184. Kb. 91. 1,

Al- Kimya

by

Hasenuddin

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلحمدُ لِخَالِقِ البَرَایا	وَالشکرُ لِوَاھبِ العَطَایا

اللہ رب العالمین کو حمد و ثنا سزاوار ہے کہ جس نے تمام اشیاء عالم میں عجیب و غریب
تاثیریں بخشیں اور انسان کو اون کے سمجھنے کیواسطے عقل سلیم عطا کی اور تحفہ درود ثنا محمد
جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر فتوح پر پہونچے جنھوں نے تاثیرات الاشیاء حق کا
مسلہ سمجھا کر تجربہ کرنے کی ترغیب دلائی اللھم صل علی محمد و علیٰ آل محمد و بارک وسلم
اما بعد المفتقر الی اللہ الصمد حسین الدین احمد کان اللہ لہ ابن حضرت شاہ نظام الدین
احمد فخر الکل عم فیضہ متوطن قصبہ نیوتنی ضلع اوناو مجوورشو لاعالیجناب مولوی محمد عبد الجلیل
صاحب بیرسٹر ایٹ لا ہائیکورٹ الہ آباد و رئیس اعظم جونپور کی ریاست کا منیجر ہے ناظرین
پر تمکین کی خدمت میں عرض پیرا ہے کہ یہ عجیب و غریب کتاب اعمال علم کیمیا میں ہے
جس کو میں نے بموجب ارشاد اپنے اخ الاعظم جناب مولوی فخر الدین حسین صاحب قبلہ کے
اردو میں ترجمہ کیا یہ کتاب اس علم کی زبان اردو میں پہلی کتاب ہے جو اس شرح و بسط
سے لکھی گئی ہے پورے ترجمہ کا نام الکیمیا ہے اور اس میں سات رسالوں کے ترجمہ
حسب ذیل ہیں عقد سیماب ترجمہ ہفت ابواب مصنفہ حضرت سلطان التارکین مولانا

قاضی شیخ حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ **اعمال ذہب** ترجمہ ہفت کوکب مصنفہ حضرت شیخ سلیمان مندوی رحمۃ اللہ علیہ **کبریت احمر** ترجمہ سپت ساگر مصنفہ گیان ناتھ جوگی عرف حضرت شیخ سعاتمند رحمۃ اللہ علیہ **حل زیبق** ترجمہ ہفت طبق مصنفہ حضرت سید ہاشم بخاری رحمۃ اللہ علیہ **اکسیر اصغر** ترجمہ ہفت جوہر مصنفہ حضرت میراں سید ذہیب اودہی رحمۃ اللہ علیہ **کیمیای اجسام** ترجمہ ہفت ایام مصنفہ حضرت شیخ نصیر الدین ناربلی رحمۃ اللہ علیہ **سنگ راسخ** ترجمہ ہفت دوزخ مصنفہ حضرت شیخ محمد صادق ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ ساتوں رسالے سنہ ۶۲۱ ہجری مطابق سنہ ۱۲۲۵ء میں تصنیف ہوئے مصنفین کتاب علاوہ حکماء اسلام ہونے کے اکابر اولیاء اللہ اور تارکین دنیا سے گذرے ہیں جو اس علم کے حصول کا لازمی نتیجہ ہے - بوجہ کمال استغناء کے سلطان التارکین کا معزز لقب صفحات تواریخ میں اون کے نام کے ساتھ جزو لاینفک قرار دیا گیا ہے اونکے تقدس اور صفات کے بیان سے متعدد تاریخیں و تذکرہ جات پر ہیں یہ کتاب اونکے اوصاف حمیدہ کی تحریر کیواسطے ناکافی ہے اور میری زبان قاصر ہے

رشک آیدم وگرنہ نقابت کشودمی دست ترا گرفتہ بعالم نمودمی

ان رسالوں میں ساتوں بزرگوں نے صرف وہی نسخے تحریر کئے ہیں کہ جس کو وہ خود عمل میں لا چکے ہیں یہانتک کہ ایسے نسخے بھی تحریر نہیں کئے کہ جو اونکو معتبر ذریعہ سے حاصل ہوئے علاوہ باعتبار اونکے اجزاء کے و ترکیب کے بھی ماہر فن کے نزدیک بادی النظر میں صحیح معلوم ہوتے تھے

فصل چہارم رسالہ اکسیر اصغر ملاحظہ طلب - ان جملہ رسالوں میں مجربات گیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعاتمند کے خاص کر قابل قدر ہیں جنہوں نے چالیس برس میں تجربات کثیر اس فن میں حاصل کئے اور گرو گورکھ ناتھ جی کہ جن کے نام سے شہر گورکھپور آباد ہے اور جو کہ ہند کے مشہور کیمیاگر اور اس فن خاص کے آچاریہ گذرے تین سو سال عمل میں سے بہتر ساکھی کا خود تجربہ کرکے اوس کی شرح لکھی ہے یہ نسخے بیان بطور معمے یا چیستان کے ہیں اور اس کی شرح کرنا اوسی شخص کا کام ہے جس نے خدمت کی ہیں

ان کا تجربہ کر سکے ایسی مہارت تامہ حاصل کی ہو کہ نسخہ کیمیا ترکیب دے سکے۔ سب سے بڑھ کر تو یہ امر ہے کہ نسخہ کی ترکیب اور اجزاء خود ہی اوسکے سچے ہونے کی شہادت دیتے ہیں لہذا حضرات علم دوست سے التماس ہے کہ وہ نسخہ جات مندرجہ کتاب ہذا کا تجربہ کریں محض رائے لگا کر خاموش نہ رہیں اس لئے کہ ہر علم کی بغیر عمل کے نہ ترقی ہو سکتی ہے اور نہ اوس سے نفع ہونا ممکن ہے

علم کیمیا کی تعریف اور اوسکی صحت وغیرہ کی تحقیق

علم کیمیا جس کا ... یزی کیمسٹری ہے اوس علم کو کہتے ہیں جسمیں اشیاء مرکب کو مفرد اور اجزاء مفرد کو مرکب کرنے کا بیان ہو لیکن اصطلاح عوام میں دوسری دھاتوں سے سونا چاندی بنانے کو کیمیا کہتے ہیں اور اسی معنی میں یہ لفظ تمام کتاب میں استعمال ہوا ہے۔ یہ طریقہ بھی اصل میں علم کیمیا کا ایک جزو ہے۔ زمانۂ حال کے حکما اور سائنس والوں نے جہاں اور علوم میں ترقی کی ہے وہاں کیمسٹری میں بھی ترقی کی ہے یہانتک کہ دھوپ اور چاندنی کے اجزاء بذریعہ آلات کے دریافت کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ کرۂ آفتاب و کرۂ ماہتاب میں بھی تقریب قریب وہی اجزاء ہیں جن سے زمین مرکب ہے لیکن تاہم اس امر کے وہ مخالف ہیں کہ سونا و چاندی دوسری معدنیات سے بنانا ناممکن ہے اور اس کی دلیل اون کے نزدیک یہ ہے کہ تبدیل ماہیت ناممکن ہے علاوہ اس کے سونا و چاندی مفرد ہیں جب وہ کسی دھات سے بنائے جاویں گے مرکب ہوں گے اور یہ امر غیر ممکن ہے کہ کوئی چیز مرکب سے مفرد بن سکے گو کہ یہ دلیل بادی النظر میں قوی ہے لیکن حکماء متقدمین کا تجربہ اس کے خلاف ہے وجہ یہ ہے کہ رنگ ایک کیفیت عرضی ہے اور اوسکی تبدیلی سے مفرد چیز مرکب نہیں کہی جا سکتی جبکہ یہ امر مسلم ہے کہ ایسے اجزاء نباتیہ وغیرہ کثرت سے موجود ہیں کہ اون کے ذریعہ سے تغیر رنگ کا ہو جاتا ہے اور یہ برہان اور بھی قوی ایسی حالت میں ہو جاتی ہے جبکہ یہ معلوم ہو جائے کہ بعض دھاتوں کا خاصہ ذاتی ہے کہ وہ طلا بن سکتی ہیں اور نقرہ نہیں ہو سکتی۔

اور بعض خلاف اس کے نقرہ بننے کے واسطے مخصوص ہیں۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فی الواقع اصلی رنگ اون کا طلائی یا نقرئی ہے اور اجزاء کیمیائی یا نباتی کے ذریعہ سے محض عارضی رنگ اون کا زائل ہوکر اصلی رنگ نکل آتا ہے اور یہ تبدیل ماہیت نہیں ہے جو ممکن نہ ہو۔ ماوراء اس کے یہ سب باتیں اور دلیلیں تو اسوقت صحیح سمجھی جاسکتی ہیں جبکہ یہ تسلیم کر لیا جائے کہ حال کے سائنس دانوں کی تحقیقات تکمیل کو پہونچ چکی ہے اور ان کا دعوے صحیح ہے اس امر کے مدعی نہ تو حکمائے موصوف ہیں اور نہ دوسرا کا ہر۔ اس کی صداقت کی دلیل اس واقعہ سے اور بھی ہوسکتی ہے جو کہ ایک لندن کے ہفتہ وار رسالہ کینسل سٹرڈی جنرل میں منضبط ہے وہ رقمطراز ہے کہ آج سے دس سال پیشتر اگر سوال کیا جاتا کہ چاندی یا اور کسی دھات سے سونا بنانا ممکن ہے تو اس کا جواب ضرور نفی میں دیا جاتا لیکن اب چونکہ ایک پروفیسر کیمیٹ نے متعدد تجربات سے ثابت کر دیا ہے کہ سونا مفرد شے نہیں ہے بلکہ مرکب شے ہے اس لئے یورپ کے سائنس دان بڑے زور شور سے پیشینگوئیاں کر رہے ہیں کہ وہ زمانہ بالکل نزدیک ہے کہ سونا جلدی اور آسانی سے تیار کیا جاسکے وہی لندنی رسالہ لکھتا ہے کہ ہمیں اطلاع دی گئی ہے کہ تین فرانسیسی عالموں نے واقعی نصف اونس سونا تیار بھی کر لیا ہے اور اس تجربہ میں اون کے چھ ماہ صرف ہوئے ہیں انتہی (مطبوعۂ اخبار وکیل مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۹۰۴ء) اس واقعہ سے سونا مرکب ثابت ہونے کے علاوہ یہ بھی نتیجہ نکلا کہ حکمائے متقدمین ہند کی تحقیقات اور آلات اس معاملہ میں کس حد تک تکمیل کو پہونچے ہوئے تھے جب یہ امر عقلاً ثابت ہوگیا کہ سونا اور چاندی بننا ممکن ہے اور عام و خاص کو اس کی ضرورت ہونا بھی مسلم ہے تو اس علم کے قریب قریب معدوم ہونے کے اسباب کو غور کرنا چاہیے۔ اس کے بہت سے وجوہ ہیں ایک تو یہ ہے کہ ذالک

فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؂

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

دوسرے زمانہ سابق میں اشاعت کے ذرائع بہت قلیل تھے سلطنت کے انقلاب
اور زمانہ کے تغیر سے جہاں بہت سے علوم کی کتابیں ضائع ہوگئیں وہاں اس علم کی
کتابیں بھی نابود ہوگئیں صرف نشانات رہ گئے ؎

از نقش و نگار در و دیوار شکستہ آثار پدیداست صنادید عجم را

تیسرے یہ کہ خاص خاص لوگ جو ماہر فن کیمیا تھے اونہوں نے اس کو علم سینہ
خیال کیا اور انہیں سے بعض نے تو اس وجہ سے کسی کو نہ بتایا کہ جب تک طالب مثل میرے
جستجو میں محنت شاقہ نہ اوٹھاوے مستحق نسخہ مجربہ پانے کا نہیں ہے ؎

کلام راست بگویم نمی توانم دید کہ مے خورند حریفان و من نظارہ کنم

اور ایسا طالب اون کی معیار میں کوئی نہ قرار پایا اور بعض ماہرین نے اس خیال سے
کہ اس کو نااہلوں پر ظاہر کرنا خلاف مصلحت ہے اس سبب سے کہ ایسے لوگ اگر ایسی بیش بہا
نعمت پا جاویں گے تو اوس کی وجہ سے ایسی ایسی برائیوں کا ارتکاب کریں گے جو اوسکے
نہ پانے کی حالت میں مجبوراً نہیں کرسکتے ؎

ہر گوش نہ بیند این نوا را ہر کوہ نہ تابد این صدا را

لہذا اونہوں نے عام طور پر افشا کرنے میں اغماض کیا۔ اس خیال نے یہانتک
ترقی کی کہ وہ اپنے ساتھ اوس کو قبر میں لے گئے اور کسی کو نہ بتانا تھا نہ بتایا۔ **چوتھے**
بہت سے لوگوں نے اِدھر اُدھر سے نسخہ بہم پہونچا کر بہت بڑا حصہ عمر کا تجربہ میں
صرف کیا اور اون کو سوائے نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ کے کچھ بھی حاصل نہ ہوا اور
ہمیشہ ایک تاؤ کی کسر رہا کی اور اگر صحیح نسخہ کسی کو دستیاب بھی ہوا تو بھی ترکیب اور آداب
فن کیمیا میں ناواقفیت کی وجہ سے نقص عارض ہوا یہانتک کہ اوس کے دل میں جم گیا
کہ یہ فن ہی ناممکن ہے ؎

بیگانہ پی بہ وقت معنی نمے برد جز آشنا بداو سخنور نمی رسد

پانچویں اکثر مکار اور دغاباز اشخاص نے جھوٹا کیمیادان فقیر بن کر بہت سے لوگوں کو
دھوکا دیا جس سے اُن کا خیال پختہ ہوگیا کہ یہ علم ہی دھوکا دہی کا نام ہے ؎

بلبل چو تاب حد رقابت نجو نہید　　　　اندست باغبان گل گلستان نہشت

مگر تاہم یہ خیال عام نہیں ہے اب بھی بہت سے بزرگوار اپنے تجربہ علمی یا عملی سے قایل ہیں سے

کیمیا و سیمیا و ریمیا　　　　کس نداند جز بذات اولیا

اور خدا کا شکر ہے کہ یہ کتاب ان صفات سے موصوف ہے۔ میں نے بھی جب اس کتاب کا ترجمہ کر کے چھپوا نے کا ارادہ کیا تو بعض احباب نے اوس کے شائع کرنے سے اختلاف کیا اس خیال سے کہ چھپوانے میں خاصکر ایسی کتاب (گو وہ کیسی ہی باوقعت اور قابل قدر ہو) مثل عام بازاری کتابوں اور قرابادینوں کے بیقدر اور بیوقعت ہو جاویگی کیونکہ ہر ماہر اور غیر ماہر یہ خیال اوّل کر لے گا کہ اگر نسخے صحیح ہوتے تو اصل عامہ کے بموجب شائع نہ ہوتے۔ اور یہ خیال اون کا ایک حد تک صحیح بھی ہے مگر میں نے اس تنگ خیالی کو اس وجہ سے ناپسند کیا کہ غیر ماہر فن کیمیا کی بیقدری یا رائے قابل التفات نہیں اوس کو تو تجربہ کی ضرورت ہے بلا تجربہ کے خود بخود غلط قرار دے لینا اصول عقل کے خلاف ہے بالآخر تجربہ رفتہ رفتہ خود اوس کے دل میں قدر پیدا کر دیگا اور ماہر فن تو نسخہ جات اور اوس کی ترکیبوں ہی کو دیکھ کر فوراً یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کتاب کے نسخے ایک سے ایک اعلٰے اور قابل قدر ہیں علاوہ اس کے یہ بھی ایک سبب ہے کہ مصنفین کتاب جو اکابر حکما اور اولیاء اللہ سے ہیں اونہوں نے اس خیال سے اس کتاب کو ترتیب دیا کہ اس پر عمل کرنے سے ہر طالب کو حصول استغنا ہو اور اوس کی عمر تلاش اور بہم پہنچانے میں نسخہ جات کیمیا کے فضول نہ ضائع ہو اور بالآخر استغناء دنیوی اوس کو یاد الٰہی کا سبب ہو جو اصل غرض انسان کے خلق ہونے سے ہے جب اُنہوں نے اپنی دریادلی اور عالی حوصلگی سے اس کو اخفا کرنا ضرور نہ سمجھا تو میرا افشاء نہ کرنا کمال تنگ ظرفی اور خود غرضی پر محمول کیا جا سکتا ہے اور گو کہ اس کتاب کو تصنیف ہوئے سات سو برس کا زمانہ گذر گیا ہے لیکن مصنفین کی غرض اصلی اور اون کی یادگار ترجمہ سے تازہ اور اُن کا فیض عام ہو سکتا ہے سے

عمریست کہ آوازہ منصور کہن شد　　　　من از سر نو جلوہ دہم دار و رسن را

ان ہی خیالات سے قبل شائع ہونے کے اب تک ترجمے تو تجربہ نہیں کیا کہ مبادا
محض وطمع دنیوی بعد تجربہ کے اس نفع عام کے خیال میں ہارج ہو مرنا ختم ہوا اور ۱۷ ار
مارچ سنہ ۱۹۰۲ء سے جب سے کہ یہ کتاب دستیاب ہوئی فوراً باوجود قلت فرصت ترجمہ
کرکے اول چھپوانے کا اہتمام کیا امید طالبان فن کیمیا سے یہ ہے کہ جو نسخہ جات
جن بزرگوں کے ذاتی تجربہ میں آویں اوس سے عام طور پر تمام ہندی بھائیوں کو
مطلع فرماویں اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیعُ اَجرَ المُحسِنِینَ اور میرے اس ناچیز خیال کی قدر کرکے
ترجمہ کی عبارت یا نام وغیرہ میں جس جگہ خلاف محاورہ ملاحظہ کریں اوس سے چشم پوشی
فرماویں۔

العذر عند کرام الناس مقبول

نیازمند حسین الدین احمد ۱۱ اپریل سنہ ۱۹۰۲ء



آغاز رسالۂ عقد سیماب ترجمۂ ہفت اجباب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد وثنا اوس قیوم عالم کو سزاوار ہے کہ جس کی بے ہمتا ذات کی کنہ حقیقت کے ادراک سے اہل عالم کی عقلیں ایسی قاصر ہیں جیسے اوس کی قدرت کی کاریگریاں نسبت ایجاد عالم کے ظاہر ہیں فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ اسی نے اپنے مخلوقات کی ہدایت کے واسطے حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا جنہوں نے کیمیائے سعادت ابدی کا نسخہ تعلیم کر کے قلوب بنی آدم کو زنگ اور کدورتوں سے صاف فرمایا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اما بعد مخفی نہ رہے کہ ایکروز فقیر حمید الدین ناگوری ہمراہ بندگی شیخ سلیمان منڈوی اور سید میران ہاشم بخاری اور میران سید طیب اودھی اور شیخ نصیر الدین نارنولی اور محمد صادق ملتانی کے جو یاران طریقت ہیں ایک جنگل میں مسروف یاد الٰہی تھے اتنے میں ایک شخص مسمیٰ گیان ناتھ جوگی ظاہر ہوا اور بعد رسم سلام کے اوس نے علم کیمیا کا ذکر چھیڑا اور اپنا اشتیاق اوس کی نسبت بیحد ظاہر کیا۔ میں نے پوچھا کہ اس چالیس سال کی مدت دراز میں تم کہاں تھے اور کیا حاصل کیا؟ اوس نے جواب دیا کہ اکسیر اعظم۔ یاران موجودہ نے کہا کہ اکسیر سے کیا نتیجہ نکالا۔ اوس نے کہا کہ نتیجہ کی کوئی حد و نہایت نہیں مختصر یہ ہے کہ اگر میں چالیس برس تک مشرق و مغرب کی بادشاہی کروں تو بھی مجھ کو ایک حبہ خراج وصول کرنے کی پروا نہیں ہے اور فوراً اکسیر کا ڈبہ نکال کر پیشکش کیا اور کہنے لگا کہ یہ چالیس برس کی

کمائی ہے۔ اسپر سب کے سب لوگ ہنسنے لگے اور کہنے لگے کہ افسوس تم نے اپنے اصلی نفع و نقصان کو خیال نہیں کیا اور مفت میں اپنی عمر ضائع کی اور چالیس روز بھی اسکی جانب توجہ نہ کی جو اسم باسمی اعظم ہے اور حقیقت میں جس کے واسطے تم پیدا ہوئے اور اسقدر مرغوب تھا کہ کسی نے قبول نہ کیا جوگی یہ دیکھ کر حیران ہوا اور کہنے لگا کہ چالیس برس کی عمر صرف کرکے اس چیز کو میں نے بہم پہونچایا اور آپ لوگوں کے نزدیک ایسی ناچیز ہے کہ مفت بھی قبول نہیں کرتے۔ یاروں نے جواب دیا کہ اگر تمہارے نزدیک قیمتی چیز ہے تو یہ بتلاؤ کہ بھلا اس کے عوض میں عمر گذشتہ کے چالیس دن بھی کیا واپس مل سکتے ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر یہ کس کام میں آسکتی ہے کیا تم کو معلوم نہیں کہ ہر چہ نپاید دلبستگی را نشاید۔ دنیا چند روزہ ہے اور اس کی تمام چیزیں فانی۔ زندگی کا یہ عالم ہے کہ شاید ہمیں نفس نفس واپسین بود ایسی حالت میں اگر کوئی مالک تمام خزانہ دنیا کا بھی ہو گیا تو کیا ؎

اے بادشاہ وقت چو وقتت فرا رسد	تو نیز با گدای محلت برابری

مرتے وقت سوائے اللہ کے نام کے اور کچھ کسی کے ساتھ نہ جائیگا۔ یہ سن کر وہ رونے لگا اور بالآخر اسلام قبول کیا اسلامی نام اوس کا سعادتمند قرار پایا۔ ایک روز میں نے خیال کیا کہ کوئی شخص ضروریات زندگی سے مستغنی نہیں ہے اور بسا اوقات فکر مایحتاج انسان کو یاد الٰہی سے باز رکھتی ہے ؎

شب چو عقد نماز بر بندم	چہ خورد بامداد فرزندم

عمر آدمی کی قلیل ہے اور ضرورتیں کثیر۔ حرص خواہ حصول استغناء کے خیال سے بڑا حصہ عمر کا تلاش کیمیا میں ضائع ہو جاتا ہے اور اکثر کچھ حاصل نہیں ہوتا خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃَ ذٰلِکَ ھُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ۔ یاران طریقت سے جو اس فن میں کمال رکھتے ہیں اپنا خیال ظاہر کرکے کہا کہ اکثر نسخے کیمیا کے جو اسوقت تک بہتوں کے عمل میں آچکے ہیں اور صحیح اترے ہیں اگر ایک جگہ جمع کر دئے جاویں تو طالب خدا کو اسقدر ضرور فائدہ ہو سکتا ہے کہ اوسکا حصہ عمر تجربہ و تلاش کیمیا میں نہ ضائع ہوگا۔ اور ان نسخوں کو عمل میں لانیکے بعد خود بخود اوسکو قناعت

اور استغناء پیدا ہو جاویگی اور یہ استغناء مادر آلہی میں عین ہوگی میرے اس خیال کی سمجھ لینے
تائیدکی اور آخرکار ہر ایک شخص نے ایک ایک حصہ اپنی مجربات در آزمودہ اعمال کا بہ ترتیب کرکے
چار چار فصلوں پر منقسم کیا ہر طالب کو لازم ہے کہ اپنی حرص کو کوتاہ کرے جو اسکی تقدیر میں ہے اسی
کتاب سے اسکو حاصل ہو سکتا ہے اس کتاب کے سات حصے موافق تعداد یاران موجودہ کے قرار پائے
اور ہر ایک نے اپنے مجربہ حصہ کو جدا گانہ نام سے موسوم کیا چنانچہ فقیر حمید الدین نے اپنی آزمودہ
اعمال کے مجموعہ کا نام اپنے ہمنشینان طریقت کی تعداد کے بموجب ہفت حباب رکھا اور شیخ
سلیمان سندھی نے اپنے حصہ کا نام ہفت کوکب تجویز کیا اسواسطے کہ اجساد کی سات قسمیں
ہیں ایک ایک ستارہ سے منسوب ہیں اور مولانا سعادتمند نو مسلم نے اپنی تجربات کا نام سپت
ساگر یعنے ہفت دریا رکھا اور سید ہاشم بخاری نے ہفت طبق سے موسوم کیا
اور میران سید طیب بدری نے اپنے حصہ کا نام ہفت جوہر رکھا کیونکہ سیماب کے سات جوہر ہوتے
ہیں اور شیخ نصیر الدین مارنولی نے ہفت ایام نام رکھا اور مولانا شیخ محمد صادق ملتانی فرمانے
لگے کہ میں نے اپنے حصہ کا نام خوب تجویز کیا ہے دوسرے کا خیال اس نام کی طرف منتقل نہ ہوگا
سبھوں نے کہا یا حضرت فرمایئے تبسم کر کے کہا میں نے نام ہفت دوزخ رکھا ہے +

پہلا حصہ موسوم بہ عقد سیماب ترجمہ ہفت حباب

مجربات شیخ حمید الدین ناگوری

اس میں چار فصلیں ہیں **فصل اوّل** معدنیات کے اقسام اور اونکے خواص کے بیان
میں اور اونکی اصلاح کا طریقہ اور اجساد سے مس نکالنے کا قاعدہ۔ اگرچہ حقائق اشیاء
اور اون کے خواص کا علم سوائے حضرت رب العزت کے کسی کو کامل طور پر نہیں لیکن جو
کچھ یہ فقیر آگاہ کیا گیا ہے اوس کو تحریر کرتا ہے **فصل دوم** مرکبات شمسی یعنی طلا بنانیکی
ترکیب **فصل سوم** اعمال فضہ یعنے نقرہ بنانے کی ترکیب **فصل چہارم** سیماب یعنی
پارہ کے کھلانے کا طریقہ جس سے تمام بیماریاں زائل ہو جاتی ہیں اور بدن کو قوت
ہوتی ہے یہانتک کہ بڈھا بھی جوان ہو جاتا ہے +

فصل اول[۲]

دھات کا بیان۔ دھات آٹھ قسم کی ہیں ان میں سے سات دھاتیں اصطلاح علم کیمیا میں اجساد کہلاتی ہیں۔ اور آٹھویں دھات سیماب یعنی پارہ ہے اصطلاح کیمیا میں پارہ یا سیماب کو باعتبار تاثیر کے روح کہتے ہیں۔ سات اجساد کے نام حسب ذیل ہیں۔

اول طلا یعنی سونا جو کہ آفتاب سے منسوب ہے **دوم نقرہ** یعنی چاندی ماہتاب سے منسوب ہے **سوم آہن** یعنی لوہا مریخ سے منسوب ہے **چہارم جست** عطارد سے **پنجم قلعی** یعنے رانگ مشتری سے **ششم مس** یعنی تانبا زہرہ سے **ہفتم سرب** یعنے سیسہ زحل سے منسوب ہے۔

یہ ساتوں دھات اجساد کہلاتی ہیں آٹھویں دھات **سیماب** یعنی پارہ ہے جو گویا روح ان اجساد کی ہے۔ اور تین کواکب سے منسوب ہے **اول** زحل سے جو کہ ساتویں دن کا مالک ہے اور پارہ کے بھی سات جوہر ہیں **دوم** عطارد سے جو کہ چوتھے دن کا مالک ہے۔ اور پارہ میں چار رنگ ہوتے ہیں **سوم** مشتری سے جو روح کواکب کے کہلاتا ہے۔ اور سیماب بھی روح اجساد مذکور کی ہے۔

پاگھر یعنی مصالح آٹھ ہیں [۱] گندھک یا گوگرد [۲] ہرتال یا زرنیخ [۳] مینسل [۴] سم الفار یعنی سنکھیا [۵] نوشادر [۶] سہاگہ [۷] سون مکھی [۸] ابرک۔ ان سب کی کئی کئی قسمیں ہیں جو آئندہ بیان ہوں گی۔

اوپ دھات یعنے اجساد معمول آٹھ ہیں **پہلا** شنگرف **دوسرا** لاجورد یعنی راولی **تیسرا** زعفران الحدید **چوتھا** سرنج یعنے سیندور **پانچواں** توتیائے سبز **چھٹا** سنگ بصری **ساتواں** مردار سنگ **آٹھواں** سنگ راسخ یعنی سوری سوختہ۔

سیماب کا بیان

سیماب چار قسم کے ہوتے ہیں **اول** سیماب[۱] عرفی یعنی معدنی **دوم** سیماب[۲] طلق سفید

[۱] جو پارہ کان سے نکلتا ہے۔ [۲] جو پارہ ابرک سفید سے نکلتا ہے اسکی ترکیب ساطی نمبر ۵۹ دہمیں سنج ہے

سوم سیماب طلق سیاہ چہارم سیماب قشر البیض۔

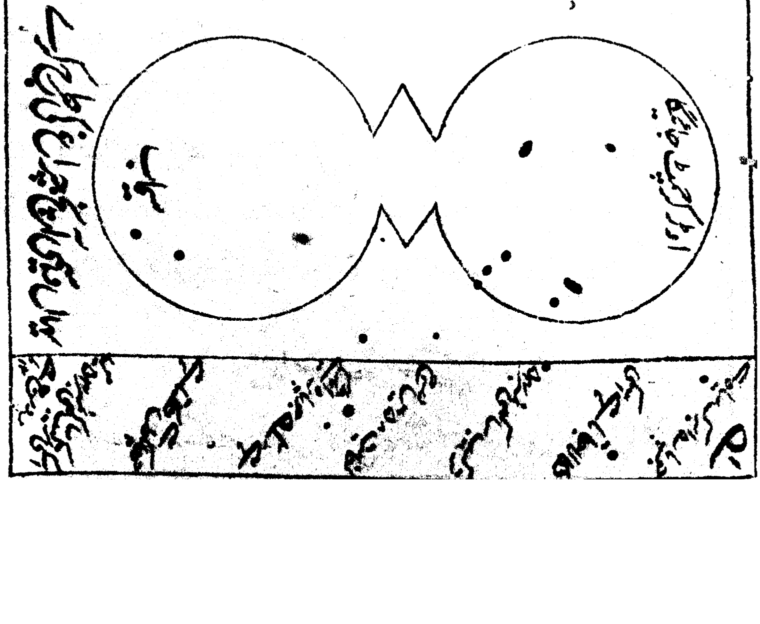
پہلی اور دوسری قسم کے پر ہوتے ہیں یعنی یہ آگ پر رکھنے سے اُڑ جاتے ہیں۔ اور تیسری اور چوتھی قسم کے سیماب پر نہیں رکھتے لہٰذا آگ پر ثابت رہتے ہیں۔

سیماب کے رنگ سیماب عرفی کے چار رنگ ہوتے ہیں دو ظاہر اور دو مخفی رنگ ظاہری سفید اور سیاہ ہیں اور مخفی رنگ سرخ اور زرد ہیں جو بعد عمل کے ظاہر ہوتے ہیں۔

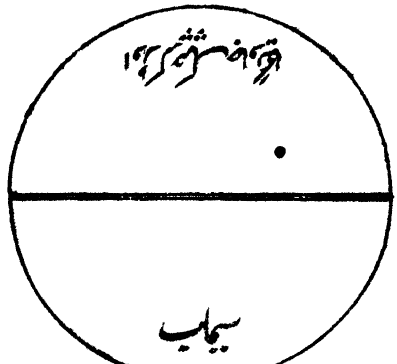
سیماب کے روپ بکھہ یعنی زہر سیماب میں سات زہر ہیں جو کہ عیوب میں داخل ہیں۔ جب تک یہ ساتوں زہر دور نہیں کئے جاتے کوئی عمل ٹھیک نہیں اوترتا۔ اجساد ان کی آمیزش سے خراب اور اجسام ان کے استعمال سے پھوٹ جاتے ہیں۔ پہلا ناگ یعنی سانپ کے مانند حرکت دوسرا بنگ یعنی چرچر کی آواز تیسرا اگن یعنی سوزش چوتھا چنچلیا یعنی حرکت اضطراری پانچواں استھنہ یعنی اثبات چھٹا بکھہ یعنی زہر ساتواں تل یعنے جسم

سیماب کے عیوب مذکور دور کرنے کی ترکیب اول پرانی اینٹ کے برادہ میں دو روز تک کھرل کرے بعد اسکے دو مرتبہ اوس کے ہموزن گندھک کو ملا کر دونوں بار کھرل کر کے اردھو پاتن جنتر یا دونر وجنتر میں بارہ پہر تک آگ دیکر دو بار اوڑا دے اس کو عمل تصعید کہتے ہیں۔ اردھو پاتن جنتر یا دونر وجنتر کی تصویر یہ ہے۔

یہ جنتر دو ہانڈیوں کو لب بلب ٹانک کر بنایا جاتا ہے۔ ہانڈیوں کو گل حکمت کرنا چاہئے۔

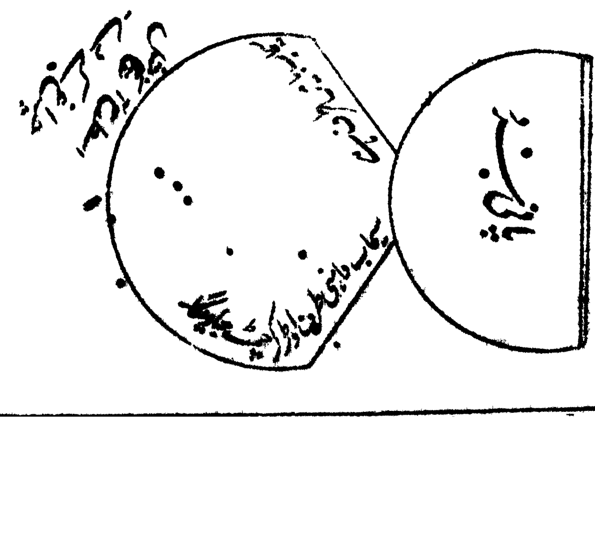


بعد اوس کے نکال کر اوس کے ہموزن پھر گندہک کھرل کر کے ودر جنتر مذکور میں دوبارہ
اڑا دے اور بار دہ پہر تک آنچ کرتا رہے۔ پھر گندہک سیماب کے ہموزن ملا کر دونوں
کھرل کر کے دو بارہ ہر بار بارہ بارہ پہر آنچ مثل چراغ کے کر کے ارد ہو چہ پائن جنتر میں
تصعید کرے یعنی اوڑا دے بعدہ سرد کر کے سیماب اوڑا ہوا نکال لے صورت ارد ہو چہ
پائن جنتر کی یہ ہے۔ یہ جنتر دو پیالوں کو ایک دوسرے پر ڈھنک کر بنایا جاتا ہے صورت
اوس کی یہ ہے۔



چراغ کیطرح آنچ کرے

پھر دو بار ہموزن سیماب کے گندہک ملا کر ہر بار دو دو روز کھرل کر کے ترچک پائن جنتر
میں اوڑا دے اور بارہ بارہ پہر تک بدستور چراغ کی طرح آگ دے بعدہ سرد کر کے نکال
لے ترچک پائن جنتر کی شکل یہ ہے



سیماب کی بکہہ کرن خورد یعنی مشتق کرنے کی ترکیب حکماء عمل تصعید مذکورہ بالا کے بعد سیماب کو گرسنہ کرتے ہیں اس طرح سے کہ صندل دیودار کا کاٹھ شہد یعنی شیرہ گل اوٹپل شیرہ گلو ان سب کو ملا کر کھیکوار میں تین روز یا تین پہر تک کھرل کرے اور اگر زہرہ طاؤس یعنی مور کے پتہ مل سکیں اور صرف اوس میں کھرل کیا جاوے تو دوسرے اجزاء سے کھرل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سیماب کی بکہہ کرن کلان یعنی گندھک پلانے یا عمل تسقیہ کی ترکیب فصل چہارم میں اس حصہ کے بیان کیجاویگی انشاء اللہ تعالےٰ۔

سیماب کو بچھپا کہات یعنی مصفا اور قائم کرنے کی ترکیب سیماب کے ہموزن ابرک دھنا ب ملا کر کانجی یا لیموں یا سرکہ میں سحق یعنی کھرل کرے جب خشک ہوجاوے تو منہ سے پھونک مارے جسمیں ابرک اوڑ جاوے اسی طرح سے سات بار عمل کرے جب یہ ترکیب کیجاویگی سیماب آگ میں قائم اور تہ نشین ہوجاویگا۔

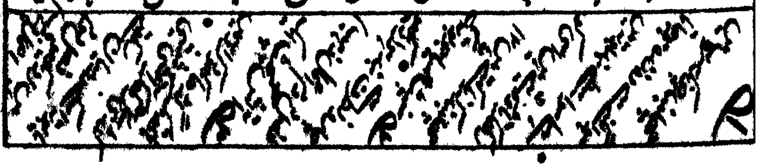
سیماب کے سات پر یعنی کنچلی کا بیان سیماب میں سات پر یعنی کنچلی حسب ذیل یا میل یہ پر گویا اعضا ہیں ان میں سے بعض کو دور کرنا چاہیئے اور بعض کو بدستور رہنے دینا چاہیئے کیونکہ جس عمل کیواسطے جو پر مناسب ہے اگر وہ نہ رہے گا تو عمل مذکور ٹھیک نہ اوتریگا۔ ساتوں پھلوں کے نام یہ ہیں۔

۱ دہوم یعنی دہواں ۲ کنپ یعنی لرزش ۳ چر یعنی خورش ۴ اچر یعنی غیر خورش ۵ ادپ یعنی تیزی ۶ کوپ یعنے غصہ ۷ سنجار یعنی غواصی۔ اگر کشتہ بنانا منظور ہو تو لازم ہے کہ دہوم ۱ کنپ ۲ چر ۳ سنجار ۷ کو دور کرے اور اچر ۴ روپ ۵ کوپ ۶ ان تینوں کنچلیوں کو نگاہ رکھے۔ اگر طلا بنانے کے واسطے سیماب کو ثابت کرنیکی ضرورت ہے تو دہوم ۱ کنپ ۲ چر ۳ کوپ ۶ کو دور کرے اور اچر ۴ روپ ۵ سنجار ۷ کو رہنے دے۔ اگر چاندی بنانیکی خواہش کرے تو دہوم ۱ کنپ ۲ روپ ۵ چر ۳ دفع کرے۔ کوپ ۶ اچر ۴ سنجار ۷ کو

باقی رکھے اگر کھانے اور قوت بدن کے واسطے استعمال کرنا منظور ہو تو دبہ ساد - چرا دب
سنجار کو رہنے دے اور کنبہ اچر کوب کو دور کر دے -

اگر ان باتوں کو بے سمجھے ہوئے عمل کریگا تو درست نہوگا اور عمل باطل ہوجاویگا الا ماشاء اللہ
یعنی بعضوں کے دور کرنے اور بعضوں کے باقی رکھنے کی ترکیب آئندہ بیان کیجاوے گی -
اکسیر سوختہ اور ناقص کی اصلاح اگر بے سمجھے ہوئے اور بغیر کجلی کے دور کئے ہوئے
جو عمل مطلوبہ کی ناموافق ہیں گندک یا اکسیر بناوے گا تو چار صورتوں میں سے ایک صورت
ہوجاویگی پہلی صورت یا سیماب غواص اور صباغ ہوگا یعنی اجساد میں آمیز ہوسکیگا
اور اوس میں رنگ پیدا کر سکے گا - دوسری صورت یا اوس میں احتراق ہوجاویگا
یعنی اجساد کو شکننده اور خاک کرنیوالا ہوگا - تیسری صورت یا غواص نہ ہوگا یعنی اجساد
میں شامل نہ ہوسکیگا خواہ (الف) مثل پانی کے ہوجاوے گا (ب) یا جم جاویگا
صورت الف میں جبکہ مثل پانی کے ہو اور اجساد میں نہ مل سکے تو اوس کا علاج یہ
ہے کہ سیماب جدید ایک تولہ سرب یعنی سیسہ ایکتولہ لے کر دونوں کو چہلبند کرے یعنی
ماوے بعدہ چار حبہ سیماب قائم مذکور اور لیموں ڈال کر کھرل کرے جب ملجاوے
دو حبہ نوشادر ڈال کر کھرل کرے اور بمباد ٹمیا یعنی بوتہ معما میں ڈال کر چار پہر آتش
بطریق گجپٹ کے دے - بعد اوس کے نکال کر دو باس یعنی کورہ آہنگران میں گلہ
دہونکے سرب مذکور جل جاویگا اور اگر اکسیر قمری ہے تو سیماب مذکور فضہ ہوجاویگا
اور اکسیر طلا ہے تو سونا ہوجاویگا -

صورت (ب) میں جبکہ سیماب جم جاوے تو ایسے سیماب کو اکسیر عجبی یعنی سنگ کہتے ہیں اور
اس میں صرف دو کجلی باقی رہجاتی ہیں یعنی اچر اور پ اس کی اصلاح کرنیکا یہ طریقہ ہے
کہ جمی ہوئی سیماب کو سوہن سے ریتے اور سرب یعنی سیسہ میں گداز کر کے ڈالے اور چوب
کنوار سے ہلاتا رہے اور اوپر سے تھوڑی تھوڑی مینسل ڈالتا جاوے کل خاک ہوجاویگا



بعد اوس کے اوس خاک میں گندھک پگھلا کر ملا دے اور لوہے سے گھوٹے جس میں یکذات ہو جاوے۔ پھر منیل جس کا وزن سلہ مذکور کا چوتھائی ہووے کرشیرۂ کنوار[1] میں دو پہر تک سحق کرے اور شیشی میں چودہ پہر آگ دے مثل شنگرف کے ہو جاویگا اوس شنجرف کو چاندی میں ڈال کر چرخ دے طلا ہو جاویگا۔

چوتھی صورت اگر سیماب خواص تو ہو لیکن نہ صباغ ہو نہ شکنندہ اجساد ہو یعنی اجساد میں شامل تو ہو مگر نہ اونکو رنگ دے اور نہ خاک کر سکے ایسے سیماب کو اتیج کہتے ہیں اور یہ فقیر اور اکثر حکماء کے نزدیک لاعلاج ہے کیونکہ ساتوں کجلی میں سے کوئی کجلی اوسمیں باقی نہیں رہتی لیکن حکماء کامل اوس کی اصلاح کر سکتے ہیں۔

تقسیم فلزات سیماب طلق سیاہ۔ سیماب تشتر البیض عمل شمسی یعنی طلا بنانے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور سیماب طلق سفید اور سیماب عرقی عمل قمری یعنی نقرہ بنانے کے واسطے کام میں لایا جاتا ہے اور نیز سیماب عرقی اجساد کے ساتھ دونوں عمل میں کام آتا ہے اور ہر جسد میں موافق اوسکے خواص اصلی کے تاثیر بخشتا ہے۔ یعنی مس۔ سیسہ۔ آہن خام۔ جست میں عمل شمسی کا اثر اور فولاد قلعی میں عمل قمری کی تاثیر کے واسطے استعمال ہوتا ہے۔

پانگھروں میں سے گندھک منیل۔ مارقشیشائی ذہبی۔ سم الفار زرد و سرخ و سیاہ طلق سیاہ طلا بنانے کے واسطے مخصوص ہے۔ سونا مکھی اور مارقشیشائے سفید اور سم الفار سفید نقرہ بنانیکے واسطے مستعمل ہوتے ہیں۔ نوسادر۔ سہاگہ۔ ہرتال دونوں میں مشترک بکار آمد ہوتے ہیں اور اپ دھات میں سے شنگرف۔ مردار سنگ۔ زعفران الحدید۔ سنگ بصری۔ توتیای سبز۔ لاجورد یعنی راجوتی۔ سنگ دا سخ۔ اعمال طلا کے واسطے اور سرخ یعنی سیندور ایک حصہ طلا اور تین حصہ نقرہ کے واسطے کام میں لایا جاتا ہے۔

پانگھروں کی قسمیں

گندھک کی پانچ قسمیں ہیں اول آملہ سار دوم کینوہ سوم چھا چھیا چہارم ہولا

[1] پلپنہ گھیکوار ۱۲ مترجم

پنجم۔ گندھک سرخ جو خود ہی اکسیر ہے۔ ہرتال کی پانچ قسمیں ہیں اوّل ہرتال عرقی۔ دوم ہرتال طبقی سوم ہرتال ورقی چہارم ہرتال بغدادی جو آگ پر قائم رہتا ہے۔ پنجم ہرتال نیاد جو نایاب ہے اور اکسیر اور اعمال مخفی میں کام آتا ہے مینسل ہرتال کی طرح ہوتی ہے فرق یہ ہے کہ مینسل سرخ ہوتی ہے اور ہرتال زرد اس کی تین قسمیں ہیں اوّل کوٹلہ یعنی سرخ زردی آمیز۔ دوم سنگی سبزی آمیز۔ سیوم کنیری یہ اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

سونا مکھی دو طرح کی ہوتی ہے اوّل ذہبی جس کو کسوٹی پر کسنے سے سنہلا رنگ نکلتا ہے دوم قمری اس کو گیس مکھی بھی کہتے ہیں یہ سفید ہوتی ہے۔

ابرک کی چار قسمیں ہیں۔ اوّل ناگ۔ دوم بنگ۔ سیوم سن یعنی شکنندہ چہارم سپید

سم الفار کی اٹھارہ قسمیں ہیں۔ اوّل سنکھیا عرقی دوم اسند سنکھیا سوم پت سنکھیا۔ چہارم کتھیا۔ پنجم دارمیہ۔ ششم کنولہ ہفتم ہرد ہشتم۔ پھٹکیہ۔ نہم سلیبہ دہم گوموہیہ۔ یازدہم لونیہ۔ دوازدہم کجرا۔ سیزدہم بکھرا۔ چہاردہم متھا۔ پانزدہم کنس تالکا۔ ہفدہم تیو چھیہ۔ ہیژدہم سیام سیندہ

سہاگہ کی تین قسمیں ہیں۔ اوّل سفید دوم نیلکنٹھی۔ سوم سیں پھٹ۔

نوسادر کی پانچ قسمیں ہیں اوّل نوسادر عرقی جس سے برتنوں پر قلعی ہوتی ہے یہ پہاڑ سے نکلتا ہے۔ دوم نوسادر کانی سفید جس میں بدبو نہیں ہوتی۔ سوم پیکانی جس میں ذرا ذرا سرخی سفیدی زردی سیاہی ہوتی ہے چہارم عملی جو لڑکے کو کھلانے پلانے سے اوسکے پیشاب پاخانہ کی اصلاح کرتا ہے اور یہ سب سے اچھا ہوتا ہے۔ پنجم بھتنیہ شورہ کی طرح ہوتا ہے۔

اجساد کی قسمیں

طلا کی پانچ قسمیں ہیں۔ اوّل آبی دریا سے نکلتا ہے دوم کانی معدن سے نکلتا ہے۔ سوم راوٹی سنگ لاجورد سے نکلتا ہے۔ چہارم نباتی ایک درخت کا گوند ہے بعضے پہاڑوں میں ہوتا ہے۔ پنجم۔ عملی کہ کیمیا کے عمل سے حاصل ہوتا ہے اور سب سے

زیادہ کھرا ہوتا ہے۔

نقرہ کی سات قسمیں ہیں کیونکہ سات طرح سے حاصل ہوتی ہے اول معدن سے دوم جست سے سوم سیسہ سے چہارم قلعی سے پنجم ہرتال سے ششم سیماب سے ہفتم مس سے

قلعی چار طرح کی ہوتی ہے اول کانی۔ دوم طلقی جو ابرک سفید و سیاہ سے نکلتی ہے سوم صدفی۔ چہارم آہنی لوہے سے حاصل ہوتی ہے۔

جست دو طرح سے حاصل ہوتا ہے اول یعنی معدنی۔ دوم سنگ بصری سے نکلتا ہے

سیسہ ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔

آہن پانچ قسم کا ہوتا ہے اول آہن رسمی۔ دوم کھیڑی سوم دانہ فولاد۔ چہارم فولاد شیریں

کہ یعنی کھاران اس سے سیماب نقرہ ہو جاتا ہے۔ پنجم سار یعنے کج بیل۔

مس یعنی تانبا بیس قسم کا ہوتا ہے اول مس سنگ۔ دوم مس گل اوڈہل سوم مس گل چہارم مس سرگین پنجم مس سنبل ششم مس گندھک۔ ہفتم مس چوک ہشتم مس توتیا سبز نہم مس آہن دہم مس ہلیلہ۔ یازدہم مس خر اطین۔ دوازدہم مس طاؤس۔ سیزدہم مس مار نقشیشا۔ چہاردہم مس سنگ راسخ۔ پانزدہم مس مگس۔ شانزدہم مس زرسنج۔ ہفدہم مس مار ہیژدہم مس پیتل نوزدہم مس کانسہ بستم مس سہاگہ ان میں سے ۱ مس توتیای سبز ۲ مس پیتل ۳ مس کانسہ ۴ مس سنگ راسخ یا تو مٹی میں ملا ہوا ہوتا ہے یا پتھر میں اور ۱ مس طاؤس ۲ مس خراطین ۳ مس سہاگہ سب قسم کے تانبے سے اچھا ہوتا ہے اور مس سہاگہ تو سب قسم سے اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ نکلتا بھی کم ہے۔

سیماب سے کجلی مخالف دور کرنے کی ترکیب اور اسکی تصفیہ کرنے اور گٹکہ بنانیکا قاعدہ

اگر گٹکہ بنانا منظور ہو تو سیماب کو اول پکی ہوئی پرانی اینٹ میں کھرل کرے بعدہ کانجی اور برگ تنبول یعنی پان میں کھرل کرے مگر نیب کی لکڑی سے یا سہنجنہ کی جڑ سے

سے یا زقوم یعنی تھوہر دیجا سکی نرم شاخ سے جو درخت میں شامل کیا گیا ہے پھلی کے لگی ہوتی ہے دوسری لکڑی سے کھرل نہ کرے اسواسطے کہ عمل ٹھیک اترے یا نہیں یعنی جس کجلی کو باقی رکھنا منظور ہے وہ ممکن ہے کہ دوسری لکڑی سے کھرل کرنے سے دور ہو جاوے۔

اگر طلا بنانا منظور ہے تو اول اینٹ پختہ سے بعدہ جلائی سے بعدہ نمک کے پانی یا چونے کے پانی یا سانچی پان کے عرق سے یا کوآنچ یا گوا تھو ہنی یا دھتورہ سیاہ سے بعدہ مرمٹی اور پتال کھیرا اور بکتن سے کھرل کرے۔

اگر نقرہ بنانا منظور رہے تو آب سہنجنہ اور بیخ سہنجنہ اور آب بیخ نیب اور بھنگرا اور کانجی اور شکر اور باد خالد یعنی شورہ اور نمک اور تنکار یعنی سہاگہ کے تیزاب سے کھرل کرے بعدہ برگ تنبول اور خشت پختہ اور گومہ سے کھرل کرے اور جب سیماب مصفا ہو جاوے تو آٹھ پہر تک گومہ کا چوبہ یعنی چھینٹا دے جس میں خراب کجلی جو دور ہو گئی ہیں پھر نہ عود کر آویں اور کجلی موافق باقی اور مستقل رہیں کیونکہ ممکن ہے کہ مخالف بوٹی سے کجلی مطلوبہ ضائع ہو جاویں اور عمل ناتمام رہے۔

اگر سیماب کو کھانے کے واسطے درست کرنا منظور ہو تو اینٹ۔ رائی۔ زہرہ طاؤس۔ زہرہ بز۔ شیر درخت مدار یعنی آک سے کھرل کرے۔ واضح ہو کہ ہر عمل میں جو گیا مخصوص سے کھرل کرنے کی ہدایت ہے تو اوس عمل کی کجلی موافق قائم رکھنے اور کجلی مخالف کے برطرف کرنے کی غرض سے ہے۔

[illegible]

حب سیماب یعنی گٹکہ بنانے کی ترکیب

اول۔ شیرہ گھموی کا نکال کر سیماب مصفا کو ایک ہفتہ تک کھرل کرے بعدہ ایک ہفتہ تک شیرہ مولی بختہ میں سحق کرے گاڑھا ہوجاویگا بعد اوس کے چونہ کے پانی میں ڈالدے تو میں سخت ہوجاوے۔ گٹکہ صاف کرنیکے واسطے درخت گھیکوار میں اوسکو رکھے اور کچھ مہینگ ڈالے سال بھر کے بعد تیار ہوجائیگا۔ اگر بیضہ ماکیان میں ڈالے تو یہ مشہور ہے کہ بستہ ہوجائیگا لیکن یہ تجربہ میں ٹھیک نہیں اترا ٹھیک اوسوقت ہوگا کہ تین روز تک چوپہ درخت کنوائی کا دیا جاوے۔

دوم اگر سیماب صاف ہونے کے بعد شیرہ چولائی میں کھرل کرے اور گیارہ عدد اول کند میں ڈالکر سی کی آگ دے تو بھی منعقد ہوجاوے گا۔

اگر ماہی رو ہو کو کھاوے اور اوس کے جسم پر کچھ سیاہ مرچ ملے اور گچ پٹ کرکے آگ دے تو تین یا چار عمل میں گٹکہ بن جاوے۔

سوم۔ اگر سیماب مصفا کرکے شیرہ لجالوی ریگی اور کنوائی اور نائی کے شیرہ میں خوب سحق کرے تو ضرور منعقد ہوجاوے۔

اگر تین روز تک آگ پر رکھا گھموی کی لہار کا چھینٹہ دے اور ریتی کسنبہ کی طرح پانی میں ظرف آہن کے اندر گھماوے گاڑھا ہوجاویگا۔

چہارم اگر سیماب مصفا کرکے دھتورہ بے خار کے تخم اور ثمر میں اور لونی خورد اور چوپتی آبی میں دو، تین پہر تک کھرل کرے سیماب مذکور بستہ ہوجاوے۔

سیماب تیل یا بیضہ یا خون میں بھی گٹکہ بنجاتا ہے لیکن ناقص ہوتا ہے اس میں عمل کبھی ٹھیک اترتا ہے اور کبھی نہیں۔

پنجم اگر سیماب مصفا کرکے جل کمبھی کے عرق میں چار پہر کھرل کرے اور اوسکی کیٹ سے بوتہ

[illegible]

تم اتنی دیر کہ سبزی اوسکی نیچے بیٹھ جاوے اور پانی علیحدہ ہوجاوے سبزی کو استعمال کرے ۱۲۔

یعنی گہر یہ بناوے اور عرق اوسکا اوپر سے بھی ڈالدے اور ایک کنڈے کی آگ دے اور ہر پٹ میں ایک ایک کنڈا زیادہ کرتا جاوے یہانتک کہ تیس پٹ میں تیس کنڈے کی نوبت پہونچے سیماب منعقد ہوجاوے گا۔ ہر کنڈا پانچ پہلو کی کا ہونا چاہئے۔

سیماب کو قائم النار کرنے کی ترکیب اگر عمل شمسی یا قمری کرنے کے واسطے سیماب کو مصفا اور ثابت کرنا چاہے تو ایکسو بیس پٹ شیرۂ تالی تلخ میں کھرل کرے اور دہوپ میں خشک کرے بعد اوس کے عرق گومرا اور عرق رام پیپل یعنی بکن میں آٹھ آٹھ پہر تک علیحدہ علیحدہ چویہ دے اور بیالیس روز شیرۂ زقوم میں تر رکھے مگر ہر ہفتہ میں شیرہ تازہ بدلتا جاوے قائم النار اور ثابت ہوجاویگا۔

گندہک مصفا کرنے کی ترکیب کہ اکثر عملوں میں کام آتا ہے۔ اگر عمل شمسی منظور ہے تو شیرۂ گھیکوار اور عرق پیاز میں ڈول جنتر کرے اور اگر کھانا منظور ہے تو بھینس کے دودھ میں ڈول جنتر کرے۔

مینسل مصفا کرنے کی ترکیب عمل شمسی کے واسطے جیت کلان کے پھول میں خواہ سرخ ہوں سیاہ اور چربی میں اور عمل قمری کے واسطے گل سفید جیت کلان اور چربی میں صاف کرے۔

ہرتال مصفا کرنے کی ترکیب عمل شمسی کے واسطے اگر آدھ سیر ہرتال ہو تو پانچ سیر کرتہی میں پانی ڈالکر اور پانچ سیر سجی میں پانی ملا کر جدا جدا ڈول جنتر کرے اور کنیر کی لکڑی سے بارہ پہر تک آنچ دے تین عمل میں صاف ہوجائیگا اور عمل قمری کے واسطے چار پہر آب نمک میں بعد اوسکے تین پہر تک روغن کنجد میں ڈول جنتر کرے تین عمل میں صاف ہوجاویگا۔

سہاگہ اور نوسادر مصفا کرنے کی ترکیب نوسادر کو تھوڑے سے نمک اور کانجی میں ڈالکر کھرل کرے اور دو دفعہ جنتر یا شیشۂ معما میں ڈال کر آٹھ یا نو پہر تک آنچ کرے جو ہانڈی کے اوپر یا شیشی کی گردن میں اوڑکر چمٹ جاوے وہی مصفا ہے۔

واضح ہو کہ تمام اعمال میں تصعید سے تحلیل اچھی ہوتی ہے اور پاگہر ثابت رہنے کیواسطے

حل سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے اس کا بیان اور ترکیب آئندہ رسالوں میں دوسرے حباب بیان کریں گے کیونکہ اس معاملہ خاص میں اون کو مجھ سے زیادہ درک ہے۔

تصفیہ ہفت اجساد

(۱) قلعی مصفا کرنیکی ترکیب قلعی کو پتر کرکے چار پہر تک تیل بھلانوہ میں پکاوے اور شورہ۔ سجی اور لاہوری نمک تینوں کے تیزاب میں پگھلا کر ڈالے۔
دیگر۔ عرق سنبھالو اور شیرۂ لیموں اور آب نوشادر میں پگھلا کر ڈالے اوس کے بعد انبلی کے عرق میں گداز کرکے بجھاوے مصفا ہو جاوے گی۔
(۲) سرب مصفا کرنیکی ترکیب اکیس بار شیرۂ ہینگ اور اکیس بار شیرۂ کھجور اور اکیس بار شیرۂ برگ املی میں گداز کرکے بجھاوے مصفا ہو جاویگا۔
(۳) جست مصفا کرنیکی ترکیب عمل شمسی کیواسطے جست کو اکیس بار گداز کرکے عرق کیلہ میں بجھاوے اور عمل قمری کی صورت میں عرق پیاز سفید میں اکیس بار سرد کرے اور اگر عمل کیواسطے کام میں لانا چاہے تو اسی مرتبہ روغن کنجد میں پگھلا کر ڈالے۔ مجلا ہو جاوے
(۴) آہن مصفا کرنے کی ترکیب آہن کو پتر کرے اور اوسکو قلعی کے پتر میں لپیٹے اور دہونکے یہانتک کہ قلعی پگھل جاوے بعد اوس کے عرق پوست جامون اور آب ترپھلا میں بجھاوے۔ صاف ہو جاوے گا۔
(۵) مس مصفا کرنیکی ترکیب اگر مس کو کھانے کے واسطے صاف کرے تو چاہیے کہ اوسکے پتروں کو گرم کرکے روغن السی اور کھٹی دہی اور گائے کی بچھیا کے پیشاب میں اور نمک کے پانی اور کانجی میں بجھاوے۔
اگر عمل شمسی منظور ہے تو ۱ تولہ اور ۱ کا مل پیکر علیحدہ رکھے اور مس کو پگھلا کر تھوڑا تھوڑا نوبت بہ نوبت دونوں چیزیں اوسمیں ڈالے جسمیں یہ دونوں چیزیں مرتبہ بمرتبہ کل جل جاویں تو لعل رمانی کی طرح مس مذکور سرخ ہو جاویگا۔

۴ پانی ہو جاویگا ۱۲

اگر عمل قمری منظور ہے تو چار سیر مس کو قبر یا کر کے اسی کی وہ سے جست مصفا ڈالے اور پگھلاوے بعدہ اکیس بار سرس کے عرق میں اُن پتروں کو گرم کر کے بجھاوے بعدہ پوست بیضہ مرغ اور نمک سیجی اور شہد اور پھٹکری تھوڑا پیسکر پتروں پر لیپ کرے اور گھریہ میں رکھکر آتش گجپٹ دے جب ٹھنڈا ہوجاے تو تین گجپٹ میں سفید ہوجائیگا۔

دیگر۔ اگر چونے کے پانی اور ریہ میں بجھاوے تو بھی سفید ہو۔

دیگر۔ اگر دو اکھہ جنگلی کے عرق میں اکیس بار سرد کرے تو بھی سفید ہو۔

دیگر۔ اگر تاڑ اور موصلی کا نمک نکال کر سرد کرے تو بھی سفید ہو۔

اجساد کی سیاہی دور کرنیکی ترکیب یا جو اکسیر ناقص کی وجہ سے مس و سرب و جست و آہن و قلعی کے حملان یعنی جوڑے میں سیاہی باقی رہے اوسکے مصفا کرنیکی ترکیب

اول مغز تخم کدوی تلخ یعنی تونبڑی اور مغز تخم نیب یعنی نبولی کو روغن گاؤ میں کھرل کرے اور اجساد کے پتروں پر لیپ کرکے اور دیا لو تین آتش گجپٹ دے تین مرتبہ اسی طرح کرے سیاہی دور ہوجاوے ثانی مغز تخم کدوی تلخ بیس درم مغز تخم تین یعنی انجیر بیس درم روغن مادہ گاؤ تیس درم تنکار یعنی سہاگہ چار درم شہد چالیس درم ان سب کو ملا کر باریک کھرل کرنے اور ہر پتر پر آدھا آدھا انگل موٹا لیپ کرکے آتش بطور گجپٹ کے دے سیاہی دور ہو۔

ثالث نمک ناخن فیل کا نکال کر رکھ چھوڑے کہ یکتولہ اجساد پر گداز کے وقت ڈالے سیاہی نہ اُٹھ جاوے

دھاتوں اور پاگھروں سے مس نکالنے کا طریقہ

(۱) سنگ راسخ سے مس نکالنے کی ترکیب اول سنگ راسخ کو روغن کنجد میں پکاوے بعدہ آدمی کے سر کے بال لپیٹ کر دھونکنی سے دھونکے مس بہت سا نکلے گا۔

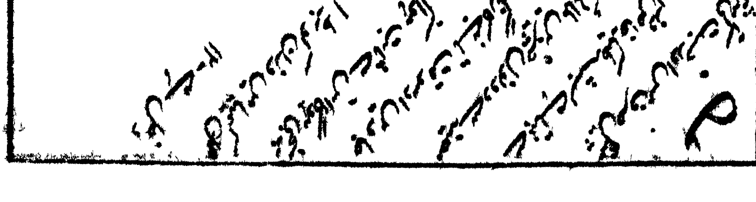
(۲) کانسہ سے مس نکالنے کی ترکیب کانسہ کو پگھلاوے اور پگھلاتے وقت شورہ ڈالتا جاوے جسمیں تمام قلعی جل جاوے بعدہ پگھلا کر عرق املی اور عرق کلونجی کو اسمیں سرد کرے۔

(۳) برنج یعنی پیتل سے مس نکالنے کی ترکیب مس اور جست (کن یعنی) سے مرکب پیتل ہوتا ہے اس سے مس علیحدہ کرنیکا یہ طریق ہے کہ اکیس مرتبہ گداز کرکے لاہ اور لودہ اوسمیں ڈالے جس طرح اوپر بیان ہوا ہے بعد اوس کے آب شورہ و کانجی میں اکیس بار پگھلا کر بجھاوے جست جل جاوے گا اور مس نکل آوے گا۔

(۴) طوطیاے سبز سے مس نکالنے کی ترکیب توتیا کو روغن کنجد میں رات کو تر کرکے رکھے صبح کو موی سر آدم میں لپیٹ کر پھونکے۔

(۵) مارقشیشا سے مس نکالنے کی ترکیب مارقشیشا کو گھوڑے کی لید میں چند مرتبہ پکاوے بعد اوسکے شورہ کو اوپر نیچے رکھ کر بوتہ کیزی میں رکھ کر جلا دے اُس کے بعد آدمی کے سر کے بال میں لپیٹ کر ماء الحیات یعنی روغن و شہد و سہاگہ میں ملا کر مارقشیشا مذکور کو اوسمیں رکھ کر آگ کو بھاتنی یعنے دھونکنی سے دھونکے مس نکل آویگا۔

(۶) مس گل اوڈہل یعنی درخت گڑہل اور مس چوک اور مس ہلیلہ کلاں اور مس خراطین مس سہاگہ اور مس طاؤس اور مس مگس اور مس مارسیاہ کے نکالنے کی ترکیب اول دودھ میں ڈال کر جلا دے بعدہ موسا کنی اور کاناکو اکی آٹھ آٹھ پٹ دے کر اوس سے بقدر نصف کے خاک موے سر آدمی ملا دے۔



جب وہ خاک ہو جاوے اوسوقت شیرۂ کیلا اور شیرۂ مسورن یعنے زمین کند کی تین تین پٹ دے اور خشک کرے۔

بعد اوس خاکستر کا چہارم حصہ سہاگہ اور سولھواں حصہ جواکھار اور سولھواں حصہ نمک سانبھر اور گڑ اور شہد اور روغن اوسقدر کہ اوسمیں خمیر ہو جاوے اور مغز تخم بید انجیر چوتھائی حصہ ڈالکر سب کو کوٹے جب مثل جلاب کے نرم ہو جاوے اوسوقت اوسمیں کنجارہ یعنی کھلی السی کی پیکر اسقدر ملاوے کہ گولہ بندھ جاوے جب سوکھ جاوے پھونکنی سے ہونکے مس اعلےٰ نفیس نرم اور سرخ نکل آوے گا۔

مس رنگ اور مس منسیل اور مس ہرتال نکالنے کی ترکیب منسیل یا ہرتال کو اوّل چربی میش میں پکا دے بعد شیرۂ کانا کوا میں پکا وے بعدہ شیرۂ کٹائی خورد اور شیرۂ ناگ تلخ میں ہر شیرہ میں بارہ بارہ پہر تک ڈول جنتر میں رکھ کر پکاوے بعدہ ایک دیا دو پہر شیرۂ آگھ میں ڈول جنتر کرے بعدہ ماقشیشا کی طرح مس نکالے۔

مس گندہک نکالنے کی ترکیب گیان ناتھ جوگی عرف سعادتمند نے اپنی ساکھی نمبر ۵ میں لکھی ہے

مس آہن نکالنے کی ترکیب شیخ سلیمان منڈوی نے فصل چہارم اپنے حصہ مجربہ میں لکھی ہے

تنقیۂ اجساد معمول یعنی اوپدہات

کل اجساد معمول یعنی اوپدہات عملی شیرۂ لیموں میں ہی مصفا ہو جاتے ہیں یعنی چار پہر تک سحق کر کے شیرۂ مذکور میں چار پہر تک ڈول جنتر کرے ہر اوپدہات صاف ہو جاویگا۔

شنگرف مصفا کرنیکی دوسری ترکیب۔ شیرۂ کٹائی خورد ایک من سے کہ شنگرف کے ٹکڑے کپڑے میں باندہ کر ڈول جنتر کرے۔

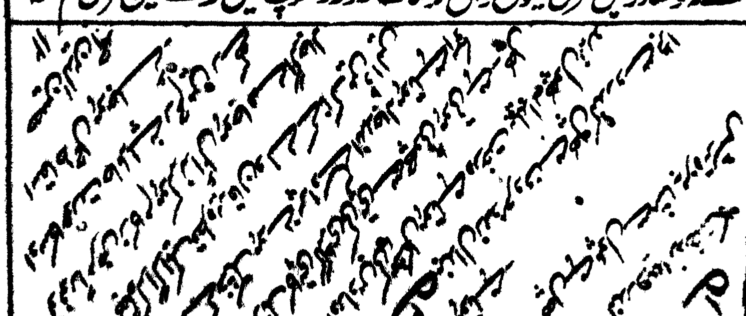
فصل دوم مجربات شیخ حمید الدین ناگوری

ترکیبات شمسی

اوّل۔ اکسیر طلا شنگرف قلمی کو شیرۂ کٹائی خورد میں جس طرح کہ بیان ہو چکا ہے

پھر تنک ٹوول نجنتر کرے بعد اوسکے ایک سو بیس بیگن میں بھرتہ کرے اس طرح سے کہ شنگرف ایک بہلولی بیک بیگن تازہ کو خالی کر کے اوسمیں رکھے اور اوسکے منہ کو اوسی کے تراشہ سے بند کر دے اور گل حکمت کر کے آتش کرسی میں بہلبلا دے اوسکے بعد ایک سو بیس کندروں میں اوسی طرح رکھ کر بھرتہ کرے لیکن کندرو کے اندر چھ ماشہ سے زیادہ نہ ڈالے اوس کے بعد تین سو پیاز سرخ میں بھرتہ کرے اور ہر پیاز کے گٹھے میں چھ چھ ماشہ رکھے بعدہ شنگرف مذکور میں سونے کے ورق لپیٹ کر بقدر ایک حبہ کے ایکتولہ چاندی میں تاؤ دے طلای دہ عیار ہوگا اور اگر پنج دہی میں طرح دیگا تو نو عیار ہوئیگا۔

دوم۔ اکسیر طلا مس کو اول لودہ اوز لاکھ میں جیساکہ بیان کیا گیا ہے مصفا کرے اگر ایک بہلولی مس ہو تو سیر بھر لودہ اور لاکھ پگھلاتے وقت ڈالتا جاے بعدہ مس کو کوٹکر تپر بنا دے اور دو چند گوگرد مصفا کو تپر ہاے مس پر لیپ کرے لیکن اول گوگرد کو عرق لیموں میں سحق کر کے مصفا کر لیا ہو غرض یہ کہ بعد لیپ کرنے کے بوتہ میں رکھ کر گجپٹ کے طریقہ سے آگ دے اوس کے بعد پھر مس مذکور میں ڈیڑھ چند گوگرد مصفا جس کو کہ عرق لیموں میں سحق کر لیا ہو لیپ کر کے آگ بدستور سابق دے بعدہ پھر ہموزن مس کے گوگرد مصفا جو عرق لیموں میں سحق ہو چکا ہو لیپ کر کے بطور گجپٹ کے آگ دے اسی طرح ہموزن مس گندہک مصفا مذکور ملا کر آگ دیتا رہے اور چھ بار یہی عمل کرے ساتویں بار شیرۂ کدوی تلخ اور شیرۂ بنداِل زرد کو ملا کر سات پٹ دے اور دھوپ میں کھرل کرے۔ بعد اوس کے کلس مس مذکور کو نوساور اور عرق لیموں میں مصفا کرے اس طرح سے کہ نوساور میں عرق لیموں ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھے لیکن عرق کم نہ



ہونے پاوے جبکہ ہو دوسرا عرق ڈالتا جاوے بعدہ شیرۂ مذکور نکالکر پھینکدے اور سوکھا لے بعد اوس کے سات پٹ شیرۂ گل جست سیاہ یا سرخ میں دے۔ اس ہمکے بعد وزن کرے اور ہموزن اوس کے شنگرف مصفا جس کو شیرۂ کنٹائی خوردنی صاف کیا ہو لے کر کلس مس کے ساتھ سحق کرے اور اکیس ہگینوں میں بھرتہ کرے اوسکے بعد ہموزن شنگرف کے مینسل مصفا جو چربی بیش میں چار پہر تک ڈول جنتر ہو چکی ہو اوسمیں ملاکر کھرل کرے اور اوسی قدر نوسادر اور کسیس زرد کو باہم ملا کر سات پٹ شیرۂ بجوڑہ یعنی لیموں ترش میں دے اگر بجورا دستیاب نہ ہو تو چودہ پٹ عرق لیموں کاغذی کے دے مگر ہر پٹ کے بعد سکھالیا کرے اوس کے بعد اجزائے مذکور یعنی نوسادر اور کسیس زرد کو سرب مصفا کے پتروں پر لیپ کرے اور سرب کو صفا اس طرح کرے کہ اول شیرۂ کھجور یعنی خرمائے ہندی میں اور بعدہ ہینگی میں مصفا کرے بعد اوس کے بوتہ میں رکھے اور خشک کرے اور ایک پٹ میں آگ دے خاکستر ہو جاویگا بعدہ ہموزن خاکستر کے شنگرف مصفا جسکا بیان ہو چکا ہے ملاکر سات پٹ شیرۂ بادنجان میں دے بعدہ ہموزن شنگرف کے گندھک مصفا جو کہ پگھلاکر شیرۂ گھیکوار یا شیرۂ بادنجان میں سات مرتبہ بجھایا گیا ہو لیکر گندھک مذکور کے ہموزن ہر ایک نوسادر اور کسیس زرد کو عرق لیموں میں سات پٹ سحق کر کے آہن خام مصفا کے پتروں پر لیپ کرے اور دیرگھہ پٹ میں آگ دے زہر قسم کے پٹ کا بیان اعمال ذہب مصنفہ شیخ سلیمان منڈوی میں ہے آہن بھی خاکستر ہو جاویگا بعد اوسکے اکیس پٹ شیرۂ لیموں اور اکیس پٹ شیرۂ گوار کے دے اوسکے بعد ایکتولہ کو تیس تولہ نقرہ پر طرح کرے اور طرح کرنے کا یہ طریق ہے کہ نقرہ (کہیلارا) کو برادہ کرکے اکسیر مذکورۂ بالا اور اکسیر کے ہموزن سیماب خام ڈالکر عرق لیموں میں سحق کرے او سبوتہ میں کر کے کرسی کی آگ دے اس طرح سے کہ چار پہر میں سرد ہو جاوے بعدہ نکالکر لوہار کی بھٹی میں رکھ

زور سے دہونکے کہ سیماب اوڑجاوے جو باقی رہجائیگا وہ سرخ رنگ کے دانہ ہوں گے اون کو یکجا کرکے تاؤ دے طلای نہ عیار ہو جائیگا۔

سوم۔ اکسیر طلا۔ گندہک آدہ سیر کو دودھ میں مصفا کرے بعدہ عرق پیاز سرخ اور شیرۂ گھیکوار میں چار چار پہر علیحدہ علیحدہ ڈول جنتر کرے بعد اوس کے سبز ماش کے آٹے کی دو روٹی بناوے اور دو سیر لہسن باریک کوٹ کر روٹی مذکور پر بچھاوے اور اوس کے بیچ میں گندہک رکھدے اور روٹی کے کناروں کو باہم چپکا کر سی کی آگ پر پکاوے۔ اسی طرح اکیس بار عمل کرے۔ اگر اٹھائیس بار عمل کرے تو اور بھی بہتر ہے اور گندہک کو جب روٹی سے نکالے تو اوسکو خشک کرکے دوسری روٹی میں بطریق مذکور پکائے۔ بعدہ اکیس بادنجان میں بھرتہ بناوے اور ہر بادنجان میں دو دو سہلولی داخل کرے بعدہ ایک حبہ اس گندہک کو ورق طلا میں لپیٹ کر یکتولہ نقرہ پر طرح کرے طلاء دہ عیار ہو جائیگا۔

چہارم۔ اکسیر طلای معمولۂ مصنف۔ سیماب کو مصفا کرکے سیندور رس بناوے۔ بعدہ اوسکے سرب یعنی سیسہ کو اکیس بار عرق ہنگی میں سرد کرے اور پتر بناکر کچھوہ کے سرکی ہڈی میں اوس کو پیس کر تہ بتہ رکھکر آتش بطریق گجپٹ کے دے۔ اگر ایک عمل میں کشتہ نہ ہوئے تو تین عمل کرے بعد اوسکے ایک سو اکیس ہٹ شیر آکہ میں دیگر دھوپ میں کھرل کرے اوسکے بعد سیندور رس مذکور کو یک من شیرۂ کنائی میں ڈولجنتر کرکے ہمراہ سرب ہموزن مذکورہ کے پیسے اور شیرۂ زقوم تدمارہ میں ایکسو بیس مرتبہ دھوپ میں سحق کرے اور ایکسو بیس بیگن میں بھرتہ کرے بعدہ یکجبہ لے کر یکتولہ مس یا نقرہ پر طرح کرے طلای دہ عیار ہو جائیگا۔

سیندور رس کی ترکیب یہ ہے کہ سیماب مصفا بیس دام پختہ گندہک مصفا بیس دام پختہ لے کر بارہ پہر تک شیرۂ گھیکوار میں کھرل کرے اور شیشے کو گل حکمت کرکے منہ پر مہر لگاوے اور بارہ جنتر میں بارہ پہر تک نرم آنچ دے جو سیماب گردن میں شیشی کے جمع ہو

[illegible]

اوسکو نکال لے اول چھ پہر تک نرم آنچ ہو بعد ازاں رفتہ رفتہ تیز کرکے آتش میانہ مثل
کھچڑی کے کہے یہ رس انواع واقسام جذام وفساد خون اور دق کو بھی مفید ہے کئی بار
تجربہ ہوا ہے

پنجم۔ اکسیر طلا سیسہ مصفا یکپاؤ سیماب مصفا یکپاؤ یعنی بارہ بارہ تولہ دونوں کو جہلبند کرے
اور یکپاؤ گندہک مصفا اور نودرم سنکھیا مصفا اور نودرم پھٹکری زرد دیا کسیس زرد
جملہ اجزا کو شیرۂ اکاس بیل اور شیرۂ لیموں میں یکجا کرکے چودہ پٹ دھوپ میں سحق کرے
اور شیشی میں رکھکر سولہ پہر نرم آگ دے اور پھر پا گہرل کو نکالکر بدستور شیرۂ مذکور میں کھرل
کرکے اوسی طرح سولہ سولہ پہر تک تین مرتبہ شیشی میں نرم آگ دے چوتھی مرتبہ کل پا گہرل
کو بدستور شیرہ میں کھرل کرکے ہانڈی میں اندر و باہر کا نچ سے لیپ کرکے سولہ پہر تک
آگ دے بعد اوس کے یکتولہ اکسیر ہذا اور تیس تولہ چاندی یا سنج ذہبی لیکر باہم طرح دے
طلای دہ عیار ہوجائیگا۔

فصل سوم مجربات شیخ حمید الدین ناگوری

ترکیبات قمری

اکسیر نقرہ سم الفار سنکھیہ کو تین مرتبہ بھیڑی کے دودھ میں چار چار پہر تک ڈولجنتر
کرے بعدہ بھینس کے گوشت میں جھلی سے اوسکو لپیٹ کر پانی ملا کر یخنی پکا دے اور
آٹھ مرتبہ اسی طرح کرے بعدہ کلھتی میں بعدہ عرق پیاز سرخ میں سات سات مرتبہ
ڈولجنتر کرے اوسکے بعد جست جو عرق پیاز سفید میں مصفا کیا گیا ہو یکپاؤ اور سیسہ جو
عرق بادنجان میں مصفا کیا گیا یکپاؤ تینوں کو اکٹھا پگھلا دے اور سیماب مصفا یکپاؤ
اوسمیں ملاکر کسی کی نرم آگ دے جسمیں بستہ اور شکستہ ہوجاوے اسکو علیحدہ رکھے
بعد اوس کے ست ہرتال اس طرح نکالے کہ ہرتال سیر بھر سجی آدھ سیر شب یمانی سفید
یکپاؤ سہاگہ نیلکنٹھی یکپاؤ چاروں کو یکجا کرکے شیرۂ کرنج میں چار پہر کھرل کرکے ٹکیہ

گل حکمت کرکے اوڑا دے لیکن تین چار پہر تک مہر نکرے جب رطوبت اسمیں نرہے
تب مہر کرے اور تیز آنچ نو پہر تک دے جسمیں ست مذکور شیشی کے گلے میں جمع ہوجاوے وقت
سرد کرکے نکال لے بعد اوسکے ست مذکور کے ہموزن تخم بیدانجیر مقشر یعنی رینڈی اور
تھوڑا سا نمک لے کر سب کو روغن بیدانجیر اور شیر برز مساوی الوزن میں کھرل کرے
اور شیشی میں ڈال کر چار پہر تک نرم آنچ دے جس میں رطوبت خشک ہوجاوے بعد
مہر شیشی کے منہ پر لگا کر تیز آنچ میں پکا وے تیسری شیشی میں تہ نشین ہوجائے گا اوسکے
بعد سم الفار سنکھیہ مذکورۂ بالا سیماب موی بند مندرجہ صدر جو تینوں مصفا دھاتوں میں
موی بند ہوکر علیحدہ رکھا ہوا ہے اور ست ہرتال تینوں برابر برابر لے کر نوسادر نمک
سنگ تخم ارنڈ ہموزن کے ساتھ پیسے اور پوست بیخ نیب کے عرق میں چار پہٹ
دھوپ میں کھرل کرکے شیشی میں چار پہر نرم آگ دے دو شیشہ میں عمل ہذا کرنے سے
تہ نشین ہوجائیگا۔ اگر شیشی میں تہ نشین ہوگیا تو خیر ورنہ سیماب کے ہموزن طبق نقرہ اور
کلس قلعی جسکو شیرۂ لیموں بجورہ یعنی ترش میں کھرل کرلیا ہو ملا کر بوتہ میں رکھے اور تھوڑی
ریگ اوپر تہ مذکور کے اوپر نیچے رکھ کر ایک گز کا گڈھا کھود کر کسی اوسمیں بھر کر بدستور معمول آگ
دے اسطرح دو بوتہ میں گچپٹ کرکے آگ دو مرتبہ دے بعدہ جسکو کچھ قلعی یا مس میں طرح کرے نقرہ یعنی
نقرہ ہوجائیگا۔

نوع دیگر اکسیر نقرہ سیماب مصفا میں بارہ پہر چوبہ کشیرہ شہد ٹے کا دے پھر تین روز تک
شیر کنوائی میں ہر روز چار چار پہر کھرل کرے بعدہ طبق نقرہ برابر کھرل کرکے شیرہ ہلہل
زرد گل میں چار پہر تک چوبہ دے پھر اوسکا ایک کٹورہ بنا کر کھاری نمک میں بطریق
نال جنتر کے رکھے پھر لیموں کاغذی کے عرق اور ہلہل جسکا پھول زرد ہو اوسکے شیرہ میں
چار پہر تک کٹوری کو چوبہ دے کٹورہ مذکور کلس یعنی چونہ کی طرح ہوجائیگا۔ پھر شیرۂ
لیموں بجورہ میں اکیس پٹ دھوپ میں دے پھر ہموزن سیماب کے جدید ورق نقرہ ملاکر

[illegible]

کھرل کرے اور گولی باندھکر چوبیس لیموں کا بارہ پہرتک دے اکسیر ہو جاوے بعدہ ایکرتی لے کر ایک تولہ قلعی میں تاؤ دے نقرہ ہو جاوے۔

فصل چہارم مجربات شیخ حمید الدین ناگوری

سیماب کھانیکی ترکیب

جس سے تمام بیماریاں زائل ہوکر بدن قوی ہوتا ہے اور بڈھا جوان ہو جاتا ہے اول بیدرس یعنے سیماب جسکو شنگرف سے نکالا ہو اور دو روز تک خشت پختہ کہنہ میں کھرل کیا ہوا اور تین روز تک رائی میں سحق کیا ہو تین تولہ گندہک مصفا جسکو اکیس بار گائے کے دودھ میں گداز کرکے ڈالا ہو اس طرح سے کہ دودھ کو ہانڈی میں رکھکر اوسکے منہ کو باریک کپڑے سے باندھے اور گندہک کڑچھہ آہنی میں آگ سے پگھلا کر کپڑے کے اوپر ڈالے جس میں گندہک چھن کر دودھ میں گرے اسی طرح اکیس بار چھان لیا ہو تین تولہ زہر سیاہ نوماشہ تینوں اجزاء کو اکیس زہرہ طاؤس میں چار پہر تک دھوپ میں رکھ کر کھرل کرے دوسرے روز شیر بیخ گلوسہ میں جسکو گلگ شیہ کہتے ہیں اور اوسکی جڑ کو سوکھا کر سرمیں ڈالتے ہیں چار پہر کھرل کرے۔ تیسرے روز عرق برگ تنبول میں چار پہر کھرل کرے بعدہ بطریق معمول شیشی میں ڈالکر بارہ پہر تک نیم آنچ دے اوسکے بعد گندہک ڈیڑھ تولہ سم یعنے زہر سیاہ نوماشہ کھٹے انار کے شیرہ میں چار پہر تک کھرل کرکے بدستور اول شیشی میں رکھکر بارہ پہر تک آگ دے بعدہ پھر گندہک نوماشہ اور زہر سیاہ نوماشہ عرق زیرہ گل کٹائی خورد میں ایک پہر تک اور شیرہ گھیکوار میں تین پہر تک کھرل کرے اور بدستور سابق شیشی میں گل حکمت کرکے بارہ پہر آگ دے اس آخر الذکر ترکیب کو چار بار کرتا رہے یعنی گندہک نوماشہ اور زہر سیاہ نوماشہ عرق زیرہ گل کٹائی خورد میں ایک پہر تک اور عرق گھیکوار میں تین پہر تک کھرل کرکے شیشی میں گل حکمت

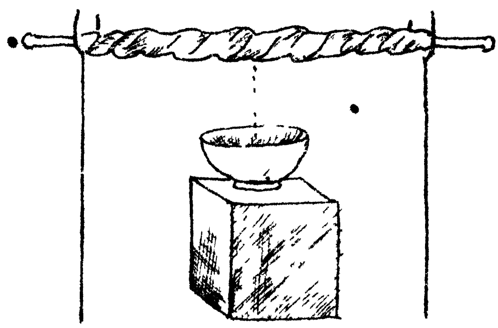
کر کے بارہ پہر تک آگ دیکر تصعید کرے۔ کل چھ شیشی میں عمل ہذا کرے ساتویں مرتبہ عرق آگہ میں سیماب مذکور کو تنہا بلا آمیزش گندھک وسم سیاہ کے چار پہر تک کھرل کر کے شیشی میں بدستور معمول بارہ پہر آگ دے ساتویں شیشی میں پارہ تہ نشین ہو جائیگا خواہ تہ نشین ہو یا نہ ہو چوتھائی رتی لیکر اوسمیں زعفران عاقر قرحا قرنفل ملاکر گولی باندھے اور کھاوے۔

خاصیت یہ ہے کہ جتنا چاہے کھانا کھاوے ہضم ہو کر جزو بدن ہو جاوے اور بھوک میں کھانے سیری ہو جاوے اور اسقدر قوت باہ غالب ہو کہ دس عورتوں سے بھی آسودگی نہ ہو امساک بکثرت ہو اور گرمی کے زمانہ میں خنکی اور سردی کے موسم میں گرمی معلوم ہو۔ اگر ایکہفتہ تک کھاوے تو دو سال تک یہی حالت رہے اگر چھ مہینہ کھاوے تو کایا کلپ ہو از سر نو حالت شباب کی عود کرے ہمیشہ قوت ہیژدہ سالگی رہے۔

دوم ترکیب مکرد ہوج رس۔ طلا ایکماشہ سیماب دس ماشہ گندھک دو ماشہ کپاس سرخ کے پھول میں دو روز تک سحق کرے بعدہ دو دن عرق گھیکوار میں کھرل کر کے شیشی میں رکھکر گل حکمت کر کے بالکا جنتر میں چوبیس پہر تک آگ دے۔ اسی طرح سے تین شیشی میں الٹ پھیر کرے بعدہ نکالکر ڈھائی ڈھائی ماشہ سیماب خام اور مارقشیشا اور سلاجیت اور گوگر دجملہ اجزاء مصفا کر کے شہد میں کھرل کرے اور بقدر دو رتی کے گولی بنا دے اور ہر روز ایک گولی کھاوے اور ہفتہ بھر تک جماع سے پرہیز کرے خاصہ یہ ہے کہ اگر ایکہفتہ کھاوے تو سال بھر تک قوت ہر قسم کی قائم ہو۔ اور تمام اعضا میں شباب کی کیفیت پیدا ہو۔ اسکو چٹکلہ کہتے ہیں کیونکہ تھوڑی سی محنت میں تیار ہو جاتا ہے۔

سوم۔ روغن گندھک نکالنے کی ترکیب۔ کپڑا کرپاس نیم کہنہ آدھا گز اکیس بار عرق بھنگرہ میں پٹ دے اور خشک کرے پھر روغن گاؤ میں تر کرے بعدہ سون مکھی گندھک آملہ سار ہرتال طبقی زہر کچھنا کہ ہر ایک ڈھائی ڈھائی درم پیسے اور کپڑے مذکور میں ملکر سیخ آہنی میں لپیٹ کر اوس سیخ کو دو آہنی سیخونپر رکھکر اسکے نیچے چینی کا پیالہ رکھے اور دونوں جانب سے آگ دے جسمیں تیل ٹپک کر پیالہ میں گرے اسکو شیشی میں رکھ چھوڑے اور ہر روز ایک رتی ایک سیماب خام مصفا جو دو ہفتہ قبل سے روغن مذکور میں پڑا ہوا ہو ایک رتی اوسمیں ملاکر پان

آنگلی سے اتنا گھسے کہ سیماب غائب ہو جاوے اُس پان کو ہر روز کھاوے۔اشتہا غالب ہو جھولا۔ سیت۔براج روگ۔باد فرنگ دور ہو قوت باہ بکثرت ہو۔روغن کھینچنے کی صورت یہ ہے۔



چہارم۔مدہوس کی ترکیب۔سیماب کو مطابق طریقہ مذکورۂ بالا کے کجلی سے صاف کرے [illegible] موافق کجلی [illegible] کرے بعدہ [illegible] کرے بعدہ کھٹاکھات کرے بعدہ شیرہ چولائی اور سنیچ اور ہینگ اور شیرہ لسن اور شیرہ کنو یا اور شیرہ دھتورہ سیاہ یا سفید۔نمک سنگ۔شیرۂ گھیکوار ان آٹھوں اجزاء کو یکجا جمع کرکے تین روز تک سیماب مذکور کو کھرل کرے جس میں کیٹ لوندہ ہوکر اکٹھا اور گاڑہی ہو جاوے بعد اوسکے اوسی لوندہ پر ہینگ کو سیماب مذکور سے دونا لے کر لیپ کرے لیکن پہلے ہینگ کو شیرۂ گھیکوار میں کھرل کر لیا ہو جب لیپ خشک ہو جاوے تو دو ہانڈی یا دو پیالوں میں رکھکر بطریق دونر دخت کے آگ دے سیماب اوڑکر اوپر چمٹ جاویگا۔بعدہ شیرۂ کنو یا اور سر نیچی یا کانٹر ردب۔اور ہینگی تینوں کے عرق نکالکر ہر ایک عرق میں تین روز اور ہر روز چار چار پہر تک ترتیب وار کھرل کرے بعدہ گرم پانی یا کانجی میں دھوکر اکٹھا جمع کرے یعنی اینٹ میں جیسے یعنی گڈھا مثل ٹھلی کے کرکے اوسمیں رکھے اور تھوڑا تھوڑا گندھک پلاوے یہانتک کہ سیماب سے چوگنا گندھک خرچ ہو جاوے اوس کے بعد سیماب مذکور جس کو کہ تین روز

[illegible]

شیرہ کنوائی اور کاٹدر دوب اور سنہگی میں سحق کیا ہے اور گرم پانی یا کانجی سے دہوکر نکالا ہے اوس سیماب کا نصف ۱/۲ وزن سون ماکھی مصفا اور نصف ۱/۲ وزن سم الفار مصفا اور نصف ۱/۲ وزن شنگرف مصفا اور نصف ۱/۲ وزن مینسل مصفا لے کر تین روز تک شیرہ کنوائی میں کھرل کر کے سکھلا کر گل حکمت کر کے مہر کرے اور تبیس ۳۲ پہر تک آنچ دے اوس کے بعد سرد کر کے سیماب مصعد یعنی اوڑی ہوی کو نکالے اور وزن کرے پھر نصف نصف ۱/۲ وزن تینوں پا کھروں مصفا میں سے ہر ایک کو لے کر تین روز تک شیرہ بیخ کٹای خورد اور شیرہ بیخ اونٹ کٹارہ ۱/۲ میں سحق بلیغ کر کے بدستور اول شیشی میں گل حکمت کر کے تبیس ۳۲ پہر تک آنچ دے تیسری مرتبہ بھی مثل دوسرے عمل کے کرے تیسرے عمل میں سیماب تہ نشین ہو جائیگا۔

فائیدہ۔ اس سیماب کو یک برنج تبیس ۳۲ سیر حلوہ میں ڈالکر جو تنتیس آدمی کھاتے ہیں۔

خواص اس کے کثیر ہیں مختصراً یہ ہے کہ تمام امراض خونی مثلاً خارش و داد باد فرنگ برص وجذام وچیپ اور تمام امراض بادی مثلاً بواسیر وجہولہ ورعشہ و فالج وصرع وسکتہ ولقوہ وغیرہ اور تمام امراض دیگر مثلاً راج روک واستسقا وتپ ہائے مزمنہ دفع ہوں اگر ہفتہ میں تین روز کھاوے تو کایا کلپ ہو یعنی بال سفید گر کر سیاہ پیدا ہوں اور دانت گرے ہوئے از سر نو نکلیں اور تمام جھریاں بدن کی جاتی رہیں عمر دراز ہو آنکھ میں روشنی بڑھے اور قوت باہ اور قوت بدن اور زیادتی اشتہا اور امساک بید ہو۔

توضیح واضح ہو کہ سیماب کو جب تک اعمال ذیل کے ذریعہ سے کامل نہ کر لیا ہو اوسکو کھانا نہ چاہیئے اول تصعید دوم تنقیہ سوم منقی چہارم مشتہی پنجم متفق العمل۔

حکماء ہند نے سیماب کے معمول کرنے کی تفصیل اس طرح کی ہے کہ پہلے کچلی ناقص دور کرے دوسرے بوٹیوں مذکورہ میں کھرل کرے تیسرے بکہہ کرن غور دوکلان کرے چوتھے کیچیا کھات کرے پانچویں کہٹ گن گندہک جارن کرے۔

پہلی صورت صفحہ ۳۴ میں بیان ہو چکی ہے اسطرح سے کہ سیماب کے ہموزن گندہک سحق کر کے

[illegible]

دوبار اور وہ پائن جنتر میں اور دوبار اور وہ چپائن جنتر میں اور دوبار ترچک پائن جنتر میں اوڑاوے تاکہ چھ بار گندہک سوخت ہو اور سیماب ساتوں عیوب سے پاک ہو۔ اسی کو عمل تصعید کہتے ہیں۔

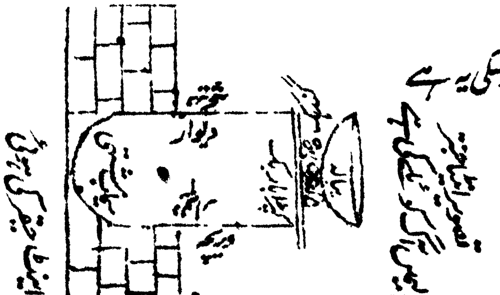
دوسری صورت کھرل میں معمولی بوٹیوں کے شیرہ سے سحق کرے اسی کو حکماء تنقیہ ال بھی کہتے ہیں۔ اس عمل سے کچلی موافق قائم اور کچلی مخالف برطرف ہو جاتی ہیں۔

تیسری صورت بکھہ کرن خور یعنی سیماب کو مشتہی اور گرسنہ کرنا یہ صفحہ ۵۱ میں بیان ہوا ہے

چوتھی صورت۔ بچھیا کھات یعنی سیماب کو منقی اور ثابت کرنے کو کہتے ہیں (دیکھو صفحہ ۵۱)

پانچویں صورت کہٹ گن گندہک چارن یعنی سیماب کو گندہک پلانا۔ یہ اس طرح کرے کہ اینٹ موٹی لیکر درمیان میں اوسکے چقر یعنی گڈھا شکل ا کھلی کے کرے اور اوس چقر کے کنارہ ونکو مٹی کی گول دیوار کی طرح دو یا تین انگل اونچی کرے اور ذرا سا دریچہ[1] اوس دیوار میں رکھے اور سیماب مشتہی یعنی بکھہ کرن خورد کو اوس چقر کے درمیان میں رکھدے اور اوس دیوار چھت کی جگہ باریک کپڑا لگادے اور کپڑے پر گندہک بچھادے اور اوسکے اوپر پیالہ کوئلے کی آگ سے بھر کر رکھے جسمیں آگ کی گرمی سے گندہک پگھلکر سیماب پر گرے اسی طرح سے چھ گنی گندہک پلادے اور دریچہ سے گندہک کا ٹپکنا دیکھتا جاوے۔ اس کو بکھہ کرن کہتے ہیں۔

صورت اوسکی یہ ہے



تمت

قطعہ تاریخ مصنفہ حضرت مولانا شیخ حمید الدین ناگوری مصنف رسالہ ہذا

کنم خلاص زجور فلک چنیں نعمت ہزار شکر کنم ہر کہ یافت ایں نعمت

[1] زیادہ اچھا ہوگا کہ دونوں طرف دریچہ رکھے اور دریچہ کو ٹکی کے شیشہ سے بند کردے ۱۲ مترجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا حصہ موسوم بہ اعمال فہرست ترجمہ ہفت کوکب

مجربات شیخ سلیمان منڈوی رح

اس میں چار فصلیں ہیں **فصل اول** اصلاح سیماب یعنی عمل سدہ رس **فصل دوم** کل پاگھروں کے ثابت کرنے کی ترکیب اور جنتروں اور گھریوں کی صورتیں اور طریقہ اور ٹھپوں اور مہروں کی صراحت **فصل سوم** تیزاب ہا۔ ے اکسیر کا بیان **فصل چہارم** جام مراد بنانے اور دعوت علم اکسیر کا طریقہ۔

فصل اول اصلاح سیماب

از

مجربات شیخ سلیمان منڈوی

جاننا چاہیئے کہ سیماب کے چار ذاتی رنگ ہیں ۱۔ سفید ۲۔ سیاہ ۳۔ سرخ ۴۔ زرد سفید اور سیاہ ظاہری رنگ ہیں۔ اور سرخ اور زرد باطنی جو بعد عمل کے ظاہر ہوتے ہیں رنگ سرخ سیماب کا جوہر اور رنگ زرد سیماب کی روح یا جوہر کا جوہر ہے۔

عامل کو لازم ہے کہ اوّل سیماب کی پاکی اور اوسکی اعتدال کی کوشش کرے یعنی احراق اور رطوبت کو اس طرح کم کرے کہ نہ تو رطوبت ناقص رہے اور نہ احراق اور ایسا بھی نہ کر سکے رطوبت و احراق بالکل دور ہو جائے بلکہ اوسکو حالت اعتدال پر لانا چاہیئے تاکہ اجساد میں غواص ہو اور اجسام میں حیات بخش۔ احراق کا خاصہ ہے کہ وہ اجساد کو توڑ ڈالتا ہے اور اجسام کو پھوڑ دیتا ہے اور سوزش پیدا کرتا ہے اور رطوبت کا خاصہ ہے کہ وہ

اجسام میں شامل نہیں ہوتا اور اگر شامل بھی ہو جاوے تو بیکار ہوتا ہے اور اگر کھاوے تو اجسام کے واسطے کچھ اثر نہیں رکھتا اگر اثر بھی ہو تو ناقص یعنی باہ اور اشتہا میں کمی کا باعث ہو اور جب رطوبت اور احراق معتدل ہو جاتے ہیں تو جوہر سرخ اور جوہر زرد خود بخود دیکھنا ت ہو جاتا ہے اوسکی علامت یہ ہے کہ اگر اوسکو آگ پر رکھیں تو رنگ زرد اور اگر سرد کریں تو سرخ رنگ معلوم ہوتا ہے اوس وقت اگر اجساد میں شامل کریں تو کیمیای زر اور اگر کھاویں تو بدن کے واسطے اکسیر ہوتا ہے چاروں رنگ جب حالت اعتدال پر آجاتے ہیں تو رطوبت اوسکی قوام اور تعدیل پیدا کرتی ہے اور منی زیادہ ہوتی ہے اور استخوان بدن کو مضبوط اور ہلے ہوئے دانت مستحکم کرتی ہے اور احراق کی سیاہی خضاب اصلی یعنی کایا کلپ کرتی ہے کل بال سفیدی سے مبدل بہ سیاہی ہو جاتے ہیں اوس کے جوہر سرخ سے فساد خون مثل جذام و برص وغیرہ زائل ہو جاتا ہے اور امراض بادی دفع ہو جاتے ہیں اور اوسکے جوہر زرد سے صفائی طبیعت اور تیزی حواس ظاہری و باطنی اور ترقی عقل ہوتی ہے سیماب کی خاصیت بخش ہونے کی فوری علامت یہ ہے کہ اشتہاء طعام اور قوت باہ بکثرت ہوتی ہے۔ اگر بھوک بند ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ اوس کی اصلاح میں نقصان ہے اگر اوسکے کھانے سے کچھ اثر نہ ظاہر ہو یعنی نہ باہ زیادہ ہو اور نہ بھوک بڑھے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اوس کے تمام مصالحہ سوخت ہو گئے خالی سیماب بے پہکا یعنی اتیج نہ گیا۔ خلاصہ یہ کہ جب تک سیماب کمال کو نہ پہونچے اوس کو کھانا نہ چاہئے اور نہ دوسرے خاصہ میں مثل اکسیر وغیرہ کے کام میں لانا چاہئے۔

سیماب کی رطوبت اور احراق کو حالت اعتدال پر لانے والا اور اوسمیں جوہر سرخ کو ظاہر کرنیوالا گندھک ہے جبکہ خود اوسمیں سے احراق زائل کر دیا جاوے اور مصفا ہو جائے اور جوہر زرد سیمابیہ کا ہرتال سے ظاہر ہوتا ہے بشرطیکہ ہرتال سے بدبو دور کر دی گئی ہو۔ کیونکہ سیماب مصفا اور بے عیب کرنے کے واسطے اوسکا مصالحہ بھی بے عیب اور مصفا ہونا چاہئے سیماب بے عیب وہ کہلاتا ہے کہ اوسمیں کچے پن کی بو نہ ہے اور محلول ہو اور تمام اعمال میں موافق ہو سکے اگر اوسکو منعقد یعنی بستہ کریں تو گٹکہ ہو جاوے اگر کلس یعنی خاکستر بناویں

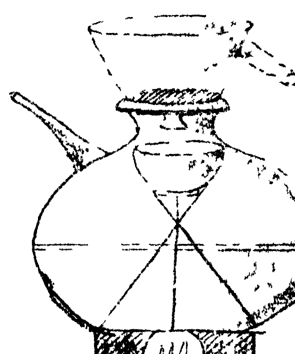
تو اکسیر کا کام دے اور کھانے کے قابل ہو خاکستر سے اوس کے اکسیر طلا اور اکسیر فضہ دونوں ہو سکے یعنی اوسکا ایک حصہ لے کر دو سو حصہ قلعی اور فولاد میں اگر تاؤ دے تو چاندی ہو جاوے اور اگر سرب یا مس یا آہن خام میں چرخ دے تو سونا بن جاوے سیماب کے جواہر کو کچلی کہتے ہیں اور اوسمیں سات جواہر ہیں ہر ایک جوہر ایک ایک عمل اور خاصہ کیواسطے مخصوص ہے جس عمل کے واسطے سیماب میں اصلاح کیجاوے اوس کی کچلی مخصوصہ کو بحال اور باقی کچلیوں کو زائل کرنا چاہیئے سیماب کامل کو اس طرح کھاوے کہ ایکرتی لیکر دس تولہ نمک میں سحق کرے اور جتنا کھانے میں نمک ڈالا جاتا ہے ڈالے خواہ گوشت ہو یا دوسرا کھانا ہو۔ اُس کھانے میں دوسرا نمک نہ ڈالے اور اوس کو نان نخود یا ماش سے دس بارہ آدمی کھاویں ایک ساعت کے بعد فی الفور اوسکا اثر ظاہر ہوگا اور جتنا کھانا ملیگا کھا جائیگا وہ سب ہضم ہو جائیگا اور پھر بھی سیر نہ ہوگا اور اسقدر قوت پیدا ہوگی کہ ہر نفر دس آدمی پر غالب آسکیگا اور بدن ایسا سخت ہو جائیگا کہ کوئی ہتھیار اوس پر کام نہ کریگا اور اسقدر شہوت ہوگی کہ بغیر عورت کے ایک منٹ چین نہ پڑے گی جب تک شربت آملہ دہی نہ پئے تا عمر یہی حالت رہے۔

عاملان قدیم نے اس سیماب کی دس بارہ برس میں اصلاح کی تھی لیکن اس فقیر نے بخدمت شیخ جمال الدین بختیار [illegible] کے التماس کیا اونہوں نے ازراہ مہربانی منظور کیا اور کہا کہ کم سے کم ایک سال مشقت کی جاوے تو البتہ حاصل ہو سکتا ہے مگر اس فقیر نے اللہ تعالیٰ کی مدد سے صرف چھ مہینہ میں درست کرکے انکے پیشکش کیا اونہوں نے بہت تحسین و آفرین کی۔

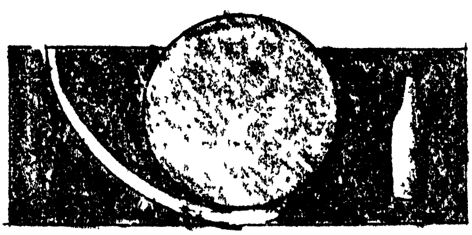
سیماب کی اصلاح جسقدر سیماب کی اصلاح منظور ہو اوسکو لیکر ایک ہفتہ تک پختہ اینٹ کے کونڈے میں سحق کرے اور ایک ہفتہ تک شیرہ گومہ کا چویہ دے اور ایکہفتہ تک عرق کٹائی خورد کا بذریعہ تال جنتر کے جسکو بہاپی جنتر کہتے ہیں نلکی جنتر کرکے اس طرح اوسمیں جذب کرے کہ عرق کٹائی خورد کا مٹی کی ہانڈی میں پر کرے اور تین سلاخ آہنی نلکی کی طرح اوس ہانڈی میں کھڑی کرے اور اوس نلکی پر چینی یا مٹی کا پیالہ رکھے اور اوسمیں

سیماب مذکور ڈالدے اور چینی اوپر ٹہانک دے چینی میں پکڑنے کیواسطے دستہ بھی بناؤ
اور دستہ ہی کی طرف سے اوسکو ٹہانک دے جس میں اوسکا دستہ بیچوں بیچ میں پیالہ کے
رہے اور طب ہانڈی اور سرپوش مذکور کا ماش کے آٹے سے بند کر دے اور اوس
ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر اوسکے نیچے کرسی کی آگ ایک ہفتہ تک شب و روز کرے جس
عرق کثائی مذکور ابخرہ ہو کر چینی میں لگے اور وہاں سے پانی ہو کر قطرہ قطرہ سیماب پر
گرے۔ پھر اسی طرح ایک ہفتہ تک بھاپی جنتر کے ذریعہ سے سیماب مذکور میں عرق برگ گل
وشاخ و بیخ و بار حنظل یعنی اندرائن کی بہاپ دے بعدہ سیپ کے چونہ کے پانی اور سجی کے
پانی کی بطریق مذکورہ بالا تالجنتر میں بھاپ دے۔

صورت تبخیر پاتال جنتر جس کو بھاپی جنتر بھی کہتے ہیں مع شکل
جنترکے ذیل میں درج ہے



لاوس کے بعد بول ہمیان کا نمک نکال کراوس نمک خام کو بقدر چہارم حصہ سیماب کے لیکر اور دونوں اجزاء یعنی سیماب اور نمک مذکور کو ملا کر تین ہفتہ تک تنور کے قریب دفن کرے اور کسی کی آگ تھوڑی تھوڑی تنور میں کرتا رہے جسمیں اوسکی گرمی ہمیشہ شیشہ مدفونہ میں لگا کرے اس تدفین کو تاب جنتر کہتے ہیں۔ صورت اوسکی یہ ہے



بعدہ اگر سیماب مذکورہ سیر بھر بوزن حکما ہو تو اکیس زہرہ طاؤس اور سات زہرہ مرغ سیاہ میں جو نر اور سیاہ رنگ کا ہو مادہ نہ ہو اور مرغ کلنگ ہو تو اور بہتر ہے اور سات زہرہ ماہی روہو میں سحق کرے بعدہ دس روز بجری کے بچے کے خون دل میں جو کہ حلوان شیرخوار ہو چالیس پہر۔ ہر روز چار چار پہر سحق کرے خون دل سے مراد وہ خون ہے جو دل کے چاک کرنے سے نکلتا ہے بعد اوسکے عرق کواٹھوٹی اور عرق چولائی اور عرق کنوائی اور عرق رام پیپل ان چاروں کے عرق میں اکیس پٹ دھوپ میں سحق کرے اور اس سیماب کو علیحدہ نگاہ رکھے۔ بعد اوسکے اڑھائی سیر وزن حکما گوگرد آنولہ سار لاکر اونچاس زہرہ ماہی روہو میں کھرل کرے اور جسقدر گوگرد زیادہ ہو اوسی نسبت سے زہرہ مذکور زیادہ لے بعد اوسکے چاندی کی کرچھل میں گداز کرے اور اکیس بار شیرہ لسن میں بجھاوے اور ستر کوہیں بجھائے میں شیرہ تازہ لے بعد اوسکے اکیس بار شیرہ کنوار میں بجھاوے بعدہ چونسٹھ پٹ شیرہ اگیا میں اور اکیس پٹ شیرہ زقوم میں دے گوگرد مرتب ہو کر سفید رنگ ہو جائیگا۔

بعد اوسکے ہرتال طبقی لاوے اوسکو ایک ہفتہ چونہ صدفی کے پانی میں اور ایک ہفتہ سجی کے پانی میں اور ایک ہفتہ روغن کنجد میں ڈول جنتر کرے بعد اوسکے شیرہ درخت اگمہ میں سحق

کرکے قرص یعنی ٹکیہ بناکر دھوپ میں سکھلا وے بعدہ اگر پاؤ بھر بوزن حکما ہرتال ہو تو ان
چاروں نمک میں سے ہر ایک سوا سیر لے اوّل نمک چرچرہ دوم نمک پلاس سوم نمک دمہ
چہارم نمک بندال زرد چاروں نمک پانچ سیر ہوئے بعد اوسکے ہرتال کی ٹکیوں کو ہانڈی میں
پر کرے اور ہانڈی اوتنی ہی بڑی ہو کہ نمک سے بھر جاوے خالی نہ رہنے اوسکو ڈھانک کر
گل حکمت کرکے خشک کرے اور سولہ پہر تک تیز آنچ دے تہ نشین ہو جائیگا اگر ایک عمل سے
تہ نشین نہ ہووے مکرر کرے قرص مذکور ہمرنگ نقرہ ہوکر قائم ہو جائینگی یہ بھی مرتب ہوگیا۔
بعد اوسکے ابرک سفید لاوے اور اوسکو دہناب کرے جب دہناب خشک ہو جاوے
سیماب معمول مذکورۂ بالا میں ہموزن ملاکر عرق ترب پختہ میں کھرل کرکے دو نر و جنتر میں آگ
دے جس میں سیماب اوڑکر اوپر چمٹ جاوے اسی طرح سیماب مذکور میں ابرک دہناب ملاکر
عرق مولی میں سحق کرکے سات بار دو نر و جنتر کرے سیماب تھوڑا گاڑھا ہو جائیگا اور وزن
میں دس بارہ حصہ زیادہ ہو جائیگا اسواسطے کہ سیماب جوہر طلق میں داخل ہوکر بھاری
ہوگیا ہے اگر وزن اصلی سے دس پندرہ حصہ زیادہ ہو تو زیادہ انسب ہے۔ بعد اوسکے اس
سیماب معمول میں گندہک معمول مساوی الوزن ڈالکر سیماب کو کجلی کرے اور شیرہ گومہ کا نکالکر
عرق گومہ بدہنہ گومہ اور عرق رام پیپل اور عرق دھتورہ ان چاروں عرقوں میں مرتبہ
بمرتبہ سات سات پٹ دے اور دھوپ میں کھرل کرے بعدہ جسقدر سیماب ہے اوسیقدر
ہرتال معمول مذکورۂ بالا اوسمیں ملاوے اور نوسادر مصعد اور روغن دہتورہ میں ایکہفتہ سحق
کرے بعدہ بوتہ معما کے ایک بوتہ میں رکھکر دوسرے بوتہ کو وصل کرے اور مہر کرکے خشک کرکے
بوتہ معما کے اجزا ویہ ہیں ۱ جرم آہن ۲ دہناب طلق سفید ۳ لوہ چون ۴ گل ماہی
مارسم ۵ میدہ خشت کل اجزا کو خوب باہم کوٹ پیس کرے ۶ سفیدی بیضۂ مرغ میں خمیر کرکے
بوتہ بناوے اور یہ مذکور خشک ہونے کے بعد نصف من بوزن حکما مینگنی بکری کی لیکر
بوتہ کو درمیان اوسکے رکھے اور آتش گجپٹ دے جب اچھی طرح سرد ہو جاوے نکال لے
اور کھرل میں ڈالکر ایکہفتہ شیرۂ ارنڈ سرخ میں کھرل کرے اور کیمی جنتر میں رکھکر چار پہر نرم

آنچ تیل چراغ کے دے واضح ہو کہ آنچ دینے میں جستقدر احتیاط ہونا چاہئے اوسی قدر اہتمام سرد کرنے میں کرنا چاہئے ورنہ سب عمل جو کیا جاویگا اوسکے ضائع ہونیکا خوف ہے۔

بعد اسکے ایکہفتہ تک شیرہ برنج نیب میں جسکو ٹپکا کر مقطر کیا ہو سحق کرے اور شیشہ میں گل حکمت کرکے بدستور مہر کرے اور آٹھ پہر تک آگ دے لیکن پہلی آنچ سے کچھ زیادہ تیز آنچ ہو بعد اسکے ایکہفتہ شیرہ ریچہ لند میں سحق کرکے سولہ پہر آگ دے بعد اوسکے پھر شیرہ پیاس میں ایک ہفتہ سحق کرکے بیس پہر آگ دے اور اس مرتبہ زیادہ تیز آنچ ہونا چاہئے۔ بعد اوسکے ایک ہفتہ تک عرق ہنگی کلان میں کھرل کرکے ہانڈی میں کپچی جبتر کرکے چوتھ پہر تیز آنچ دے ہنگی کلان بہت ملتی ہے اور خورد جس کے پتوں میں سرخ رگیں ہوتی ہیں نایاب ہے اور ہنگی کلان کی تہی میں دانہ دانہ ہوتے ہیں اور شیرہ سرخ نکلتا ہے اور پتے کی رگوں میں بط کے پر کی طرح نشان ہوتے ہیں۔ بعد سرد ہونیکے نکالکر کانچ یا ہاتھی دانت کے برتن میں نگاہ رکھے ورنہ جس برتن میں رکھیگا سیماب اور برتن دونوں ضائع ہوجاوینگے یہ سیماب برنگ کانچ ہوتا ہے اگر میا جائے تو زر دنکلتا ہے اور اسمیں موجیں نکلتی معلوم ہوتی ہیں اس سیماب کو بعض حکماء کتکم رس اور بعضے کلیان رس اور بعضے سدھ رس کہتے ہیں اس سیماب کو کھاوے خواہ ہاتھ میں پکڑے رہے ایک خاصیت ہے۔

دوم کستوری رس یہ جلد تیار ہوجاتا ہے اور کم و بیش مذکورہ بالا خواص رکھتا ہے سیماب لاکر اول شکر میں سحق کرے حتیٰ کہ شکر مذکور سیاہ ہوجائے بعدہ میدہ زرد چوب میں کھرل کرے جسمیں وہ بھی سیاہ ہوجائے تب کانجی میں دھوکر صاف کرے اوسکے بعد رائی میں کھرل کرے جس میں وہ بھی سیاہ ہوجائے بعدہ خشت کہنہ پختہ میں سحق کرے جس میں مصفا ہوجائے

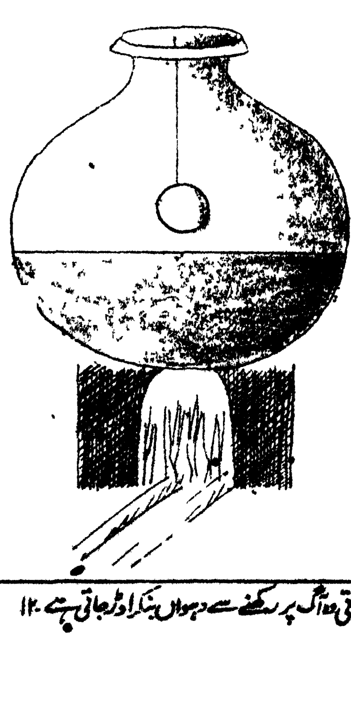
بعدہ عرق شیر گھیکوار اور چترک اور اکول باد برم ڈنڈی میں سحق کرے بعدہ دو من وزن
کا عرق سنبھپڑہ کالے کر اوس میں ڈولجنتر کرے بعدہ عرق برم ڈنڈی میں ڈولجنتر کرے
دونوں ڈولجنتر دو دو پہر تک کرے اسی طرح دو دو پہر شیرہ تائی اور شیرہ سر پھونکا اور شیرہ مہندی
اور شیر پھولائی اور شیرہ گوبھی میں ڈولجنتر کرے اور یہ سب ڈولجنتر عرقی ہوں۔ بعد اوسکے گوگرد آملہ
سار بیس کر روغن گاؤ میں خمیر کرے اور کرچھہ آہنی میں نرم آگ پر پانی کی طرح پگھلاوے اور شیرہ
میں پچیس ۲۵ مرتبہ ڈالے بعدہ گرم پانی میں جوش کر کے گندہک نکال لے اگر سیماب سیر بھر
بوزن عکامار ہو تو گندہک نصف سیر نرم آگ پر رکھ کر کڑاہی آہنی میں پانی کی طرح کرے اور
سیماب اوسمیں ڈالدے اور لوہے سے ہلاوے اور کڑاہی کے نیچے نرم آنچ کرے جسمیں دونوں
یکذات ہوجاویں اگر اتفاقاً آگ زیادہ تیز ہوجاویگی تو گندہک میں آگ لگجاویگی۔ اوسکو گائے
کے پیشاب سے سرد کرے بعدہ نصف سیر کوکنار یعنی پوست میدہ کا کر ٹکیے پانی میں تر کرے اور
اسکو ملکر گاڑھا اور سرخ پانی نصف سیر نتھار لے اور چار سیر افیون خالص پوست مذکور کے
پانی میں صاف کر کے آہستہ آہستہ پکاوے جس میں پانی ہوجاوے۔ اور کچھ بریان ہوجاوے
بعدہ سرد ہونیکے پیسے اور شیشہ میں کہ حکمت کر کے بالو جنتر میں ڈالے اور دہن شیشہ اول روئی
سے بند کر دے جب تک روئی زرد ہوجایا کرے روئی نکالکر پھینکدیا کرے اور دوسری روئی
رکھا کرے جب روئی سے زردی برطرف ہوجاوے مہر کرے اور تئیس پہر آنچ دے لیکن
اول نرم آنچ کرے بعدہ رفتہ رفتہ تیز آنچ کرتا رہے جسمیں پختہ ہوجاوے بعد تہ نشین ہوجانے
کے مس پر طرح کیا جاسکتا ہے اور اگر اڑکر اوپر لگجاوے تو کھانے میں کام آتا ہے لیکن سیماب
تہ نشین ہو یا بالا گیر جب تک مصالحہ سے جدا نہ ہو مکرر آگ دیا کرے جس میں جدا ہوجائے
بعدہ یک حبہ دو حصہ کر کے کھاوے اور پرہیز ترشی بادی سے کرے خواص امساک
و قوت باہ و اشتہا بکثرت ہو اور شراب کی طرح نشہ رہے اور بادی بیماریوں کو
دور کرے۔

فصل دوم مجربات شیخ سلیمان منڈونی

اپا کھوں کے ثابت کرنیکی ترکیب اور جنتروں کے نام اور تصویر اور پٹ اور گھریوں اور مہرونکی ساخت کا طریقہ

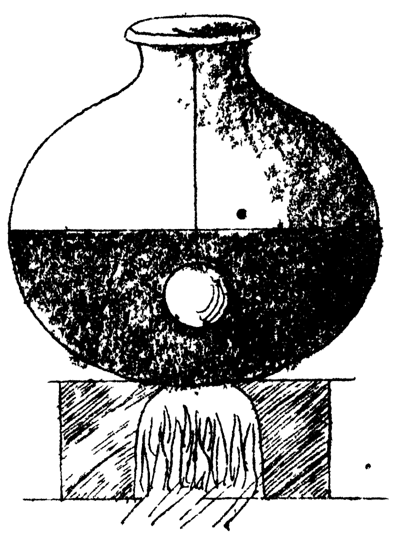
اول سم الفار کو ثابت کرنیکی ترکیب۔ سنکھیہ کی اٹھارہ قسمیں ہیں انمیں سے ایک قسم کو چر سنکھیہ کہتے ہیں وہ ہمیشہ ثابت رہتی ہے اور ایک قسم کی ست سنکھیہ ہے جو آگ پر قائم نہیں رہتی ف۔ اوسکو شیرۂ گھیکوار اور شیرہ لیموں میں چودہ پٹ آگ پر دے اور پھر گیارہ بیضۂ مرغ میں سحق کر کے شیشہ میں رکھ کر بھوبھل میں دو پہر تک رکھے یہ اجساد میں بعد عمل کے شامل ہو سکتی ہے قبل اس کے کمتر اجساد میں داخل ہوتی ہے۔

نوع دیگر۔ سم الفار یعنی سنکھیہ کو اولاً آمیں نان گندم میں ریزہ ریزہ کر کے پکاوے اور ہر بار سرد ہونے کے بعد دوسری روٹی میں پکاوے بعدہ کپڑے میں باندھ کر موم میں چار پہر تک ڈولجنتر کرے لیکن موم سے پوٹلی سنکھیا کی اوپر رکھے اور بطریق بھاپھ جنتر کے عمل کرے صورت اوس کی یہ ہے۔ ×



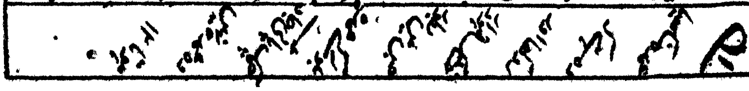
ف۔ سنکھیا جو قائم النار نہیں ہوتی وہ آگ پر رکھنے سے دھواں بنکر اوڑجاتی ہے۔ ۱۲

بعد اوس کے اکیس عدد کنندو میں داخل کرکے اوسکا بھرتہ کرے اوسکے بعد بھیڑی کے دودھ میں ڈولجنتر غرقی کرے۔ اوسکے بعد شیرۂ گھیکوار میں بعد اوسکے عرق لیموں میں ڈولجنتر غرقی مذکور کرے بعد اوس کے ہانڈی میں پانی ڈالکر اوسمیں کلتھی ڈالے اور بدستور ڈولجنتر غرقی کرے ہر ایک ڈولجنتر میں چودہ پہر رکھے۔صورت ڈولجنتر غرقی کی یہ ہے ۔



بعدہ اوس سنکھیا کو بھیڑ کی چربی میں بریان کرے بعد اوسکے سنکھیا مذکور سے بارہ گنا روغن السی کا لے کر پھر چار پہر تک ڈول جنتر کرے بعدہ رینڈی کے تیل میں پکاوے ثابت ہو

نوع دیگر ہر قسم کی سنکھیا کے ثابت کرنے کی ترکیب اول اکیس بار شیر میش میں بستر بھاپ جنتر میں پکاوے بستر بھاپ جنتر اوسکو کہتے ہیں کہ ہانڈی میں بھیڑ کا دودھ ڈالے اور ہانڈی کے منہ پر باریک کپڑا باندھے اور سنکھیہ مذکور چنے کی دال کے برابر ریزہ ریزہ کرکے کپڑے مذکور پر پھیلا دے اور اوسکے اوپر کلی چونہ صدف سے چھپا دے اور منہ ہانڈی کا چینی سے ڈھانک دے اور دھیمی آنچ سے جوش دے اور سنکھیا سے دودھ بھیڑ کا سولہ گنا ہو۔ اکیس بار اسی طرح بستر بھاپ جنتر کرے جس میں شیر خشک ہو جاوے



بعد اوسکے بھینس کے گوشت کے سیر سیر بھر کے پارچہ لیکر اور سنکھیہ ایک ایک بہلولی چھلی میں لپیٹ کر ہانڈی میں اوسکو بطریق ڈولجنتر کے لٹکادے اور اوس گوشت کے پارچوں میں پانی بقدر ضرورت کے ڈالے یہانتک کہ گوشت مذکور یخنی ہوا ور پک جاوے اور دھیمی آنچ اوسط درجہ کی کرے اسی طرح آٹھ عمل کرے ہر قسم کی سنکھیا ثابت ہوجاوے گی۔

دوم۔ گندھک کو ثابت کرنیکی ترکیب۔ گندھک آملہ سار کو ایک سو ساٹھ بار پگھلا کر لہسن کے شیرہ میں بجھا دے اس طرح سے کہ اوسکو کڑچھہ میں گرم کرکے شیرہ مذکور میں ڈال کر سرد کرے اسی طرح سے ایکسو ساٹھ عمل کرے۔

سوم۔ ہڑتال اور مینسل کو ثابت کرنے کی ترکیب ہڑتال اور مینسل کو بارہ بارہ پہر تک سورکی چربی میں ڈولجنتر کرے اور چار پہر چونہ کے پانی میں اور چار پہر نمک سانبھر اور چار پہر روغن کنجد میں بطریق ڈولجنتر غرق کرکے پکا دے۔ اکیس عمل اسی طرح کرے ثابت ہوجاوے۔ **نوع دیگر** اگر مینسل کو ایک سو آٹھ پٹ شیر آکھ کی دے ثابت ہوجاوے۔

چہارم۔ نوسادر کو ثابت کرنے کی ترکیب اول نوسادر کو نمک سانبھر کے پانی میں بجمعہ قابی میں حل کرکے منجمد کرادے اور اوپر نیچے تین تین چار چار سیر نمک سانبھر رکھے اور بطریق کپجی جنتر کے بارہ پہر تک آنچ دے دو تین عمل میں ثابت ہوجاوے گا۔

پنجم۔ سنگ بصری اور جست بصری ثابت کرنے کی ترکیب۔ اجزاء مذکور کو پگھلا کر اسی مرتبہ روغن کنجد میں سرد کرے ثابت ہوجاوے۔

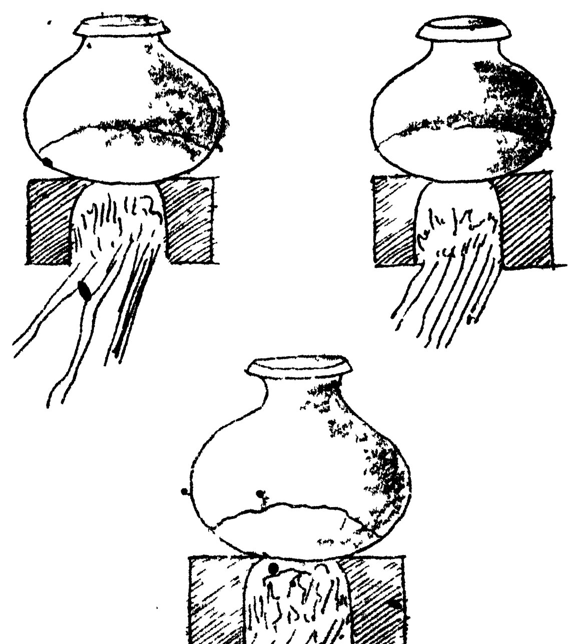
نوع دیگر ہانڈی میں نمک سانبھر بقدر دو سیر کے بچھا دے اور دو سیر پھلکی روٹی درست کرکے اوس پر نمک رکھدے اور اوسکے اوپر چار بہلولی سنگ بصری یا جست بصری رکھ کر دو سیر نان کچلہ اور نمک سانبھر اوپر سے رکھ کپجی جنتر کرکے آٹھ پہر آنچ دے۔ ثابت ہوجاوے۔

[illegible]

۲- ہر قسم کے جنتروں کا بیان جو اعمال کیمیا مین بکار آمد ہوتے ہیں

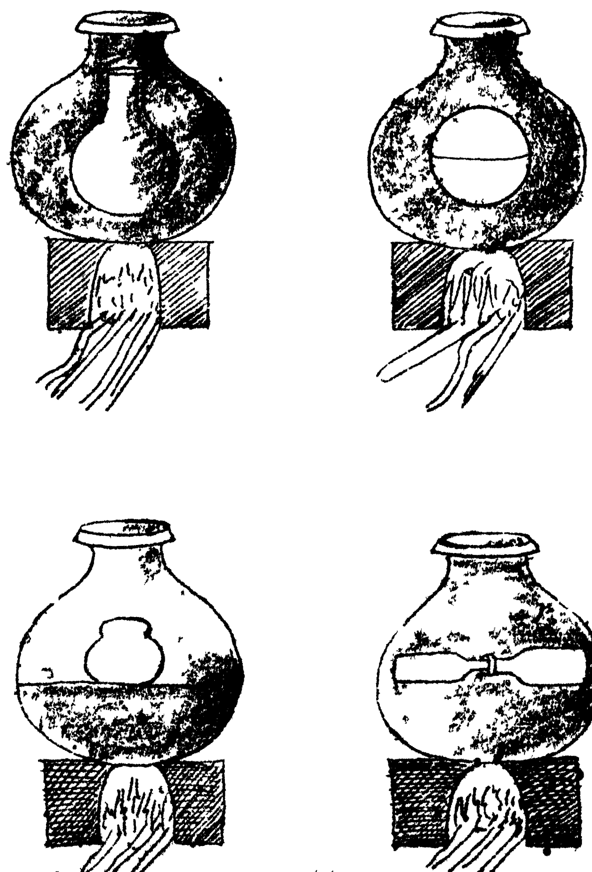
پہلا کیچی جنتر اور کچھوہ جنتر اور جل جنتر اوسکو کہتے ہیں کہ ہانڈی میں دوا رکھکر اوسکے اوپر اوندہا پیالہ رکھکر دوا کو ڈہانک دے اور پیالہ کے اوپر سے ریگ بھردے اور مہر کردے کچھوہ جنتر بھی بشکل کیچی جنتر کے ہوتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اوسمیں ریگ یا شیر یا عرق پیالہ کے اوپر نہیں بھرتے ہیں اور جل جنتر میں پانی یا شیر یا عرق پیالہ کے اوپر سے بھر دیتے ہیں۔ اگر مٹی کی ہانڈی ہے تو مہر موسومہ مین مندرا کی احتیاج نہیں ہوتی صرف کلانچ کی مہر کافی ہے لیکن اگر آہنی ظرف ہو تو اوسمیں مہر مین مندرا کی کرے۔

صورت ہر سہ جنتر کی یہ ہے



دوسرا۔ بالوجنتر یا بارجنتر جس کو بالکا جنتر بھی کہتے ہیں یہ ہے کہ ہر قسم کے بوتہ میں ادویہ رکھکر اور شیشہ میں مہر سلیمانی یا دوسری مہر لگادے تین پہلے شیشی کو گل حکمت کرے بعدہ مطابق حالت بوتہ کے یا تو چار انگل یا بقدر نصف کے ہانڈی میں ریگ بھر کر اوپر سے بوتہ رکھے یا بوتہ ادویہ کو درمیان میں ہانڈی کے رکھکر ہانڈی کے منہ تک ریگ بھر دے یا ریگ صرف بوتہ کے منہ تک رہے۔

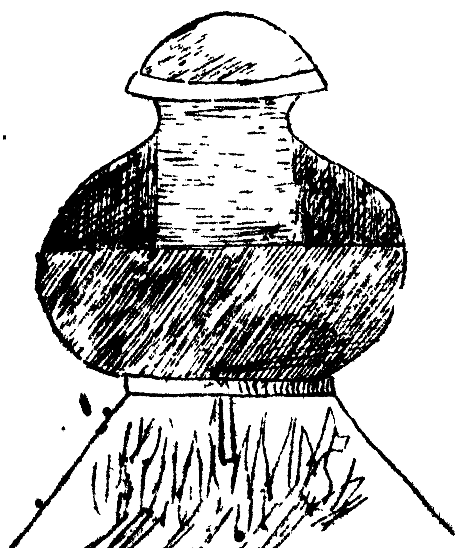
صورت جنتروں کی یہ ہے



تیسرا۔ تال جنتر اور بہاپی جنتر اوز نکشی جنتر اس جنتر کا بیان فصل اول میں

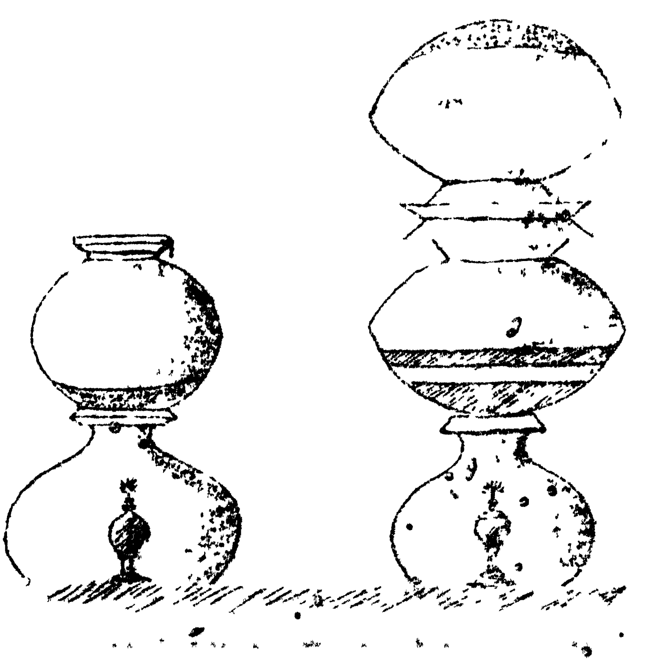
اس حصہ کے کیا جا چکا ہے شیرہ کو ہنڈی یا مٹکے میں نصف یا ربع پر کرے اگر بھاپ دوا کی
ایک ہفتہ یا اوس سے زیادہ دنوں تک پہونچانا منظور ہو تو اوس ظرف میں نال یا لمبی ٹونٹی
لگا دے اگر بھاپ صرف چار پہر یا کچھ کم و زیادہ دینا منظور ہو تو بغیر نال کے جنتر مذکور ہے۔
چوتھا۔ ڈولجنتر اس جنتر میں دواؤں کو پوٹلی میں باندھ کر ہانڈی میں دھاگے سے باندھ
کر معلق لٹکاتے ہیں اور جو دودھ یا روغن یا دوا یا موم یا عرق ہو اوس میں نصف یا کم و زیادہ
پر کرتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں اول **بھاپچہ ڈولجنتر** کہ دوا کی بھاپچہ پوٹلی میں لگے دوم
ڈولجنتر عرقی دوا ندکور کی پوٹلی زیادہ نیچی لٹکاتے ہیں کہ دوا ندکور عرق میں پکے اور اوسمیں
عرق رہے ان دونوں کی صورتیں فصل دوم حصہ ہذا میں تحریر کی گئی ہے۔ لیکن آنچ ایسی
نرم ہو کہ ابال عرق وغیرہ میں نہ آوے
پانچواں۔ بستر بھاپچہ جنتر یہ ہے کہ دیگ یا ہانڈی شیر یا عرق سے بھری رہے اور
اوسکے منہ پر کپڑا باندھ دے اور کپڑے پر دوا کو پھیلا کر اوسکے اوپر سرپوش ڈھانک دے
اور آنچ دھیمی دھیمی کرے جس میں دودھ یا عرق میں جوش نہ آنے پاوے صرف اوس کا
بخار دوا میں لگتا رہے۔

تصویر اوس کی یہ ہے



چھٹا دوسرا جنتر جسکو اُردھو پاتن جنتر اور ادھو پاتن جنتر کہتے ہیں۔

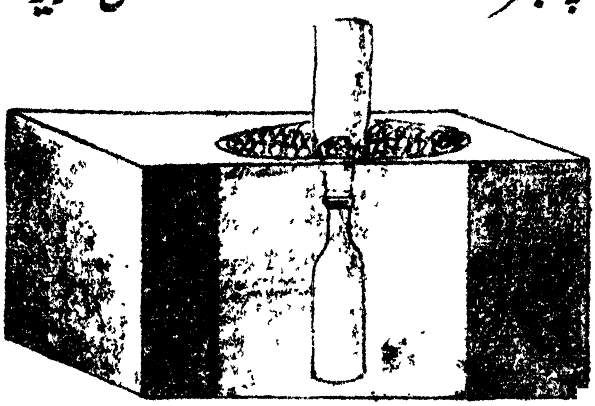
تام چینی یا مٹی کی دو ہانڈیاں یا دو دیگچی تلبنے کی لے کر منہ گھس کے ہموار کرے بعدہ دونوں ظروف کو گل حکمت کرکے نیچے کی دو ہانڈی کے اندر گیرو یا ملتانی مٹی یا کھریہ مٹی پیس کر بچھاوے اور اوس کے اوپر پارہ مصفا گندھک سے ملا ہوا یا جو دوا تصعید کرنا ہو بچھاوے اور اوس کے اوپر پھر گیرو یا ملتانی مٹی وغیرہ بچھاوے اور اوپر سے دوسری ہانڈی یا دیگچی کو ڈھک کر منہ کو دونوں گل حکمت شدہ ظروف کے خوب وصل کرکے سن وغیرہ سے وصل کو مستحکم کر دے خشک ہونے کے بعد چولہے پر بطور حمام سراجیہ کے رکھ کر دیپک اگن یعنے مثل چراغ کی ٹیم کے آگ دے اس کو اردھو پاتن جنتر کہتے ہیں اگر دو پیالوں کے ذریعہ سے بطریق مذکورہ عمل کرکے تصعید کرے تو اردھوچ پاتن جنتر کہتے ہیں تصویریں اونکی یہ ہیں



ساتواں تپا الجنتر جس کو دھوم روک جنتر بھی کہتے ہیں یہ ہے کہ مٹی کے طباق میں سوراخ کرے اور دواکی آتشی شیشی کو گل حکمت کرے بعدہ شیشہ کی گردن کو طباق کے سوراخ سے باہر نکالے شیشہ کے گلے میں بانس کی تیلیاں یا جھاڑو کی سینکیں بھر دے اور شیشہ کے منہ پر دوسرے شیشہ کا منہ لگا کر گل حکمت کر دے اور اس خالی شیشی کو مع طباق کے ایک گڑھا کھود کر اوس کے اندر رکھے اور خالی مقام کو ریگ یا مٹی سے بھر کر برابر کر دے اور دوسرا شیشہ دواؤں والا اوندھا اوپر زمین کے ہے اور اوس کی گردن زمین کے اندر رہے بعدہ طباق کو کوئلہ یا اپلوں کنڈے سے پر کر کے آگ دے روغن یا سیماب آگ کی گرمی سے اوپر کے شیشہ سے ٹپک کر نیچے والے شیشہ میں گریگا۔ تصویر اوسکی یہ ہے

حمام مغاربہ یعنی

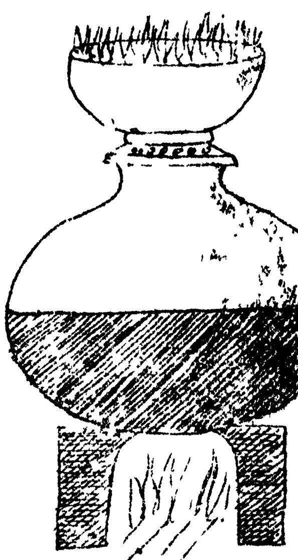
تپا الجنتر کی تصویر



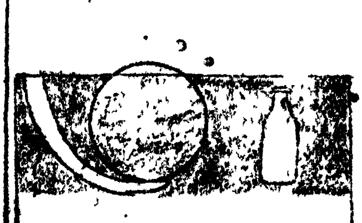
[illegible]

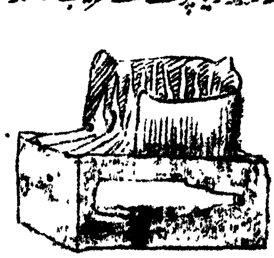
آٹھواں- دہوم جنتر اور اینٹا جنتر- اس طرح بنتا ہے کہ ہانڈی میں سیماب بکمہ کرن خورد ڈالے اور ہانڈی کے منہ پر گنڈی کا کپڑا باندھے اور کپڑے پر گندہک مصفا ریزہ ریزہ کرکے رکھے اور اوس گندہک کے اوپر پیالہ مٹی کا آگ سے بھر کر اسطرح ڈہنک دے کہ ہانڈی کھلی نہ رہے آگ کی گرمی سے گندہک گداز ہو کر سیماب میں جذب ہوتی جاوے گی۔

اینٹا جنتر کی تصویر اور طریقہ مولانا حمید الدین ناگوری نے اپنے حصہ کے چوتھی فصل میں بیان کیا ہے اور اوسکی تصویر بھی بنا دی ہے۔ دہوم جنتر کی صورت یہ ہے۔



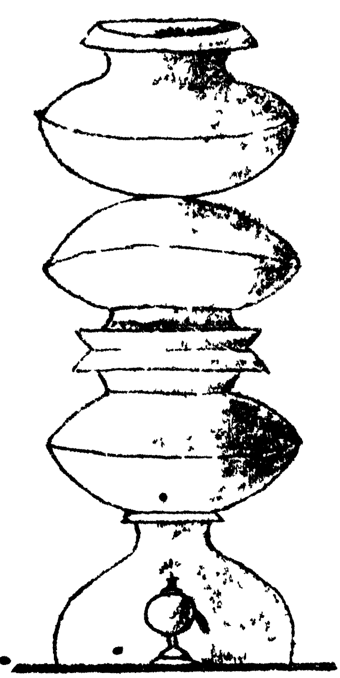
نواں سبد جنتر یا تاب جنتر اپنے حمام تنور یہ ہے کہ شیشہ یا کلھیا یا بوتہ یا ڈبیا میں دوا رکھ کر تنور یا چولھے کے قریب گاڑ دے یا چولھے کے نیچے اوسکو دفن کرے۔





تنور میں آگ جلا دے جب وہ بہت گرم ہو جاوے آگ نکال لے دو ظرف دوا کا اندر تنور رکھ کر منہ اوسکا بند کرے دوسرا ہے یہ کہ تنور میں آگ جلا کر اوسکو گرم کرکے آگ نکال لے اور تنور کے منہ پر ظرف دوا کا رکھدے۔ پنجم یہ کہ تنور یا چولھے کے قریب شیشہ کا ظرف دفن کرے اور تنور جلا کرے ۱۱۲

دسواں ترکیب پاتال جنتر تین ہانڈیوں سے بنایا جاتا ہے سب سے نیچے کی ہانڈی میں سیماب یا گندھک یا سنکھیا وغیرہ ہوتا ہے اور دوسری ہانڈی جو کہ اب نیچے والی ہانڈی کے لب سے ملا ہوا اور چسپاں ہو خالی ہوتی ہے اور اوسکے اوپر تیسری ہانڈی میں آب سرد بھرا ہوتا ہے جب وہ پانی گرم ہو جاوے کپڑے سے نکالکر پھر ٹھنڈا پانی ڈالدینا چاہئے صورت اوسکی یہ ہے



[illegible]

ترکیبات پٹ کی تفصیل جس کو گولا کی آگ یا الاؤ کہتے ہیں

جو کاملان فن کیمیا نے قرار دی ہے۔

اول۔ کوکرپٹ۔ یہ ہے کہ تھوڑی سی زمین کھودے اتنا کہ گڈھا ظاہر ہو اور صرف دو

تین کنستے اوپر نیچے رکھ کر آگ دے۔

دوم بیتیل پٹ۔ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک سیر یا دو سیر کنڈے اوس میں سماویں۔

سوم ہالک پٹ۔ ایک بالشت چوڑا اور ایک بالشت گہرا گڑھا ہوتا ہے جس میں چار پانچ سیر سے لیکر دس سیر تک کنڈے سما سکتے ہیں۔

چہارم گج پٹ۔ ایک ہاتھ مکعب یعنی ہاتھ بھر لمبا ہاتھ بھر چوڑا ہاتھ بھر گہرا گڈھا کھودتے ہیں کہ بیس سیر بوزن حکما سے لیکر تیس سیر تک کنڈے اوس میں بھر جاویں۔

پنجم وبیر گج پٹ۔ ڈیڑھ ہاتھ چوڑا ڈیڑھ ہاتھ گہرا گڈھا ہوتا ہے جس میں تیس سیر سے لیکر ایک من کنڈے اس میں سماتے ہیں۔

ششم بجر پٹ۔ دو ہاتھ سے لیکر تین چار ہاتھ تک چوڑا گہرا گڈھا کھود کر اوس کے درمیان شیشہ یا دوسرا ظرف اس طرح رکھے کہ گرد اوس کے لکڑی کی چیر آجاوے اوس کے چاروں طرف کرسی جلد ختی اور گرد کرسی کے سینگنی بکری کی ہو۔ تینوں کی تعداد ڈیڑھ من سے لیکر دو من تک بوزن حکما ہو

ہفتم مہا بجر پٹ۔ وہ ہے کہ جس میں دس بارہ من کرسی ہو اوسکی صورت آوہ کمہار یعنی بھٹی کی طرح ہوتی ہے۔ کنوئیں کی شکل نہ ہونا چاہیے۔ مگر واضح رہے کہ آگ دینے میں

[illegible]

آگ دینے میں بتدریج جتنی سعی کیجاوے اُتنی ہی رفتہ رفتہ اوس کی ٹھنڈا کرنے میں کوشش کرے ورنہ جو عمل ہوگا وہ ضائع ہوجائیگا اور شیشی ٹوٹ جاوے گی۔

۳۔ اوزان حکما جو اس تمام کتاب میں بیان ہوئے ہیں

من چالیس سیر کا بوزن حکما ہوتا ہے نیم من بیس سیر کا۔ سیر۔ اٹھائیس بہلولی کا یعنی چھیالیس تولا آٹھ ماشہ کا ہوتا ہے۔ آدھ سیر چودہ بہلولی بھر۔ پاؤ بھر ساتھ بہلول کا۔ آدھ پاؤ ساڑھے تین بہلولی بھر۔ یکدام یا ایک بہلولی۔ ایکتولہ آٹھ ماشہ کی ہوتی ہے۔ ایکتولہ بارہ ماشہ کا اور ایک ماشہ آٹھ حبہ یعنے رتی کا ہوتا ہے ایک حبہ یا رتی آٹھ برنج کا ہوتا ہے ایک مثقال ۴ ماشہ پونے چھ رتی کا ہوتا ہے۔

۴۔ بوتہ یعنی گھریہ کا بیان

(الف) بوتہ گل۔ کچلا مٹی میں ردئی ملا کر عموماً سونار بناتے ہیں۔

(ب) بوتہ جرم آہن۔ شیر برگد یا گولر یا شیر بڑ میں پکا کر خمیر کرے۔

(ج) بوتہ کلس اجساد۔ فلزات کی خاکستر یا برادہ سائیدہ کی ہوتی ہے۔ اوّل شیر بڑ میں بعدہ شیر برگد میں خمیر کرکے بناوے۔

(د) بوتہ دہناب ابرک شہد اور آب نیبہ میں خمیر کرکے بناوے۔

(ہ) بوتہ تیز آہن۔ آہن کو اوّل شیر بڑ بعدہ شیر برگد میں خمیر کرکے بناوے۔

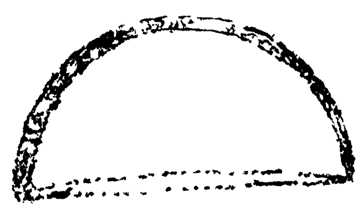
(و) بوتہ تیز ہائے مس یہ گھریہ بہت مضبوط ہوتی ہے گداز نہیں ہوتی مثل تیز آہن کے بنائے

[illegible]

(ز) بوتہ بجر سنپٹ۔ یہ گھریہ بھی نہایت مستحکم ہوتی ہے پگھل نہیں سکتی۔
بوتہ بجر سنپٹ بنانے کی ترکیب۔ گل حکمت میدہ خشت کہنہ۔ بیتر آہن کوئلہ۔ دھان کی بھوسی کی راکھ۔ ریم آہن۔ گل بانبی مار۔ پسی ہوئی میتھی۔ چونہ کی کلی۔ میدہ سنگ مقناطیس یہ دسوں اجزاء ہموزن لے اور سب کو انڈے کے چھلکے میں ملا کر سفیدی بیضہ مرغ اور شہد میں خمیر کر کے گھریہ بنا وے

۵۔ بوتہ یعنی گھریہ کی صورت

(۱) مچھہ بوتہ۔ اس کی صورت ماہی رد ہوتے مشابہ ہوتی ہے کچی جنتر میں مستعمل ہے

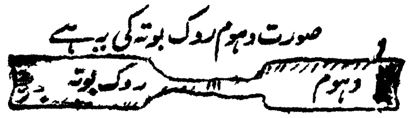


(۲) کنیر بوتہ شیشی کی صورت ہوتی ہے شیشی کی گردن میں ریگ بھری جاتی ہے جد جنتر اور بالکا جنتر میں مستعمل ہوتی ہے صورت اوسکی یہ ہے۔



(۳) دہوم روک بوتہ۔ دو گھریوں کو جو شیشی کی شکل کی ہوتی ہیں اون کی گردنوں کو ایک دوسری میں وصل کر کے بناتے ہیں۔ یہ بوتہ پتال جنتر میں بکار آمد ہوتا ہے

صورت دہوم روک بوتہ کی یہ ہے



(۴) اندہ موشس یا سنپٹ عمیا یا بوتہ معما یا شیشہ مطمئن اس بوتہ میں کسی طرف کھلا نہیں ہوتا کہ وہ اضافہ اور ادویات باطل ہو سکے کچی جنتر میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ صورت اوسکی یہ ہے۔　　بوتہ معما

[illegible]

(۵) بوتہ عرفی - کھلی ہوئی شکل کٹوری کے ہوتی ہے صورت اوسکی یہ ہے یا نکا جنتر میں استعمال ہوتی ہے۔



۶- گل حکمت یعنی شیشی پر لیپ کرنیکا طریقہ

گزی کے کپڑے میں معمولی مٹی لگاکر شیشی کے گرد لپیٹ دے لیکن اول کاغذ تیل یا پانی سے تر کر کے شیشی پر لپیٹ کر کپڑا مذکور روغن گل آلودہ اوس پر لپیٹے بعدہ آدمی کے سر کے بال خواہ بھیڑ کے بال چکنی مٹی میں آلودہ کر کے شیشی پر لیپ کرے مگر ہر لیپ کو خشک کر کے دوسرا لیپ چڑھاوے اور جو اجزاء گھریہ کے بنانے میں استعمال کیئے جاتے ہیں وہ گل حکمت کرنے اور مہر لگانے میں بھی کام آتے ہیں۔

شیشی پر مہر لگانے کی ترکیب

۱- مہر سلیمانی - تمام اعمال میں خوب ہوتی ہے - اوس کا طریقہ یہ ہے کہ اول شیشی گل حکمت کی ہوئی کو جس میں دوائیں ہیں آگ پر رکھے اور تھوڑی روئی شیشی کے منہ پر رکھے کہ جو رطوبت دوا کی شیشہ سے نکلے روئی اوسکو جذب کرے اوس روئی کو پھینکدے یہانتک کہ پانچ چھ روئی کی پھریری رکھے اور جب تک بھاپ سے رطوبت نکلا کرے پھریری پھینکتا جائے جب بالکل طراوت باقی نہ رہے شیشی مذکور کو سرد کرے کیونکہ طراوت باقی رہ جاوے گی یا گرم شیشی میں ہوا لگے گی تو آگ سے شیشی مذکور ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوے گی سرد ہونے کے بعد شیشی کو زمین میں دفن کرے کہ منہ شیشی کا دو تین انگل زمین سے نکلا رہے بعدہ شیشی کی گردن کے ہر چہار طرف کوئلہ کی آگ دہکاوے جس میں شیشہ خود گرمی آتش سے گداز ہو کر شیشی کا منہ بند ہوجاوے اور چمٹی یا زنبور سے مضبوط پکڑ کے شیشی کا منہ گھماوے جس میں منہ شیشہ کا نہ رہے اور بالکل پیوست

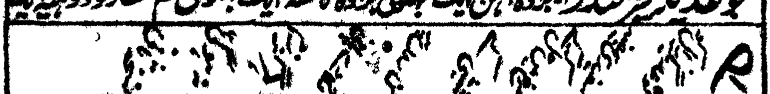


ہو جاوے اور اوسی جگہ شیشی کو دفن رہنے دے جیسی ایسا نہ ہو گرم شیشی میں ہوا لگجائے اور پھٹ جائے سرد ہونیکے بعد نکال لے اور منہ پر لیپ کر کے آگ پر رکھے۔ اسکو شیشہ معالطین کہتے ہیں۔

۲- مہر بجر مندرا خورد۔ یہ ہے کہ انیٹ کا ٹکڑا شیشی کے منہ کے برابر لے کر پتھر پر پانی سے گھسے اور اسکا گول بنا دے کہ بجائے ڈاٹ کے اوسکے منہ پر آ سکے اور اوس کے برابر مس کشتہ اور برادۂ آہن اور چونہ کلی اور نوسادر لے کر درخت بڑھ کے شیر میں خمیر کر لے اور ان دونوں کو اوس سے بھر کر خشک کرے۔ اوسکے اوپر تین لیپ گل حکمت کے جھلے پر رکھ کر آگ دے لیکن جب شیشی پر مہر لگادے اول بطریق مذکور رطوبت روئی میں جذب کر لے اگر خشک نہ ہوگی اور ذرا بھی رطوبت رہجاویگی تو عین آگ دینے کے وقت شیشی پھٹ جاویگی اور محنت رائگان ہوگی۔

نوع دیگر مہر بجر مندرا جل جنتر خواہ کیچی جنتر میں یہ مہر لگاوے ریم آہن کہ اوسکو کیسی بھی کہتے ہیں اور لاکھ اور کاغذ سوختہ اور رمیدہ خشت کہنہ اور برادۂ آہن اور کلس سرب جس کو سفید پھول جست بھی کہتے ہیں اور سنگ آہن ربا۔ آٹھوں اجزاء مساوی لے کر کسی جانور کے خون میں (اگر بھینس کا خون ہو تو اولی ہے) بچہ گاؤمیش کی کھال مجوں تین دن کا ہو موافق وزن دوادوائوں کے لے کر ریزہ ریزہ کر کے کل اجزاء کو خوب ہی کھرل کرے تا کہ حل ہو جاوے بعدہ جل جنتر یا کچی جنتر پر مہر کرے اور چار پانچ دن تک اوسپر پانی چھڑک کر لکڑی کی تھاپی سے کوٹے جب خشک ہو جائے استعمال کرے اور آگ دے کچھوہ جنتر میں بھی یہی لپ مناسب ہے لیپ سوکھنے کے بعد کانچ کو گرم کر کے چوڑی والوں یا شیشہ گروں سے اوپر لیپ کرائے بعد اوس کے اوس ہانڈی میں سیال اور پتلی چیز خواہ پانی بھر کر چولھے پر رکھدے اور جتنی آنچ مطلوب ہانڈی کے نیچے کرے جل جنتر میں بھی کچھوہ جنتر کی طرح عمل کرنا چاہیے کیونکہ دونوں ایک ہی ہیں۔

نوع دیگر بجر مندرا۔ برادۂ آہن ایک بھولی برادۂ کانسہ ایک بھولی سم الفار کو دو بھولی ایک



بہلولی ابرق نقرہ ایک بہلولی نیلا تھوتھا ایک بہلولی قشر البیض ایک بہلولی بجری ابرک سیاہ یا سفید ایک بہلولی سیسہ سنگ مقناطیس سات بہلولی اول بجری ابرک سیاہ یا سفید کو چار ماشہ گداز کرے عین گداز کے وقت دس ماشہ سم الفار ڈالدے شکستہ ہو جاویگا پھر اوسکو گداز کر کے براوہ کانسہ ڈالے پھر اوسکو پیکر نیلا تھوتھا ڈالے بعدہ باقیماندہ و داڑالدے بعدہ نصف سم الفار باقیماندہ کو ڈالکر کھرل کرے بعدہ چونہ کلی ایک بہلولی لیکر ڈالے اور سحق کرے بعد اوسکے خون جگر گاومیش سے سب اجزا کو ایک ہفتہ تک کھرل کرے بعدہ مغز قلم گاو یعنی پیر کی ہڈی کے گودے سے تین دن تک سحق کرے بعدہ پیالہ جل جنتر پر مہر کرے اور نو دن تک تھاپی سے کوٹے اور دور وز تھوڑا تھوڑا چونہ کلی میدہ کر کے لیپ مذکور پر ڈال کر تھاپی لگاوے بعدہ ایکہفتہ خالی تھاپی لگاوے پھر پختہ ہو جاویگی یہ مہر سب سے بڑھکر مضبوط اور سخت ہوتی ہے

مہر دیگر آدمی کے سر کے بال سے شیشی کا منہ خوب بند کر دے اور اینٹ اور انڈے کے چھلکے سفیدی بیضہ مرغ میں پیس کر لیکہ اوس میں ملاوے اور مہر کرے مضبوط ہو جاوے گی۔

مہر دیگر کاغذ سوختہ دھان کی بھوسی کی راکھ چونہ کلی لوہچون نمک سنگ لاکھ سنگ مقناطیس سب اجزاء مساوی الوزن لے کر پیسے اور شہد اور روغن میں خمیر کر کے مہر کرے۔

مہر میں مندرا کی ترکیب حصہ سوم کی آٹھویں ساکھی میں برادرم شیخ سعادتمند نے بیان کی ہے

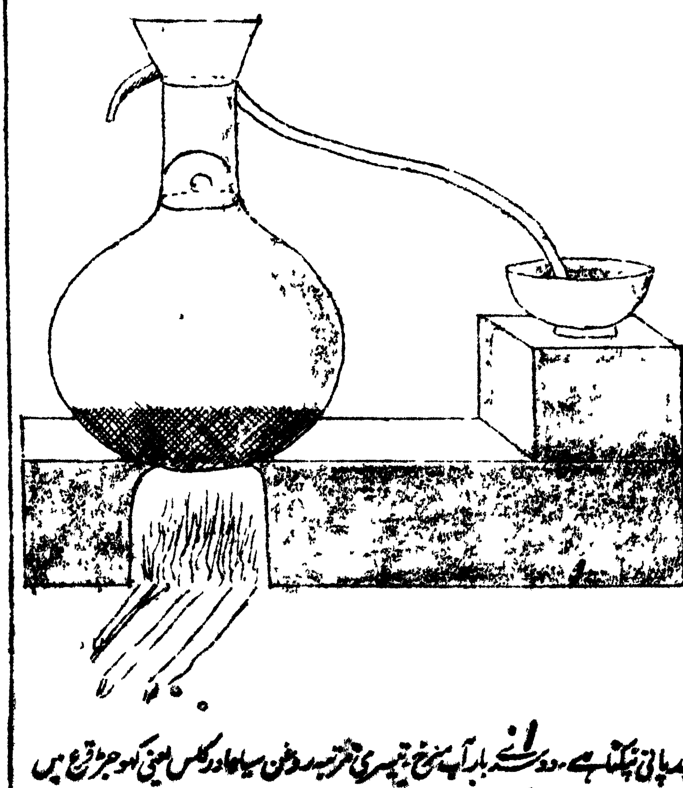
[illegible]

[illegible]

فصل سوم۔ مجربات شیخ سلیمان منڈوی

تیزاب ہائے اکسیر کا بیان

اول تیزاب بیضہ مرغی کے انڈے لاکر پانی میں جوش دے اور زردی اوس کی بذریعہ قرع انبیق کے مقطر کرے۔ قرع انبیق کی صورت یہ ہے۔



اول سفید پانی ٹپکتا ہے۔ دوسرے بار آب سرخ تیسری مرتبہ روغن سیاہ اور کلس یعنی کھوجرہ قرع میں رہتا ہے اوس کلس کو نکالکر آگ پر سفید کرے اور شیشہ میں ڈالے اور اوسی میں بند یہ تقطیر شدہ

وماش کے آب سرخ پلاوے یعنی پٹ دے اور کلس میں آب سرخ کو جذب کرے بعد اوسکے روغن سیاہ پلاوے اوسکے بعد سفید پانی کو اوسی طرح آگ پر پٹ دے جب کل پانی جذب ہوجاوے پھر اوسکو مقطر کرے اور بدستور سابق ہر رنگ کا پانی اور روغن علیحدہ علیحدہ رکھے اور پھر کلس میں خمیرہ ملاکر اوسی طرح تسقیہ تشویہ کرے یعنی آگن پٹ دیکر خشک کرے اسی طرح سات عمل کرے آٹھویں مرتبہ پانی جدا جدا رکھے اس مرتبہ روغن نہ نکلیگا اور کلس کے ہمراہ رہیگا ان تینوں چیزوں کو روح و نفس و جسم کہتے ہیں۔ بعدہ جسم یعنی کلس یک حصہ اور نفس یعنی آب سفید تین حصہ اور روح یعنی آب سرخ سات حصہ اور خمیرہ یک حصہ لے اور اوسکو حل کرکے پھر عقد کرے اسی طرح سے سات بار حل و عقد کرے عمل پورا ہوجائیگا اس مرتبہ اعلیٰ درجہ کا تیزاب تیار ہوجائیگا۔ اب اگر ان تینوں روح و نفس و جسم کو بقدر ایک مثقال لیکر فرار یعنی سیماب دس مثقال میں ملاوے اور آگ پر رکھے منعقد ہوجائیگا اس عقد شدہ سیماب کا ایک حصہ لے کر سو تولہ نقرہ میں ملاوے تو کل نقرہ اکسیر ہوجاوے اور اگر گندھک جس سے احتراق بذریعہ اس تیزاب کے زائل کردیا ہو سو حصہ طلا پر تا ڈوے طلا مثل تانبے کے ہوجاوے۔ اور اس تانبے کو یک حصہ لے کر سو اٹھارہ حصہ پر طرح کرے طلا ہوجاوے۔

دوم۔ تیزاب شہد۔ اول شہد کو لاکر اوسمیں چند مولیاں ریزہ ریزہ کرکے ڈالے بعدہ مولیوں کے ٹکڑوں کا پانی نچوڑ کر پھینکدے اور شہد کو قرع انبیق میں ٹپکا دے تین رنگ کے پانی نکلیں گے اول آب سفید دوم آب سرخ جو کچھ باقی رہجاوے اوس میں دس مثقال خمیرہ ملاوے اور اوسی جگہ آب سرخ ملاکر رگڑنا شروع کرے بعدہ آب سفید ملاکر رگڑے اسی طرح پانچ مرتبہ پانی ٹپکاوے یہانتک کہ زرد پانی ٹپکیگا اور کلس کا رنگ بنفشی ہوجاوے گا اور اس سے نوسادر سہاگہ و سماب سنگ و پھٹکڑی اور دوسری معدنیات یعنی پاگھر مثل گندھک وغیرہ کے قائم اور محلول ہوجاوینگے یہ پاگھر متفق العمل ہوتے ہیں اور اون سے سیماب قائم ہوسکتا ہے اور جو پاگھر جس عمل کے مناسب ہو عمل میں لانا چاہیے۔

خمیرہ اس طرح بنایا جاتا ہے۔ کہ سونے خواہ چاندی کو جس کا عمل منظور ہے لاکر برادہ کرے اور پھٹکری سرخ میں سونے کو اور پھٹکری سفید میں چاندی کو چند بار پیسے اور شیشہ میں بھر کر رکھ چھوڑے دونوں تیزابوں میں خمیرہ سے یہی خمیرہ مراد ہے یہ خمیرہ پنیر کی طرح ہوتا ہے اور بہت نرم ہوتا ہے اور مصطگی رومی کے ساتھ حل ہو سکتا ہے۔

فصل چہارم مجربات حضرت شیخ سلیمان منڈوی

جام مراد۔ کام دہن۔ ابرک کی بجری۔ مس آہن و عوت اکسیر کی ترکیب

۱۔ جام مراد بنانیکی ترکیب۔ اول یک من تل کی لکڑی کی راکھ سے پانی اس طرح نکالے کہ راکھ کو تین روز پانی میں رکھے اور چوتھے روز بذریعہ نمد کے مقطر کرے بعدہ نصف من پانی مذکور میں بیس سیر سجی پیس کر ڈالے اور تین روز تک رہنے دے چوتھے روز بذریعہ نمد کے مقطر کر لے لیکن اس تین روز میں سجی ڈال کر ہلاتا رہے اور دھوپ میں رکھا رہنے دے تب صاف پانی مقطر کرے بعدہ پانی کو وزن کرے اگر دس سیر پانی تول میں نکلے تو آدھ سیر شورہ قلمی اوس میں ڈالے اور تین روز دھوپ میں رکھے بعدہ سیر بھر رسنج طبقی گزی کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اوس پانی میں ڈالے اور تین روز پڑا رہنے دے بعدہ نکال کر آہن کج بیل کے پیالہ میں رکھے اور تھوڑا تھوڑا پانی جو یہ مذکور کا دیتا رہے اور چراغ کی طرح آنچ دے جس میں کل پانی جذب ہو جاوے بعدہ اوس زرسنج میں چھ درم یعنی دو تولہ نوسادر یکانی اور تخم بیدانجیر مقشر پاؤ بھر لے کر روغن سم اسپ اور روغن بیدانجیر اور روغن تخم باچی اور روغن کھلا نوہ میں سات روز تک سحق کرے اور بعوض روغن تخم باچی کے تمام تنہ درخت باچی کا روغن اگر کشید کیا ہوا ہو تو زیادہ اچھا ہے بعد اوسکے سات سیر وزن هلکا جھڑبیری کی پتی لاکر پیسے اور دو روٹی پکاوے ایک روٹی تین سیر کی ہو اور دوسری چار سیر کی ہو چار سیر والی روٹی میں ذرا سا گڈھا کرے اوس کے اندر سجی بچھا کر پھیلا دے اور سجی

مذکور پر ہرتال معمول پسی ہوئی کا گولہ بناکر رکھے اور اوس پر میدہ سجی کا اسقدر ڈالے
کہ گولہ مذکور سجی میں چھپ جاوے اور اوسکے اوپر تین سیر ہالی جھڑ بیری کی پتی کی دٹی
گڈہا کے رکھے اور دونوں رونٹیوں کے لبوں کو مضبوط چپکا دے اور دھوپ مین
سکھادے بعدہ دو رکابی یاد و پیالہ گلی خام میں رکھ کر مہر کرکے خشک کرے اور چار پہر
آتش گجپٹ دے پھر اوسی طرح دو تولہ نوسادر پکائی اور پاؤ بھر مغز تخم بیدانجیر اوس زرنیخ
میں ملاکر کھرل کرکے چاروں روغنوں میں سات روز کھرل کرکے سات سیر برگ جھڑ
بیری میں اوپر نیچے سجی بچھاوے۔ اور سجی کے درمیان میں گولہ مذکور رکھ کر مہر کرکے
سکھلاوے اور بدستور آتش گجپٹ دے تیسری بار بھی یہی عمل کرے چوتھی مرتبہ
سیماب شنگرفی آدھ پاؤ نوسادر پکایا آدھ پاؤ ڈال کر چاروں تیل مذکورہ بالا یعنی روغن تخم
اسپ و روغن بیدانجیر و روغن بھلاواں و روغن بابچی میں کھرل کرکے گولہ بنا دے
اور رکھے بعد اوسکے دو گھریہ بناوے اس طرح کہ چونہ کلی سیر بھر پیس کر چھان لے اور
آب برگ آک زرد میں یعنے جتنی قریب پختگی کے ہوں اون کو گرم کرکے نچوڑے اور
عرق اوس کا نکالے بعدہ اوسکے عرق میں کھرل کرکے آدھ پاؤ سہاگہ اور آدھ پاؤ
نمک کھاری اوس میں ڈال کر مطابق زرنیخ مذکور کے گولی کی دو گھریہ بناوے اور
اوسکو سکھلا کر دونوں گھریہ میں گولہ مذکور رکھ کر مہر کرکے خشک کرے اور آگ
بطریق بجر پٹ کے دے اس طرح سے کہ اول بنوان کنڈے بچھاوے بعدہ بکری کی
مینگنی پھر لکڑی اسی طرح تین چار مرتبہ ایندھن اوپر نیچے رکھ کر آگ جلاوے جب بالکل
سرد ہو جاوے تب نکالے چہرست ہرتال ہو جائے گا اور اتنا نرم ہوگا کہ اوس سے
کٹوڑا بن سکتا ہے بہرحال کٹوڑا اوس کا بناکر یا لکا جستر میں رکھے اور چوبیس شراب خالص کا

ایک پہر تک دے جس میں سخت ہوجاوے بعدہ نکال کر نگاہ رکھے جسقدر سیماب کٹورے
مذکور میں بھر کر گرم کھانے پر رکھے گا کل سیماب جم کر فضہ ہوجاوے گا لونسخہ یہ مجرب اور
معمول ہے۔

۲۔ کام دہن یعنی جام بنانے کی ترکیب یہ عمل ہمادیوجی سے منسوب ہے مگر تجربہ
میں صحیح اوترا لہذا تحریر کیا گیا۔ سیماب شنگرفی کو دہوم روک بوتہ یعنی کچھ بوتہ میں رکھے اور
مہر نہ کرے بلکہ گزی کا کپڑا چار تہ کا لے کر بوتہ کے منہ پر ڈہانک دے جس میں زیادہ
دہواں نہ نکلے اور جتنا چاہے سیماب بوتہ میں رکھے اور شیرہ کماٸی خودرو کا اسقدر ڈالے
کہ بوتہ مذکور بھر جاوے اور ایک کنڈے کی جس کا وزن سات بہلولی ہو آگ دے اور
ہر پٹ میں ایک کنڈا سات سات بہلولی کا وزن رکھنے والا زیادہ کرتا جائے یہانتک
کہ ایک سو بیس پٹ ایک سو بیس کنڈے میں دے۔ اور ہر پٹ میں سیماب دھوئے
اور نمی گہریہ میں رکھے اسواسطے کہ گہریہ بھی جلجاوے گی۔ جب سیماب قائم ہوجائے
ہموزن اوس کے نقرہ لے کر دونوں کو تاؤ دے شکستہ ہوجائے گا اور قلعی پر طرح
دیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ سیماب کام دہن کے واسطے مناسب اور موضوع ہے۔

کام دہن کی یہ صورت ہے کہ سیماب قائم مذکور یک تولہ جست تیلیا یعنی جس کو
اسی بار روغن کنجد میں پگھلا کر بجھایا ہو یک تولہ دونوں کو چہابند کرے اور ایک تولہ
سرب جس کو شیرہ ہینگی کلان اور شیرہ درخت کھجور اور شیرہ درخت املی میں اکیس اکیس بار
گداز کر کے بجھایا ہو چہابند مذکور میں شامل کرے اور ایک تولہ مس کو جو خراطین سے
نکالا گیا ہو اولی ہے ورنہ اسی مس معدنی کو سوہن کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر
مرغ سیاہ کو کھلا دے۔ اور اوس کی بیٹ جلا کر مس نکالے یا بیٹ مذکور کو دھولے
اور مس نکالے اور مس نکال کر تیر بنا دے خواہ سوہن کر کے کھرل میں سحق کرے
اور اجساد مذکورۂ بالا میں ملا کر رکھ دے اور ایک تولہ ست ہرتال قائم جس کا بیان
آیندہ آتا ہے اور ایک تولہ بجری ابرک نرم کی جس کی ترکیب بعد ازیں درج ہے
لے کر پہلے طلا تین ماشہ سے کہ بجری مذکور میں تاؤ دے جسمیں یکذات ہو بعدہ اس بجری

مرکب میں پانچ تولہ نقرہ کو گداز کرکے ڈالے جس میں یہ بھی یکذات ہو بعد ازاں اجزا کو جن کو چھلنی کرکے علیحدہ کیا ہے اس بجری میں گداز کرکے معہ ہرتال مذکور کے داخل کرے اور اوس کے بعد وزن کرے وزن کرنے سے اگر دو تین ماشہ گھٹے تو جست معمولہ داخل کرے اور اوس سے ایک لمبی ڈبیہ مع ڈھکنے کے زنجیر اور قفل والی بنوائے صورت اوس کی یہ ہے۔



یہ کٹوری بانسلی نما اور اندر سے چوڑائی اور لمبائی میں برابر ہوتی ہے اور اوس میں اتنی جگہ ہوتی ہے کہ پانچ تولہ سیماب کی اوس میں گنجائش ہوتی ہے اور ایک تولہ کی جگہ باقی رہتی ہے بعد اوسکے سیماب کو عرق ککروندہ اور عرق اوندھا ہولی میں ایک ایک پہر کھرل کرکے کٹورے میں رکھے اور ڈھکنے کو اوس کی زنجیر سے جو اوس میں لگی ہو بند کر دے اور اوسکے منہ کے شگاف پر تھوڑے انڈے کے چھلکے اور نمک چڑچڑہ اور گڑ ملا کر مہر کرے اور اوسکے اوپر گل حکمت کرکے خشک کرے اور تین مٹھی ملتان کی بھوسی پیالہ گلی میں رکھ کر اوپر سے ایک کوئلہ کی چنگاری رکھے اور چار چنگاری کوئلہ کے چاروں طرف رکھے اور ظرف مذکور کو اوندھا رکھے تین مٹھی دو بہلول کو کہتے ہیں جو چالیس ماشہ ہوا اور اس طرح سے آگ دینے کو جوگی ہونٹھ بوتہ یا ہونٹھ پنچ اگن کہتے ہیں اور یہ عمل مہادیو سے منسوب ہے جب سیماب کا ام دہن یعنی ڈبیا مذکور میں پُر کرے تین بار یہ افسون سیماب پڑھ کر دم کرے ایک بار ڈھکنی پر دم کرے افسون یہ ہے۔ اُوْ اَنَّ رَجْھَانَتْ رُوَدَا یُمَنْ رُدَاَارَا یُمَنْ سِیُتْ بَنْدَ ھَاعِنَ رَجْھَاعِنَ کَنْدَ رُوْدُنِیْ نَہٗ اُوْدَ نَکْرَمَتَہٗ۔ جب سرد ہو نکالے سیماب نقرہ ہو جاوے گا۔

۴۔ ہرتال قائم کرنے کی ترکیب ہرتال کو ایک روز چونے کے پانی میں اور ایک روز سجی کے پانی میں اور ایک روز روغن کنجد میں ڈول جنتر کرکے پکا دے بعد اوسکے ایک روز درخت آگ کے دودھ میں سحق کرکے شیشہ میں رکھ کر پٹ اگن خل کموی میں دے ست[1] کری یعنی مضمحل ہوکر ہرتال مذکور نکلے گا بعد اوسکے اس

[1] اور یہ ہے کہ شیشہ کے وسط تک ہرتال صعود ہو جاویگا ۱۲ مترجم

ست کو گھریہ میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر تیز آگ سے تر رکھے جب وہ حصہ کو جل کر ختم ہو جاوے اور ڈالدے بعد ست کے ہوزن تخم بیدانجیر مقشر اور آٹھواں حصہ نمک سنگ پیس کر ملاوے اور روغن تخم بید انجیر یعنی ریڈی کے تیل سے وہ نمک سحق کر کے شیشی میں رکھ کر مہر کرکے چار پہر تک نرم آگ پٹ اگن کی دے سرد ہونیکے بعد نکالے اور پھر شیشہ آگھیہ میں تین پہر سحق کر کے ٹکیاں بنا کر خشک کر کے ایک ایک برگ آگھ اوپر نیچے رکھ کر ہانڈی میں ڈال کر اوپر سے پانچ سیر نمک چرچڑہ اور نمک ٹاس کا بھر دے اور کپچی رختہ کر کے خشک کرے اوسکے بعد اوس ہتہ میں سولہ پہر تیز آگ دے لیکن اول آٹھ پہر تیز آنچ کرے بعدہ بتدریج زیادہ تیز آنچ کرتا جاوے۔

بھا ابرک نرم کی بجری نکالنے کی ترکیب اول ابرک کو دھناب کرے جیسا کہ معروف ہے بعدہ دہناب مذکور کو آب بیخ کیلا اور آب ترب اور لیموں ترش اور کانجی اور آب زمین کند یعنی سورن اور آب نیشکر اور عرق گل اگست سے سات سات پٹ دے اور ماء الحیات ملاوے یعنی شہد اور روغن گاؤ اور لاکھ چپڑا اور گوگل ہوزن اور چاروں کے ہوزن سہاگہ ملاوے اور پانچوں اجزاء سے دو چند دہناب ابرک ہو اور چھٹوں اجزاء کے برابر تخم ریڈی مقشر اور برابر روغن گاؤ کے بھیڑ کے بال ڈالے اور اوس میں ایک یا دو گرگٹ ڈال کر ہاون دستہ سے خوب کوٹے اور ٹکیاں بنائے اور اون ٹکیوں کو بنکنال یعنی دہونکنی لوہاران سے خوب دہونکے بجری نرم قلعی کی طرح نکلے گی جب ضرورت ہو کام میں لاوے بجری نرم ابرک سے یہی مراد ہے۔

۵ ترکیب کاام دہن بنانے کی جو مس خراطین سے بنتا ہے اور آب سیماب کو جذب کرتا ہے

مس خراطین اس طرح نکالے کہ اول خراطین خورد سرخ رنگ جسقدر چاہے لاوے اور اوس کے برابر سیماب شنگرفی اوس میں ڈال کر شیرہ گھیکوار سے سحق کرے اور آرد نخود میں ملا کر ہر روز چھ مہینہ تک طاؤس کو کھلاوے اور طاؤس مذکور کی نگہداشت کرتا رہے اور اوسکے پنجال کو جمع کرتا جاوے بعد اوسکے پنجال کو بوتہ عمیا میں ڈالکر ماء الحیات ملاوے اور دھونکنی سے دھونکے جب مس پگھل جاوے طاؤس کو ذبح کرکے تمام خون اوسکا برتن میں لے اور اوس مس پر ڈالے جس میں کل خون سوخت ہو جاوے اور مس خالص رہ جاوے اوس مس سے کٹوری بناوے اوس کے بعد طاؤس کے سنگ دانہ یعنی پوٹے میں تلاش کرے غالباً مس کے ذرات سنگ دانۂ طاؤس میں دستیاب ہوں گے ان ذروں کا چمچہ بناوے بوقت سیماب اوس کٹوری میں بھر کر نرم کوئلہ کی آگ پر رکھ کر چمچہ مذکورہ سے چلائے گا بستہ ہو کر طلا ہو جائیگا اور مس کے ذرہ سنگدانہ طاؤس میں نہ ملیں تو کٹوری کی مس سے ایک سلائی بنائے اور اوس سے سیماب چلائے لیکن اس حالت میں سیماب فقط ہو جائےگا اسی کو ملا الخبش یونانی نے نظم کیا ہے۔

رباعی

سیماب و خراطین و صبر یکجا کن | سرپیت دریں نہاں برو پیدا کن
طاؤس بگیر و خورش زینہا کن | پنجال ورا بہ بوتۂ عمیا کن

لوہے سے مس نکالنے کی ترکیب سیر بھر آہن کے پتر بنادے اور ایک بھولی توتیا سبز اور ایک بھولی چونکی کو شیرہ لیموں ترش میں سحق کر کے پترو ں پر لیپ کرے اور تھوڑی دیر آگ پر رکھے جس میں پتروں کی رطوبت خشک ہو جاوے۔ کل کیوڑا اسم

لیکر تروں پر لیپ کرے اور ہانڈی میں اس طرح رکھے کہ اول شیرہ سے جس کو کاک جکاہ اور جکسی اور جکسونی بھی کہتے ہیں اور شیرہ چرچرہ جس کو چرچٹہ بھی کہتے ہیں ہکانے اور دونوں بوٹیوں کی کھو جڑ جو نکلیں اونکو تروں پر اوپر نیچے رکھکر اوپر سے دونوں شیروں مذکورہ کو ہانڈی میں پُر کرے اور اوسکے اوپر خس پھوس رکھکر چینی سے ڈھانک دے مگر چینی میں ذرا سا سوراخ رہے جسمیں بھاپ نکلتی رہے اور مہر کر کے کھچڑی کیطرح آگ دے مس نکل آویگا۔

آہن سے مس نکالنے کی دوسری ترکیب اول ترہاے آہن کو گرم کر کے شیرہ لیموں ترش میں بجھاوے جسمیں کل تر ریزہ ریزہ ہوکر عرق لیموں مذکور میں گر جاویں۔ بعد اوس کے تین روز تک شیرہ لیموں مذکور میں رکھے اوسکے بعد زنگار اور ہیرا کسیس ڈالکر سحق کرے اور ماء الحیات ملا کر خمیر کرے بنگنال یعنی دھونکنی سے دھونکے۔

۶۔ دعوت علم اکسیر

جو شخص علم کیمیا کو سیکھنا چاہے اول اوسکو دعوت اور ریاضت کرنا چاہئے اس سے تمام اعمال مسخر ہو جاتے ہیں خواہ عمل سیماب کا ہو خواہ عمل مصالح کا اور بوٹی کی کیمیا ہو یا اکسیر

منسوبات علم اکسیر

اجساد	معدنیات ادویہ دھات	اسم اعظم یا بسیط	نام موکل	نام کوکب	یوم	غالب یا قاتل
سیماب طلا	گوگرد احمر۔ ابرک	۶۶ اللہ	کلیب ۱۱۱	شمس	یکشنبہ	سرب۔ ارسنک
نقرہ	سنکھیا سفید۔ قشیشا	۲۰۲ بدوح	۲۲ تقوائیل	۳۴۰ قمر	دوشنبہ	مارقشیشا
آہن	سنیل۔ شنگرف ہرتال	اجہزط	سمیائیل	۸۰۰ مریخ	سہ شنبہ	شنگرف
جست و سیماب	نمک قسم۔ سنگ بصری	طلیطیا ۳۴	۱۲ اسرائیل	۲۸۴ عطارد	چہارشنبہ	نمک مینیل
قلعی و سیماب	ہرتال عتیقی۔ نوسادر	قیمنی ۱۴۲	بجراد	۵۰ مشتری	پنجشنبہ	خاکستر [illegible]
مس	توتیا۔ صبر۔ گوگرد سپید سبز	۲۹۹ رحمن	۱۵۱ اسمون	۲۱۰ زہرہ	جمعہ	گندھک
سیماب سیسہ	مردار سنگ۔ ابرک۔ سیاہ سہاگہ	رحیم ۲۵۸	ارقیائیل ۳۵۳	زحل ۴۵	شنبہ	سنیل

اجساد و عمل شمسی ہو یا قمری عمل گنگ ہو یا اکسیر اعظم غرض کل معلوم ہو جاتا ہے تمام اسماء اعظم اور موکلان عمل جو متعین ہیں اونکی دعوت کرنا چاہیے جس میں جو بلا کہ نقصان کے درپے ہو وہ معین ہو جاوے یا کم سے کم بدی سے باز رہے۔

سیماب جس میں رطوبت اور احتراق ہوتا ہے اور روح اور جسد دونوں ہی ہیں اس پر چار موکل ہیں۔ کلمائیم۔ قانیم۔ اماری۔ نیانا۔ اور اس پر نوسادر اور سنبل کھار یعنی سنکھیا غالب ہے طریق دعوت کبیر اس دعوت کا چلہ او نچاس دن کا ہوتا ہے ہر روز کیواسطے ایک اسم خاص معین ہے۔ روز یکشنبہ اول یکشنبہ کو یہ اسم بعدد شمس کے چار سو بار دوسرے یکشنبہ کو مطابق عدد موکل **کلینا** کے ایک سو گیارہ بار تیسرے یکشنبہ کو موافق عدد اسم **اللہ** کے چھیاسٹھ بار چوتھے یکشنبہ کو مطابق عدد **راس ذنب** کے ایکہزار تیرہ بار عزیمت مذکور پڑھ کر اکتالیس بار **یا دافع البلیات والنحوسات** کہے پانچویں یکشنبہ کو اپنے نام کے عدد کے مطابق پڑھے اپنے نام کے عدد اس طرح نکالے کہ تمام حروف کے اعداد لکھے ہوئے ہیں ان میں سے اپنے نام کے حروف مکتوبی کے اعداد لے کر جوڑ کر مجموعی مقدار کے مطابق عزیمت مذکور پڑھے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

چھٹے یکشنبہ کو مطابق عدد روح و اجساد کے یعنی مطابق ذہب کے سات سو سات بار اور مطابق عدد زیبق کے ایک سو انیس بار جملہ آٹھ سو چھبیس بار پڑھے ساتویں یکشنبہ کو مطابق عدد طلا کے چالیس بار اور موافق عدد فرار کے چار سو اکاسی بار جملہ پانچ سو اکیس بار

پڑھے عزیمت روز یکشنبہ کی یہ ہے یَا اَللّٰہُ مَالِکُ الرُّوْحِ وَالْجِسْمِ وَالشَّمْسِ اَجِبْ یَا کَلِیْنِیَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَمْدِدْنِیْ بِحَقِّ یَا اَللّٰہ ٭

روز دوشنبہ اول دوشنبہ کو مطابق عدد قمر کے تین سو چالیس (٣٤٠) بار دوسرے دوشنبہ کو مطابق اسم تقوائیل کے پانچسو اڑتالیس (٥٤٨) بار تیسرے دوشنبہ کو مطابق اسم بدوح کے بئیس (٢٢) بار چوتھے دوشنبہ کو مطابق عدد راس و ذنب کے ایکہزار تیرہ (١٠١٣) بار پڑھکر اکتالیس (٤١) بار یَادَافِعُ الْبَلِیَّاتِ وَالنُّحُوْسَاتِ پڑھے پانچویں دوشنبہ کو مطابق عدد اپنے نام کے چھٹے دوشنبہ کو مطابق عدد فضہ کے آٹھ سو چھیاسی بار اور مطابق عدد زیبق کے ایک سو انیس (١١٩) بار جملا ایک ہزار چار بار پڑھے چھٹے دوشنبہ کو مطابق عدد نقرہ کے تین سو پچیس (٣٢٥) بار اور مطابق عدد فراء کے چارسو اکیاسی بار جملہ آٹھ سو چھبیس بار پڑھے۔

عزیمت روز دوشنبہ کی یہ ہے یَا بُدُّوْحُ خَالِقُ الْجِسْمِ وَالْاَجْسَادِ وَالْقَمَرِ اَجِبْ یَا تَقْوَائِیْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَمْدِدْنِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ

روز سہ شنبہ اول سہ شنبہ کو آٹھ سو چھپن (٨٥٦) بار دوسرے سہ شنبہ کو ستر سٹھ بار تیسرے سہ شنبہ کو پچیس بار چوتھے سہ شنبہ ایک ہزار تیرہ بار پڑھ کر اکتالیس (٤١) بار یَادَافِعُ الْبَلِیَّاتِ وَالنُّحُوْسَاتِ پڑھے پانچویں سہ شنبہ کو مطابق عدد اپنے نام کے چھٹے سہ شنبہ ایک سو پینتالیس (١٤٥) بار مطابق عدد زیبق و حدید کے ساتویں سہ شنبہ کو پانچسو تینتیس (٥٣٣) بار مطابق عدد آہن و فرار کے پڑھے۔ عزیمت روز سہ شنبہ کی یہ ہے یَا اَجْھَزُ طُ حَاکِمُ الْحَجَرِ وَالتُّرَابِ وَالرِّیْحِ اَجِبْ یَا سَمْسَائِیْلُ اَمْدِدْنِیْ بِحَقِّ اَجْھَزُ طُ روز چہار شنبہ اول چارشنبہ کو دو سو چوراسی (٢٨٤) بار دوسرے چہارشنبہ کو ایک سو بائیس (١٢٢) بار تیسرے چارشنبہ کو چار سو چونتیس (٤٣٤) بار چوتھے چارشنبہ کو ایک ہزار تیرہ (١٠١٣) بار عزیمت پڑھ کر بدستور اسم مذکور اکتالیس (٤١) بار پانچویں چارشنبہ کو مطابق اعداد اپنے نام کے چھٹے چارشنبہ کو مطابق عدد حدید اور زیبق کے ایک سو چھیاسی (١٨٦) بار ساتویں چارشنبہ کو سات سو تراسی بار مطابق عدد بصری و فرار کے پڑھے عزیمت روز چارشنبہ یہ ہے یا طَیْطَھِیْتَا صَاحِبُ الْعُنْصُرِ وَالرُّوْحِ وَالْاَجْسَادِ وَالْاَمْلَاحِ وَالْعُطَارِدِ

اَجِبْ یَا اَسَاکِیْلُ اَمْدُدْ فِیْ بِحَقِّ یَا طَیْطَہْیَا روز پنجشنبہ اول پنجشنبہ کو
دو سو پچاس بار دوسرے پنجشنبہ کو آٹھ سو سات بار تیسرے پنجشنبہ کو ایک سو باسٹھ بار
چوتھے پنجشنبہ کو ایک ہزار تیرہ بار عزیمت اور اکتالیس بار اسم مذکور پانچویں پنجشنبہ کو
مطابق عدد اپنے نام کے چھٹے پنجشنبہ کو تین سو انتیس بار مطابق عدد قلعی کے اور
زیبق کے ساتویں پنجشنبہ کو سات سو چھ بار مطابق اسم ارزیر و فرار کے پڑھے عزیمت
یہ ہے یَا قَیُّوْمُ خَالِقُ الرُّوْحِ وَالْاَجْسَامِ وَالْاَجْسَادِ وَالْجَوَاہِرِ وَالْمُشْتَرِیِ
اَجِبْ یَا بَحْزَادُ اَمْدُدْ فِیْ بِحَقِّ یَا قَیُّوْمُ روز جمعہ اول جمعہ کو دو سو سترہ بار دوسرے جمعہ کو ایک سو
ستاون بار تیسرے جمعہ کو دو سو ننانوے بار چوتھے جمعہ کو ایک ہزار تیرہ بار عزیمت اور
اکتالیس بار اسم مذکور پانچویں جمعہ کو مطابق عدد اپنے نام کے چھٹے جمعہ کو دو سو اڑتیس
بار مطابق عدد نحاس و زیبق کے ساتویں جمعہ کو پانچسو اکاسی بار مطابق عدد مس و
فرار کے پڑھے عزیمت یہ ہے ۔ یَا رَحْمٰنُ صَاحِبُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالزُّہَرَۃِ اَجِبْ
یَا اَبْہُوْتَ اَمْدُدْ فِیْ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنُ روز شنبہ اول شنبہ کو پینتالیس بار دوسرے
شنبہ کو تین سو تریپن بار تیسرے شنبہ کو دو سو اٹھاون بار چوتھے شنبہ کو ایک ہزار تیرہ بار
عزیمت اور اکتالیس بار اسم مذکور یعنی یَا دَافِعُ الْبَلِیَّاتِ وَالنُّحُوْسَاتِ پانچویں
شنبہ کو مطابق عدد اپنے نام کے چھٹے شنبہ کو تین سو اکاسی بار مطابق عدد سرب
و زیبق کے ساتویں شنبہ کو دو سو چون بار موافق عدد سیسہ و فرار کے پڑھے عزیمت
یہ ہے ۔ یَا رَحِیْمُ صَاحِبُ النُّجُوْمِ وَالرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالزُّحَلِ اَجِبْ یَا اَرْقِیَائِیْلُ
اَمْدُدْ فِیْ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ زیبق یا فرار کے نام کے عدد کے مطابق دوسرے
اجساد کے اعداد ملا کر عزیمت مذکور چھٹے اور ساتویں ہفتا میں جو پڑھنے کی ہدایت
ہے اوس کی بابت آسانی کے خیال سے نقشہ اعداد کا لکھ دیا ہے ۔

زیبق	نحاس	ذہب	فضہ	قلعی	جسد	حدید	سرب
۱۱۹	۱۱۹	۷۰۷	۵۰۵	۲۱۰	۶۷	۲۶۰	۶۶۲
فرار	مس	طلا	نقرہ	ارزیز	بھری	آہن	سیسہ
۴۰۱	۱۰۰	۴۰	۳۰۵	۲۲۵	۳۰۲	۵۶	۱۳۵

اور واضح رہے کہ علاوہ عزیمت مذکور کے اونچاس دن رات کے وقت چار اسم موکل جو چاروں طرح سیماب پر معین ہیں مطابق اون کے نام کے اعداد کے نو سو اٹھانہ بار برابر پڑھا کرے اَجِبْ یَا قَلْمَا مِیْمُ اَجِبْ یَا قَمِیْمُ اَجِبْ یَا اَمَارِیْ اَجِبْ یَا بُنْیَا نَافِیْ عَمَّالِ الْفِرْآرِ احتیاط ترک حیوانات جلالی و جمالی و طہارت لباس و طعام و تعیین وقت و مقام پڑھنے کے زمانہ میں لازمی ہیں عمل ختم ہونے پر کل باریکیاں علم کیمیا کی کھل جاویں گی۔

طریق دعوت صغیر

یا بدوح کو مع چاروں موکل علوی کے یعنی جبرائیل و دردائیل و رفتمائیل و تنکفیل کے چالیس دن تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے اور غسل کر کے بارہ رکعت نفل چھ سلام کے ساتھ ادا کرے خواہ دعوت کبیر ہو یا دعوت صغیر رکعت اول میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نصر تیرہ ۱۳ بار دوسری رکعت میں گیارہ ۱۱ بار تیسری میں نو ۹ بار چوتھی میں سات ۷ بار پڑھے اور بعد ہر سلام کے سجدہ کرے اور کہے یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَہِّلُ سَہِّلْ یَا رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور شنبہ یا سہ شنبہ یا پنجشنبہ سے شروع کرے بعد فراغت بارھویں رکعت کے چاروں موکلوں کو روبرو حاضر خیال کر کے آگے ہاتھ بڑھا کر جیسے کسی کی پابوسی کی جاتی ہے دست بوسی کرے نام چاروں موکل کے اس طرح لے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ عَالَمِ عُلْوِیْ اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ عَالَمِ عُلْوِیْ اَجِبْ یَا رُفْتَمَائِیْلُ عَالَمِ عُلْوِیْ اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ عَالَمِ عُلْوِیْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَجِبْ بعدہ داہنے کی طرف منہ کر کے اس طرح چاروں موکلوں کو سلام کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَجِبْ یَا کَلِیَا عَالَمِ سِفْلِیْ اَجِبْ یَا ہَمْیَائِیْلُ عَالَمِ سِفْلِیْ اَجِبْ

[illegible]

یا اکروبیائیل عالمہ سفلی و آجب یا محراد عالمہ سفلی و السلام علیک فی بعدہ بائیں ہاتھ کی طرف منہ کرکے ان موکلوں کو سلام کرے اس طرح
السلام علیک آجب یا تکوائیل عالمہ سفلی آجب یا آساکیل عالمہ سفلی آجب یا اسمون عالمہ سفلی السلام علیک آجب ہر طرف
تین تین بار سلام مذکور کہے بعدہ تین بار درود پڑھے اور حلپنے او پر دم کرے بعدہ
آیت الکرسی پڑھ کر اپنے گرد حصار کرے بعدہ دعوت صغیر یا بلوح مذکور کے واسطے
بیٹھے اور رو بقبلہ بیٹھ کر اس طرح پڑھے السلام علیک آجب یا جبرائیل بحق
ب السلام علیک آجب یا دردائیل بحق د السلام علیک آجب
یا دفتمائیل بحق و السلام علیک آجب یا تنکفیل بحق ح

تمت

قطعہ تاریخ مصنفہ حضرت شیخ سلیمان منڈوی رح

مصنف رسالہ ہذا

ہاتف از غیب چوں منادی شد		سال تاریخ او بشادی شد ۹۲۱ھ	

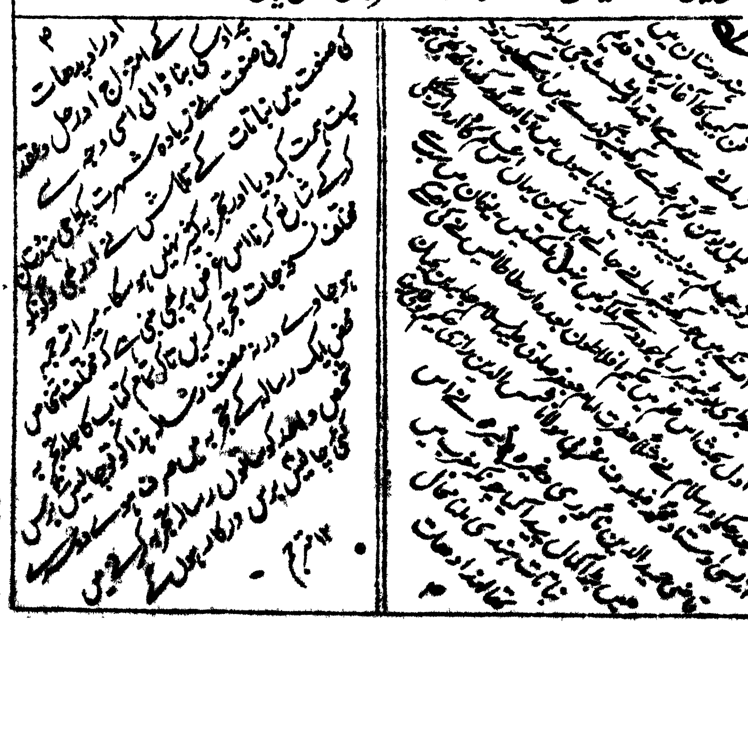
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ سوم موسوم بہ کبریت احمر ترجمہ سپت ساگر یعنی ہفت دریا

مجربات گیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعادتمند رح

اس میں چار فصلیں اور بہتر۷۲ ساکھی مع شرح کے ہیں اور چالیس۴۰ برس میں ایک ترکیب کا کئی کئی بار تجربہ ہوا **فصل اول** رسہائے کثیر المنافع کے درست کرنے کی ترکیب بغرض کیمیائے بدن وغیرہ **فصل دوم** ترکیبات شمسی یعنی طلا بنانے کے طریقے اور وصل طلاء اکسیر اور اوسکی ترکیب کا بیان **فصل سوم** ترکیبات قمری یعنی نقرہ۔ **فصل چہارم** کیمیائی جڑی بوٹی کہ اون میں سے بعض سیماب کو بستہ کرتے ہیں اور بعض اکسیر زر ہیں اور بعض طرح کرنے سے اجساد کو صاف کرتے ہیں اور بہتر۷۲ ساکھی جوگی گورکھ ناتھ کی تین سو ساکھیوں سے منتخب کرکے تجربہ کی گئیں ہیں۔



فصل اول مجربات گنیان ناتھ جوگی

بیان رسہاے کثیر المنافع مشترکہ کا جو کھانے اور حالت جسمانی درست کرنے کے واسطے بکار آمد ہیں اور اجساد کے واسطے بھی خاصہ اکسیر کا رکھتے ہیں۔

اول۔ سدہان رس یعنی جوہر کامل سیماب اس ترکیب کو گات بندی بھی کہتے ہیں سدہ لوگوں یعنی حکماء کاملین نے اس کو اپنے نام سے موسوم کیا ہے۔ سیماب شنگرفی یعنی جو سیماب شنگرف سے اس طرح نکالا گیا ہو کہ شنگرف سیر بھر بوزن حکمی لاوے اور اوسکو جو مچھلی کہ باسانی مل سکے اوسکے پتہ میں کھرل کرکے خشک کرے بعدہ شیرہ لیموں تر میں سحق کرکے کسی برتن میں رکھے اور برتن مذکور دھوپ میں ٹیڑھا کرکے رکھے سیماب اوس سے جدا ہو جاویگا۔ یہی سیماب شنگرفی لیکر دو روز خشت پختہ کہنہ میں کھرل کرکے صاف کرے بعد اوس کے گندھک آنولہ سار دو تولہ اوسمیں ملاکر دو روز تک کھرل کرے بعدہ منسل کنیری دو تولہ ملاکر پھر دو روز کھرل کرے بعدہ چار تولہ ہرتال طبقی ملاکر دو روز پھر کھرل کرے غرض سیماب مذکور میں جب تینوں پاگھیں چھ روز میں گھس جاویں تب ان سولھوں بوٹیوں میں سے ہر ایک بوٹی کے عرق میں دو دو روز تک سات سات پٹ دہوپ میں کھرل کرے اول عرق لیموں کاغذی میں دوم دہتورہ سیاہ خواہ سفید کے عرق میں سوم عرق مرہٹی میں چہارم عرق کٹائی خورد یعنی بھٹکٹیہ میں پنجم چل پیپل یعنی بکتن کی پتی میں ششم شیرہ بھنگ یعنی ورق الخیال میں ہفتم تپال کھیرا میں ہشتم مورسکھا میں نہم شیوگوبی میں دہم بندال زرد میں جس کو بعضے کمرائن کہتے ہیں یازدہم

عرق سنکھاہولی یعنی کوڑیالہ میں دوازدہم تائی تلخ میں سیزدہم پاتال بوٹی جس کو گورکھ
پان بھی کہتے ہیں چہاردہم ایشر لنگی جس کو شیولنگی یا لشہری یا لشوکری یا اگیلہ کہتے ہیں
دریا کے کنارہ ہوتی ہے درمیان پھول میں ایک پنکھری مثل لنگ کے ہوتی ہے۔
اور اچار بھی اس کا بنتا ہے۔ پانزدہم شیر و نیخ کنار صحرائی یعنی جھڑ بیری میں شانزدہم
شیر و گھیکوار میں۔ اوس کے بعد اتنی بڑی شیشی جس میں دوا سما سکے بدستور معمول گل
حکمت کرکے مقررہ قاعدہ کے مطابق بالوجنتر معما کرے جس میں وہ ہوا نہ نکل سکے اور
چار پہر آنچ مثل چراغ کے دے اول شیشی کھلی رہنے دے جب سے پانی و رطوبت بھاپ
ہوکر اوڑ جاوے اور شیشی میں دوا خشک ہو جاوے اوسکے بعد مہر کرکے ریگ اس طرح
ڈالے کہ لب ہانڈی کا شیشہ سے اونچا رہے اور چار انگل ریگ شیشہ کے منہ پر ہو
اسکو بالوجنتر موہوم روک کہتے ہیں جب بالکل ٹھنڈا ہو جاوے اور گرمی کا اثر ریگ میں نہ
رہے شیشی نکالکر توڑ ڈالے اور دوائیں نکال لے پھر اوسمیں تینوں پاگھریں بوزن مذکور
چھ دن تک ہر ایک پاگھر میں دو دو روز بدستور اول سحق کرکے سولہوں بوٹیوں مذکورہ میں
ہر ایک بوٹی سے دو دو روز تک سات سات پٹ دے کل ۳۲ بتیس دن میں ۱۱۲ ایکسو بارہ
پٹ سولہوں بوٹی کی ہوئی۔ اوسکے بعد دوائیں شیشی معما میں بدستور سابق ڈالکر آٹھ پہر تک
آتش میانہ دے جیسے کہ کھچڑی پکانے میں تین چار کنڈوں سے آنچ دیجاتی ہے پھر
ٹھنڈا کیے تیسری بار پھر تینوں پاگھروں مذکور میں چھ روز یعنی ہر پاگھر میں دو دو
روز سحق کرکے سولہوں بوٹیوں میں سے ہر ایک گیاہ میں دو دو روز تک سات سات

پٹ دیوے اور بدستور شیشی حما میں رکھکر بارہ پہر تک تیز آنچ کرے اس مرتبہ سیماب تہ نشین ہوجائیگا۔ پس اگر آنچ ناموافق کھائی ہے تو کل خاکستر سرخ ہوجائیگا اور بدن کیواسطے اکسیر کی خاصیت رکھیگا اور عمل اکسیر اجساد میں بھی کام آویگا اور اگر آنچ موافق کھائی ہے تو تین قسم سیماب نکلیگا۔ اوّل خاکستر سرخ مذکورۂ بالا دوم گاڑھا سوم لرزاں اور محلول۔ خاکستر سیماب مکلس کو بقدر ایک حبہ کے لیکر چار حصہ کرے اوّل گوشت نہایت مرغن پکواکر جب خوب بھوک لگے کھاوے اور اوسکے اوپر سے پان کا بیڑہ لیکر چہارم حصہ سیماب مذکور اوسمیں ڈال کر کھاوے اور تمام عمر میں تین بار سے زیادہ نہ کھاوے ایک آدمی کے واسطے ایک حبہ کافی ہے **خاصیت** تینوں بار جب کھاوے تو جماع اور اشیاء ترش اور بادی مثل دال ماش اور ساگ سویہ وغیرہ سے اور ایسی ترکاریوں سے جسمیں حرف کاف یا گاف ہو پرہیز لازم ہے۔ مثلاً ککڑی۔ کدو۔ کھیرا و کندرو و کنڈھا و گلورہ و کریلہ و بیگن۔ گہیان ساگ وغیرہ سے پرہیز کرے تمام عمر قوت اٹھارہ برس کی عمر کی رہے جب تک زندہ رہے بیمار نہ ہو اور ضعف پیری کبھی نہ ہو۔ سیماب **غلیظ** یعنی گاڑھا قلعی کے واسطے اکسیر ہے۔ ایکماشہ گاڑھا سیماب تولہ بھر نقرہ میں طرح دے وہ نقرہ شکنان یعنی پھوٹک ہوگی اوس نقرہ شکنان کو یک ماشہ لیکر ڈھائی تولہ قلعی یا مس پر طرح کرے نقرہ ہوجاویگا اور چونکہ یہ سیماب قائم رہتا ہے اگر اسکا گٹکہ بناوے چند روز میں حل ہوک ہوجائیگا یعنی قلعی کو نقرہ کر سکیگا۔ اور منہ میں رکھنے سے امساک ہوگا خواہ اوسکو ہمراہ نقرہ کے گداز کرے جسمیں دونوں یکذات ہوجاویں تو نقرہ مثل چونہ کے ہوجائیگا۔ بعد و یک حصہ لیکر سو تولہ قلعی پر طرح کرے نقرہ ہوجاوے سیماب **لرزان و محلول** بشکل سیماب خام کے ہوتا ہے لیکن قائم النار ہوتا ہے سیماب مذکور یک حصہ کو تیس حصہ سرب مصفا میں حل بند کرے ؎ گلورہ کی پتی برگ کریلہ سے مشابہ مگر اوس سے چھوٹی ہوتی ہے پھل میں کثرت سے بیج سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں ۱۲

اور عرق جل پیپل یعنی گُکُن میں دو دن تک سحق کرے اس طرح سے کہ اول روز چوتھائی حصہ سیماب مذکور کا سنکھیا دارمیہ ملاکر سحق کرے دوسرے روز سنکھیا کے مساوی منیسل کنیری ملاوے اور کھرل کرے بعدہ خشک کرکے بدستور معمول شیشی مطمئن میں ڈالکر بارہ پہر آنچ دے پھر دوسری شیشی میں بھی دونوں پا کھر مذکور ڈالکر شیرۂ گکن میں بارہ پہر تک کھرل کرکے آگ دے کیمہ سخت بندہ جاوےگی اور کسی چوٹ دینے سے نہ ٹوٹ سکے گی جب تک اوس کو آگ میں نہ پگھلاوے اور پگھلاکر کسی ظرف میں دور سے چھوڑکر ریزہ ریزہ کرے ان ریزوں میں سے ایک حصہ لے کر سو حصہ مس یا فضہ یا سرب میں سے کسی طرح کرے یعنی تاؤ دے طلاے دہ عیار ہوجاوےگا۔

دوم - جوہر سیماب یعنی پارہ کا رس

سیماب کو کھٹ گن گندہک جارن کرے یعنی گندہک پلا دے جیسا کہ مولانا حمید الدین ناگوری نے آخر فصل چہارم میں بیان کیا ہے اس طریقہ سے ساتوں کچلی سیماب کی جو زہر ہیں زائل ہو جاتی ہیں بعدہ شیرۂ جل کھمبی اور شیرۂ گکن میں ایک ہفتہ سحق کرکے تصعید کرے یعنی اوڑا دے اس سے ناموافق کچلی نکل جاتی ہیں۔ بعدہ چھ گنی گندہک پلا دے تاکہ بکھہ کرن اصلی ہوجاوے۔ بعدہ ابرک ہتاب اور کانجی میں سحق کرے جسمیں بھچھیا کھات ہوجاوے اوسکے بعد شیرۂ گومہ کا جوبہ دے جسمیں ناموافق کچلی دور ہوجاویں اور سیماب منفق الفعل ہوجاوے اس کے بعد چونا اور سجی کو پانی میں ایک ہفتہ ڈالکر اوسکو دھوپ میں رکھدے اور اوس پانی کو چھانکر آگ پر مع سیماب کے رکھدے جسمیں تھوڑا سا پانی رہ جائے اور باقی پانی جل جائے۔ اوسکے بعد کھرل کرنا شروع کرے کہ پانی بالکل خشک ہوجائے جسمیں ساتوں عیوب

سیماب کے دور ہوجاویں عیوب حسب ذیل ہیں اور ساتوں کواکب سے منسوب ہیں اول **ستیلی** یعنی کھانے کے بعد گرمی یا سردی بہت معلوم ہوتی ہے اور جو پسینہ نکلتا ہے اوسمیں بدبو سخت ہوتی ہے۔ **دوسرا ملک** یعنی غلبہ خواب اور سستی پیدا ہوتی ہے **تیسرا فانور** یعنی ضعف قلب اور دوران سر عارض ہوتا ہے۔ **چوتھا چھدااکل** یعنی اشتہا زائل ہوجاتی ہے۔ **پانچواں سوانس بناس** یعنی بھاپ سے بخار نکلتا ہے کہ جس سے دانت ہل جاتے ہیں اور جوگی اس کو ہاڑ پھوڑ سیماب کہتے ہیں **چھٹا کایا بناس** یعنے حالت جنون طاری ہوجاتی ہے اور اپنے کو ضائع کردیتا ہے **ساتویں الجھا** یعنی کھانے کے بعد آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں ان ساتوں عیوب کو دور کردینا چاہیئے بعد مصفا ہونے سیماب کے گندہک ہوزن میں جیکو اکیس گداز شیرہ گھیکوار میں اور سات گداز شیرہ لسن میں دیا ہو اوس سیماب میں بار دیگر پلائے اور اوپر جو گندہک پلانیکی بابت لکھا گیا ہے اوس سے ایسی ہی گندہک مصفا مراد ہے۔ اوس کے بعد سیماب کو کوئلہ کی نرم آگ یا دھوپ میں شیرہ متسنج بجورہ یعنی لیموں ترش کا ملاکر اور ساتوں اجساد کی باریک طبق بناکر جدا جدا پلادے یہ اوراق یا برادہ ساتوں اجساد کا علیحدہ علیحدہ ہوزن سیماب کے ہونا چاہیئے اور ابتدا ورق جست یا ورق سرب سے کرے ساتوں اجساد پلا دینے کے بعد سیماب کے ہوزن ست ہرتال اور ست منیسل اور ست مارقشیشا سے ذہبی کو ملاکر سات سات پٹ ساتوں بوٹیوں مندرجہ ذیل میں دیکر کھرل یعنی سحق کرے ۱۔ موسا کنی۔ ۲۔ کاک کٹھوٹھی ۳۔ ہینسگی کلاں ۴۔ رام بیل ۵۔ بینڈ ہا دودہی۔ ۶۔ بدہنہ جس کو گومہ کہتے ہیں۔ ۷۔ عرق شہد لیوا کلاں۔ اور کھرل میں علیحدہ علیحدہ سات سات مرتبہ ہر ایک بوٹی مذکور کے عرق میں سحق کرے بعد اوسکے بدستور معمول شیشی میں رکھکر بارہ پہر چراغ کیطرح آنچ کرے ورنہ پاگھر جل جاویں گے پھر سات سات پٹ عرقہا ئے مذکورہ میں دیکر بوتہ پون رزحہ میں کہ بعض اوسکو کچھوہ بوتہ کہتے ہیں داخل کرے کچھوہ بوتہ بنانیکی ترکیب اس کی صورت بالکل کچھوہ سے مشابہ ہوتی ہے اس کے بنانیکا یہ طریقہ ہے کہ تیرہ لے آہن کو آگ میں لال کرے اور فقیر برجہ میں بجھادے جتنا لوہا دودھ میں گرے اوسکو

[illegible]

یک حصہ یکلابرک ہڑتال کلس سرب جس کو کہ ہلیہ سے کشتہ کیا ہو اور لوگ بیخ ہلیہ کو
کٹول کہتے ہیں ان تینوں چیزوں کو درخت برگد کے دودھ میں خمیر کرے اور اس طرح
کا بوتہ بناوے کہ منہ اوس کا کسی طرف سے نہ ہو



صورت اوسکی یہ ہے۔ اس شکل کا بوتہ جو ہوتا ہے
سیماب اوس سے نہیں اوڑ سکتا اور پاگھر چکھار
سیماب میں مل جاتے ہیں بعد اوس کے کل اجزاء
کو بوتہ معما میں کرکے دیر گھر پٹ میں آگ دے بعد سرد ہونے کے ایک ماشہ اس اکسیر کا
لیکر ایک تولہ جس جسد کے ساتھ منظور ہو طرح دے جسد کو رقائم ہو جائیگا اور یک حصہ
سو حصہ پر غواص ہوگا۔ اگر ایک حبہ کا آٹھواں حصہ یعنی ایک چانول بھر گوشت میں ڈالکر
کھاوے خاصیت یہ ہے کہ تمام سفید بال گر پڑیں اور بدن کی جھریاں زائل
ہو جاویں آنکھوں کی روشنی زائد ہو۔ بال سیاہ پیدا ہوں اور گرے ہوے دانت
جم آویں انشاء اللہ تعالے۔

سوم سنپورن رس جو کھانے اور اکسیر بنانیکے واسطے مستعمل ہوتا ہے

سیماب متفق العمل جیسا کہ نسخہ سابق میں لکھا گیا ہے کیکر زہر سنکھیا دس سیر اول سیماب کو
یک سیر پسی ہوئی سنکھیا میں تین روز کھرل کرکے علیحدہ کرے چوتھے روز پھر سیماب مذکور کو
یں سیر پھر سنکھیا کھرل کرکے جدا کرلے اسی طرح تین تین روز تک سیر سیر بھر زہر سنکھیا
کھرل کرکے سیماب کو جدا کرلے جسمیں تیس ۳۰ دنمیں سوں سیر سنکھیا کھرل ہو جاوے بعدہ
ایک سیر تیزاب سیماب میں جسکی ترکیب آئندہ بیان ہوگی سحق کرے پھر سیماب کو شیشی میں رکھکر
آٹھ پہر چراغ کی ٹیم کی طرح آنچ کرے بعد اوسکے پھر اکسیر تیزاب مذکور میں تین روز تک سحق
کرکے شیشہ میں ڈالکر آٹھ پہر تک آتش مثل کھچڑی کے دے اسیطرح سات مرتبہ سیر سیر بھر تیزاب
سیماب میں تین تین روز کھرل کرکے آٹھ آٹھ پہر تک آگ دیتا رہے لیکن ہر شیشی میں آگ بتدریج تیز
کرتا جاوے سیماب تہ نشین ہو جاویگا اوسکو ذرہ برابر لے اور برگ تنبول میں ڈالکر کھاوے اور بہت سے

مرغن کھانے موجود رکھے اور چند انواع حلوائی بھی موجود ہیں۔ دس تولہ مس کے پتروں پر اس اکسیر میں سے دس حبہ اوپر نیچے رکھ کر بوتہ میں رکھے اور بوتہ کو محکم کر کے کوئلہ چوب کیکر سے دو پہر تک بنکنال یعنی لوہاروں کی بھٹی میں رکھ کر دھونکے اور بوتہ میں بعد ازاں مس کے دس ماشہ جو اکھار بھی ڈالے کل طلا ہو جاویگا۔ چونکہ اس سیماب کی وجہ سے مس بہت مشکل سے گلتا ہے اور جلد پانی نہیں ہو سکتا اسوجہ سے بہت تیز آنچ دینا چاہئے اور مضبوطی کی غرض سے ترکیب ذیل بوتہ بنانا چاہیے۔

مضبوط بوتہ کے اجزاء یہ ہیں سانپ کی بانبی کی مٹی میں آدمی کے سر کے بال ملاوے اور ریم آہن اور شورہ اور سجی اور اینٹ کوٹ چھان کر شیر برگ اور برگد کے دودھ میں خمیر کرے اور پتر ہائے مس کا بوتہ بناوے اور سات لیپ اون پتروں پر کرے ہر لیپ کو خشک کر لیا کرے سوائے اس بوتہ کے کسی طرح کا بوتہ اس سیماب کے احتراق کی تاب نہیں لا سکتا۔

تیزاب سیماب جو سیماب مذکورۂ بالا کے سحق کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے مٹکا گلی جس کو اندر باہر سے کانچ میں لیپ کیا ہو ایک عدد سجی چوبیس سیر چونہ صدفی کلی چوبیس سیر۔ اول پانچ من پانی بوزن حکما اوس مٹکہ میں ڈالے اور سیر بھر سجی اور سیر بھر چونہ باہم پیس کر پانی میں ملاوے اور ایک دن رات لکڑی سے ہلاوے بعد اوس کے فتیلہ نمدے سے پانی کو دوسرے برتن میں مقطر کر لے اسی طرح دس روز تک سیر سیر بھر چونہ و سجی باہم پیس کر پانی میں ڈال کر دن رات لکڑی سے ہلاتا رہے اور فتیلہ نمدے سے مقطر کر لیا کرے بعد دس روز کے دو دو سیر سجی اور دو دو سیر چونے کو سات دن تک اسی طرح ہلا کر نمدہ مذکور سے صاف کر لیا کرے بعد اوسکے پانی کو وزن کرے جسقدر تول میں نکلے اوس کا تیسرا حصہ نوشادر اور نوشادر سے نصف چونہ صدفی ہو دونو ملا کے تھوڑا تھوڑا پیس کر ملاوے لیکن جب کل پس جاوے کسی برتن میں رکھ کر شبنم میں رکھے دو تین شب میں کل پانی ہو جاوے گا۔ بعدہ بیضۂ مرغ زردی دور کر کے نصف حصہ ملاوے اور آگ پر جوش دے اور کپڑے میں چھانکر پانی میں جسکو سجی اور چونہ سے ابھی حاصل کیا ہے ملائے

اسکو تین روز دھوپ میں رکھے بعدہ اسی پانی سے سیماب مذکور تین دن تک کھرل کرے بالطریق سحق کرے اگر اس پانی کا عرق کھینچے تو بھی سیماب کیواسطے کافی ہے لیکن معلوم ہو کہ بھاپ اسکی کشندہ ہے اگر آنکھ کو لگجائے تو اندھا ہوجائے اگر کسی دوسرے مقام نازک پر لگجائے تو جان کا خطرہ ہے لہذا اس کی بھاپ وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

چہارم ناگ سنجوگ رس

سرب مصفا اور سیماب ثابت یعنی جو چھپا کھات کیا ہوا ہو دونوں یکدگر دونوں کو چھلبند کرے اور نمک اہلی یا منفیل میں کشتہ کرے جب خاک ہوجاوے تب سرب مذکورہ کی خاک ظرف مس میں کرکے شیرۂ گل اودل سرخ میں چھ ماہ تک پیسے پھر چالیس دن تک روغن بھلانوہ میں کھرل کرے اور شیشی میں گل حکمت کرکے بارہ پہر آگ دے جب سرد ہوجاوے نکال لے اور شیرۂ کنوار میں کھرل کرکے ایک مہینہ تک تیل کنجد میں ڈالے رہے اوسکے بعد اونچاس دن تک تیل مذکور کھاوے اور سر دارشی پر بھی ملے جو کھانا پکوائے یا کوئی دوسرا کام کرے اوسی تیل سے کرے اور ترشی و بادی پرہیز کرے کایا کلپ ہو جبتک زندہ رہے آنکھ کی روشنی بالوں کی سیاہی اور شہوت زائل نہ ہو نہ کبھی دانت گریں۔

فصل دوم مجربات گیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعادتمند ترکیبات شمس

اوپر جو ترکیبیں سیماب کی بیان کی گئیں کھانے اور اکسیر دونوں کیواسطے مشترک تھیں اب ایسی ترکیب بیان ہوتی ہیں جو مجرد اکسیر طلا کیواسطے بکار آمد ہے۔

اوّل سرب یعنی سیسہ اکیس مرتبہ پگھلا کر شیرۂ مینگی کلاں میں اور اکیس بار پگھلا کر شیرۂ کھجور میں اور اکیس بار شیرۂ بھنگ و بار املی میں گداز کرکے بجھاوے بعدہ کڑاہی آہنی میں ڈالکر آنچ دے جسمیں پانی ہوجاوے اور پوست درخت املی اور پوست درخت بیل اور پوست درخت پیپل سے نمک نکالکر تھوڑا تھوڑا سرب مذکور میں ڈالتے اور سحق کرتا جاوے جسمیں خاک ہوجاوے بعدہ اس خاک سے چوتھائی حصہ شنگرف کہ جسکو بارہ پہر شیرو زنگی یعنی کناری خورد میں ڈالکر کیا ہو داخل کرکے شیرۂ زقوم سے چار پہر کھرل کرے اور رات کو

کرو ابھی میں ڈالکے کپی جنتر کرکے آنچ دے دے حاکستر یعنی کلسی ہو کہ شیشہ تو تم میں خمیر کرکے مہر کرکے
من کو بھونکر سحق کیا کرے اور سات کپی جنتر میں مہر کرکے آنچ ایک سے چھ مہینہ تک اس عرصہ میں آگ بہ
خاک کے قریب سے بعد یکبیکدوس تو اسپ یا نقرہ میں ملا کر چرخ دے شمس گیارہ عیار کا ہو جاویگا۔

دوم۔ تخم اکسیر اعظم شمسی سیماب سیر بھر مینسل آدھ سیر گندھک ڈیڑھ سیر سنبلکھار و ارمیہ دو سیر۔ اول
سو مینسل ڈالکر عرق لجاونی جسکا پھول سرخ رنگ کا ہو چار پہر تک کھرل کرے اور بوتہ میں رکھ
چار گھنٹہ اندازاً آتش کرسی کی دے دوسرے دن گندھک مذکور ڈال کر دو پہر تک چیتہ سیاہ
میں سحق کرکے اوسی طرح دو تین گھنٹہ تک آگ دے تیسرے دن سم الفار و ارمیہ ڈالکر شیرہ
سوون میں ایک پہر سحق کرکے بطریق مذکور دو تین گھنٹہ کرسی کی آگ دے بستہ ہو جاویگا۔

سوان یا سروح ایک بوٹی کا نام ہے جسکی تپی مہندی کی طرح ہوتی ہے۔ اور بقدر نصف قد
آدم کے اوسکا درخت اونچا ہوتا ہے اور اوسکی تپی زمین کی طرف مائل رہتی ہیں اور کچھ کچھ روئیں
تپیوں پر ہوتے ہیں جس طرح کپاس میں۔ اور اوس میں شراب کندی کی بو آتی ہے اکثر جنگل
میں پلاس کے جہاں تالاب ہوتا ہے اوگتی ہے عرق سے اس بوٹی کے قلعی بستہ ہو جاتی ہے
بعد بستہ ہو جانے سیماب مذکور کے اکسیر ہذا کا وزن کریگا تو پانچ سیر نکلیگی ایک حبہ اس کا لے کر
یکتولہ سرب میں تاؤ دے طلائی رنگ ہو جائیگا لیکن شکنان ہوگا بعدہ سرب مذکور کا ایک
حبہ لے کر یکتولہ مس پر چرخ دے طلای دہ عیار ہو جاوے گا۔

سوم۔ اکسیر اعظم شمسی سرب یعنی سیسہ جس کو شیرہ مہنگی اور شیرہ بیخ کھجور اور شیرہ املی میں سے
ہر ایک شیرہ میں اکیس اکیس بار بجھا لیا ہو بوزن یک سیر لے کر نصف سیر علیحدہ رکھ چھوڑے
اور نصف سیر کے تپر بنا دے اور خراطین یعنی کیچوے شیر گل درخت آگھ میں کھرل کرکے
سرب مذکور کے تپر ول پر لیپ کرے اور سوکھا دے اور ساہنڈی میں کپی جنتر کرکے بالو جنتر
کرے اور چار پہر تک آگ دے جب ٹھنڈا ہو جاوے نکال لے کل خاک ہو جاویگا۔ بعدہ اوس
خاک کا چہارم حصہ نمک روسا اور نمک چرچٹہ دیکر عرق برگ اروسہ میں کھرل کرکے کپی جنتر میں ڈالکر

[illegible]

ایک پہر نرم آگ دے اسی طرح سات مرتبہ دونوں نمک پیکر اور ڈیڑھ سیر عرق برگ ... میں کھرل کرکے ایک پہر آگ دے یعنی چٹ دے سرخ ہو جائیگا بعد اسکے گندھک ڈیڑھ سیر بوزن حکما لیکر سات مرتبہ آب پیاز ڈھائی سیر اور سات مرتبہ شیرۂ لہسن ڈھائی سیر اور سات مرتبہ شیرۂ بادنجان میں بجھاوے اور ڈھائی سیر ماش سیاہ کے آٹے کی دو روٹی پکا کر ڈھائی سیر لہسن پیسکر دونوں روٹیوں پر بچھاوے اور اسکے بیچ میں گندھک مذکور رکھکر روٹی کو لب بلب ملا کر سی کی آگ میں پکا دے اکیس بار یہی عمل کرے گندھک سرخ ہو جاویگا۔ بعدہ سیر بھر سیماب حلق ماہی کے دہوں میں ڈالے و ماہی کے بدن پر دو تین تولہ مرچ سیاہ پیسکر لگا دے اور گیرو میں خوب مضبوط لیپ کرے اور سوکھا کر سی کی بارہ پہر بطریق گجپٹ کے آگ دے اور اس بات سے خوف نکرے کہ سیماب اوڑ جاویگا اسکے بعد سیماب کو تین روز عرق کویا مین اور تین روز عرق جلکنبی میں سحق کرے بعد سیماب سے چوگنا سم الفار اور نوسادر ملاوے لیکن نوسادر یک حصہ ہو تو سنکھیا تین حصہ۔ بعد شیرہ مسلی میں دو ہفتہ کھرل کرے اور لوہے کے برتن میں بالکا جنتر کرکے چار پہر آگ دے سیماب مذکور قائم ہوجاویگا لیکن شکنان رہیگا یہ سیماب آگ پر پانی ہو جاتا ہے اور کل اجساد میں داخل ہو سکتا ہے اور ادن کو بھی شکنان کر دیتا ہے۔

اسکے بعد سیماب کو سیسہ کے ساتھ جس کو نصف اسی طرح علیحدہ رکھا ہے برابر لیکر چلبند کرے اور گندھک معمول مذکور میں بوزن برابر لیکر پیسے اور کلس سرب جو کہ سرخ رنگ ہو گی اوسمیں داخل کرے لیکن سیماب معمول گندھک معمول و سرب مصفا تینوں اجزاء میں سے ہر ایک کلس سرخ سرب مذکور کے برابر ہونا چاہیے یعنی تین حصہ ہول اوسیقدر ست مینسل داخل کرے اور شیرۂ گھیکوار میں کھرل کرے اور شیشی میں رکھکر چار پہر نرم آگ دے پھر شیرۂ گھیکوار میں کھرل کرکے اسی طرح تین عمل کرے چوتھی مرتبہ شیرۂ گھیکوار میں سحق کرکے کپی جبر میں داخل کرکے سولہ پہر زور سے آگ دے بعدہ ایک حصہ یہ اکسیر تین حصہ مس پر چرخ دے خاک ہو جائیگا اوس خاک مس کو یک حصہ لے کر نقرہ یا سیسہ میں جو بوزن یک تولہ ہو طرح کرے علاوہ

[illegible]

عیار ہو جاویگا۔

فصل سوم مجربات گیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعادتمند

ترکیبات قمر (فضہ)

سیماب مصفا ایک سیر وزن حکما ایک سولہ پہر چوبہ شیرۂ گومہ اور آٹھ پہر چوبہ عرق لیموں کا اور آٹھ پہر چوبہ عرق گھموی کا اور چار پہر چوبہ عرق مولی کا اور دو پہر چوبہ عرق جلکنبھی کا اور ایک پہر چوبہ عرق سورن یعنی زمین کند کا دے۔ بعدہ طبق نقرہ آگ پر رکھے اور سیماب میں ملادے اور سیماب جو کہ سیر بھر تھا اب اگر تین پاؤ رہ گیا ہے تو اوس میں ڈیڑھ پاؤ طبق نقرہ اور پون پاؤ سنکھیا گودودہیہ معمول اور اوسکا نصف یعنی ڈیڑھ چھٹانک قلعی مکلس اور ست ہرتال تین پاؤ اور نوسادر ہالوزن یعنی جتنا ہو سبھوں کو روغن بیدانجیر میں چار پہر تک ہوپ میں سحق کرے اور شیشی میں رکھکر زمین میں دفن کر دے اور اوپر سے چار ونک آگ کا فرش کرے اسی طرح تین عمل کرے بعدہ گوبھی سے عرق بنجوڑ کر چار پہر اوسمیں کھرل کرے اور بوتہ معمائیں رکھکر چار دن رات آتش بطور گجپٹ کے کرے منعقد ہو جاویگا۔ بعدہ حبہ اکسیر ہذا کو لیکر تولہ مس یا قلعی یا پیتل میں تاؤ دے نقرہ ہو جاوے گا۔

سم الفار گودودہیہ کو معمول کرنے کی ترکیب نصف سیر سم الفار کو تین سیر بھیڑی کے دودھ میں غرقی الحول جنتر کرے اور اوسی قدر میش کی چربی میں اور اوسی قدر ریندی کے تیل میں اور اوسی قدر روغن بانسی میں پکاوے یعنی ڈولجنتر غرقی کرے اور قلعی مکلس سے مراد یہ ہے کہ جو ہرتال سے کشتہ کیجاوے اور ست ہرتال یہ ہے کہ سیر بھر ہرتال ایکروز شیر آک میں کھرل کرے بعدہ چار پہر آب چونہ میں اور چار پہر آب سجی میں ڈول جنتر کرے بعدہ شیشی میں رکھکر مہر کرکے بالوجنتر میں رکھکر آنچ کرے لیکن پہلے شیشہ سے دہوئیں تک بھاپ نکالتا رہے جب کل تری بھاپ ہوکر نکل جاوے اوسوقت مہر کرکے اس طرح ہانڈی میں رکھے کہ چار پانچ انگل ریگ شیشی کے اوپر رہے بعدہ پانچ چھ پہر تک ہانڈی کے نیچے

زور سے آنچ کرے جسد کو نیم سفت ہو کر کچھ اوپر چمٹ جاویگا اور بہت بالاگیرنہ ہوگا اوسکو لیکر اور سنگ
سنگ ایک مثقال ور مغز تخم بید انجیر برابر سب مذکور کے لیکر دو روز تک سب کو روغن بید انجیر میں کھرل کرے
بجلتہ شیشی میں ڈالکر مہر کرے کچھا سپر نرم آنچ دے جوہر ہرتال کا جمع ہو کر اور محلول ہو کر تہ نشین ہو جاویگا

فصل چہارم مجربات گیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعادتمند

نام اور خواص اور پہچان ان بوٹیوں کی جو کیمیائی ہیں اور اصلاح سیماب

تیج اور اوس کی کچلیوں کا بیان

واضح ہو کہ بعض بوٹیاں اکسیر مفرد ہیں اور بذاتہ خواص اکسیر کا رکھتی ہیں گر ان کو پگھلی ہوئی دھات میں چھوڑا جائے تو اوس کو اکسیر یا طلا یا نقرہ کردیں یا ترکیب مخصوص کرنے سے سیماب میں اکسیر کا خاصہ پیدا ہو جاوے۔

اور بعض گیاہ عمل شمسی کیواسطے مخصوص ہیں یعنی اگر سیماب اون میں سحق کیا جاوے تو اکسیر طلا کا خاصہ اوسمیں پیدا ہو۔

اور بعض گیاہ عمل قمری کیواسطے خاص ہیں یعنی اگر سیماب اون میں سحق کیا جاوے تو اکسیر فضہ کی صفت اوس سے ظاہر ہو۔

اور بعض گیاہ سیماب کو گنگا کرنے اور قائم النار اور منعقد کرنیکے واسطے استعمال کیجاتی ہیں اور بعض گیاہ صلاح سیماب کیواسطے بکار آمد ہیں جو کہ کھانیکے واسطے مختص ہے اور بعض گیاہ مشترکا کل اعمال کیواسطے استعمال کیجاتی ہیں یعنی چاروں اعمال ہیں خواہ عمل شمسی ہو خواہ عمل قمری خواہ عمل گنگا خواہ کھانے کے واسطے لہذا چاہیے کہ ہر ایک عمل کی صورت میں سیماب کو اول ایسی گیاہ مشترک میں سحق کرے جس سے کچلی ناقص زائل ہو جاویں اور جو کچلیاں کہ قائم رہنا چاہیے وہ باقی رہیں اس فصل میں اون کا بیان اجمالاً کر دیا جاتا ہے تاکہ طالب فن کیمیا کو بصیرت کامل ہو اور یہ سب بوٹیاں فقیر نو خرید اسلام کے تجربہ میں بارہا آچکی ہیں آئیندہ نسخہ میں بیان ان کا

ف: مرادیہ ہے کہ ست ہرتال اڑ کر شیشی کے بیٹھ تک چمٹ جائے گا۔

تفصیل کے ساتھ مع ترکیب کے مذکور ہوگا۔ ف۔

اوّل ان بوٹیوں کا نام جو بذاتہ خاصہ اکسیر کا رکھتی ہیں ان میں بعض بوٹیوں میں اکسیر اور بعض میں اکسیر اعظم کا خواص ہے جیسا کہ صراحت ذیل سے واضح ہوگا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶
اتھل کتھل کوہی	آگھی	بابونہ	برم ڈنڈی کلاں اس سے مس نقرہ ہو جاتا ہے	پالیسری	بپت کتی

۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ہتنی سفید گل	تیلیا کند	چیتہ سیاہ اسکے شیر میں مس کو تین پٹ دے کندن ہو جاوے	ہرڑی	رون	صمغ بن جامن مس کو زرد کر دیتا ہے

۱۳	۱۴	۱۵	۱۹	۱۷	۱۸
کیپنچ کوہی	صمغ کنبھار سیماب کو نقرہ کر دیتا ہے	[illegible]	گناہی و نیم برگ یعنی ھالی پان	گندم سبز	مہدیا بری یعنی جو خشکی میں پیدا ہوتی ہے اسکی چاپٹ میں مس طلا ہو جاتا ہے لیکن اگر پانی میں ہو تو ناقص

(الف) بیان اون بوٹیوں کا جن میں خواص اکسیر اعظم کا ہے۔

اول بپت کتی۔ یہ بوٹی اعلیٰ صفات کی ہے۔ علامت ماگھ کے مہینہ میں جبکہ آفتاب برج جدی میں داخل ہوتا ہے پیدا ہوتی ہے اور اوسکی پتی گول روپیہ یا درم کی طرح ہوتی ہے اور اوسکا پیڑ تخمیناً ڈیڑھ ہاتھ یا کم وبیش اونچا ہوتا ہے اسکے نزدیک گھاس نہیں اوگتی جس مقام پر یہ گیاہ اوگتی ہے وہاں کی مٹی زرد اور سخت ہوتی ہے اس کی جڑ پیاز سے بڑی ہوتی ہے مگر پیاز کی طرح پرت پرت ہوتی ہے پھول اسکا زرد ہوتا ہے اگر اس گھاس اور تیلیا کند دونوں پر برف گرتی ہے تو ٹھہرتی نہیں اور اسمیں سوئی چبھوئی جاوے تو رنگ سوئی کا زرد ہو جاتا ہے یا مغرب الہند کا شمال میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اسقدر کہ وہاں کے کمہار جو برتن تیھر کے بناکر اور اوسمیں اندر باہر اس گیاہ کا عرق ملکر آگ پر پکاتے ہیں تو برتن زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ برتن ٹوٹنے پر بھی اندر سے زرد نکلتا ہے لیکن وہاں کے لوگ اسکے خواص سے واقف نہیں ہیں اور نہ اس کام میں لاتے ہیں

[illegible]

اس بوٹی سے بڑھکر کوئی بوٹی قوی العمل نہیں دیکھی گئی خاصیت (۱) اگر اسکی پتی کے عرق سے دو تین قطرہ دو سیر سیماب کو آگ پر رکھکر اوسمیں ٹپکا دے تو کل اکسیر ہوجاوے اور جملہ اجساد کو طلا کر سکے (۲) اگر اوسکی ایک تولہ پتی خشک کر کے چار سو تولہ نقرہ میں ملا دے چودہ عیار کا طلا ہوجاوے یعنی ایسا کھرا ہو کہ جب تک اوسمیں تھوڑا سا مس داخل نہ کرے بک نہ سکے۔ (۳) اگر اوسکی جڑ ایکدرم ہمراہ دو درم گندہک کے بوتہ میں رکھکر آہستہ آہستہ آنچ دے تو احتراق گندہک سے اوٹھ جاوے اور ایکدرم اس اکسیر گندہک کا چھ سو درم سیماب پر طرح کرے سیماب منعقد ہوجاوے اور سیماب منعقد چھ سو درم مس یا فضہ پر چرخ دے طلا ہوجاوے۔ اس گھاس کے تین نام ہیں دیار مغرب میں اسکو زرد شتہ کہتے ہیں اور کاشان کے رہنے والے اوسکو عنصر کہتے ہیں اور جوگی لوگ پیت رکتی اسکا نام لیتے ہیں اگر اسکو کھود کر لاویں تو سوکھتی نہیں اور رنگ نہیں بدلتا بالکل درم کی سی صورت ہوتی ہے ہندوستان میں یہ گھاس مالوہ گجرات مارواڑ۔ کوہستان دکن میں پائی جاتی ہے۔ اور اس سے اوتر کر وہ گیہوں ہے جو چوبیسویں ساکھی میں بیان ہوگی

دوم تیلیا کند۔ اسکے خواص کثیر ہیں (۱) جو مٹی کہ اس بوٹی کے نیچے ہوتی ہے اگر اوس مٹی سے گھریہ بنا وے اور قلعی کو رکھکر کوئلہ کی نرم آگ پر گداز کرے دو مرتبہ خالص چاندی ہوجاوے (۲) اگر اوسکی جڑ نصف حبہ سے لیکر ایک حبہ تک ایک سیر قلعی میں چرخ دے نقرہ ہوجاوے۔

(۳) اگر اوسکی پتی کے عرق سے تین پٹ گندہک میں دے احتراق گندہک کا دور ہوجاوے اور ایکتولہ یہ گندہک قائم دو سو تولہ سیماب کو کوئلہ کی آگ پر منعقد اور قائم النار کر دیتا ہے اور ایک حبہ اوس سیماب کا دو سو تولہ نقرہ کو چونہ کی طرح خاکستر کر دیتا ہے اور ایک حبہ کو لے کر اگر دو سو تولہ قلعی خواہ مس میں چرخ دے نقرہ ہوجاوے **علامت وصفت** یہ بوٹی ایک گز کی اونچی ہوتی ہے اور پانچ چھ سیر اوسکی جڑ نکلتی ہے اور جہاں یہ گھاس اوگتی ہے کوئی سبزی اور کوئی بوٹی اوس کے نزدیک نہیں جمتی اور وہاں کی زمین سخت اور چکنی سیاہ ہوتی ہے گویا کہ اوسپر تیل گرا ہے اور وہ زمین کسی اوزار سے نہیں کھد سکتی کہتی اور کدال اور سیخ آہنی اوسکو کھودنے سے ٹوٹ جاتی ہے مگر آہو کی سینگ سے کھد جاتی ہے اور شاخیں اس بوٹی کی سیاہ ہوتی ہیں۔

دوم) اگر اوسکی شاخ کو سوکھا کر ڈنڈا بناوے اور اوس سے سیماب کو کھرل کرے بستہ ہوجاویگا اور اکیما میں کمال کو پہونچ جاویگا۔ اس گھاس کی پتی آنب کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے مگر اوس سے کچھ چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے اور اوسکا پھول زرد ہوتا ہے اکثر دریائی جنگل اور دریائے باودی بلکہ نہر دریائے رعان کے کنارہ جس کے ساحل پر سیاہ مٹی ہو پایا جاتا ہے اور مہینہ میں درخت پورا بڑھ جاتا ہے برسات میں پیدا ہوتا ہے اور گرمی میں درخت میں خزاں آتی ہے جتنا پرانا ہوتا جاتا ہے اوسی قدر جڑھ گردار زمین کند کی طرح ہوتی جاتی ہے۔

سوم۔ ڈھائی پتہ ایک درخت کا نام ہے اوسمیں ڈھائی پتہ ہوتے ہیں یعنی دو بڑے پتہ اور ایک چھوٹا پتہ۔ کٹائی خورد سے مشابہ ہوتی ہے اوسکے پھول بھی اور پھل بھی پیدا ہوتے ہیں اوسکے نزدیک دوسری بوٹی نہیں ہوتی ریگستان اور سیراب زمین میں پیدا ہوتی ہے اسکو ڈھائی پتان بھی کہتے ہیں خواہ اوسکے جڑھ خواہ لکڑی لاوے ایک بالشت یا کم وبیش اور چار پانچ سیر سیماب کو آگ پر رکھکر اوس جڑھ یا لکڑی سے ہلاوے خواہ اوسکی اوپر کچی پتی کی ڈالے سیماب بستہ ہوکر نقرہ ہوجاویگا۔ اگر سیماب کو آگ پر رکھکر دو تین قطرے عرق برگ سبز کی اوپر ٹپکاوے ریگ دریا کی طرح ہوجاوے اور مس کے ساتھ تاؤ کھاکر اوسکو شمس کردے۔ اگر اس سے سیماب کو صعب میں سحق کرے اور آگ پر نہ رکھے تو بستہ ہوجاوے ایکتولہ یہ سیماب اور ایکتولہ نوشادر کو دس تولہ نقرہ میں تاؤ دے خاک ہوجاوے اور وہ خاک اکسیر ایک تولہ کو نو سو تولہ قلعی یا سیماب یا جست یا سیسہ میں ملاکر تاؤ دے کل قمر ہوجاوے۔

(ب) بنام ان بوٹیوں کا جس میں خاصہ اکسیر کا ہے۔

(١) استحل کنول اس کی پتی اور پھول دونوں برگ اور گل کو کنار یعنی پوستہ کی طرح ہوتی ہیں اگرچہ وہ بھی بکار آمد ہے لیکن اکسیر نہیں ہے دوسری قسم جس کے پھول اور پتی برگ گل نیلوفر یعنی کنول کی طرح مگر اوس سے چھوٹی ہوتی ہیں بکار آمد ہے کنول اور استحل کنول دونوں میں فرق یہ ہے کہ کنول دریا میں اور استحل کنول پہاڑ یا جائے سنگین وزمین سخت میں پیدا ہوتا ہے یا ایسی زمین میں پیدا ہوتا ہے جو دریا کے کنارے ہو مگر سخت ہو اسکی بلندی ڈھائی ماشہ یا کتولہ سیاہ

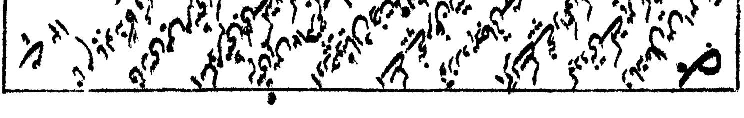
یا قلعی میں تاؤ دے نقرہ ہو جاوے۔

(۲) اَگہی ایک گیاہ کا نام ہے مدار یعنی درخت آگ کی طرح ہوتی ہے بلکہ وہ بھی آکہ کی ایک قسم ہے لیکن اوسمیں دودھ نہیں نکلتا پھل پھول البتہ پیدا ہوتا ہے اور پانچ چھ پتی جدا جدا اوسمیں ہوتی ہیں ایک بالشت سے لیکر ایک ہاتھ تک اونچا ہوتا ہے اس سے زیادہ اونچا نہیں ہوتا اگر اوسکو سوکھا کر اوسکی کنبی کو ڈھائی ماشہ لیکر ایک تولہ قلعی یا سیماب پر طرح آگ پر کرے نقرہ ہو جاوے۔

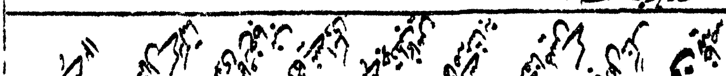
(۳) بابونان۔ ایک قسم کی پتی ہے کہ پہاڑوں اور کلان تالوں میں سوئے کی پتی کی طرح ہوتی ہے اگر اوسکے شیرہ میں سات بار قلعی گداز کر کے اوسمیں عرق ٹپکاوے تو نقرہ ہو جاوے۔ اگر اوسکو کھود کر لاوے تو ہرگز خشک نہ ہو اور رنگ اوسکا متغیر نہ ہو بعینہ اوسی طرح رہے۔

(۴) پالیسری۔ نام ایک گھاس کا ہے علامت اسکی پتیاں مثل چنے کی پتیوں کے ہوتی ہیں اور بیلدار درخت کی طرح زمین پر پھیلتا ہے بالشت بھر تک یا کچھ کم و بیش۔ اور ریگستان خواہ دریا کے کنارے اوگتا ہے ساون بھادوں میں نابود ہو جاتا ہے اور تر زمین میں جہاں ریگ ہوتی ہے کنوار یا اساڑھ میں تلاش کرنے سے اکثر ملتا ہے خاصیت اگر تولہ بھر سیماب بازاری کو نوان کنڈے کے اندر گڑھا کر کے رکھے اور یکماشہ یہ بوٹی مٹی کے برتن میں نیب یا دوسری لکڑی کے سونٹھ سے سرمہ سا پیسکر سیماب مذکور پر پنچ بیچی کے اس طرح عرق ٹپکاوے کہ سیماب عرق اور بیچ میں چھپ جاوے اور اوسکے گرد چند کنڈوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اوپر لگاوے اور آگ دے دم بھر میں نقرہ خالص ہو جاوے اور اگر گیاہ مذکور خشک ہو گئی ہو تو تھوڑا سا پانی کہ جو عرق کے اندازہ پر ہو بدستور گھس کر سیماب میں ٹپکاوے تو بدستور فقرہ ہو جاوے مجرب ہے۔

(۵) اُروَق نام ایک بوٹی کا ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے اسکی پتی مہندی کی پتی کی طرح زمین کی طرف مائل ہوتی ہے اونچائی اوسکی بقدر نصف قد آدم کے ہوتی ہے اور اوسکی پتیوں پر دیان ہوتا ہے یہ بوٹی قلعی بند ہے۔



دوم اون بوٹیوں کے نام جن میں یہ خاصیت ہے کہ اگر ان کے عرق میں سیماب کو جنوب کیطرف منہ کرکے داہنے ہاتھ سے سہ شنبہ یکشنبہ و سہ شنبہ سحق کیا جاوے تو عمل شمسی کیواسطے موافق ہو اور اگر جانب شمال منہ کرکے بائیں ہاتھ سے کھرل کیا جاوے تو عمل قمری کیواسطے مخصوص ہو۔ علاوہ اسکے دیا تین بوٹیوں میں یکجا خواہ علیحدہ علیحدہ اگر کھرل کرے تو سیماب منعقد ہوجائے۔



(۷) تیتی سفید گل اس کی پتی مثلث ہوتی ہے مگر تینوں کونے گولائی مائل ہوتی ہیں پیڑ زمین میں مفروش ہوتا ہیں اور بہت تر و تازہ رہتی ہیں ہر ایک شاخ میں تین پتیاں ہوتی ہیں ۱۲

(۹) چتیہ سیاہ اسکو عربی میں شیطرج ہندی کہتے ہیں اسکی پتی برگ امرود سے مشابہ اور اُسکے تخم تخم خشخاش سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں سیاہ سرخ کاسنی کئی رنگ کا پھول ہوتا ہے یہاں سیاہ گل سے مراد ہے ۱۲

(۱۱) صمغ بن جامن معروف گوند ہے اور جامن اسمیں کھٹی اور چھوٹی چھوٹی لگتی ہے اسکو عرف عام میں مکٹوا جامن کہتے ہیں ۱۲

(۱۳) کنج کوہی اسکو کوانچ بھی کہتے ہیں اسمیں پھلی لگتی ہے اور اسکے اندر بیج ہوتا ہے بدن پر اسکا رواں لگنے سے خارش پیدا ہوتی ہے پہاڑی کیوانچ کے پتے دیسی کیوانچ سے بڑے ہوتے ہیں ۱۲

(۱۴) صمغ کنبار اسکا درخت بڑا ہوتا ہے اور پھول پھل اس میں لگتے ہیں ۱۲ مفردات

(۱۵) کتیار و برکھہ اس بوٹی میں اکسیر اعظم کا خاصہ ہے ایک قسم کی پہاڑی بوٹی ہے۔

(۱۷) اگندم سر۔ اسکے عمل کا بیان آئینہ چوہتّویں ساکھی میں بذریعہ حل وعقد کے مندرج ہے ۱۲

(۱۸) مہندیا۔ تالاب و خشکی دونو جگہ پیدا ہوتی ہے درخت اسکا مہندی سے مشابہ مگر اوس سے بڑا ہوتا ہے

(۱۹) برم ڈنڈی یہ معروف شل خشک عطاروں کی دوکان پر ملتی ہے اور تصفیہ خون کیواسطے اکثر استعمال کی جاتی ہے اسکی دو قسمیں ہیں برم ڈنڈی کلاں جسکا عرق مس گداختہ میں چھوڑ دینے سے اسکو نقرہ کردیتا ہے اور دوسری برم ڈنڈی خورد جو خشک دوا مستعمل ہے برم ڈنڈی کا درخت زمین سے کچھ بلند شاخیں باریک پھول بنفشی سرخی مائل ہوتا ہے اور پھول پر ذرا ذرا سے کانٹے ہوتے ہیں پتی نہیں ہوتی سفید رنگ کا ہوتا ہے پھل گچھے دار ہوتا ہے ۱۲ (۲۰) بروری اسکو ناری بھی کہتے ہیں ریگستان میں اور ہر کے درخت کے مشابہ اسکا

• پتی ہوتی ہے پورب میں بکثرت اگتی ہے ۱۲ مترجم

۱	۲	۳	۴	۵	۶
پاروینہ	رام چنبیل	ستیہ دیؒ	کواٹھوٹھی	مودسکھا	ہہنیکی

سوم۔ اون بوٹیوں کے نام جو پاروں اعمال کیواسطے موافق ہیں یعنی سیماب کے نا موافق کجلیاں اونہیں کھرل کرنے سے دور ہو جاتی ہیں اور موافق کجلیاں جو نگاہ رکھنے کے قابل ہیں وہ قائم رہتی ہیں یعنی سیماب مستحق العمل ہو جاتا ہے۔

۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اگیا	آبنوس خیب	بہارا ملی	پرطادس	تاڑی	چولائی	خشت کہنہ	زرد چوب خام
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
کپاسی	کشائی خورد یعنی ریگنی	کہر دوب	کہر منڈا	گومہ	گھیکوار	لجالوی آبی و سنگی	لہسن

چہارم۔ تمام اون بوٹیوں کے جو سیماب کو قائم النار کر دیتی ہیں لیکن بعض دیر مین اور بعض جلد۔ اور اس بندہ مسکینہ کے عمل میں آئی ہیں۔

۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
آگھہ	اگیا	اندرائن ہولی	برباری	بچھ	بندری	تریخ الصالحہ	بوٹی سرخ
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴			۳۵	
تورئی تلخ	چولائی	چقندر سیاہ و سرخ	دودھی بیلدار جو درخت پر چڑھتی ہے اور اوسکی شاخ سرخ ہوتی ہے اس سے سیماب فوراً خاک ہوجاتا ہے دودھ نکلتا ہے			دودھی بیٹھا سا سیتی کچھ سرخ رنگ سیماب سحق کرنیسے قائم ہوجاتا ہے	
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
دھتورہ ہر قسم	رودر ونتی	زرد چوبہ	[illegible] خامکز نمارہ	کلاں خورد دونوں [illegible]	کدوی تلخ	تکوند صحرائی	کوا ریخ
۴۴	۴۵		۴۶	۴۷	۴۸		۴۹
گوبھی ہر قسم	گو کہ مولی تیرہ اربہ جبکی جڑھ سکے پاس دو عنین کانٹے ہوتی ہیں		گومہ	گھیکوار	لجالوی سرخ گل بہت جلد سیماب اکسیر کر دیتا ہے۔		لجالو آبی
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴			
مشکدانہ	مورسکھا	مولی	پھکنی	ہینگلی یا منہدی کلاں خواہ خورد			

[illegible]

[illegible]

پنجم نام ان بوٹیوں کے جو سیماب کو منعقد کردیتی ہیں معواۂ فقیر۔							
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
اتصل پھول کوہی	اگنی	اگیا دونوں قسم	تھوہر تلخ جنگلی	بن جیت	بسیارہ سفید گل	بہار املی	برم ڈنڈی کلاں
۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
پودینہ	پیت رکھنی	توری تلخ دونوں قسم کی	تاڑ	تیلیا کند	چیتہ سرخ	دودھی بیلدار	دھتورہ سیاہ دبی ثمر
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
راد ہاکری	رودرونتی	رون	زہر بچھناک	زہر سنکھیا	زہر ہلاریہ	تخم سہنجنہ	سورج مکھی

(۶۸) سورج مکھی اس کو فارسی میں گل آفتاب پرست بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کا منہ ہمیشہ سورج کی طرف رہتا ہے [illegible]

[illegible]

۸۵	۸۴	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹
کناتی دوہیم برگہ جو بیت میں ہوتی ہے	کلونجی کا روغن جو کم نکلتا ہے	کتیا رو بر کھ	کلہاری کلاں	کپاسی	کھر منڈوا	کھر دوب
۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶
ناتی تلخ	میڈہا دودھی	مدہاب	لجالو سرخ گل	گھوی	کوڑیا پھل	کیلا ہر قسم

ششم۔ اون بوٹیوں کے نام جو سیماب کو قائم النار اور منعقد کر دیتی ہیں لیکن کسی قدر عرصہ میں۔ اگر ان کے عرق میں سیماب کو سحق کرے تو جلد مصفا ہو جاوے اور جس عمل کے واسطے منجملہ اعمال ہر چہار قسم کے جنکا بیان شروع میں ہوا ہے سحق کرے اوس عمل کے واسطے بکار آمد ہو بالخصوص جبکہ کئی بوٹیوں سے کھرل کیا جاوے۔

(۴۳)

روغن کلونجی نکالنے کی ترکیب

[illegible]

۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
آگہہ	اجوائن	اکول	اکاس بیل	ال بید	اگست	انامد	اندرائن
۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
اول کند	جرہ کپاس زیرہ سرخ	باگھ نکھی	برہم بوٹی	برگ تنبول	بریاری	بنڈال زرد وسفید گل	بنبلا یعنی بھلاواں
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶
بیج انگلہ	پوئی تلخ	پیاز	جل کمبھی	چرپتی	چولائی	رام پیپل یعنی بکین	رائی
۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴
رتن جوت	روغن باچی	ریچہ کند	زقوم	[illegible]	ساگون	سرس درخت	سکہاولی یعنی کوڑیالہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
سنبھالو زرد	سمندر سوکھ	سورج مکھی	سھورہ	شہدئی	کانس	نکروندہ	کٹائی خورد
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰
کندو	کنجا یعنی کاگ سی	کواٹھوٹھی	کوانچ	کھرمنڈوا	گورکھ بتول یعنی زخم حیات	گورکھ مولی	گومہ
۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸
گھوی	لجالو	لسن	لیموں بجورہ	لیموں ترش	مرہٹی	مشکدانہ	مورسکھا
۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳			
مولی	نکچھکنی	بیج نیم	ہرنا کھری	ہلہل سفید و زرد گل			

[illegible]

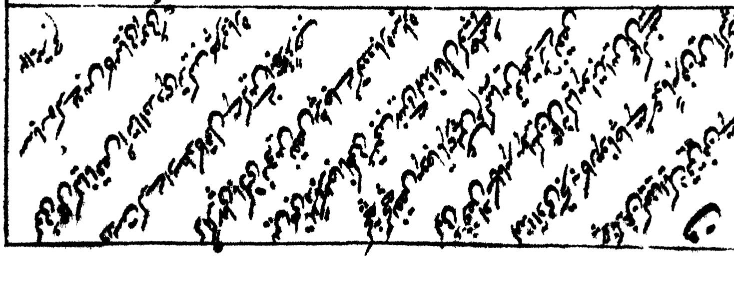
[illegible]

چونکہ ان مذکورہ بالا بوٹیوں میں ہر قسم کی بوٹیاں شامل ہیں جو ہر قسم کے اعمال کیواسطے مستعمل اور بکار آمد ہیں یعنی بعض ایسی ہیں کہ اگر اوسمیں سیماب کو جنوب کی طرف مُنہ کرکے داہنے ہاتھ سے سحق کرے تو طلا اور شمال کی جانب مُنہ کرکے بائیں ہاتھ سے کھرل کرے تو نقرہ اور بعض عموماً عمل طلا کے واسطے اور بعض نقرہ کے لئے اور بعض گنگا کے واسطے اور بعض کھانیکے لئے معمول ہیں اور بعض کل اعمال کے واسطے مشترک ہیں لہذا اس بات کی شناخت کے واسطے کہ ان کے عرق میں سیماب کو سحق کرنے سے کیا خاصیت پیدا ہوئی ہے ایک عام قاعدہ پہچاننے کا لکھدیا جاتا ہے چاہئے کہ بے سمجھے عمل نہ کر بیٹھے اس فن میں خاصکر عقل کامل ہونے کی ضرورت ہے۔

قاعدہ عمل شمسی میں سیماب کو چار بوٹیوں سے اور عمل نقرہ میں تین بوٹیوں سے اور عمل گنگا میں دو بوٹیوں سے اور کھانے کے واسطے سات بوٹیوں سے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے سحق کرنا چاہئے عمل شمسی میں اگر چار بوٹیاں بہم نہ پہونچ سکیں تو کم سے کم ایک بوٹی میں تو ضرور کھرل کر لینا چاہئے جس میں سیماب کی کجلی جو عمل شمسی میں بکار آمد ہیں ناقص ہوں اور جن کجلیوں کو زائل ہونا چاہئے وہ زائل ہوجاویں۔

عام علامت اون بوٹیوں مذکورہ کی جو اعمال اکسیر وغیرہ میں بکار آمد ہوتے ہیں

علامت گیاہ شمسی یعنی جو بوٹی عمل طلا میں استعمال ہوتی ہے اوس کا عرق سرخ یا برگ سرخ یا رنگ زرد ہوتا ہے تیز بو ہوتی ہے جس سے دماغ پراگندہ ہوجائے مزہ تلخ یا ترش یا قابل ہوتا ہے اگر یہ سب خواص ایک بوٹی میں پائے جاویں تو وہ کامل ہوتی ہے اور ایک خاصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ عرق اوسکا نکال کر جوش دینے کے بعد اگر اوسکا داغ کپڑے پر لگجاتا ہے تو دھونے سے زائل نہیں ہوتا۔



علامت گیاہ قمری - یعنی جو بوٹی عمل نقرہ میں استعمال کی جاتی ہے رنگ سبز۔ مزہ اوسکا نمکین اور شور یا کڑوا یا ترش ہوتا ہے داغ کپڑے سے اوسکا کبھی نہیں دور ہوتا۔

گیاہ گنگ - کڑوی اور جلاب دار یا نمکین اور کف دار تپی ہوتی ہے شیرہ اوسکا گاڑھا ہوتا ہے۔ رنگ اوسکا سرخ ہو یا زرد اور داغ اوس کا کپڑے سے زائل ہو یا نہ۔

علامت اوس بوٹی کی جو معدنیات اور سیماب کو کھانیکے واسطے بستہ کرے

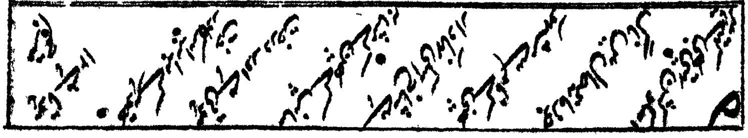
یہ ہے کہ وہ سرخ یا زرد یا سبز برگ کی ہوتی ہے اور جلد نہیں ٹوٹتی یعنی چمڑی ہوتی ہے اور مزہ اوسکا کڑوا یا میٹھا ہوتا ہے اور کف دار ہوتا ہے مگر شور و نمکین نہ ہونا چاہیئے البتہ جلاب دار ہوتا ہے۔ داغ اوسکا جو کپڑے پر پڑ جائے تو دھونے سے فوراً زائل ہو جاتا ہے۔

ہر چہار اعمال مذکورہ کیواسطے اسی قسم کی بوٹیوں میں کھرل کرے اور شیرہ نکالکر جوش کرکے رنگ اوسکا دیکھے تو بہت آسانی سے تشخیص ہو سکتی ہے یعنے جس بوٹی کا رنگ کپڑے کو دھونے سے زائل ہو جائے اور داغ نہ رہے تو یہ جاننا چاہیئے کہ یہ بوٹی کھانیکے واسطے مخصوص ہے خواہ سیماب اسمیں کھرل کرکے استعمال کیا جاوے خواہ دوسری دوائیں۔ اگر ایسی بوٹی سے اکسیر بناوے تو ناقص اوترتی ہے اور اگر داغ پکا ہو دھونیسے نہ زائل ہو تو اکسیر کے واسطے کارآمد ہے۔

تیلیا کند اور سگا ناگوا - یہ دو بوٹیاں عمل فضہ اور گندھک اور سیماب کھانے کیواسطے جوان میں سحق کیا جاوے بکارآمد ہیں اگر عمل شمسی کیا جائیگا تو ناقص ہوگا۔

سیماب اتیج کی اصلاح کا طریقہ

سیماب اتیج وہ ہے جس سے ساتوں کجلی دور ہو گئی ہوں ایسا سیماب نہ تو عمل اجساد میں بکار آمد ہوتا ہے اور نہ کھانے میں کچھ اثر رکھتا ہے لہذا اسکو لاعلاج اور اتیج کہتے ہیں اگر اسکو کارآمد بنانا چاہے تو تین روز تک عرق پیٹھہ یعنی نرویہ میں بھگوے جب تین روز تک بھیگ چکے تو سیماب اتیج



سے بس چند سیماب خام اور سیماب اتیج کے مساوی الوزن گندھک مصفا ملا کر سحق کرے بعدہ نوشادر ڈالے اور آب جولائی میں کھرل کرے جسمیں کل سیاہ ہوجاوے بعدہ شیشی آتشی خواہ دو نرہ جنتر میں رکھ کر آگ دیوے اگر سیماب خام اوس سے جدا ہوکر صعود یعنی بالا گیر ہو اور اتیج تہ نشین رہے تو بہتر ہے اسی طرح سات مرتبہ عمل کرے ساتوں کجلی سیماب اتیج میں پیدا ہوجائینگی یعنی سیماب خام کی کجلیاں نکلکر اوس سیماب اتیج میں ملجاوینگی اون کجلیونمیں سے جو موافق مطلب کے ہوں اونکو نگاہ رکھے اور باقی کو دور کرے اور اگر سیماب خام عمل دوم سوم میں سیماب اتیج سے دو نرہ جنتر میں چکر کھا کر ملجاوے اور دونوں ایک ہوجاویں تو بھی اولیٰ ہے ایسی سیماب کو امرت سدہ کہتے ہیں اسکو صاف کرنیکی ضرورت نہیں اسواسطے کہ کجلی ہائے ناقص اس سیماب کو چرخ دینے میں زائل ہوجاوینگی اور کجلی ہائے موافق باقی رہجاوینگی سیماب مذکور بغیر اس عمل کے راست نہیں ہوسکتا اس عمل کا بیان اوسہدایت ساکھی نزامیں اس طرح ہے۔

ساکھی مشعر اصلاح سیماب اتیج

	تیہا آئی سندھارہی گوٹ	جیہا بہم اتیجی ہوت	

مطلب یہ ہے کہ اگر سیماب اتیج ہوجائے تو علاج اوسکا سیماب ہی سے کرنا چاہئے جسکی تفصیل اوپر بیان ہوگئی ہے

سیماب اتیج اصلاح شدہ کے خواص سیماب اتیج جس کی اصلاح کرکے درست کیا ہے اگر اوس سے گٹکہ بنادے تو جسکے پاس یہ گٹکہ ہو تمام حربہ و ضرب سے محفوظ رہے اور گندھک سیندور رس میں ملاکر کھاوے تو مدت العمر تمام امراض سے محفوظ رہے اور کایا کلپ ہو۔ اگر جولائی کے عرق میں کھرل کرکے دو سو چالیس بادنجان میں بھرتہ کرے اکسیر ہوجائے۔ اس اکسیر کو ایک حبہ برابر لیکر دس تولہ جس اجساد میں ملاکر چرخ دے تو سرخ کو سرخ اور سفید کو سفید کردیتا ہے۔ یعنی سرب و مس و آہن خام کو طلا کردیتا ہے اور فولاد جست قلعی کو نقرہ بنادیتا ہے اس ترکیب کو اصطلاح جوگیان میں **سرت بندہی** کہتے ہیں یعنی جس چیز میں داخل ہو وہ بکار آمد ہوجاوے۔

[illegible]

سیماب کی کچلی یا جوہر کا بیان بعض حکما سات جوہر اور بعضے پانچ جوہر کہتے ہیں لیکن دراصل پانچ جوہر اور دو اونکی پانچ روح ہیں اور باقی دو خود ہی روح ہیں یا دونوں جوہر بے روح کہے ہیں۔

سیماب کی کچلی یعنی جوہر	دہوم	کنپ	چہر	اچہر	ادپ	ہکوپ	سنجارہ
جوہر کی روح	ست	بل	تل	سنارہ	تمر	.	.
کوکب منسوبہ	زحل	مریخ	عطارد	مشتری	شمس و قمر	مریخ	زہرہ

تتمۂ حصۂ سوم

بہتر ساکھیان

مجربات گیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعادتمند

جوگر دگورکھناتھ جوگی کی تین سوساکھیان سے انتخاب کر کے مطابق شرح کے تجربہ کیا گیا اور صحیح اوترنے کے بعد اونکی شرح کی گئی تاکہ عامل علم کیمیا کو دشواری نہ پڑے۔ ہرچند کہ گورد گورکھناتھ کی تین سوساکھیان ہیں اور ہر ایک اپنی آپ نظیر ہیں لیکن چونکہ یاران جلسہ میں معاہدہ ہے کہ محض نسخہ جات جو مجربہ ہیں صرف وہی لکھے جاویں اور فقیر نے چالیس برس میں صرف بہتر نسخہ تجربہ کئے ہیں لہذا صرف بہتر ہی نسخہ لکھے گئے گو کہ فن ترکیب و شناخت اجزاء میں مجکو مہارت فی الجملہ حاصل ہے اور باقی نسخہ بھی منجملہ تین سوساکھیوں کے صحیح ہیں لیکن بوجہ معاہدہ مذکور کے متروک کیئے گئے۔

پہلی ساکھی پراکرم سورج یعنی قطعہ اوّل عمل شمسی

.	شونہ لونگ ایک ساںچی بات درساوری پان ۱۲	.	لاہ لودہ شوو امحوہ آکر رات چیرہ ۱۲ مس ۱۲ سرخ ۱۲	.

شرح مصرعہ اوّل برگ تنبول سانچی یعنی دساوری کا جسمیں کل مصالحہ پڑا ہو عرق نکالکر اکیس بار
پترہا ہے مس کو گرم کرکے اول اوس پیک میں سرد کرے اور ساتویں بار عرق یا پیک اوسکی بدل دیا
کرے مس کا وزن ایک بہلولی ہو۔

شرح مصرعہ ثانی اوسکے بعد لاہ یعنی لاکہ جسکو چپڑہ کہتے ہیں اور لوہ دونوں کو سیر سیر بھر لیکر علیحدہ
علیحدہ پیسکر ایک ایک ماشہ کی ٹکیاں بنائے اور نوبت بہ نوبت ان ٹکیوں کو پگھلتی ہوئی مس پر
چھوڑتا جائے جس میں کل ٹکیاں جل جاویں اور مس لعل رمانی کی طرح سرخ ہو جاوے

	رُکہن گجنہ کرکنک اوپاؤ رکن ۱۲ نقرہ ۱۲		دُرد سینچہرلی مرد ملاؤ شنگرف ۱۲	

شرح مصرعہ سوم بعدہ شنگرف ہنساگ کو یعنی جو مثل ہنس کے بیر کے سرخ ہو ایک سو بیس[۱۲]
مرتبہ زقوم تدہارہ کے دودھ میں پٹ دے اور مس مذکورۂ بالا کو آگ میں گرم کرکے عرق بوٹی
تیلنی میں بجھاوے جسمیں پترہا ہے مس ریزہ ریزہ ہو جاویں بعدہ شنگرف مصفا مذکورۂ بالا میں
اوسکو ملاکر شیرۂ زقوم تدہارہ میں کھرل کرکے بوتہ میں رکھکر بارہ پہر تک آتش بطریق گجپٹ کے دیوے۔

شرح مصرعہ چہارم بعد ٹھنڈا ہو جانے کے نکالے اور چہارم حبہ اس اکسیر کا لیکر تولہ بھر نقرہ
میں طرح کرے بفضلہ تعالیٰ شمس ہو جائیگا۔

دوسری ساکھی اکسیر طلا

	سُوَر سُونہ چر سُوَر اگہائی طلا ۱۲		ایک چنچل دس گندہک کہائی سیماب ۱۲ دس حصہ ۱۲	

ف۔ ایک تولہ سیماب مصفا متفق العمل میں دس تولہ گندہک نرم آگ میں بذریعہ انیشا جنتر کے
گندہک پلا دے گندہک پلانے کی ترکیب حضرت شیخ حمید الدین ناگوری نے آخر فصل چہارم
حصہ اول میں بیان کی ہے اول ایک ماشہ گندہک سے پلانا شروع کرے۔

[illegible]

ملکی ہیرا کا ایکسو بیس پٹ شیر تدہارہ دیکر اسکے بعد شیر درخت آک میں کھرل کرکے بارہ پہر کرسی کی آگ دے سادہ پہر ایک حصہ
لیکر مس حصہ قمر پر طرح کرے طلا ہو جاویگا۔ اور چار حصہ لیکر آٹھ تولہ بھر قلعی پر طرح کرے نقرہ ہو جاویگا۔ ۱۲ مترجم

سنا اوسکے بعد سیماب مذکور میں ایک تولہ طلا ملا دے یعنی دھوپ میں ترشی ڈالکر سیماب میں اوراق طلا کے سحق کرے تا کہ تولہ بھر اوراق طلا کے حل جاویں۔

شوجھل ناگا مونہہ لیتی سیماب ١٢ سرب ١٢	بھر ناگ ابرک ست ڈلنی طلق سیاہ ١٢

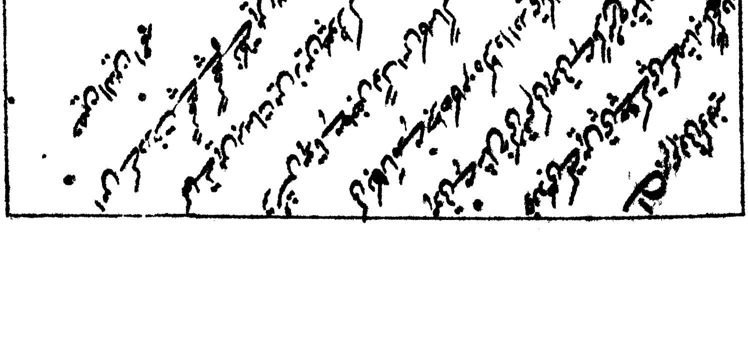
سے بعد اوسکے وس دو چند سیماب میں یک چند سرب مصفا چہلبند کرے یعنی طرح کرے اور سرب مصفا یہ ہے کہ جسکو اکیس بار عرق ہنیگی کلان میں اور اکیس بار شیرۂ کھجور میں اور اکیس بار شیرۂ املی میں گسم کرکے بجھا ہو۔ سٹ بعد اوسکے سیماب اور سرب یکجا شدہ میں بجری ابرک سیاہ جو نرم ہوا ور اگر سخت ہو تو سوہن کرے چہارم حصہ وزن سیماب سے لیکر داخل کرے اور اوسکو گداز کرے یعنی بجری ابرک کے سرب سے نصف ہو بعد اوسکے سرب اور سیماب اور بجری ابرک سیاہ معمولہ کو کھرل آہنی میں ڈال کر

مات نینگ برہم بوٹی لیجے لیموں بجورہ ١٢	ساٹھ بہر لگ چوآ دیجے

شیرۂ لیموں بجورا میں اور شیرۂ برہم بوٹی میں جسکی شاخ سرخ اور بیج تلخ ہوتی ہے ایک پہر تک سحق کرے بعدہ اینٹ میں گڈھا مثل ڈکھلی کے بناکر آتش نرم میں پندرہ دن تک ہر روز چار چار پہر تک کل ساٹھ پہر دونوں شیرہ میں چوپہ دے یعنی دن بھر چویہ دیا کرے اور رات کو موقوف کیا کرے۔

بن سراہ نو ہتی بھرے خوک صحرائی ١٢	سیر سنو آیتن رتی پرے مس ١٢

سلا بعدہ خون خوک صحرائی میں سحق کرکے ایک ایک حبہ یعنی رتی رتی بھر کی گولی باندھ لے۔
سلا بعدہ ایک حبہ لے کر سیر بھر تانبے میں طرح دے طلای ہیژدہ عیار ہو جائیگا یعنی ایسا کھرا ہو جائیگا کہ جب تک اوسمیں چہارم حصہ نقرہ داخل نہ کرے قابل فروخت نہیں ہو سکتا



تیسری ساکھی اکسیر طلا

پہلا نٹا ایک سہس دو ئی	شیو کی ناری کر سے سو ئی

۱۳ بادنجان پختہ بارہ سو عدد لے۔

۱۴ اور گندہک آتولہ سارا ایک بہلولی کپڑے میں پوٹلی باندہ کر ایک ایک بادنجان میں بہرتہ کرے جب خود بخود بیگن سرد ہوجائے تو دوسرے بیگن میں ڈالے لیکن گندہک پیکر پوٹلی مین باندھے بلکہ اوسکی ڈلی کو پوٹلی مین باندھکر بارہ سو بیگن میں بہلبہلایا کرے جسمیں گندہک قائم ہوجاوے اور بیگن پر کپڑ مٹی بھی کر دیا کرے۔

تن کی تہمت چیندا ہو ئی	ایک رتی منہ سو رج ہو ئی

۱۵ ایک حبہ اس گندہک کا ایک تولہ مس میں طرح کرے طلای ہشت عیار ہو جائے۔

۱۶ اور اگر ایک حبہ کو تولہ بھر قمر میں طرح دے طلای کامل العیار یعنی بارہ بان کا ہو جائے گا۔

چوتھی ساکھی اصلاح سنڈہ میں (اکسیر طلا)

سو انر مل جیوت نا گا (مس مصفا — سرب ۱۲)	اتبہر چیچل کی سنگ لا گا

۱۷ مس مصفا جس کو لاکھ اور لودہ سے بموجب طریقہ مندرجہ ساکھی اول سرخ کیا ہو۔ اور سیسہ یعنی سرب جس کو کہ اکیس بار عرق ہینگی کلان اور شیرہ املی میں جدا جدا گداز کر کے سرد کیا ہو دونوں کو مساوی الوزن لے کر اکٹھا پگھلاوے۔

[illegible]

۲ اور وزن متناسب میں کمی ہوتی ہو اگر قائم کے ذریعے سے بہلے مذکورہ کا رنگ چاندی میں ہو جہ ہو وہ اعتدال پر آجاتا ہے لہذا وزن متناسب اور رنگ طلا کا بھی پیدا ہوجاتا ہے ۱۲ مترجم

۱۸ بعد اوسکے سیماب قائم جو شدہ ہو یعنی اجساد میں داخل ہوسکے برادہ کرکے اوس میں دونوں دھاتوں کو پگھلاتے وقت ڈالتا جاوے جس میں تینوں یکذات ہوجاویں لیکن سب پھلکیاں نہیں گی۔

۱۹ ڈہیرا چلی دس ہردا کہر سا (شنگرف ۱۲ — ہلدی ۱۲)	۲۰ ایک کنجار کمن دس ماسا (حبہ ۱۲ — نقرہ — دس ماشہ)

۱۹ بعد ہ شنگرف جسکو ایکمن شیرہ کٹائی خورد میں ڈولجنتر کیا ہو خواہ وہ آگ پر ثابت رہے یا نہ رہے چاروں اجزاء مساوی الوزن ملاکر شیرہ بیخ زردچوب خام میں چار پہر تک کھرل کرے اوسکے بعد گھریہ میں رکھکر چار پہر تک آتش بطور گجپٹ کے دے تیار ہوجائیگا۔

۲۰ بعدہ ایک حبہ اکسیر ہذا کا دس ماشہ نقرہ میں چرخ دے طلا دہ عیار ہوجاوے گا۔

پانچویں ساکھی (اکسیر طلا)

۲۱ کوہیر پانچ تیل میں لیجے (جست پانچ سیر)	۲۲ چیچل ہرتا کھل منہ کیجے (ہرتال)

۲۱ جست چار یا پانچ سیر پگھلاکر روغن کنجد میں اسی مرتبہ بجھاوے جسقدر باقی رہ جاوے اوس میں سے اٹھائیس بہلولی یعنی یک سیر بوزن حک ملیکر اوسکی پتر بناوے۔

۲۲ بعدہ سیماب مصفا نو درم اور مصفا سے یہ مراد ہے کہ اینٹ میں اوکھلی نما گڈھا کرکے سیماب اوس میں ڈالے اور آٹھ پہر تک عرق کو یا ادرکن کا چویہ دے۔

۲۳ نبوادی شور امنہ جار و (لیموں — شورہ ۱۲)	۲۴ شوواکنجن کرادتار و (رس ۱۲)

۲۳ سیماب مذکور نو درم اور ہرتال یکپاؤ دونوں کو عرق لیموں کاغذی میں چار پہر تک کھرل کرکے جست کے پتروں پر لیپ کرکے خشک کرے اور کیچی جنتر میں سکورے کے اندر

[illegible]

شورہ قلمی کو تہ بتہ اون تہوں پر بچھاوے اگرچہ شورہ قلمی کا وزن نہیں ہے لیکن اسقدر ہونا چاہیئے کہ سکورہ مذکور میں تہ بہ تہ ہوجاویں بعد اسکے دوسرا سکورا اوپر ڈھانک کر نمک شور اور میتھی اور تخم پیاز و قند لاہوری اور درخت بڑ کا دودھ ان اجزاء کی مہر کرکے اوپر سے ریگ بھر کر پانچ دن رات آگ دے اوّل دھیمی آنچ کرے بعدہ رفتہ رفتہ تیز کرتا جاوے جب خوب سرد ہو جاوے نکال لے اکسیر ہو جاوے گی ۲۴ بعدہ ایک تولہ مس پر طرح کرے طلائے مہری ہو جاوے گا۔

چھٹی ساکھی اکسیر طلا

	تیلی کہنپر کہیر کرے	کدلی اپارک ستہرے	

۲۵ جست سنگ بصری کہ جس کو اکیس بار پگھلا کر شیرہ زقوم میں اور سات مرتبہ پگھلا کر تیل اکول میں اور اسی تبہ پگھلا کر روغن کنجد میں سرد کیا ہو لیکر سوا بھاولی بھر کی کٹوری بنائے مگر بہت بڑی اور باریک ہو۔ ۲۶ بعدہ یکتولہ گندھک معول مصفا اور ایکتولہ سیماب مصفا جس میں بارہ پہر تک چیل کنبہی کا دیا گیا ہو کجلی کرکے خیرہ گھیکوار میں سحق کرے اور کٹوری کے اندر لیپ کرے پھر آدھ پاؤ نمک چڑ چڑہ کٹوری کے اندر پر کرکے ہانڈی میں اوندھا شل کیچی جنتر کے رکھے اور اوپر سے اسیقدر کھاری نمک کٹوری پر ڈالکے پھر اوسپر پیالیا مٹی کی کہ یہ اوندھی کٹوری مذکور پر ڈھانک کر مہر لگا دے۔ مہر کا بیان پانچویں ساکھی میں ہوا ہے۔ اور شیخ سلیمان منڈوی نے بھی اپنے حصّہ میں کیا ہے۔ اوسکے اوپر ریگ دریائی پر کرے اور چولھے پر رکھدے۔

۲۷ آٹھ پہر منہ جوگ اوتارو	۲۸ کپڑ پہور سوانس تارو (مس ۱۲)

نمبر ۲۷ اور آٹھ پہر تک آنچ کرے مگر رفتہ رفتہ تیز آنچ کرے جب خوب سرد ہوجاے نکال لے۔
نمبر ۲۸ کٹوری مذکور چونہ ہوجائے گی بعدہ ایک حبہ ایک تولہ مس پر چرخ دے طلا ہوجائے گا۔

ساتویں ساکھی اکسیر طلا

۲۹ سوامس مواجیوت ناگا (مس کشتہ، سرب زندہ ۱۲)	۳۰ چپل تین مل تپت بھاگا

نمبر ۲۹ مس کو ہموزن گندھک سے کشتہ کرنے اور سرب کو منیل سے کشتہ کرکے پھر زندہ کرے اور آگ میں پگھلا کر شیرہ ہینگی اور شیرہ املی میں بجھاوے اور سیماب بستہ کو جو قائم النار ہو سوہن کرکے ہموزن سرب کے ساتھ چہلبند کرے یعنی بندتاؤ دے۔
نمبر ۳۰ سیماب بستہ وہ ہے جو اجساد میں نہ داخل ہوسکے بعدہ گھریہ میں نرم پٹ دے یعنی دھیمی آنچ کرے تاکہ کل منجمد ہوجائے۔

۳۱ دیر دمرد ہو ہر دکپاسی (شنگرف ۱۲، ہلدی ۱۲، کپاسی ۱۲)	۳۲ برائی کہنہ رکمن سوس ماشی (نقرہ ۱۲)

نمبر ۳۱ اس کے بعد شنگرف جس کو دو پہر تک شیرہ زرد چوب خام میں ڈولجنتر کیا ہو اور اکیس پٹ شیرہ مذکور سے دھوپ میں سحق کیا ہو بعد اسکے اکیس بار شیرہ کپاسی میں دھوپ میں پٹ دے بعدہ مس کشتہ اور سرب چہلبند کو شنگرف معمول مساوی الوزن میں یکجا کرکے نوبت بہ نوبت اول شیرۂ زرد چوب مذکورہ بعدہ شیرۂ کپاسی میں اکیس پٹ ہر ایک کے عرق سے دھوپ میں سحق کرکے آتش یعنی اگن پٹ دے۔

ﮧ صرف سحق کرنا ہے ۱۲ مترجم

۳۲۔ یہ ایک رتی لے کر دس ماشہ نقرہ میں تاؤ دے شمس دہ عیار ہو جائے گا۔ کپاسی ایک بوٹی کا نام ہے جو تالاب میں بصورت کپاس کے ہوتی ہے لیکن اوسمیں سوئی نہیں پیدا ہوتی۔

آٹھویں ساکھی (اکسیر اعظم طلا)

۳۳ تو رس گندہک مو رس پارا	رس سنجہ پنچ ناگ سنچارا

۳۳ جس عورت کے بچہ نہ ہوا ہو اوسکا خون حیض لا کر اوس خون میں اکیس پٹ گندہک کو کھرل کرے اور جو مرد کہ اول بلوغ کو پہنچا ہو اوس کی منی اگر مل سکے تو بہتر ہے ورنہ اوس مرد کی منی جس کے صلب سے کوئی اولاد نہ ہوئی ہو لے کر اوس کی منی میں سیماب کو اکیس پٹ سحق کر کے گندہک مساوی کے ساتھ ملا کر کھرل کر کے کجلی کرے۔

۳۴ بعدہ سنبل سرخ کو عرق بیعل سجورہ میں سحق کر کے تیز ہاے سرب میں لیپ کر کے بذریعہ گجپٹ کے کشتہ کر کے تینوں اجزاء کو مساوی الوزن لیکر پانی میں اکٹھا سحق کرے۔

۳۵ پیر تیر جلہ اور چوپتی	چونسٹھ تولہ ایکی رتی

۳۵ جب تینوں یکذات ہو جاویں تو چونسٹھ پٹ شیرہ زقوم مثلث یعنی سیہنڈ تمہارہ میں دھوپ میں کھرل کرے بعدہ دھوپ ہی میں شیرہ جل کنبھی سے اکیس پٹ دے پھر شیرہ چوپتی سے جو پانی میں نہ ہو بلکہ خشکی میں تالاب یا دریا کے کنارہ ہوئے کر تین سو پٹ دھوپ میں دے اکسیر اعظم ہو جاوے گی۔

۳۶ بعدہ چونسٹھ تولہ مس خواہ نقرہ پر ایک حبہ تاؤ دے دہ طلاے کامل العیار ہو جائیگا۔

[illegible]

نویں ساکھی (اکسیر طلا) کہ تمام اجساد پر طرح ہو سکتی ہے

ناگ بھاگ دس کا گا بارہ (سرب ۱۲ سیماب بھی)	کہیت سنگا تیہوا ٹھارہ (سنگ بصری ۱۸ مس ۱۲)

۳۷ اول منیسل کو عرق لیموں بجورہ میں سحق کرکے دس تولہ سرب میں لیپ کرکے اوسکو کشتہ کرے لیکن اوّل سرب مذکور کو شیرۂ ہنسگی و املی میں اکیس بار مصفا کرلے۔ اور سیماب جو شنگرف سے نکالا گیا ہو بارہ تولہ لیکر عرق کشائی خورد میں تین روز تک ڈولجنتر کرے۔

۳۸ بعدہ سنگ بصری جو چار پانچ برس کی پرانے گڑ میں کھرل کیا گیا ہو اور پھر تین بوتہ میں اوسکو اوپر نیچے تہ کف دریا کی رکھ کر چار پہر تک بوتہ کو آگ دی گئی ہو اٹھارہ تولہ لے اور مس جو لودہ اور لاکھ سے مصفا کیا گیا ہو اور گندھک سے کشتہ کیا گیا ہو اٹھارہ تولہ لے۔

چھل کھل کے راشد کمارِی	چہار بئیں تولہ زنارِی

۳۹ ان سب اجزاء کو لیکر اوّل سیماب مصفا اور سرب مصفا کو باہم چہلبند کرے بعدہ اوسمیں سنگ بصری مذکور اور مس کا چونہ ملاکر بیس پہر تک خون حیض میں سحق کرے خون حیض اوس عورت کا ہو جس کے بچہ نہ ہوا ہو بعدہ بوتہ میں رکھکر بارہ پہر تک آتش بطریق گجپٹ کے دے

۴۰ بعد اوسکے نکالکر اوس خاک یعنی اکسیر کو ایک حبہ لیکر ہر اجساد اور نقرہ ایکتولہ پر طرح دے شمس ہو جائیگا فقط

دسویں ساکھی (اکسیر اعظم طلا)

لوہ ذہ لاہ سو دھو ہر یار را (پھٹکری لودہ ۱۲ پارس ۱۲)	ستین ناز تین لیہ سنگھا را (گندھک ۱۲)

[illegible]

سنہ ۴۱ لاکھا بدرد بوزن ایک ایک سیر پیس کر کاغذ میں ٹکیہ ایک ایک ماشہ کی بنا کر رکھے اور دو تولہ مس کو بوتہ آہنگران میں رکھ کر گداز کرے جب مس سرخ ہو جائے ایک ایک ترہ اول لاکھ کا بعدہ بدرد کا نوبت بہ نوبت اوپر ڈالتا جائے کہ تمام لاکھ اور بدرد اس مس پر جل جاوے۔

سنہ ۴۲ بعدہ مس کو تپا کر گندھک سے قہر ہائے مس کو دس پندرہ بار لیپ کر کے خشک کرے بعدہ کچی جنتر میں بارہ پہر آگ دیکر کشتہ کرے بعد اوسکے کلس یعنی خاکستر مس کو نوشادر سے صاف کرے اور کیمیا چی تلخ اور سنبدال زرد میں سات سات پٹ دھوپ میں یکجا کر کے دے بعدہ ایک ہفتہ اوس میں شیرۂ لیموں ڈال کر دھوپ میں رکھے جب شیرہ کم ہونے لگے دوسرا ڈالدے

	رُکمن کنیک بہوت انگوارِی		اَیکت تہک ناگا تہون ستارِی

سنہ ۴۳ بعدہ کلس مس کے ہموزن شنگرف معمول لے شنگرف معمول یہ ہے کہ اوسکو بارہ پہر شیرہ کنائی خورد میں ڈولجنتر کر لیا ہو اور منبیل معمول سے یہ مراد ہے کہ اوسکو شیرہ گل آکھ میں جل پٹ دیا ہو اور گندھک مصفا وہ ہے کہ جو سات گداز شیرہ ملسن میں دیا گیا ہو بعد ازاں پھٹکری زرد اگر مل سکے تو بہتر ہے ورنہ کسیس زرد اور نوشادر ان چھئوں اجزاء کو برابر برابر باہم ملا کر سات پٹ عرق لیموں ترش میں سحق کرے اور سر بستہ تپروں پر جو پہلے سے بنی ہوئی رکھی ہیں لیپ کر کے نرم آگ کے پٹ دے جسمیں خاک ہو جائے بعدہ ہموزن خاک مذکور کے تمام اجزاء بجز منبیل کے ملا کر سحق بلیغ عرق لیموں میں کرے اور تپرہائے آہن خام پر لیپ کر کے پٹ آگ تیز میں دے جس میں خاک ہو جاوے۔

سنہ ۴۴ بعدہ چوتھے چوتھے پٹ ٹھیکوار اور ترشی لیموں سے دھوپ میں دیکر خشک کرے کہ عمل پورا ہو گیا بعدہ ایک حصہ سے کہ تیس حصہ نقرہ پر تاؤ دے شمس ہو جاویگا۔ ف

[illegible]

گیارہویں ساکھی اکسیر الاکسیر طلا

کومل ہجری سکت کریجے	کنک بجر مل شوکر لیجے

۴۵ ہجری یا برک نرم کی نکالکر اوس کا چوتھائی طلا اوس میں ملا کر کھرل بنا دے۔

۴۶ اسی طرح ہجری مذکور میں چہارم حصہ طلا ملا کر دستہ کھرل مذکور کا درست کرے جب برسات آوے موم یا روغن گاؤ بھر کر اوسمیں رکھ چھوڑے کر ایسا ہی قانون ہے۔

شتورس سدہ کھلوس مولی	کنک پتر سون با نجت سولی

۴۷ اوس کھرل اور دستہ میں آٹھ پہر سیماب مصفا کو مولی کے پانی میں سحق کرے اور آٹھ پہر تیزاب خشک ماءخالد یعنی شورہ اور شراب دو آتشہ میں۔

۴۸ لیکن چہارم حصہ ورق طلا ڈال کر سحق کرے سیماب غلیظ ہو جاوے گا۔

سکت رانڈ کی ناگ سماوا	جاگ میں سوا آرہی نپاوا

۴۹ اوسکو دو صدف کلان تازہ میں گل حکمت کرے اور سوکھا کر بارہ پہر تک آتش بطریق گمپٹ کے دے جب بالکل سرد ہو جاوے تب نکالے بعد پختہ ہو جاینگے ایکماشہ لیکر ایکتولہ سرب میں چرخ دے وہ شکنان ہو جائیگا اوس شکنان کو یک ماشہ دوسرے سرب تولہ بھر پر تاؤ دے قائم ہو جائیگا یعنی نرم ہو جائیگا باقی نہ ہوگا۔

۵۰ اس کا ایک حصہ لے کر اسی تو امس پر طرح کرے شمس ہو جائے گا۔

ساکھی مذکورہ بالا ترجمہ قول امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا ہے اور مفروضہ مذکور بھی بجنسہ ساکھی مندرجہ اصل کتاب میں درج ہے۔

[illegible]

خُذِ النُّوشَادِرَ وَالطَّلَقَ وَشَیْئًا یُشْبِہُ الْبَرْقَ اِذَا کَدَّرْتَ فِی السَّحْقِ مَلَکْتَ الْغَرْبَ وَالشَّرْقَ یعنی سیماب اور ابرک اور طلا کو یکجا کھرل کرے جب کثرت سحق سے گاڑھا پن آجائے تو مالک شرق اور غرب کا ہو جائے گا۔ یا خُذِ النُّوشَادِرَ وَالطَّلَقَ وَالذَّہَبَ وَسَحِّقْ فِی لُبِّ الْکَوَا مُدَّۃَ سِتَّۃِ شُہُرٍ یا چھ مہینہ تک ٹپچھ گھیکوار میں کھرل کر کے شیشی میں رکھ کر بالو جنتر میں چار پہر آنچ دے۔ شے مشابہ برق سے طلا مراد ہے لیکن کھرل بترکیب مذکورہ بالا بنانا چاہیے۔

بارہویں۱۲ ساکھی (حملان طلا یعنی جوڑا)

۵۱ تیّا ماچھک شتو کی نارِی (زہرہ ماہی۔ رہو۔ گندھک ۱۲)	۵۲ آگھہ کپاس چھیرا ہاری

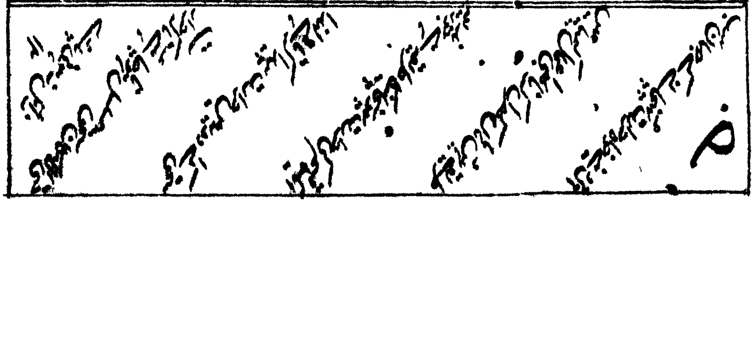
۵۱ گندھک کو زہرۂ ماہی روہو میں اکیس پٹ کھرل کرے اگرچہ سات پٹ میں بھی کام چل جاتا ہے۔

۵۲ بعدہ پنبہ آگھہ اور پنبہ نرمہ دونوں کو ملا کر پھاہہ بنا دے اور شیر گوسفند سیاہ میں یا دوسرے رنگ کی بکری کے دودھ میں سات پٹ دے۔

۵۳ دُو ہُمَن کی گُون دیپک مارون (ہر دو ۱۲ پیہ چراغ ۱۲)	۵۴ رکمن کنچن منہ نستارون (نقرہ ۱۲)

۵۳ اوس گندھک کو پنبہ مذکور میں لپیٹ کر مثل فتیلہ کے بنا کر جلا دے روغن کثیر ٹپکیگا اوسکو لیکر ورق نقرہ پر ملے۔

۵۴ اس نقرہ کو جو سیاہ رنگ کی ہو جاوے گی طلا کے ساتھ برابر حملان کر کے بوتہ میں رکھ کر تاو دے طلائے نمبر اول ہو جائے گا۔



تیرھویں ساکھی حملان طلا یعنی جوڑا

پنچ لون اور آٹھون کھار — بیس لوک جو کانچی داز

۵۵ (۱) نمک سانبھر (۲) نمک سیندھا (۳) نمک سونچر (۴) نمک کھاری (۵) نمک پالکا۔ یہ پانچ نمک ہوئے اور (۱) کھار بندال کا وسکو کسرائن کہتے ہیں (۲) کھار چرچٹہ جس کو چرچٹہ کہتے ہیں (۳) کھار چولائی (۴) کھار تونبڑی تلخ (۵) کھار پلول مع بیخ وبرگ کے جلاوے اور کھار نکلے (۶) کھار کیلہ (۷) کھار پیپل (۸) کھار درخت ارجنہ یا کھار گلور آیہ آٹھ کھار ہوئے۔

۵۶ پانچوں نمک اور آٹھوں کھار کو برابر پیسے اور کانچی میں ڈالے بعدہ مس کو آگ میں گرم کرکے اوس کو جوکی کانچی مذکور میں سرد کرے۔

سُو آنجھا واچیند اتہا — ستم کنچن نی لا دی نہا

۵۷ جو مس کہ بجھانے میں جدا ہو کر اوس میں گر پڑے لیکر اوس سے سہ چند نقرہ میں ملا کر گداز کرے کھوٹا سونا ہوگا۔

۵۸ اس طلای ناقص کے برابر طلائے خالص ملا کر تاؤ دے کل کندن ہو جائے گا۔

چودھویں ساکھی اکسیر طلا

کرہاری بہتی مت پوری — کیسو نہیں انگت پت گوری

۵۹ کرہاری ایک بوٹی کا نام ہے جس کی پتی تل یا بانس کی پتیوں کی طرح ہوتی ہے اور اوسکا پھول ناخن شیر خون آلودہ کی طرح ہوتا ہے اور نصف قد آدم درخت بلند ہوتا ہے اگر اس کی بیخ وبرگ کے عرق کو آکہ کے دودھ میں ملا کر سیماب کو سحق کرے اور کرہاری کی

[illegible]

جو پتی اوسکی کڑوی ہوتی ہے ۱۲ ۵۷ کانچی شیرہ [illegible] کہتے ہیں جو ایک غلہ سے بنائی جاتی ہے [illegible] جو کو زیادہ پانی میں اسقدر پکاوے

[illegible]

کیٹ کا بوتہ بنا کر اوس میں سیماب رکھ کر گل حکمت کر دے۔

۶۰ اور لیپ کر کے آگ دے تو دو تین عمل میں سیماب گاڑھا ہو جائیگا۔

گوڑ سی پٹ پن سنگ ملاؤ	سوہیں تی ہی مسو آمٹاؤ

۶۱ بعدہ سیماب کے ہموزن گندھک ملا کر دونوں کو شیر آکہ اور عرق کہاری مذکور سے کھرل کر کے بالو جنتر میں آنچ دے تیسری شیشی میں یعنی تین بار یہی عمل کرنے سے اکسیر ہو جاوے گی۔

۶۲ اور مس پر طرح کرنے سے طلا ہو جاوے گا۔

پندرہویں ساکھی (اکسیر طلا)

جلبی جلبی السی تلسی	انہہ بھینٹ شیوناری ہنسی

۶۳ جلبی ایک قسم کی بوٹی کا نام ہے جو پان کے درخت کی صورت کی ہوتی ہے اور ہمیشہ تر رہتی ہے اور یہ گھاس پہاڑوں میں بکثرت دستیاب ہوتی ہے جلبی کا درخت السی کے پیڑ کی طرح اور اوسکا پھول بھی برنگ گل السی کے پتی دار ہوتا ہے اور اسکے پھول پر روئیں اور پتیاں مہندی کی پتیوں کی طرح ہوتی ہیں السی مشہور ہے اسکو تیسی بھی کہتے ہیں تلسی معروف ہے مگر سیاہ پھول کی ہو۔

۶۴ چاروں بوٹیوں کے عرق میں سیماب اور گندھک ہموزن کجلی کر کے ہر گھاس کے شیرہ میں علیحدہ علیحدہ ایک ایک پہر تک کھرل کرے۔

ناہم جرن نر بمیت ناشی	سوآتا رست بھینٹ ہاشی

۶۵ پہلی مرتبہ شیشی میں رکھکر چار پہر آگ دے قائم ہو جاویگا اور سیماب اور گندھک باہم منعقد ہو جاویں گی اور وزن بدستور رہی رہیگا۔

[illegible]

ف۶۶ بعدہ یکتولہ مس یا نقرہ یا سرب میں یک حبہ اکسیر ہذا کو ملا دے شمس یعنی طلا ہو جاوے۔

سولھویں ساکھی اکسیر طلا جو برادہ آہن سے بنتی ہے

رَ اتَا ہَ مَا تَا ڑ بَا تَا رَ اتَا	مَا تَا رَ اتَا رَ اتَا مَا تَا

ف۶۷ شنگرف قلمی خاصہ پاؤ بھر شراب شمش قندی پانچ من میں ڈوبجتہ کرے۔ شراب شمش قندی سے یہ مراد ہے کہ اوّل ایک من قند سیاہ وزن حکمائے ۔ اوس میں پانی ڈال کر سڑاوے اور ایک بار شراب کشید کرے بعدہ اوس شراب میں پھر ایک من قند سیاہ ڈال کر جب جوش آوے دوبارہ اوس سے شراب کشید کرے پھر اوس میں قند سیاہ ڈالکر سڑاوے اسی طرح پانچ بار شراب کشید کرے اور اس شراب میں شنگرف مذکور کو ڈوبجتہ کرکے آنچ دے کہ کل شراب اوس میں خشک ہو جاوے ۔

ف۶۸ بعدہ لوہچون کو ایک سو تیس پٹ عرق گل اڈہل میں دھوپ میں سحق کرے بعدہ اوس شنگرف اور آہن کو ہموزن لے کو یکجا سحق کرے جب یکذات ہو جاویں دو سو پچاس پٹ شیر آگ میں اگر نہ مل سکے تو اوسکی بیخ و برگ کے عرق میں دہوپ میں سحق کرے اکسیر ہو جاوے بعدہ یک حبہ کو یک تولہ نقرہ پر طرح کرے طلائے دوازدہ عیار ہو جاوے ۔ ف

دِیجے پَانَ نَہ دِیجے بَانَ	نہ کیجے بَانَ نہ کیجے پَانَ ضائع

ف۶۹ اپنے دوست کو خیرات دے اور عزت کرے نہ یہ کہ آبرو ہاتھ سے دے مطلب یہ کہ ترکیب اکسیر محبت سے حاصل ہوتی ہے اور اہل دنیا کے سامنے اپنی عزت نہ گنوانا چاہئے ۔
ف۷۰ لوہے کو طلا کر کے اکسیر بنانا چاہئے اور اس کو ضائع نہ کرنا چاہئے۔

[illegible]

ستر ھویں ساکھی (اکسیر طلا)

ناگا نرمل کا گا یا گا ۔ راتا ست سبھا اک آگا

سرب ۱۲ سیماب ۱۲ شنگرف ۱۲

ملہ سرب کو پگھلا کر عرق ہنسگی کلاں میں اکیس بار اور عرق بیخ کھجور میں اکیس بار بجھاوے اور سیماب کو عرق جل پیپل یعنی بکتن اور گومہ اور شیرہ ناگ تلخ میں چار چار پہر کھرل کر کے اسی قدر چو یہ دیا ہو ہموزن لے کر دونوں کو چہلبند کرے ۔

ملہ اور شنگرف کو ایک پارہ پہر تک عرق کٹائی خورد میں ڈوبنتر کرے اور بارہ پہر شیرہ زقوم سے چو یہ دے ۔

کھیچر سودھا سدہ سلونا ۔ ارک پتا کینا مکھ لونا

سنگ بصری ۱۲ آکھ ۱۲

ملہ اور سنگ بصری کو اکیس بار کف دریا میں پہلے بوتہ معما میں تلے اور پر رکھکر کوئلہ کی آگ میں تاؤ دے نکلے اور کچھ کف دریا کو بوتہ پر بھی لیپ کرے بعدہ شنگرف اور اوس سنگ بصری کو ہموزن لیکر چہلبند کرے

ملہ اوس کے بعد چاروں کو ملا کر سوپٹ آکھ کے دودھ میں اور سوپٹ بکری کے پتہ میں اور سوپٹ شیرہ تھوہر گھیکوار میں دیکر اتنا کھرل کرے کہ خشک ہو جائے پھر بوتہ معما میں رکھ کر بیس پہر تک بطریق گجپٹ کے آگ دے ۔

روگ دلدہ او کھد سوئی ۔ سنا چند اسو رج ہوئی

اکسیر ۱۲ طلا ۱۲

ملہ جب خوب ٹھنڈا ہو جائے تو نکالے اگر گرم نکالیگا تو ناقص ہوگا کیونکہ ہر عمل جو گرم نکالا جاتا ہے ناقص ہوتا ہے خاص کر عمل سرب کہ یہ ہوا سے زندہ ہو جاتا ہے اسیواسطے سرب کو سرپ یا ناگ یعنی سانپ کہتے ہیں اور حیات سانپ کی ہوا سے ہے ۔

ملہ ایک حبہ ایک تولہ مس یا نقرہ میں چرخ دے زر ہو جائے ۔

[illegible]

اجزاء اور نسخہ یہ ہیں ۔ سرب ایکدام کلس مثل یکدام سیماب مصفا ایکدام گندھک مصفا دام منفسل مصفا ایکدام ۱۲ ۔

اٹھارھویں ساکھی (اکسیر طلا)

مُرتک سرب سوا مُرجھانا — چنچل شدہ درد ملکھ لانا

۷ سرب مُصفا کو تپر بنا دے اور منسیل کو شیرہ آکھ میں سحق کر کے اوس کے تپروں پر لیپ کرے اور کیچی جنتہ یا بوتہ معما میں بطریق گجپٹ کے آگ دے اور مس کو لودہ او رلاہ سے بطریق سابق مُصفا کر کے تپر بنا دے اور آب سجی میں اگنی کرے یعنی تپرہائے مس کو گرم کر کے آب سجی میں بجھاوے جو ریزہ ریزہ ہو کر جدا ہوے علیحدہ رکھے۔

۸ اور سیماب مُصفا کو آٹھ پہر جویہ عرق جل کنبی کا دے اور شنگرف کو چالیس زہرہ گوسپند میں نرم آگ میں پکا دے بعدہ چالیس بیگنوں میں بھرتہ کرے اوسکے بعد خاک سرب یک حصہ اور ریزہائے مس مذکور یک حصہ پارہ مذکور یک حصہ اور شنگرف یک حصہ۔

گندہک جا سلجی جل تپ لیریں — چند سور سونا سبھہ کریں

۹ چاروں اجزا کے برابر گندہک آنولہ سارلے اور اوسکو سات پٹ شیرہ لہسن میں دے اور گندہک کے مساوی الوزن سنکھیا سرخ مُصفا کو چالیس پٹ شیر گل اگست میں دیکر باہم خوب سحق کرے تاکہ یکذات ہو جاوے بعدہ شیرہ گھیکوار میں ایک پہر پٹ دے یعنی خمیر کر کے کڑاہی آہنی میں جل جنتر کرے یا جل جنتر معمولی کرے اور اوپر مہر مین مندرا یا بجر مندرا کرے اور بارہ پہر اگن پٹ یکساں میں آنچ دے۔

۱۰ بعد اوسکے ایک حبہ اس اکسیر کا لے کر ایک تولہ نقرہ پر طرح کرے طلا ہو جاوے۔

اونیسویں ساکھی۔ اکسیر طلا و فضہ

جو گی بہوگی ہو دھرم نا ہی — مانس مجہہ تر پٹ ہو کر آسی

۱ اول آٹھ پہر سیماب کو خشت پختہ میں کھرل کرے اور آٹھ پہر عرق جلکنبھی کا جو یہ دے بعدہ گوشت اسپ میں داخل کرکے اوس کو روغن ماہی میں ایک پہر تک ڈول جنتر عرقی میں آویزان کرکے پکاوے اوس کے بعد حلق ماہی زندہ میں ڈالے یعنی سو ہو مچھلی کو کھلا دے

۲ زندہ مچھلی کو کھلانے کے بعد اوسپر لیوہ مٹی کا لگا کر آٹھ پہر بطریق گجپٹ کے آگ دے بعدہ نکال لے

ستول ناگ ملی شیو جو لئی	بھیٹت چند اسوج ہوئی	

۳ اوسکے بعد منیل اور سیسہ کو جہلبند کرے اور سیماب اور منیل اور گندہک مساوی لیکر خوب پیسے اور شنگرف اوس میں داخل کرے اس صورت میں شنگرف قائم ہوجاتا ہے۔

۴ اس کو ایکتولہ نقرہ پر بقدر یک حبہ کے اکسیر بنا لیکر طرح کرے شمس ہوجاوے۔

جو کی امرت انجر سوئی	جگ منہ نگار ہئی گوئی

۵ اگر اوس سیماب میں نقرہ ملا دے اور شنگرف نہ ملا دے تو نقرہ شکنان ہوجاوے۔

۶ بعدہ نقرہ شکنان یک حبہ لیکر ایکتولہ قلعی پر چرخ دے فضہ ہوجائے۔

بیسویں ساکھی (اکسیر طلا)

ہر دی رسیا رس نگراتا	توہ آتش کس جلتن سماتا	رحمن

۷ زہر ہلدیہ اور سیماب ہموزن جس کو خون دل بُو میں تین دن تک کھرل کیا ہو گندہک مساوی میں ملا کر خون مذکور میں سحق کرے۔

۸ بعدہ بوتہ فولاد میں رکھکر گل حکمت کرکے کرسی کی آگ دے۔

رتن سوئی رسیائی ساتا	ایک رتی تے چندارا تا

[illegible]

۸۹ غرض اسی طرح اوس سیماب کو گندہک اور زہر ہلدیہ مساوی الوزن میں سات عمل کرے
اور ہر عمل میں زہر ہلدیہ مساوی ملا کر جوان دل مبز میں سحق کیا کرے جب سات عمل ہو چکیں۔
۹۰ تو ایک حبہ ایک تولہ نقرہ پر طرح کرے زر ہو جاوے۔

اکیسویں ساکھی۔ اکسیر فضہ

لوہا آسن منہ چنچل بسا
گوماں بدہنان گنتک دسا

۹۱ سیماب کو ظرف آہنی مثل کڑاہی یا پیالہ میں ڈالکر
۹۲ اول چویہ شیرہ گومہ کا دے بعدہ تین بدہنوں کا چویہ دے اول بدہنہ گومہ دوم بدہنہ زیرہ
آبی سوم بدہنہ شہدی اوس کے بعد چویہ کٹائی خورد کا دے ہر چویہ آٹھ آٹھ پہر تک لکڑی کی آگ دیوے

جل کنبھی چھن ٹکن کراسی
مدّہ بھوجن گر روگ بناسی

۹۳ اوس کے بعد عرق جل کنبھی اور عرق ٹکن کا ایک آٹھ آٹھ پہر چویہ دے۔
۹۴ اوس کے بعد زقوم یعنی سیہنڈ تدہارہ کا چویہ آٹھ پہر تک دے بعد اوسکے سم الفار پچاس
نان گندم میں پکا دے۔ پھر اوسکو سیماب مذکور میں سحق کرکے دونوں کو چربی میش یا چربی خوک
میں ڈول جنتر کرے جس میں سیماب چکر کھاکر منعقد ہو جاوے۔

مندہ کہار بھنتی شتو سوی
بنگا سنوار کمن ہووے

۹۵ بعدہ نقرہ ہموزن کو تیز کرکے ملاوے اور بارہ پہر تک بطور گجپٹ کے آگ دے۔
۹۶ پھر ایک حبہ کو تولہ بھر قلعی یا مس یا پرتا ڈوے نقرہ ہو جاوے اور اگر سیماب مذکور کو سم الفار

[illegible]

اور شہد ملانے نقرہ میں تا مودے اور اسی طرح خام کھاوے تو بہت نفع ہو اور تمام امراض ہمسر و زائل ہو جاویں

روغن گندھک

بائیسویں ساکھی ۔ اکسیر طلا

(۹۷) کر جارہ آنوہ اگیا بھوکھی | (۹۸) مچھ پتا بس کر جا سوکھی

۹۷ گندھک کو چنے کے برابر ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھوپ میں چونسٹھ پٹ شیرہ اگیا کی دے لیکن سحق کرنیکی ضرورت نہیں ایسی گندھک کو اگیا بھوکھی کہتے ہیں اگیا ایک قسم کی بوٹی ہے اکثر دھان کے کھیت اور پانی کے کنارہ اوگتی ہے اور بصورت برگ انار کے ہوتی ہے اوسمیں بو نمکین اور شور آتی ہے اور وہ لٹو کری کے علاوہ ہوتی ہے غرض یہ کہ شیرہ اگیا میں پٹ دے۔

۹۸ بعدہ زہرہ ماہی روہو میں سحق کر کے چودہ پٹ دھوپ میں دے۔

(۹۹) کانجی کرتھی باہمن کہارا | (۱۰۰) سینک ہتھی نرمل اوجیارا

۹۹ بعدہ گندھک یک حصہ میں نمک سنگ چہارم حصہ کرتی نصف حصہ ملا کر پوٹلی باندھے اور کانجی میں چار پہر تک ڈولجنتر غرقی کرے۔

۱۰۰ اسی طرح سات بار کانجی میں ڈولجنتر کر کے پکاوے۔

(۱۰۱) کانچھ اتنگن جنت بسئی | (۱۰۲) اگن دیئی نرمل رس مئی

۱۰۱ بعدہ شیشی آتشی میں ڈال کر موی سر آدمی سے دہن شیشی کا بند کر کے بطریق پتال جنتر کے روغن نکالے یعنی شیشی کو اوندھا کر دوسری شیشی سے لب بلب کر کے رکھے لیکن دوا والی شیشی کی گردن کو تغار میں سوراخ کرنکے باہر نکالکر دوسری شیشی کے منہ کو اوس سے ملا دے۔

۱۰۲ اور تغار کے اوپر تین دن تک آگ جلا دے بعد سرد ہونے کے نکالے اور تیل جو ٹپکے اسکو خالی شیشی سے نچوڑ لے۔

ایک رتی تے وال بہنجی
اگن ملکھی ہو رکمن رنجی

۱۰۳ ایک رتی روغن سے افلاس دور ہوجاتا ہے۔
۱۰۴ یعنی ایک تولا وراق نقرہ پر لیپ کر کے گداز کرے کل شمس ہوجاوے۔

تیسویں ساکھی - اکسیر طلا

جنوت ناگ جو پونا ڈسی
ناگ جنیٹ بس ناگا ہنسی

۱۰۵ اخراطین یعنی کیچوی جو شاخسانہ میں تین درات سیماب کو سحق کرے جس میں گولا بندھ جاوے۔
۱۰۶ بعدہ گل خراطین سے کھریہ بناوے اور سیسہ کو تہ بنا کر کیچوی اوپر نیچے تہ ول میں رکھ کر کھریہ کو معا بنا دے۔ اور آتش گجیٹ چار پہر تک دے اسی طرح سات عمل کرے۔

چھل بل گز مل بیپر آتا
کا چھ انچ دیجے دن ساتا

۱۰۷ بعدہ سیماب مذکورا ور سیسہ معمول سے جو زندہ رہ گیا ہو دونوں کو چہلبند کرے۔ اگر سیسہ کشتہ ہوگیا ہو تو اوسکو ماء الحیات سے زندہ کرے اجزاء ماء الحیات یہ ہیں روغن گاؤ اور شہد اور سہاگہ اور گوگل اور لاکھ بعد اوسکے منسل کو دھوپ میں عرق لیموں سے سحق کر کے ساتھ پٹ دے اور گندھک میں جس کو اکیس پٹ شیرہ لسن میں گداز کیا ہو لا کر باہم شیر زقوم مثلث میں دو پہر تک سحق کرے۔
۱۰۸ اور شیشی میں رکھ کر آنچ دے۔ اسی طرح سات دن تک سات شیشی ردو بدل کرے۔

چنچل تار ملی دو تہ انجی
ایک رتی تی والد بہنجی

۱۰۹ سیماب کو چہلبند کرنے سے اوسمیں مساوی الوزن طبق نقرہ ملا دے اوسکے بعد چہلبند کرے اور ایک حبہ کو طبق نقرہ میں لپیٹ کو ۱۱۰ الخیو لامس یا نقرہ پر چرخ دے شمس ہوجائے فقط

۴ تو چاندی پیدا ہوتی ہے اکسیر ہذا سے مس و نقرہ میں غوہی کی صفت پیدا ہوجاتی ہے اور رنگ و وزن طلا ہوجاتا ہے ۱۲

چوبیسویں ساکھی ۲۴ - اکسیر طلا

۱۱۱ اَتّ دِسن اَنکِی اِک دِسن دُوڑِی (سمت ۱۱) ۔ ۱۱۲ ہاڈ گوڈ دِسنی نیہو سُجھری (بیخ وبرگ وشاخ)

۱۱۱ جو غلہ ایک طرف سے چاک اور ایک طرف سے درست ہوتا ہے یعنی ایک رُخ سے دو علوم ہوتا ہے اور ایک جانب سے ایک دکھائی دیتا ہے۔ مراد گندم سبز سے ہے لیکر دیتے ۱۱۲ اوس کی بیخ وبرگ وشاخ کا شیرہ نکالے

۱۱۳ رَکت اُوٹ کِی سَبد نِگاسو ۔ ۱۱۴ چَند سُور دَھرتی پَر کاسو (قمر ۱۱ شمس ۱۲ زمین)

۱۱۴ شیرۂ گندم مذکور کو قرع انبیق میں ڈالے اور اوّل نرم آنچ کرے جس میں آب سفید نکلے۔ پھر تند اور تیز آنچ کرے جس میں زرد پانی نکلے۔ دیکھ ۱۱۴ آب سفید کو ماہتاب اور آب زرد کو آفتاب کہتے ہیں اور کلس یعنی کھو جڑ کو زمین کہتے ہیں۔ زمین کو جو برنگ سیاہ ہوگی آگ پر رکھ کر سفید کرلے۔ ف ۲

۱۱۵ دَھرتی چَند اسُور مِلاؤ ۔ ۱۱۶ دَھر دَہ بَاندہ سَبد سَیراؤ

۱۱۵ زمین یعنی کلس سفید تولہ بھر میں اول ماہ یعنی آب سفید سات تولہ بعدہ آفتاب یعنی زرد آب تین تولہ کو نرم آگ پر خشک کرے اور آنچ دیتے وقت سحق کرتا جائے۔
۱۱۶ اگر طرح ہوسکے بہتر ہے ورنہ اکیس بار حل و عقد کرے۔

۱۱۷ سِنگار ہُور کمن چوپتی ۔ ۱۱۸ جُگ جاگت ہوماتھی رَسی

۱۱۷ اگر صاحب نصیب ہے تو ایک حبہ لیکر ایکتولہ نقرہ میں طرح کرے زر ہو جاوے گا۔
۱۱۸ یہ عمل معمول ہے اور تجربہ مکرر ہو چکا ہے خوب سمجھ کر عمل کرے

[illegible]

پچیسویں۲۵ ساکھی۔ اکسیر اعظم طلا

جل ۱۱۹ پیل چنچل جو کھائے — ۱۲۰ ارن رکت جو سنبہہ اگہائے

۱۱۹ سیماب کو اٹھارہ دن رات یعنی ایک سو چالیس پہر برابر ظرف گلی یا اینٹا جنتر میں شیرۂ بکٹن جسکو جل پیل کہتے ہیں چوبے دے خواہ یکلخت یا رفتہ رفتہ۔ (نمبر ۱۲۰) بعدہ شیرہ لجالوے سرخ گل میں ایکسو چالیس پٹ دے سنگی پیالہ میں دہوپ میں ہر پٹ کو پہر بھر تک گھسے۔

استھر اجر ہو ۱۲۱ چور اسی — ۱۲۲ بید ہاک چنچل ہو سی اودا سی

۱۲۱ بعد اوسکے آب استھر زہر ۱۲۱ سنکھیہ میں سات پٹ آگ پر دے قائم ہو جاویگا۔ اگر یہ سیماب ایک حصہ لیکر چوراسی ۱۲۱ تولہ جس جسد پر منظور ہو طرح کرے ذہب ہو جاوے (نمبر ۱۲۲) یہ سیماب تمام اجساد کو طلا کر دیتا ہے اور خود جدا ہو جاتا ہے تین مرتبہ تک مگر چوتھی مرتبہ علیحدہ نہیں ہوتا اور اسمیں شامل ہو جاتا ہے

چھبیسویں۲۶ ساکھی۔ اکسیر طلا

۱۲۳ راتا بھگتا پی تر لو بن — ۱۲۴ ساتھی اک منت و سر کو بن

۱۲۳ شنگرف کو عرق زقوم تدہارہ میں ایک سو سات پٹ دے یعنی ایک پہر تک کھرل کرکے بادبجان میں بھرتہ کرے یہ ایک پٹ ہوا اسی طرح ایکسو سات پٹ دے۔

۱۲۴ لیکن شنگرف ہنپاگ نہایت نفیس و اعلیٰ ہو کر اسمیں ذرا میل بکساقت نہ ہو بلکہ اوسکو اول شیر ملکشائی میں دو پہر تک ڈوبجتر کر لیا ہو شنگرف ہنپاگ وہ ہے کہ ہنس کے پیر کی طرح سرخ رنگ ہو۔

[illegible]

۱۲۵ سُوَرا تا خنجل می سماتا	کنچن راچن ہاٹ پد ہاتا

۱۲۵ بعد ووسکے شنگرف مذکور سیماب پر طرح کرے اس طرح سے کہ یکتولہ سیماب اور یکتولہ طبق نقرہ کو باہم سحق کرے جب گاڑھا ہو جاوے اوس میں دو حبہ شنگرف طلا کر سحق کرے اور آتش کی سی میں گھریہ میں رکھکر چار پہر تک بطریق گھمٹ کے آگ دے لیکن گھریہ اندھا مونہ بند بوتہ ہو۔
۱۲۶ بفضل تعالے زر ہو جاوے گا۔

ستائیسویں ساکھی کا کام دہن یعنی کٹوری جس سے طلا و نقرہ بن سکتا ہے

۱۲۷ جلسی چور اچیتا کارا	[illegible] چوپی کت نیارا ۱۲۷

۱۲۷ جلسی۔ اس بوٹی کا ذکر اوپر ہو چکا ہے یہ بوٹی بصورت درخت السی کے ہوتی ہے اس کی پتیاں مہندی کی طرح اور پھول گل السی کی طرح ورق دار مدور مسکہ دار ہوتا ہے کثیر الوجود ہے
چولائی جنگلی جس کو کھر چولائی کہتے ہیں اور اسی نام سے معروف ہے کثرت سے دستیاب ہوتی ہے چیتہ سیاہ بہت ہوتا ہے لجالو سرخ گل کمیاب ہے اور کاسنی و زرد گل بہت ہوتا ہے۔
تھوہ تلخ جنگلی بہت ملتا ہے اور کھر تھوہ کے نام سے مشہور ہے۔

۱۲۹ تر کھاوت نپوما بھر سات	ساتو سوکن کر نہ نبات

۱۲۹ ساتوں دھات یعنی (۱) مس (۲) قلعی (۳) جست (۴) نقرہ (۵) آہن (۶) طلا (۷) سرب میں سے جس کو چاہے پگھلا کر تین تین باران بوٹیوں کے شیرہ میں بجھاوے۔
۱۳۰ بعد اوسکے ساتوں کے علیحدہ علیحدہ کٹوری بناوے ہر ایک دھات کی کٹوری مطابق اپنے خاصہ ذاتی کے سیماب کو جو اوس میں بھرا جاتا ہے طلا خالص نقرہ کر دیتی ہے۔

۱۳۱ سُدّہ ہووی تی نور سا تھا	۱۳۰ اشٹ رنج والدہ نیا تھہ

۱۳۱ اور خود وزن کٹوری کا بدستور رہتا ہے (۱۳۲ یعنی کٹوری اگر سرب یا طلا یا آہن خام یا مس کی ہے تو سیماب طلا ہو جاویگا اور اگر جست یا فولاد یا قلعی کی ہے تو سیماب نقرہ ہو جائیگا۔ اگر اٹھوں نکات کو ملا کر ان بوٹیوں کے شیرہ میں گداز کر کے سرد کرے اور اوس سے کٹوری ہشت دہات کی بنائے تو اوسمیں سیماب خاکستر ہو جائیگا جو اوس خاک کو کہا دے ایکسال تک جوان رہے اگر جست پر طرح کیا جائے تو رنگ دیکر خود علیحدہ ہو جائے۔

اٹھائیسویں ساکھی۔ اکسیر اعظم طلا

کہ بندہ گیان ناتھ بروقت اسلام لانیکے اسی کو بنا کر ہمراہ لایا تھا۔

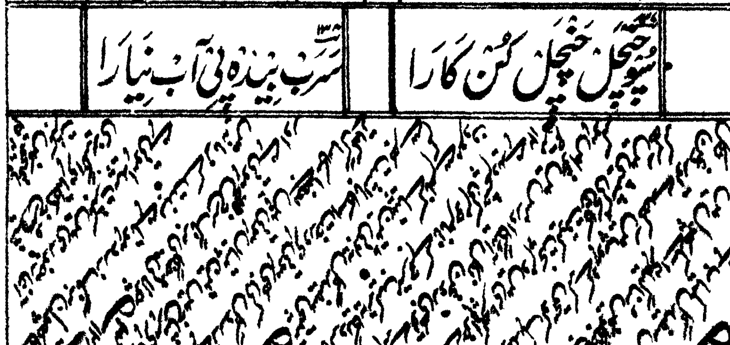
کشتی تینوں کورس پاؤنہ	چوسٹھ پٹ چنچل ہے دلاؤنہ

۱۳۳ پلاس سفید گل تیہی سفید گل بریارہ سفید گل۔ (۱۳۴ ان بوٹیوں کا عرق نکالکر بہ ترتیب مذکورۂ بالا تینوں کے عرقوں میں سیماب کو ایکسو چوسٹھ پٹ کنڈی آگ پر دے۔

راتا بستر پہن لجائی	چوسٹھ پٹ دے بن جرائی

۱۳۵ بعدہ شیرہ لجالوی سرخ گل جس کا شیرہ بھی سرخ ہوتا ہے لیکر ایک سو چوسٹھ پٹ دے۔ لیکن ہر پٹ کو دہوپ میں خشک کرے جب شیرہ خشک ہو جائے پھر شیرہ دے تاکہ کھرل کرتے کرتے خشک ہو جایا کرے (۱۳۶ بعد اوسکے ایکسو چوسٹھ پٹ عرق چولائی جنگلی برنگ سرخ بیل گ پر دے۔

سیو چنچل چنچل کن کارا	سرب بیندہ پی آب نیارا



ھ دیکھی گئی ہے ۱۲ مترجم

۱۳۷ مدہ سیماب اسی طرح لرزاں اور محلول رہتا ہے اور اسکا سندرس شمسی نام ہے اگر اس اکسیر اعظم میں سے ایک حبہ ہزار من اجساد میں خواہ کوئی جسد ہو تاؤ دے تو طلا کردے اور پھر خود علیحدہ ہو جاتا ہے۔ یہ عمل خاکسار گیان ناتھ کا جو کرابدا سعادتمند کے علم سے معروف ہے مجرب ہے اس سیماب کو ہمراہ لا کر داخل ہفت تن میں ہوا اور توفیق الٰہی سے اسلام قبول کیا یہ ترکیب اعظم الاعاظم معمول ہے اگر اسمیں سے ایک برنج کسی کو کھلاوے تو ہزار برس تک زندہ رہے اگرچہ یہ قول شرعاً و عقلاً خلاف قیاس ہے لیکن ہمیں شک نہیں۔ کیونکہ جسم میں خاصہ روح کا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور روح کو کبھی فنا نہیں ہے بقائے حق جل و علی شانہ سے اوسکی بقا ہے اور یہ جسم روحانی بوجہ جمعیت کے ہزار سالہ فانی ہو جاتا ہے۔ ف

اونتیسویں ساکھی۔ اکسیر طلا معمول و مکرر تجربہ ہوا ہے

لہسن کھا لو پربت جاے (۱۳۹)	مچھہ تپا تی تنبھو دہاے (۱۴۰)

۱۳۹ ایک سو آٹھ مرتبہ گندھک کو گداز کر کے شیرہ لسن میں ڈالے۔ (۱۴۰) اور ایک سو آٹھ مرتبہ زہرہ ماہی روہو میں سحق کر کے نگاہ رکھے۔

نبھم ناگ جو ناگہ ڈشی (۱۴۱) (خراطین ۱۲ سرب ۱۲)	نرمل رکتی کسون مل بسی (۱۴۲)

۱۴۱ بعد اوس کے سرب مصفا تیار کرے اور خراطین کو آب شیرہ گل اگست میں سحق کر کے سرب مذکور کے قرص پر لیپ کرے اور کیچی جنتر میں رکھکر چار پہر آگ دے سرب مذکور کشتہ ہو جاویگا۔ (۱۴۲) بعد اسکے شنگرف کو شیرہ امر بیل یعنی اکاس بون میں تین دن رات وجنتر کرے اور آتشی شیشی میں رکھکر کسی کی آگ پر بارہ پہر چو بہ دے۔ یعنی قطرہ قطرہ ٹپکاوے۔

[illegible]

۱۴۳ چاند بیل سن کا نچھ کی آنچا	۱۴۴ چند سور ہو جا توہ سیا نچا

۱۴۳ بعد اسکے تینوں اجزا کو یکجا کرکے شیرہ امرسل میں سحق کرے پھر شیشی میں گلحکمہ کرکے بالہ پر آنچ دے الیہ ہوجاوگی
۱۴۴ بعد اسکے وجبہ لیکر کشتہ نقرہ پر طرح دے زر خالص ہوجاوے عمل تحقیقی ہے بخطر کرے کچھ شک نہیں ہے۔

تیسویں ساکھی ۔ سیماب ابرک سیاہ سے آبسانی نکالنے کی ترکیب

۱۴۵ گگن سن بہی گو دو چرائی	۱۴۶ سو گو کانجی تال سمائی

۱۴۵ ابرک سیاہ سن جو آگ میں بیدم ہو چکی ہو لاکر و ہتاب کرے اور عرق زر و یعنی شیمہ میں تر کرے اور رکھے جسکے
نیچے نبید لیموں اسکی آنت میں ڈالے (۱۴۶) اور سرا آنت کر مضبوط باندھکر کانجی کہنہ یکسالہ خواہ سرکہ اعلی میں ڈالکر غرق کرے۔

۱۴۷ سنیچہ وتیے چوتھی بارا	۱۴۸ گگن در اوک ہوت نیارا

(۱۴۷) پھر ابرک کو تین بار شیرہ مذکوم یعنی سیہہڑ میں کھرل کرکے تین بار آنت میں ڈالکر سرکہ کے گھڑے میں غرق کر دے چار عمل سرکہ میں کرنے سے ابرک حل ہو جائیگی (شــ ۱۴۸) اور سیماب ابرک مذکور سے نکل آویگا لیکن یہ نسخہ اب تک عمل میں نہیں آیا امید حق سبحانہ تعالی کے کرم سے واثق ہے کہ سیماب نکل آوے گا۔

اکتیسویں ساکھی ۔ اکسیر طلا

۱۴۹ کرجا کو دیجے ترسولی	۱۵۰ با چھی دیجے انسن مولی

[illegible]

۱۴۹ اگر گندہک کو شیرۂ زقوم مثلث یعنی تدہارے میں اکتالیس پٹ دہوپ میں دے اگر گندہک سیر بہر ہو تو شیرہ چار سیر دے ۱۵۰ بعد اوسکے چالیس پٹ شیرۂ لسن میں گداز کرکے بجہاوے بعدہ مولی کے عرق میں پگہلا کر چند بار سرد کرے ان گدازوں میں جسقدر گندہک رہ جاوے اوسکو علیحدہ رکہے

۱۵۱ گنگ سہوج گنگہ تی بہوجا	۱۵۱ ناڑی کنوائی شیو کر پوجا

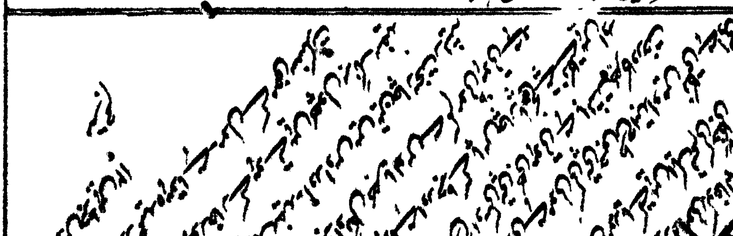
۱۵۱ بعد اوس کے سیماب مصفا کو لاکر سات پہر شیرۂ دہتورے میں چوپہ دے بعدہ طبق طلا چہارم حصہ سیماب کا لے کر سیماب میں پلا دے ۱۵۲ پہر گولی بنا کر پانچ پانچ پہر شیرہ ناگ تلخ اور کنوار کا چوپہ دے اور چوپہ آگ پر دیا جاوے۔

۱۵۳ سو کر جامل کہانہ تر سولی	۱۵۳ کاچہہ آنچ دے گورکہ مولی

۱۵۳ بعد سیماب اور گندہک مذکور ہموزن کجلی کرکے شیرۂ زقوم تدہارے میں کہرل کرے۔
۱۵۴ بعدہ شیشی آتشی میں ڈال کر گل حکمت کرکے بالو جنتر میں رکہکر چار پہر آگ دے جب سرد ہو جاوے شیشی توڑ کر دوائیں نکالکر چار پہر عرق گورکہ مولی میں سحق کرکے شیشی بالو جنتر میں آٹھ پہر تک آنچ دے لیکن پہلی مرتبہ سے ذرا آنچ تیز ہو پہر گورکہ مولی میں سولہ پہر سحق کرکے آگ دے سرخ ہم رنگ شنگرف کے ہو جائے گا۔

۱۵۵ ارن بہی چند امنہ بسئی	۱۵۶ تہہ کر جامل رکمن سئی

۱۵۵ جب بہت سرخ ہو جاوے اوس گندہک اور سیماب عقد شدہ کو ۱۵۶ ایکجہ لے کر یکتولہ نقرہ میں طرح دے شمس ہو جائے گا۔



۳۲ بتیسویں ساکھی موہوا کی ناگ یعنی تکمیل سرب معمولہ بند سعاتمند وشیخ سلیمان مندوی

۱۵۶ ایک ناگ دس سنگ کھائی	۱۵۷ ناگ پیٹ بسن لوکن ہنائی

۱۵۷ ایک سیر سرب اور دس سیر جست کو پگھلا کر یکذات کرے کل جست کو سرب کھا جاویگا۔ اور سرب اپنے وزن پر رہیگا دیکھو ۱۵۸ طریقہ یہ ہے کہ خراطین یعنی کینچوؤں کی مٹی کا بوتہ بناوے۔ اور اوس بوتہ میں سرب اور جست یکذات شدہ کو گداز کرے اور عرق کتن اور عرق دھتورہ کو ملا کر اوس میں بجھا دے جس میں کل جست سوخت ہو جاوے اور ہر گداز میں تازہ شیر بوٹیوں کا اور نیا بوتہ لیا کرے

۱۵۸ اکبت امر سونا گکا ہوئی زندہ پیا ہووے سرب ۱۲	۱۵۹ اس بید ہی ناکا سوئی

۱۵۹ اگر سرب کشتہ ہو جاوے تو اوسکو پہلے دوا حیات سے زندہ کرے اگر زندہ نہ ہو دور کرے اور جو زندہ ہوا اوسکو سرب زندہ ناگور میں داخل کردے۔ جب سرب اپنے وزن پر یعنی سیر بھر رہ جاوے۔ گھریہ میں ڈالکر گداز کیا رہے اور شیرہ بوٹیوں کا گور کا دیتا رہے یہانتک کہ سرب مذکور آدھ سیر باقی رہ جائیگا اس سرب کو اکہی ناگ یا اکب ناگ کہتے ہیں۔

۱۶۰ بعد اوس کے جس گھریہ میں اس سرب کو پگھلا کر نکال لیگا اور پھر اوسی گھریہ میں مس کو گداز کرے گا مس مذکور طلا ہو جائیگا۔ اور سرب ہمیشہ اپنے وزن پر رہیگا کم کبھی نہ ہوگا اور یہ اثر اوس سے کبھی نہ جائیگا یہ عمل معمول و آزمودہ ہے۔

یہ اکسیر معمول حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعید کی ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے

۳۳ تینتسویں ساکھی۔ اکسیر اعظم نقرہ جو دختر ہفت سالہ کے پیشاب و پائخانہ سے بنائی جاتی ہے

[illegible]

۱۶۱ پرہ میدا گیہوا نڈ الیہو	۱۶۲ شوبھوجن کنیاں کودیہو

۱۶۱ شہد دستان اور میدہ گندم اور روغن گاؤ کو زردی بیضہ مرغ میں ترکرے (ت ۱۶۲) اور دختر ہفت سالہ کو تین ہفتہ تک کھلاوے جتنا کہ اوسکو ہضم ہوسکے اور سوء ہضمی یا امتلا نہ ہونے پاوے۔

۱۶۳ لیجئے نیارا یارا نارا بول ۱۲ ـ براده ۱۲	سیدکت کیجو دہورا کارا عقد بذریعہ قرع انبیق ۱۲ ـ کلس سیاہ ۱۲

۱۶۳ بول براز دختر مذکور کا ظرف شیشہ میں علیحدہ علیحدہ تین ہفتہ تک لے اور نگاہ رکھے (ت ۱۶۴) بعدہ دونوں کو جمع کرکے قرع انبیق میں مقطر کرے پہلے سفید پانی بعدہ سرخ پانی بعدہ سیاہ پانی نکلیگا اور کلس یعنی کھوجڑ باقی رہ جائیگا۔ کلس کو اصطلاح میں دھرتی یعنی زمین کہتے ہیں۔

۱۶۵ سوتی سید جودہرتی کرآسی	۱۶۶ تاہو دہرتی ستی دالد ناسنی زمین ۱۲ ـ اوس ۱۲ ـ انفاس ۱۲ ـ زائل ۱۲

۱۶۵ اوس پانی کو جس ترتیب سے نکلا ہے اوّل سفید دوم سرخ ـ سوم سیاہ نوبت بہ نوبت اوسی ترتیب سے کھوجڑ مذکور میں نرم آگ پر سحق کرکے سکھلائے تاکہ وہ کلس عقد ہو اوسکو حل کرے (ت ۱۶۶) حل وعقد اصطلاح میں اوسکو کہتے ہیں کہ اجزاء کو شیشہ میں بندکرے اور پچاس دن تک گھوڑے کی لید میں چاہ حل کے اندر دفن کرے اسکو **حل** کہتے ہیں اجزاء مذکور پانی ہوجاتے ہیں پھر اوسکو آگ نرم میں سوکھلاوے اسکو **عقد** کہتے ہیں غرض یہ کہ اسی طرح تین مرتبہ حل وعقد کرے بعدہ اوسکو دو نر وجنتر میں تصعید کرے یعنی اوڑاوے سفید ہوجائیگا یہ **نوشادر عملی** کہلاتا ہے ایک مثقال اس نوسادر سے لیکر آٹھ مثقال چاندی میں تا دیوے خاکستر ہوجاویگی بعدہ ایک حصہ اس خاکستر کا آٹھ حصہ مس پر طرح کرے خاک ہوجاوے گا بعد ازاں یک حصہ اوس خاک کا

[illegible]

مس کے آٹھ حصہ سیماب پر چرخ دے منعقد ہو جاویگا بعد اسکے ایک حصہ سیماب کا ایک رطل مس پر تا دے نقرہ ہو جائیگا اور کیمیائی جامع میں خالص چاندی نکلے گی یہ ساکھی مطابق قول امام برحق ناطق حضرت جعفر صادق علیہ السلام کے معمول اور مرویات سے حضرت سلطان ابو الخیر کے ہے

وَهُوَ يَرْوِي عَنِ الْإِمَامِ صَاحِبِ الْكَلَامِ اِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يَاْخُذَ الْحَجَرَ الْحَيَوَانِيَّ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ الْاِنْسَانُ فِي عُنْفُوَانِ عُمُرِهِ فِي زَمَانِ بُلُوْغِ الْبُلُوْغِ سَبْعَةَ عَامٍ اَوْ نَزِيْدُهُ وَاَطْعِمْهُ طَعَامًا مَخْصُوْصًا اَنْ يُبَيِّنَهُ الْحَجَرُ وَذٰلِكَ اَنْ يَاْكُلَ خُبْزَةً مِنْ حِنْطَةٍ نَقِيَّةٍ مَحْلُوْلٍ بِهِ السَّمْنُ الْقَيِّمُ وَصُفْرَةُ الْبَيْضِ وَالْعَسَلُ ثُمَّ يَجْمَعُ مَا حَصَلَ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فِي اَيَّامِ الْمَخْصُوْصِ وَذٰلِكَ يَعْمَلُ لَهُ فِي قَارُوْرَةٍ طُوْلُهَا شِبْرَيْنِ يَضَعُ الْحَجَرَ فِيْهِ ثُمَّ يُقَطِّرُهَا فِي النَّارِ اِلٰى ثَلٰثَةِ مَرَّةٍ ثُمَّ يُدْفَنُ فِي الزِّبْلِ الْخَيْلِ الرَّطْبِ خَمْسِيْنَ يَوْمًا وَتَسْقِيْهِ بِكُلِّ يَوْمٍ مِنَ الْبَوْلِ وَيُبَدِّلُ لَهُ الزِّبْلَ الْخَيْلِ بَعْدَ سَبْعَةٍ فَاِنَّهُ يُسَوِّهِ فِي اَوَّلِ دَرَجِ الْحَالِ مَضٰى خَمْسِيْنَ يَوْمًا فَاِنَّهُ يَبْيَضُّ وَيَمْتَزِجُ اِمَّا كَاَنَّهُ كَمَاءٍ اَبْيَضَ قَدِيْمٍ فَاعْقِدْهُ فَاِنَّهُ يَنْعَقِدُ مِثْلَ النُّوْشَادُرِ فَهُوَ سَوٌّ مُلَوَّنٌ فَاعْرِفْهُ فَاطْرَحْ مِنْهُ ثَمَانَ مِثْقَالٍ عَلٰى مِثْقَالِ ذَهَبٍ فَاِنَّهُ يَغُوْصُ وَيُكَلِّسُهُ ثُمَّ زِنْهُ وَاطْرَحْ مِنْهُ ثَمَانَ مِثْقَالٍ عَلٰى اُوْقِيَّةِ زِيْبَقٍ مُنَقًّى فَاِنَّهُ يُكَلِّسُهُ ثُمَّ اطْرَحْ مِنْهُ ثَمَانَ مِثْقَالٍ عَلٰى رَطْلٍ مِنْ اَيِّ جَسَدٍ مِنَ السِّتِّ فَاِنَّهُ قَائِمٌ عَلَى الْخَلَاصِ لَيِّنًا مِثْلَ الشَّمْعِ تَمُدُّ تَحْتَ الْمِطْرَقَةِ فَهٰذِهِ الْحَجَرُ الْحَيَوَانِيُّ قَمَرُهُ دَعَا عَلَيْهِ الْاِمَامُ وَهُوَ عَمَلُ الْمَسْنُوْنَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَعْمُوْلُ شَيْخٍ سُلْطَانٍ

[illegible]

یہ ہو جائیگا اس کے سیماب آٹھ مثقال ... چاندی
خالص ... خلاص ...

چونتیسویں ساکھی - اکسیر طلا

پارہ ہتی جو اگیت کھائی [۱۶۷]	برودہ تار کر سنبہ سمائی [۱۶۸]

۱۶۷ گندھک کو ایک سو چونسٹھ پٹ شیرہ اگیا کے لعاب میں دیعنی کھرل کرے جب پٹ خشک ہو جاوے دوسرا شیرہ ڈالے (ش ۱۶۸) اور سیماب مصفا میں ورق نقرہ ملادے لیکن طبق مذکور سیماب کے وزن سے چوتھائی ہو بعدہ چہارم حصہ سیماب سے سم الفار وارمیہ اوسمیں شامل کرے۔

جک مل پنچن منہ بھوجیں [۱۶۹]	ریچی سو آرتی ایک بوجیں [۱۷۰]

۱۶۹ بعدہ سبکو جمع کرکے کجلی کرے اور شیرہ دوہتورہ سیاہ میں جو بچار ہو سات پٹ سحق کرے اور شیشہ میں گل حکمت کرکے تیس پہر کرسی کی آگ دے (ش ۱۷۰) بعدہ مکتولہ مس میں یکصد طرح دے ذہب ہو جائے۔

پنتیسویں ساکھی - اکسیر ذہب

ایک مت بہتی سی ایک ہبا [۱۷۱]	ات بریار پرکھ دہریا [۱۷۲]

۱۷۱ ایک سیر سیماب کو ایک سیر گندھک میں ملاکر عرق گھیکوار اور عرق بریارہ سفید گل میں چار پہر یعنی ہر ایک عرق میں دو دو پہر کھرل کرے (ش ۱۷۲) بعدہ شیشہ آتشی میں ڈالکر چوبیس پہر دہیمی آنچ دے پھر گندھک سیر بھر ملاکر دونوں عرقہائے مذکور میں چار پہر تک سحق کرکے شیشی آتشی میں چوبیس پہر ملائم آگ دے لیکن ہر عمل میں دو پہر شیرہ گھیکوار اور پھر شیرہ بریارہ میں کھرل کرلیا کرے اور چوبیس پہر آگ دیا کرے

کرکے کنجن جی منہ جارا [۱۷۳]	تاکی جاری سوآتا را

[illegible]

۱۶ گندھک مذکور برنگ سفید ہے کیطرح دو ڈھائی سیر کا لمبا اور گول دو قسم کا ہوتا ہے و درزمین کے اندر مثل سکن ایک درخت میں ایک بیا دو سپید اہو تی ہیں تنہ درخت کا ڈیڑھ دو انگلی موٹا ہوتا ہے اس گندھک کا بیان صفحہ ۶۷ میں بھی ہے ۱۲

اسی طرح اکیس عمل کرے بعد ۱۷۳ اکیسویں عمل میں سیماب قائم ہو جائیگا لیکن آخری چھ آنچ تیز دے ۱۷۴ بعدہ ایک تولہ مس پر ایک حبہ کو طرح دے زر ہو جائے۔

چھتیسویں ساکھی (اکسیر طلا) آزمودہ

ایک سوئی ایک سُو آجایا ۱۷۵	سوئی سُوا کھرو پڑھایا ۱۷۶

۱۷۵ توتیا ای سبز یعنی نیلا تھوتھا لیکر اوس سے مس نکالے اور ہی مس تودہ سے ورلا یعنی چیرہ جسطرح اوپر کی ساکھیوں میں بیان ہوا ہے مصفا کرے ۱۷۶ بعدہ اوسکو نمک شور یعنی کھاری لون اور سجی اور گندھک میں کشتہ کرے اسطرح سے کہ ہموزن پترہائے مس کے گندھک ملا کر اوپر نیچے نمک اور سجی رکھکر کہیں جنتر میں یا زیر آگ دے کشتہ ہو جائیگا

جلسی کی بجری بھر آتا ۱۷۷	مہادیو بھینٹ بھبھورا تا

۱۷۷ بعدہ عرق جلسی میں جسکا ذکر ساکھی نمبر دہم میں اوپر ہو چکا ہے سحق کرکے گیاہ مذکور کے کیٹ میں گہریہ بناوے اور مس کشتہ کو اسمیں ڈالکر اور اوس گہریہ میں مٹی کا لیوا لگاکر دوسری گہریا اوپر رکھکر بوتہ کو بند کرے اور زمین تر مٹی اوسپر ملکر کسی میں رکھ پہر آگ دے ۱۷۸ جب بالکل سرد ہو جاوے نکالکر ایک حبہ لیکر آگ پر ایک تولہ سیماب کو طرح دے بستہ ہو کر زر ہو جاوے

سینتیسویں ساکھی (اکسیر طلا)

پنچ چار اور پانچی کاگ ۱۷۹	چھدر لونی اور دودھی پاگ

۱۷۹ پانچ تولہ جست کو پگھلا کر اوسکو نکے پیشاب میں چودہ مرتبہ سرد کرے اور سیماب مصفا پانچ تولہ لیکر دونو کو چہلبند کرے اور مٹی کے کٹورے میں ڈالے ۱۸۰ بعدہ شیر لونی خورد کہ جسکی جڑ بہت تلخ ہوتی ہے اور شیرہ دودھی خورد میں کہ جسکو ہم لال کہتے ہیں

[illegible]

۱۷۹ بعض لوگ اسکی عام چھلکی کی ترکاری کھاتے ہیں جو بندی سے بشا بگر جگہ ہوتا ہے پھل نہیں لگتا لیکن خوب جڑ جمتا ہے مگر بعد اُس میں نہیں ہوتا گر جہوں سے کیل پھوٹتے ہیں رنگ شاخ کا سفید و سبز سرخی مائل ہوتا ہے ۱۲

[illegible]

باانگ موتر گمار کشائی	ایک این آسن آنچ سمائی

۱۸۱ اور بول صبیان اور شیرہ گھیکوار اور شیرہ زیرہ کشائی خورد کے پھول کا ہر ایک ایک یکپاؤ لے کر بوتہ مذکور میں ڈالے (دیکھو ۱۸۲) اور بند کرکے چھ مہینہ تک گھوڑے کی لید میں دفن کرے بعد چھ ماہ کے نکالے

این گئی دالد پر ہری	ہیئت چھتی بارہ کرسی

۱۸۳ چھ ماہ کی محنت وصول ہوجائیگی اور فلاکت زائل ہوجائیگی (دیکھو ۱۸۴) بعدہ ایک حبہ بیکر ایک تولہ مس پر طرح کرے طلا سے دوازدہ عیار ہوجائیگا۔

اڑتیسویں ساکھی حملان طلا یعنی جوڑا

ارک دودھ در شیو کر جا کہانہ	سوآتا رسی کر لیپٹانہ

۱۸۵ اننک مصفا ایکتولہ سیماب مصفا یکتولہ شنگرف تین ماشہ کھرل میں ڈالکر شیر آکھ سے اکیس پہر دھوپ میں سحق کرے اگر دودھ آکھ کا نہ ہو تو اوسکے زرد پتوں کو گرم کرکے نچوڑے اور اوسمیں سحق کرے (دیکھو ۱۸۶) بعدہ ایکتولہ نقرہ اور تین ماشہ مس باہم گداز کرکے پتر بناوے اور اوس مسحوق کو اول پتروں پر لیپ کرے اور دو پیالوں یا دو سکوروں کے بوتہ معما میں رکھکر بطریق گجپٹ کے آگ دیکر کشتہ کرے۔

دی سراپ پن سیس دینہ	چیند سور ایک ٹھا لو کرینہ

۱۸۷ بعدہ ماء الحیات ملاکر زندہ کرے اجزاء ماء الحیات کے یہ ہیں شہد یک حصہ سہاگہ دو حصہ روغن گاؤ یکحصہ (دیکھو ۱۸۸) اجتماع اوس مس و نقرہ سے زندہ ہوجائیگا وہ طلا سے ہفت عیار ہوجائیگا اور طلائے خالص سے حملان کرنا چاہئے اس ترکیب کو بہت سے لوگوں نے تجربہ کیا اور کبھی فرق نہیں پڑا صحیح اترا۔

[illegible]

[illegible] سہاگہ چہارم حصہ [illegible] روغن زرتیدت میں غلولہ بناکر تاؤ دے زندہ ہوجائیگا ۱۲ مترجم

اسوجہ سے اس عمل کو جگی چیلہ جاتی ہیں طلام کا گذار کہتے ہیں جو شخص اس عمل کو تجربہ کرے
تو دوسرے اعمال اوس پر آسان ہو جاتے ہیں۔

اونتالیسویں ساکھی ۔ اکسیر طلا معمولہ گیان ناتھ

ناگ تمل جو کرین سنگارا	ٹھیین ناگ ین ابرک آہارا

۱۸۹ اول سربکو اکیس بار شیرہ ہانگی میں اور پھر اکیس بار شیرہ کھجور میں اور پھر اکیس بار شیرہ تمر ہندی
میں انداز کرکے بجھاوے بعدہ اوسکی چر بنا کر اوسکے اوپر نیچے میدہ کھوپڑی چھچھو کا بچھا کر بطریق گجپٹ کے
آگ دے دو تین عمل میں خاک ہو جائیگا۔ دنہ ۱۹۰ پھر اوس خاک کو شیرہ آکھ میں اکیس تیس پٹ دوا
میں سحق کرے اگر خاکستر مسحوق سرب مذکور کے ایک تولہ ہو۔

ساتھی رکنا گلن کراسی	ایک رتی چندر اوس ماشی

۱۹۱ تو شنگرف معمول تولہ بھر ملا کر پیسے۔ شنگرف معمول اس طرح کرے کہ اوسکو پیس کر درمیان اوراق
ابرک کے بچھا دے دو ایک ورق نیچے اور دو ایک ورق اوپر بھل اور اوسپر سجی اور کھاری نمک
ملا کر پیسے اور رکھے بعدہ کپچی خنتر کرکے چار گھڑی تک نرم آنچ میں پکا دے پک کر تیار ہو جائیگا۔
لیکن مکرر سات عمل تک کرے اور ساتوں بار کھچڑی کی طرح چار چار گھڑی آنچ دے غرض یہ کہ
شنگرف معمول سرب کے ساتھ پیس کر ابرک کے ورقوں کے درمیان دونوں کو رکھکر جسطرح شنگرف
معمول سرب کے ساتھ پیس کر ابرک کے ورقوں کے درمیان دونوں کو رکھکر جسطرح شنگرف کو معمول
کیا ہے اوسی طرح کپچی خنتر میں حسب صراحت بالا آنچ دے اور اسی طریقہ سے تین عمل کرے۔
۱۹۲ ابعاد سکے یک جبہ کرو میں ماشہ نقرہ میں طرح دے شمس ہو جائیگا۔

[illegible]

چالیسویں ساکھی۔ اکسیر طلا

۱۹۱ نبواسُہو کی ہرتار کُت (یمون ۳ شنگرف ۲ ہرتال ۱)	۱۹۲ منجہو کہار سوہ ہلکت (سُہا طلا ۲)

۱۹۳ ہرتال طبقی یک حصہ شنگرف مصفا چہارم حصہ لادے اور بائیس پہر تک شیرہ مسلیمون کاغذی میں دہوپ میں مسلسل سحق کرے پینے کا سلسلہ منقطع نہ ہو بلکہ یک لخت تمام تمام دن پیسے
۱۹۴ بعدہ سم الفار سعار میہ کو اکیس بار پیاز سرخ میں بھرتہ کرے بعدہ چودہ بادنجان میں بھرتہ کرے اوسکے بعد سیماب کو مصفا کرے یعنی اوسکو چھ پہر تک چوبہ چلکبنی کا دے اور چہارم حصہ طبق طلا اوسمیں پلادے اور شیرہ گھیکوار میں سحق کرے۔

۱۹۵ پینس سہامت اَیک بچار	۱۹۶ کانچ آنچ رکمن ستارنہ

۱۹۵ اوس کے بعد ہرتال مع شنگرف اور سم الفار معولہ اور سیماب مع طلا ان تینوں اجزاء کو برابر یکجا کر کے دو تین ہفتہ تک شیرہ گھیکوار میں سحق بلیغ کرے (۱۹۶) بعد اوس کے شیشی میں گل حکمت کر کے بارہ پہر تبدریج آگ دے یعنی اوّل نرم آگ دے بعدہ تند آگ دے منعقد ہو جائے گا۔ اوسکو ایک ماشہ لے کر چھ ماشہ نقرہ پر تاؤ دے شمس ہو جائیگا۔

اکتالیسویں ساکھی۔ اکسیر فضہ

۱۹۷ ٹنک بار ٹنکیسر کیجے	۱۹۸ سوفی ٹنک ٹنک کی دیجے

۱۹۷ پاؤ بھر قلعی مصفا کو اکیس بار شیرہ گلگردندہ میں صاف کرے یعنی گداز کر کے شیرہ مذکور میں بجھاوے بعد اوس کے کڑاہی میں ڈالکر ایک ایک ہیرونن ہلکا اجوائن رسمی اور گنجد سیاہ

[illegible]

یکجا کرکے اوسمیں چھوڑدے۔ اور کڑاہی کو تیز آگ پر رکھے یعنی جب قلعی پگھلنے لگے تھوڑی تھوڑی اجوائن اور تل سیاہ مذکور ڈال کر لوہے کے کفچہ سے ہلاوے۔ جب دونوں چیزیں جلجاویں اور ڈالتا جاوے یہانتک کہ کل اجوائن اور کنجد سوخت ہوجاوے اور قلعی خاکستر ہوجاوے بعد اوس کے اوس خاک کو لیکر ببول کی گوند میں پانی حل کرکے خمیر کرے اور گوندھ کر گولہ بناوے اور اوس گولہ کو دھوپ میں پانچ روز تک خوب خشک کرے حتی کہ اثر رطوبت کا گولہ میں نہ رہے (۱۹۸) بعدہ گولہ کو چاقو یا دوسری چیز سے خالی کرکے اوسمیں پانچ تولہ سیماب محلول مندرجہ ذیل ڈالے اور جو برادہ گولہ کے اندر سے نکلے اوسکو گولہ کے منہ پر رکھکر مضبوط بند کرے سیماب کو اس طرح محلول کرے کہ جو چکنائی لڑکوں کے پیشاب میں تیرتی معلوم ہوتی ہے۔ اوسکو سیپی یا چمچہ سے اوٹھاوے اور اوسکو علیحدہ رکھے اور جو رسوب کھاد کی طرح نیچے بیٹھ جاتی ہے اوسکو جدا لے۔ اور ساڑھے تین درم یعنی چودہ ماشہ سیماب خالی انڈے کے چھلکے کے اندر ڈال لے اور وہی روغن پیشاب کا ماشہ بھر لیکر پُر کرے اور ذرہ جست کا اوسمیں ڈالے اور ایکماشہ کھاد اوسمیں ملا دے اور کپڑے میں مٹی لپیسکر ایک تہ کپڑوٹی کرکے تنور یا دیگدان کے نیچے تھوڑا کھود کر گاڑ دے اور رات دن ایک چلہ کی آنچ دیتا رہے جسمیں گرمی کم نہونے پاوے چالیس دن کے بعد سیماب حل ہو جائیگا لیکن پانچ چھ بیضہ مرغ کے چھلکوں میں عمل کرے جسمیں وزن برابر ہے کیونکہ ایک انڈے میں چودہ ماشہ سیماب محلول طیار ہوتا ہے اور پانچ تولہ مطلوب ہے

(۱۹۹) پی جو ساتھ ہوئی ہرتارا	(۲۰۰) رکمن کرت نہ لاوے بارا	

۱۹۹ بعدہ پانچ تولہ زرنیخ طبقی کو ہمہ ببول مذکور میں کھرل کرکے اور برادہ جو گولہ سے نکلا ہے اوسکو ببول کی گوند میں شامل کرکے اوس سے گولی کا منہ بند کرے اور اوسپر ہرتال مذکور کا لیپ کرکے خشک کرے اور اوپر سے سات کپڑوٹی گل حکمت کرکے کپڑوٹی کو خشک کرے اور گجپٹ کلاں میں جسمیں دس سیر بکری کی مینگنی اور دس سیر پاتھی دشتی یعنی بنوان کنڈے سجا دیں کمہار کے آوہ کی طرح گولہ مذکورہ بالا کو گڑھا کرکے اوسپر رکھدے اور اوس گولہ کے اوپر دس سیر کرسی یعنی بنوان کنڈے ٹکڑے ٹکڑے کرکے چن کر کرسی سب کے

اور پروس بیرونی حکما کے مطابق منگنی بکری کی مینگنی کھا کے آدھ کیطرح ہندک کے چار نظر سے آگ دے جب سرد ہو جائے ایسا کہ آتش گرمی کا بالکل اوسمیں سے نکال لے۔ اور ایک ماشہ بیکو ایک تولہ قلعی میں خرچ دے نقرہ خالص

بیالیسویں[۴۲] ساکھی۔ اکسیر فضہ

سِیل[۲۰۱] کی چرُ ہا شِیو آگنہ ہا رَی (سیماب ۱۲)	رُکمن رَس[۲۰۲] پاکے (کالی ترپھلا لیمو نال) وَ دینو اَوَ ہا رُمی (لیمون ۱۲)

[۲۰۱] ایک بیرونی حکما درخت آگہ کے دودھ میں یکپا و سیماب رسمی بازاری کو کھرل میں سحق کرے اور نہ ہا دیا شیر بھی ہو تو کوئی حرج نہیں د[۲۰۲] بعدہ ہڑتال طبقی بازاری یکپاو یکسیر سیماب سحوق میں ملاکر تین سو نیلیموں کاغذی میں پھر اونکو دھوپ میں کھرل کرے حتی کہ سحق کرتے کرتے کل تین سو لیموں کا شیرہ خشک ہو جائے

کاچھ[۲۰۳] کہنہ بھوجی چھہ ہارا	ٹیکہ[۲۰۴] رُکمن کرت نپ ا لا (قلعی ۱۲)

[۲۰۳] بعد خشک ہونیکے شیشی آتشی میں گل حکمت کرکے مہر کرے اور بالکا جنتر میں بارہ پہر ملائم آگ دے جب بالکل سرد ہو جاوے نکالے شیشی ٹوٹ کر اجزاء نکلینگے پھر شیرہ لیموں کاغذی میں دھوپ میں سحق کرکے خشک کرے اور دوسری شیشی میں رکھکر بارہ پہر بالکا جنتر میں آنچ دے اگرچہ ساکھی میں چھہ آنچیں دینے کی ہدایت ہے لیکن تجربہ کرنے پر معلوم ہوا کہ چالیس آنچ میں منعقد ہوتا ہے د[۲۰۴] بعدہٗ ایک ماشہ یکو قلعی ایکتولہ پر طرح کرے نقرہ ہو جاوے یا ایکماشہ اکسیر کو ایکتولہ مس پر طرح دے تو وہ بھی نقرہ ہو جائیگا۔

تیتالیسویں[۴۳] ساکھی اکسیر فضہ

بَن[۲۰۵] جَر کی تَن تِنکھی بَرُی	شِیو[۲۰۶] جَب ہا بِی لاوَین تَن کھُرُی

[illegible]

۲۰۵ سیماب بارہ تولہ کو اول چار پہر جل کنبھی میں اور بعدہ چار پہر شیرہ مکن میں چوپیہ دے بعدہ ماہی رہو کے حلق میں ڈالکر کھلا دے ماہی کا وزن ایک سیر ہو اور اوسکے بدن پر لاوبدم یعنی تین تولہ فلفل گردپیس کر لیپ کرے اور ماہی کا وزن ایک سیر سے زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں ہے (۲۰۶) جب سیماب کو دہن ماہی رہو میں ڈالکر اوسکے منہ کو مضبوط باندہ کے اور گل حکمت سات کپڑوتی سے کرکے اوپر مٹی کو لیپ کر چکے اور مٹی خشک ہو جاوے تو ماہی مذکور آوہ کے حفر میں رکھکر چاروں طرف کرسی یعنی بنوان کنڈیکا اہرہ لگادے اور گجپٹ کلاں میں آگ دے اسی طرح تین عمل تین ماہی رہو میں کرے اور ہر عمل میں تین تولہ فلفل سیاہ مل کر سات کپڑوٹی کرکے تین دن رات برابر کمہار کے آوہ کی طرح آگ دے

پُرتھم چین جُگل اہارا	رُکمن میل بنگ نسارا

۲۰۷ اور ہر عمل میں اوس سیماب کو چار چار پہر عرق جلکنبھی اور بکن خورد مذکور کا دیکر منہ میں ماہی رہو کے ڈالکر آگ دیا کرے تین عمل میں سیماب قائم ہو جائیگا (۲۰۸) بعد اوسکے یکتولہ نقرہ خالص کو گداز کرکے یکتولہ سیماب قائم مذکور میں ملاکر تاؤ دے شکنان ہو جاویگی بعدہ شکنان مذکور ایکتی لیکر یکتولہ قلعی پر تاؤ دے قمر ہو جاویگا۔ تجربہ میں آچکا ہے۔ یہ عمل میاں شاہ محمد نارنولی کے پاس بھی تھا اونکو واسطہ در واسطہ چار پشت سے حاصل ہوا تھا اور بارہا اونہوں نے خود بھی تجربہ کیا اور کبھی خطا نہیں ہوا اونکے نسخہ میں لکھا ہے کہ ایک حبہ چالیس تولہ قلعی پر طرح کرے نقرہ ہو جائے گا۔

ساکھی چوالیسویں اکسیر نقرہ۔ اس کو شیخ سلیمان منڈوی نے بھی تجربہ کیا ہے

ایک چنچل وش زاد ہاری	ایک انچی کانچی پکے ہاری

۲۰۹ کیمیا دیسیماب مصفا اور ہڑتال ورقیہ سیرسم الفار سے لے اور ہر عمل میں پاؤ سیر سنکھیا مذکور ملا دے اور سیماب کو اس طرح مصفا کرے کہ پہلے دو دن نمک سانبہر کے کھوہ میں سحق کرکے آب کانجی یا آب گرم سے

اوسکو دھوئے بعدہٗ گندھک میں ملاکر یکدم تہہ دو نمرد جنتر میں اوڑا دے یعنی تصعید کرے اور سم الفار کو ٹھاٹی پہر تک شیر شش قوج یعنی دُنبے کے دودھ میں یا چربی میش میں پکاوے اور اگر سو سکی چربی مل سکے تو سب بہتر ہے سم الفار مذکور ڈیجنتر کرکے علیحدہ رکھے۔ بعد اوسکے سیماب اور سم الفار دونوں ایک ایک پاؤ لیکر درخت آگھ کے دودھ میں چار پہر تک کھرل کرے (ن ۲۱۰) اور شیشی میں گل حکمت کرکے مہر سلیمانی لگا دے اور تبیس[۲۱۱] پہر بالو جنتر میں آگ مثل چراغ کے دے۔

دنت چدہا ئی بار دوئی پنجا[۲۱۱]	نبگ ماکو جگلما نہ نہ پا نچا

۲۱۱ تبیس[۳۲] پہر آگ دو لکڑیوں سے مثل چراغ کی لو کے دے اور بہتر ہے کہ دو لکڑی چوب نیبہ یعنی کپاس کی ہو۔ خواہ یہ کرے کہ کسی مٹی کے ظرف میں سوراخ کرے اور اوس ظرف پر ہانڈی بار دہنتر کی رکھدے اور اوسکے نیچے آگ دے جسمیں آنچ مثل چراغ کی ٹیم کے سوراخ کی راہ سے جاوے اور بار دہنتر میں لگے اسی طرح سیماب کو دس شیشی میں الٹ پھیر کرے اور ہر بار پاؤ پاؤ بھر سنکھیا ڈالکر چار چار پہر تک آگھ کے دودھ میں سحق کرے اسی طرح تبیس آنچ دے۔ دسویں شیشی میں سیماب منعقد ہو جاویگا۔ (ن ۲۱۲) بعدہ یکجبہ لیکر ایک تولہ قلعی یا مس پر گداز کرکے ڈالے اسی طرح کرے نقرہ ہو جاوے گا یہ عمل بارہا تجربہ ہوا ہے۔

پینتالیسویں ساکھی۔ اکسیر فضہ

پانچ اگا دس ا کی سا تا[۲۱۳]	ایک وہی میلو کرہ پا تا[۲۱۴]

ساکھی ہذا کو فارسی میں ترجمہ کرتے وقت مولانا شیخ محمد ملتانی نے بھی تجربہ کیا صحیح اترا ۱۲ سعادتمند سہ (ن ۲۱۳) بلعہ قلعی منقی گیارہ حصہ سیماب یک حصہ (ن ۲۱۴) ورق یا برادہ نقرہ یک حصہ

[illegible]

۲ میں پانی سر دھرا رہے اور چکے باوجود جنتر کی دوسری ہونیکی ہانڈیکا پیندا توڑ دیا جاوے تا کہ تیسری اوپر کی ہانڈی کا پیندا اوسمیں آجاوے اور فضے مصعد اوپر اڑکر سردی پاکر چمٹ جاوے ۱۲ مترجم

	ترکھا بائیس جیون کھلا	اگن مکھی پھونک ہتو ترت ملا	

(۲۱۵) اترکھا تیں چیز کو کہتے ہیں۔ ۱۔ روغن ہندال زرد ۲۔ شیرہ کانا کوا ۳۔ شیرہ برگ دوپہریہ سفید گل۔ ان تینوں چیزوں میں برادہ قلعی اور سیماب اور نقرہ کا برادہ اور سہاگا اور سنکھیہ بریان کو اسقدر سحق کرے کہ بائیس حصہ روغن اور شیرہ اوسمیں جذب ہو جائے بعدہ ٹکیہ بنا کر خشک کرلے (۲۱۶) اوسکے بعد مٹی میں روئی شامل کرکے سونار کی طرح گھریہ بنالے اور اوس گھریہ میں چھلنی کی طرح سوراخ کردے بعدہ ایک خالی برتن کو زمین میں گاڑے اور اوسپر گھریہ مذکور رکھکر اوسکے اوپر کوئلہ کی آگ کو دھونکنی سے خوب دھونکے جو قطرہ گھریہ کے سوراخوں سے ظرف خالی میں ٹپکیگا وہ سیم خالص ہوگا مجرب ہے۔

چھیالیسویں ساکھی۔ اکسیر فضہ

	ہرتاری چونا آبرا کی	اجیا لو کھی جل جنترپا کی	

(۲۱۷) چونہ سنگی کی کلی دو سیر یونس جلما کو پانچ سیر پانی میں ڈالکر دھوپ میں رکھدے اور تین روز تک چوب آگہ سے ہلاتا رہے بعدہ نمک کا فتیلہ بنا کر اوسکا صاف پانی ٹپکالے بعد اوسکے ایک تولہ ہرتال طبقی گزی کی پوٹلی میں باندھکر ڈولجنتر کرے لیکن ہرتال کی پوٹلی پانی سے ایک انگل اونچی رہے اور ایک پہر اوسکے نیچے آگ دے پھر ہرتال کو نکالکر دھوپ میں خشک کرے بعدہ (۲۱۸) مٹی کے پیالہ میں رکھکر شیر بز سیاہ ڈالکر تین روز تک دھوپ میں بھگوئے رکھے اور ہر روز نیا تازہ دودھ بدلا کرے بعدہ روغن ماہی رھو میں ترکرکے تین روز تک دھوپ میں رکھے

	کہنا کھائی تیارہ لاکی	رنج لے اسار شی نہ کہا کی	

(۲۱۹) بعدہ ہرتال کو روغن ماہی رہو سے نکالکر شیرہ تھوہر میں تین روز تک دھوپ میں

[illegible]

رکھے اوس کے بعد پیالہ گلی میں رکھکر کوئلہ کی آگ پر چڑھا دے اور روغن بید انجیر اوسمیں ڈالتا جاوے تا کہ تین چار سیر تیل مذکور بوزن حکما اوسمیں سوخت ہوجاوے اور اجزاء مذکور تیل میں ڈوبے رہیں (نسخہ ۲۲۰) بعدہ شیرہ دھتورہ جس کو تاڑی کہتے ہیں اور روہ لفنی میں ٹپکائی جاتی ہے اور شیرہ تلسی سیاہ گل لیکر دونوں شیرونکو کٹوری میں بھر دے جس میں سیماب رکھا ہے بعدہ اوس کٹوری کو چولھے پر رکھکر چراغ جلا کر اوسکے نیچے رکھے یا چراغ کی لو کی طرح آنچ دے جب شیرہ کم ہو سر پوش کھول کر اور ڈالدے۔ ایک پہر بلکہ اوس سے کم آنچ دے سیماب مذکور خالص نقرہ ہوجاویگا۔

اٹھتالیسویں ساکھی تکمیل عشرہ

۲۲۱ چندرا گو کر کھپرالیا	۲۲۲ سواسہس سو کھیا کیا
۲۲۳ تہ کھپر چنچل ہووے چندرا	۲۲۴ بن بناسی آورا نندرا

۲۲۱ ایکتولہ نقرہ لیکر اوسکا چھپلا کٹورا بناوے ایسا کہ اوسمیں تولہ بھر سیماب سماجاوے اور کٹورا اندر سے برابر ہو نہ اوسمیں جگہ تنگ ہو نہ فراخ (نسخہ ۲۲۲) بعدہ ہزار لیموں کاغذی کا شیرہ نکالکر اوس کٹوری کو کوئلہ کی آگ پر رکھکر شیرہ اوس میں ڈالتا جائے یہانتک کہ ہزار لیموں کا عرق اوس میں جذب ہوجائے۔

۲۲۳ جب کٹوری تیار ہوجائے یکتولہ سیماب اوسمیں ڈالکر کوئلہ کی نرم آگ پر رکھے نقرہ ہوجاوے اور کٹوری مذکور ہمیشہ بدستور رہے گی (نسخہ ۲۲۴) لیکن اس ترکیب میں یہ نقصان ہے کہ جو اس نسخہ کو بناتا ہے وہ لاولد ہوتا ہے اگر اولاد ہو بھی تو وہ مر جاتی ہے لہذا دنیادار صاحب اولاد نہ بناوے فقیر قلندر کے بنانے میں کوئی ہرج نہیں ہے۔

اونچاسویں ساکھی اکسیر فضہ بترکیب جل جنتر

۲۲۵ ٹنک انگا اور ہرتاری (قلعی ۱۲ سیماب ۱۲ ہرتال ۱۲)	کٹ کھاتا اور مگر ندگماری

۲۲۵ قلعی کو سات مرتبہ گداز کرے اور السی کے تیل میں ہر مرتبہ سرد کرے اور سیماب کو دو روز تک خشت میں سحق کرے اور آٹھ پہر تک چوبہ عرق گوبہ کا کوئلہ کے انگاروں پہ دے اور دونوں کو ہموزن چہلبند کرے بعدہ ہرتال طبقی کو تین مرتبہ روغن کنجد میں اور تین مرتبہ آب چونہ میں چار چار پہر ڈولجنتر کرے اور تینوں اجزاء کو مساوی لے (۲۲۶) بعدہ اون کو عرق ہاہل سفید گل اور عرق لیموں ترش اور گھیکوار میں تین پہر تک خوب کھرل کرے۔

۲۲۷ جل ینت سندہ ہوئے بھرانین	۲۲۸ اینہ کی بھیٹ ت دالد جائیں

۲۲۷ اور فولاد کی کڑاہی خواہ جل جنتر میں رکھے اور شکم کڑاہی میں دوائیں ڈالکر فولاد کی گھریے اوسکو ڈہنک دے اور بقدر سرسوں کے ایک سوراخ بوتہ مذکور کے شکم میں کردے اور مہر بجر مندرا یا مین مندرا کی کرکے اوسکے اوپر پانی ڈال کر سولہ پہر تک مسلسل کرسی کی آگ دے جب پانی گرم ہوجایا کرے ٹھنڈا پانی ڈالدیا کرے سولہ پہر تک پانی کم نہ ہونے پاوے ترکیب مکمل ہوجاویگی (۲۲۸) بعدہ ایک حبہ تولہ بھر قلعی پہ طرح کرے خواہ تولہ بھر مس پر طرح دے نقرہ ہوجاوے مہر مین مندرا اور بجر مندرا اور جل جنتر کی تصویر اور بیان فصل دوم رسالہ اعمال میں ہے ۱۲

پچاسویں ساکھی

اکسیر فضہ

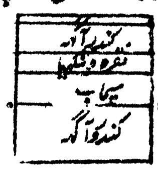
۲۲۹ نرمل کہار تار چھین ہو بنی	بن کٹھولو ہی سندھ سوتی

ملہ تین پہر تک سحق کرے ۱۲ انسو ثانی

۲۲۹ سم الفار سنکھیا کی دو قسمیں ہیں ایک قائم دوسری پران سنکھیائے قائم کو اجر سنکھیا اور پران سنکھیا کو ستوہ لیتے ہیں اگر قائم بہم پہونچ سکے تو بہتر ہے ورنہ پران لیوے بقدر ایک جبہ کے اور چار حبہ اوسمیں لبق نقرہ ملاوے (ت ۲۳۰) اور اونکو چودہ مرتبہ دہوپ میں عرق لیمو کاغذی کا ڈالکر سوکھاوے اور چودہ مرتبہ شیرۂ گمیکوار میں سوکھاوے ہر پٹ میں ایک ایک روز میں دو دو ماشہ عرق مذکور ڈالکر خشک کرے لیکن کھرل نہ کرے۔

ایک رتی منہ رس لی بوئی	سنبہ تار کری لی کوئی

۲۳۱ اوس کے بعد بوتہ ہشکل بانسلی بنادے اور اوس بوتہ میں اول ایک تولہ کبھی کندر اور آگہ کو خشک کر کے ڈالے اوسکے اوپر سیماب رکھے اوسکے اوپر پھر نقرہ اور سنکھیا مذکور رکھے۔ پھر اوسکے اوپر ایکتولہ کبنی کندر اور آگہ کی اور رکھے (ت ۲۳۲) بعدہ اوس بوتہ کو کوئلہ کی آگ پر رکھکر اوپر نیچے اوس کے کوئلہ کی آگ سے چھپاوے اور ایک پہر بلکہ کم رہنے دے میدہ کندر و آگہ کا اندر سے جلجاویگا جب اوسکو نکالکر توڑیگا سیماب فضہ ہوجاویگا صورت بوتہ کی یہ ہے



اکاونویں ساکھی - اکسیر نقرہ

۲۳۳ بوڑہا بانہن چھپایا انجی	۲۳۴ تینوں ماڑی گوڈا چائیجی

۲۳۳ ڈہاک سفید گل بہت کمیاب ہے۔

۲۳۴ اگر دستیاب ہو مع برگ و شاخ اور بیج کے جلاوے ایسا کہ کوئلہ بھی اوسکا راکھ ہوجاوے

گہر کی مونت سون سیت کیجی	۲۳۵ جھوین تبک تنگی کیجے

۲۳۵ اوس خاک کو بول خر میں بجھاوے اور خشک کرے جس میں سفید ہوجاوے

[illegible]

م اوستاد م ثابت النالسہ ستی ہے ۱۲

۲۳۶ بعدہ تین تولہ قلعی کو پگھلا کر تیزاوس خاک میں طرح کرے نقرہ ہوجاوے گا۔

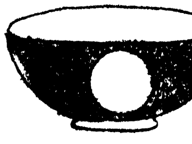
باولویں ساکھی۔ اکسیر فیب بطریق رنگ آمیزی

ناگ ہار ستو کر سپہر آنو نہ سیماب ۱۲	اودم کھپیہ نیز بھر آنونہ پاکیزہ ۱۲ جست ۱۲

۲۳۷ اسیسہ کو اکیس بار شیرۂ ہنیسی میں سرد کرے اور سیماب کو چار پہر تک اینٹ کی حفرہ میں آگ پر چوبچل کھنبی کا دے (نمبر ۲۳۸) اور جست پاکیزہ لیکر چودہ گراز دیگر بول صبیان میں بجھاوے بعدہ تینوں اجزاء کو چہلبند کرے اس طریقہ سے کہ اول سرب کو پگھلا کر سیماب اوسی میں ڈالے پھر جست اوسمیں ڈالے۔

نمبر ۲۳۹ لوہ آسن اچمارک آوین ظرف آہن ۱۲	نمبر ۲۴۰ جگت نین ساگون سراوین

۲۳۹ بعدہ اوس چہلبند شدہ اجزاء کو آہن خام کے کٹورے میں رکھے اور گرداگرد اوسکے نمک چرچرہ کا قلعہ ایسا بناوے اس طرح سے کہ



سیماب جو جست میں منعقد ہوا ہے اُسکے گرد چاروں طرف نمک چرچرہ رکھے اور اوپر شیرہ ڈالے

نمبر ۲۴۰ اس کٹورے پر عرق ساگون کا قطرہ قطرہ دور سے ٹپکا دے یعنی چوبہ دے مگر آگ کم وزیادہ نہ ہو اور سلسلہ عرق ٹپکنے کا منقطع نہ ہو۔ یا یہ کہ اسکے شیرہ کٹورے میں بھرے اور کم نہ ہونے پاوے۔

نمبر ۲۴۱ سوک چند کو چوتھا پاؤن	نمبر ۲۴۲ بنیٹ کرن سورج دیراتوں

۲۴۱ بعدہ دو تولہ مس اور ایک تولہ نقرہ باہم گداز کرکے تولہ بھر اکسیر اوسمیں ڈالے (نمبر ۲۴۲) اعلیٰ درجہ کا سونا ہوجائیگا۔ اس ترکیب کو کیمیا نہیں کہتے بلکہ رنگ آمیزی کہتے ہیں۔

[illegible]

ترپنویں ساکھی تیزاب سکل دراوک یعنی محلل فلزات

۲۴۳ سوسج مکھی اور موساکانی	۲۴۴ ترکنی پانکھی اوتم جانی

۲۴۳ سوسج مکھی ایک بوٹی کا نام ہے کہ اوسکا پتہ خشق پیچان کے پتے کیطرح اور اوسکا پھول گل آفتاب پرست کی طرح ہوتا ہے اور سورج کیطرف اُسکا مُنہ رہتا ہے اور اوسکی خوشبو پھل تلخ کی طرح ہوتی ہے اور اسکے شیرہ کا رنگ طلائی ہوتا ہے جہاں اوسکا درخت اوگتا ہے دو تین درخت سے زیادہ نہیں ہوتے۔ موساکانی نام ایک قسم کی گھاس ہے جسکے پتہ بطریق گوش موش کے ہوتے ہیں اور تپوں پر کچھ کچھ روئیں ہوتے ہیں اور اوس کی شاخیں ذرا سرخی مائل ہوتی ہیں اور قبرستان کہنہ اور خشکی میں پیدا ہوتی ہے (۲۴۴) ترکنی اسکو پارس بیل یا چاند بیل بھی کہتے ہیں پانکھی یعنی مگس جو گھوڑے پر پیدا ہوتی ہے۔ تینوں بوٹیوں اور مکھی چاروں چیزیں مساوی الوزن لیکر قرع انبیق میں تیزاب ٹپکاوے

۲۴۵ سبہہ کو سید ملی اک کھانوں	۲۴۶ لوہ رانگ ہو رانگ انانون آہن ۱۲ قلعی ۱۲ قلعی ۱۲ نابود ۱۲

۲۴۵ ان چیزوں کا تیزاب ایسا تیز ہوتا ہے کہ ہر ایک جسد کیسا ہی سخت ہو جب اس تیزاب میں پڑیگا مُصفا اور گداز ہو جاویگا اور مثل پانی کے ہو جائیگا (۲۴۶) اگر آہن کو اس تیزاب میں ڈالے رانگا ہو جاوے۔ حکما اسی تیزاب کے ذریعہ سے آہن کو قلعی کر دیتے ہیں اور بالکل قلعی کی خاصیت اور رنگت اوسکی ہو جاتی ہے اور قلعی یعنی رانگا اسمیں پگھلا کر ڈالنے سے نیست و نابود ہو جاتا ہے اور پانی ہو جاتا ہے۔

۲۴۷ گلگن سکمت کرکت گوا انڈا	۲۴۸ سکل دراوک رس بلوندا

۲۴۷ ابرک سفید ہو یا سیاہ اگر اس تیزاب میں ڈالے تو پانی ہو جاتی ہے اور صدف ڈالنے سے

[illegible]

تیزاب ہوجاتی ہے۔ اور اگر پوست مرغ کا ڈالے تو سیماب ہوجاتا ہے یعنی حل ہوکر پھر بستہ ہوکر مثل قلعی کے ہوجاتاہے (نوٹ ۲۴۸) اور سیماب کو ڈالنے سے مُصفّا ہوجاتا ہے۔ غرض کل چیزیں اس تیزاب میں ڈالنے سے حل ہوجاتی ہیں۔

چونویں ساکھی ابرک سیاہ سے سیماب نکالنا

گلن تیر پلوا تی بھیجی ^۲۴۹	جلتا بھین رس پا انچی ^۲۵۰

(۲۴۹) ورق ابرک سیاہ کو تین روز تک روغن تخم پیلو میں جسکی جڑ سے مسواک بناتے ہیں پر کرکے نگاہ رکھے (نوٹ ۲۵۰) اوسکے بعد تین روز تک شیرہ جلتا میں تر رکھے جلتا ایک درخت کا نام ہے جو بنگالہ میں درخت کدم کے ہمشکل ہوتا ہے مگر اس درخت کا پھل نہایت ترش ہوتا ہے اور لذت اور خوشبو اوسکی کدم کی طرح ہوتی ہے لیکن بہت ہی ترش اور اسکا پھل چوکونہ اور کدم کا گول ہوتا ہے۔

انبلونان نبو آرس دیہ ^۲۵۱	اوٹ گلن دراوک لیہ ^۲۵۲

(۲۵۱) اوسکے بعد تین روز تک شیرہ سہ برگ میں جسکو انبلونہ بھی کہتے ہیں اور سونار اوس کو کام میں لاتے ہیں تر کرے اور تین روز تک شیرہ لیموں کاغذی میں تر رکھے (۲۵۲) بعدہ چرخی سے جس سے روئی اور بنولا علیحدہ کیا جاتا ہے ابرک پر بھی عمل کرے ابرک کی چرخی سے سیماب خشخاش کیطرح اوس ظرف میں جو اوسکے نیچے رکھا ہوا ہے گریگا مگر سیر بھر ابرک سے تین ماشہ سیماب نکلتا ہے۔ اسی روغن اور شیرہ کے ذریعہ سے مس کو گندھک سے نکالنا چاہیئے یہ گندھک کل اجساد میں تر جائیگا یعنی غواص ہوگا۔

پچپنویں ساکھی ابرک سیاہ سے سیماب نکالنا

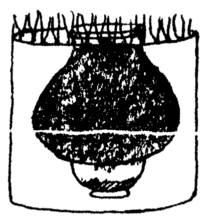
[illegible]

۲۵۴ تین سہاگہ کنٹی دار	۲۵۴ گلن سنگین جو کرنہ آہار

۲۵۶ ماہیں خور یکسیر حکما سہاگہ نو درم یعنی تین تولہ مینسل کنیری نو درم سم الفار دار میہ نو درم رتی ۲۵۷ ابرک سیاہ وہما آب تین سیر حکما سب کو اکٹھا کرکے پانچ روز تک شیر زقوم تدہارہ میں کھرل کرے مگر ہر روز تازہ دودھ ہو

۲۵۵ ترمیٹ سینچہ جھیرا آہارین	۲۵۶ اگن ڈری پاتال ہدہارین

۲۵۵ بعد اوسکے مٹی کی ہانڈی میں جسکی لب کہڑی ہوں اسطرح بھردے کہ بالکل جگہ خالی نہ رہے بعد اوسکو گل حکمت کرکے ہانڈی کے نیچے سوراخ کرکے اوسکی (رتی ۲۵۶) نیچے کٹورا یا مٹی کا پیالہ رکھدے وہ پاتال جنتر کی طرح آتش گجپٹ دے بیس سیر یا زیادہ پاچکدشتی یعنی بنوان کنڈے ہونا چاہیے سیماب کٹوری میں گریگا



چھبیسواں ساکھی ترکیب حل ابرک سیاہ جو سیماب ہو جاتی ہے

۲۵۷ سہنگرہ کنک کنوا کند ہارو	۲۵۸ سرسیچ لنک لوکی دارو

۲۵۷ شیرہ بھنگرہ سیاہ ہو یا سفید ـ شیرہ دھتورہ سیاہ ہو یا سفید ـ شیرہ عنب الثعلب یعنی کنوبا یا مکو ـ چولائی جنگلی جسکو کھر چولائی کہتے ہیں شیرہ سرہنچی یعنی کاندر روب شیرہ کٹائی خورد شیرہ تونبری تلخ شراب قندی اعلیٰ دو آتشہ ـ

۲۵۹ ارک سینچہ رس کنیان موئی	۲۶۰ رکت کیت گنجو سہروپی

[illegible]

میں اگر تخم بھنگرہ کو نصف من عصارہ [illegible] میں حل کرے اور بعد [illegible] [illegible]

[illegible]

د ب ۲۵۹) عیسا گدھ تبرقانہ شیونرقوم ہدارہ خیرہ گھیکوار ہر ایک شیرو میں تین تین پٹ ترکرکے اتنا کھرل کرے کہ خشک ہوجاوے (ر ن ۲۶۰) اگر وہ ناب ابرک کہیں بھلولی ہوتو سیر سہوتی ایک بھلولی گنجای کلان یک بھولی گس یعنی مکھی ایک بھلولی۔ گرگٹ سرخ ایک عدد گنجائی کلان بقدر ایک چھنگلیا کے ہوتی ہے اور بھادوں کے مہینہ میں ڈھاک کے جنگل میں اکثر دستیاب ہوتی ہے اور اوسکو آگ پر رکھکر اگر کسی آدمی کو دھونی دے تو بالکل نامرد ہوجائے گھوڑا بھی اسی طرح نامرد کیا جاتا ہے۔ اوسکو ایک کاغذ میں لپیٹ کر رکھ چھوڑے دوسرے برتن میں رکھنے سے ضائع ہوجاتی ہے۔ اول گرگٹ کی آنتیں نکالکر ظرف گلی میں کہ جسمیں سیماب برک مذکور کا رکھا جائیگا اوس سے لیپ کرے اور باقی جسم خشک کرکے سیر سہوتی ایک بھلولی گنجای کلان مذکور ایک بھلولی گس ایک بھلولی چاروں کھرل میں مع ابرک کے ڈالکر گیارھوں شیروں میں تین تین پٹ دھوپ میں سحق کرے

	۲۶۲ درودت میں جگت دا لدیانہ		۲۶۱ گلن سنگ ہوئی اگن سمانہ

سب ۲۶۱ اور پتالجنتر میں چوبیس پہر آگ دے (ر ن ۲۶۲) سیماب ابرک مذکور سے نکل آوے گا اور طالب کو مستغنی کردیگا یہ عمل کئی بار عمل میں آچکا ہے اسی عمل کی طرف جناب امیر علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ حَلَّ النُّطقُ وَجَعَلَهُ عَنِ الخَلقِ۔

ستاونویں ساکھی اکسیر اعظم ابرک سیاہ سے سیماب نکالنے کی ترکیب

	۲۶۴ سوہی گگن پیا سہ دیہ		۲۶۳ جل کنبھی کا وج رس لیہ

سب ۲۶۳ عرق جل کنبھی اور عرق کنواچ جدا جدا نکالکر مساوی الوزن ملاوے اور ایک ظرف میں رکھے اور عرق نکالنے میں پانی نہ ملادے۔ کواچ کو کنواچہ اور کینچ بھی کہتے ہیں اس کی پھلی پر روئیاں بال کی طرح ہوتا ہے آدمی کی کھال میں جب لگ جاتا ہے تو بہت خارش

[illegible]

ہوتی ہے اور روغن گاؤ ملنے پر اچھا ہوتا ہے اسکو بعض لوگ کُش ویران کہتے ہیں۔ غرض یہ کہ
اِن شیروں میں ابرک ڈہائی پاؤ ٹھیک پندرہ دن بھگوئے اور ہر روز تازہ شیرہ بدلے (۲۶۴) ورق
ابرک کے پھول جاوینگے اگر اتنے دنوں میں نہ پھولیں تو پانچ چھ روز تک اور شیروں میں تر رکھے بعد

سُوآ ناگ جگ میں رہے نہ کوئی (۲۶۵) — مس ۱۲ سرب ۱۲ دھنیا ۱۲		گگن کرو جو پرسن ہوئے (۲۶۵) — ابرک ۱۲	

۲۶۵ ایک سل چکنی چکی کے پاٹ کی طرح نیچے رکھے اور اسکے اوپر گزی کی چادر بچھاوے اوسکے اوپر
ورق ابرک نکالکر بچھاوے۔ اور دوسری چادر گزی کی اوپر ڈالکر اوس کے اوپر دوسری سل بھاری
چکی کے پاٹ کی طرح رکھدے اور خود بھی اوسپر دباؤ ڈالنے کی غرض سے بیٹھ جاوے سیماب ابرک
سے ڈھائی گھنٹہ میں جدا ہوجائیگا۔ لیکن اس عمل میں جلدی کرے ورنہ ابرک میں ہوا لگنے سے
سخت ہوجاویگی اور سیماب نہ نکلیگا اسواسطے چاہئے کہ پہلے سے پتھر اور چادر تیار رکھے اور
ابرک فوراً شیرہ سے نکالکر اوسپر رکھکر عمل کرے اگر احتیاطاً تمام شب ابرک کو پتھر کے نیچے رہنے
دے بہتر ہے۔ **ابرک محلول کی اکسیر بنانیکی ترکیب** سیماب جو ابرک سے بذریعہ بھگوتے
ان دونوں بوٹیوں کے نکلا ہے اوسکو اسطرح منعقد کرے کہ سیماب محلول ابرک کا یکحصہ اور سیماب
عرفی تین حبہ جسکو چالیس بار شیرہ کنوائی میں دو دو پہر ڈوبھبتر کیا ہو اور ورق طلا تین حبہ تینوں چیز
کو خراطین کے پانی میں سحق بلیغ کرے اور فولاد کی کھریہ میں ڈالکر بارہ پہر بطریق گجپٹ کے
آگ دے گجپٹ کمہار کے آوہ کی طرح بناوے خاکستر ہوجائیگا بعد اوسکے یکحصہ اس خاکستر کا
سو حصہ سرب میں ملاکر طرح دے وہ بھی خاک ہوگا (۲۶۶) بعدہ یک حصہ اس خاک سرب کا ہزار
حصہ مس پر طرح کرے زر ہوجائے گا۔

اٹھاونویں ساکھی ابرک سیاہ سے سیماب نکالنے کی ترکیب

بال موتر سوہند استجا ر (۲۶۷) — بول میان ۱۲		گگن دو دو کن سب لیجو گنا (۲۶۷) — ابرک ۱۲	

[illegible]

(دنٹ ۲۶۷) ایکسیر بوزن حکما ابرک سیاہ لیکر اوسکو دہناب کر کے اوس سے مو چند یعنی چودہ سیر نیچے لکھی ہوئی چودہ کھار جمع کر کے قرع انبیق میں تیزاب نکالے (دنٹ ۲۶۸) لیکن اول کھار ونکو پانچ سیر لڑکوں کے پیشاب میں سحق کر لے بعدہ اوسکو خشک کر کے بذریعہ قرع انبیق کے مقطر کرے دوبارہ اسی مقطر میں دیسا دونہ کھار ڈالکر بطریق شراب دو آتشہ کے عرق کھینچے۔

چنچل استہر ردی ساپنچ		ایک بیس گھل چل دن پانچ (نٹ ۲۶۹)

۲۶۹ بعدہ ابرک دہناب مذکور کو اکیس روز دہوپ میں رکھکر تیزاب مذکور میں سحق کرے اور رات کو کانچ کے برتن میں رکھکر بھوبھل میں پہاڑ یا تنور کے جس میں ذرا ذرا گرمی باقی رہ گئی ہو اور سرد ہو چلا ہو دفن کر دے لیکن تنور گرم نہ ہو۔ اکیس دن کے بعد ہانڈی مذکور میں جہین سوراخ کر کے دوسرا خالی پیالہ اوسمیں وصل کر کے پانچ دن رات جب کے چالیس پہر ہوے بطریق پتالجنتر کے آگ دے۔ لیکن آگ چوب کنیر سے دے خواہ چوب ببول سے (نٹ ۲۷۰) سیماب پیالہ زیر برتن میں ٹپکیگا اور قائم النار ہوگا یہ عمل مجرب اور آزمایا ہوا ہے احباب نے بھی مکرر سہ کرر امتحان کیا ہے۔ چودہ کھار یہ ہیں (۱) اسنبل کھار یعنے سنکھیا (۲) نوسادر جس کو پژاوہ سے حاصل کیا ہو (۳) کسیس زرد جس کو ہیرا کسیس بھی کہتے ہیں (۴) نمک شحار یعنی سجی جو عمل تصعید کے ذریعہ سے نکالا گیا ہو (۵) کچ لون یعنی نمک کانچ جس کو نمک بریلا و ملح الزجاج بھی کہتے ہیں (۶) سہاگہ کھار جس کے بنانیکی ترکیب مشہور ہے (۷) نمک اوکہ جس کو چڑچڑہ یعنی چچڑہ کہتے ہیں (۸) ہینگرہی (۹) نمک اندرائن جسکی جڑ اور شاخ اور پتوں کو جلا کر نمک نکالا ہو (۱۰) چھلکہ پوست مرغ جو کھار کے آوہ سے دو تین بار جلا کر نکالا گیا ہو (۱۱) نمک دریا یعنی سمندر لون (۱۲) نمک شور یعنی کھاری لون (۱۳) کلی چونہ سنگی خواہ صدفی بے بجھی ہوئی (۱۴) کھار جو پیشاب سے لڑکوں کے نکالا ہو انہیں چودہ کھار ونکو مساوی دو سیر بوزن حکما لیکر تیزاب

[illegible]

* مشابہ ہوتی ہے فارسی میں خربوزہ تلخ کہتے ہیں نمک مثل نمک چرچرہ کے نکالے ۱۲ مترجم

اٹھاونویں ساکھی ابرک سفید سے سیماب نکالنے کی ترکیب

^۲۷۱^ سروالا سن ابرک سینٹ	^۲۷۲^ صابن پھول کس جو بھینٹ

۲۷۱ بوٹی سروالہ ^۲۷۰^ کے شیرہ نکالکر ابرک سفید کو دھناب کرکے سات پٹ ویکر سایہ میں خشک کرے سروالہ کلان ہو یا خورد لیکن دھوپ میں ذرا دیر رکھکر پٹ دے اور بعد ازاں سایہ میں سحق کرتا ہوا خشک کرے (۲۷۲) بعدہ پھول کا صابون اوسمیں تین بار ملا دے

^۲۷۳^ تات ہوئی سورج اوجیارا	^۲۷۴^ درد کی گگن لاوی یار را

۲۷۳ اور موسم گرمی یعنی بیساکھ جیٹھ اساڑھ کے مہینہ میں اوس ابرک کو تھالی میں ڈالکر اوسکو بیڑہا کرکے مقابل آفتاب کے رکھے (۲۷۴) سیماب اوس سے ٹپکیگا لیکن آگ پر قائم نہ رہیگا بارہا تجربہ کیا گیا۔

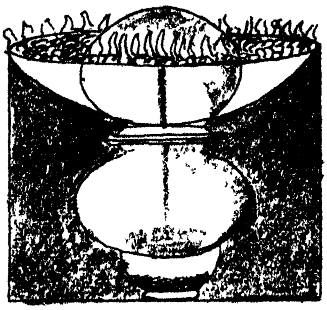
ساٹھویں ساکھی ابرک سفید سے سیماب نکالنے کی ترکیب

^۲۷۵^ ابرک سینا سدا پیاسا	^۲۷۶^ سینچہ پیائی پاوک ہر باسا

۲۷۵ ابرک سفید دھناب کیا ہوا ڈھائی سیر وزن حکما (۲۷۶) ایک شیرہ زقوم تدہارہ میں اکیس دن کھرل کرے بعدہ ہانڈی استادہ لبکے درمیان میں لیپ کرکے ہانڈی کے پیندی میں ذرا سا سوراخ کرکے پیالہ چینی کا سوراخ کے پاس رکھدے اور پتال جنتر میں داخل کرکے آٹھ ٹوکرے کرسی جسکا وزن چار من بوزن حکما ہو آگ دے سیماب چینی کے پیالہ میں ٹپکیگا

[illegible]

لیکن یہ سیماب آگ پر قائم نہیں رہتا۔ صورت پتالجنتر کی یہ ہے۔



۲۷۷ سینت کر دو پرس ہو جائی	جگ میں رانگ ہو نہ سب رائی

۲۷۷ اس سیماب کو سیماب اصلی اور طبق نقرہ اور توتیای سبز میں ملا کر عرق لیموں کاغذی میں ایک پہر سحق کر کے بوتہ معما میں پٹ دے خاک ہو جاویگا ایکحصہ یہ خاک سو حصہ قلعی پر طرح دیجا سکتی ہے تکمیل قلعی یا بنگیسر گٹکا بنانے کی ترکیب اگر اس سیماب ابرک کو قلعی فقد کے ساتھ منعقد کرے اور اوس عقد کو عرق لیموں ترش اور آب سیم اور آب کمیدہ کہر اور نر ویہ میں سحق کرے تو وہ عرق برنگ سیاہ ہو جاویگا۔ اس عرق سیاہ کو نگاہ رکھے اور ایک حبہ اس عرق سیاہ کا ایکتولہ سیماب میں کوئلہ کی آگ پر چرخ دے نقرہ ہو جاوے۔ عقد یعنی گٹکہ کو عرق مذکور میں گر دے آب سیاہ ہو جائیگا اور گٹکہ بدستور قائم رہیگا آب سیاہ سے نقرہ بدستور بنالے۔

اٹھویں ساکھی مہر مین مندر ابنانیکی ترکیب جو جل جنتر میں کار آمد ہے

۲۷۹ سیندر میں آدینا دوئی	۲۸۰ جل سو کھی کی مُردہ سوئی

۲۷۹ سیندور جو اکثر عورتیں مانگ میں لگاتی ہیں اور سرب سوختہ سے حاصل ہوتا ہے ڈھائی سیر وزن حکما موم عمدہ ڈھائی سیر ایکسو بیس گھڑے ہیں کہ ہر گھڑے میں ڈھائی مسن وزن حکمیا پانی سماتا ہو یا نسیادہ کڑاہی میں اوس پانی کو ڈالکر عین جوش کیوقت موم ڈالے اور تھوڑا تھوڑا

سیندور اوپر سے ڈالتا جاوے جب پانی خشک ہو جایا کرے اور ڈالے یہانتک کہ ایکسو بیس
گھڑا پانی اوسمیں خشک ہو جائے موم مذکور پانچ یا دس دن میں تہنشین ہو جاویگا۔ آگ نرم اوسط
یعنی کھچڑی پکانیکی آگ سے کچھ تیز دینا چاہئے۔ (نت ۲۸۰) جب موم تہنشین ہو جاوے چہارم حصّہ موم
کا سنگ مقناطیس یعنی چنبک پتھر لیکر داخل کرے اگر موم کے برابر ہو تو اور عمدہ بات ہے
بعدہ کلی چونہ صدفی تخم السی موم مذکورہ سے چہارم حصّہ لیکر اس میں ملاکر خوب کوٹے۔

	سَمَ گرِین وَہو دہولواں [۲۸۲]	لاکھہ اگہہ برگولر چولواں [۲۸۱]	

(نت ۲۸۱) بعدہ لاکہہ یعنی چپرہ موم کے برابر لیکر شیرہ اکہہ شیر برادر شیر گولر سب اجزاء کو باہم خمیر کرکے
روغن السی ڈال ڈال کر خوب کوٹے سندان آہن یعنی نہائی پر اگر کوٹے تو خوب ہے کل اجزا مثل
موم کے ہو جاوینگے (نت ۲۸۲) مین مندر اکی صفت یہ ہے کہ (نت ۲۸۳) پہر خواہ زیادہ آگ دیجاوے پانی
اور آگ اوسپر اثر نہیں کرتی اسیواسطے جل جنتر پر اوسکی مہر کرتے ہیں جیوں ہی آفتاب کی گرمی
اوسپر پہونچتی ہے پانی ہو کر بہہ جاتی ہے۔

باسٹھویں ساکھی نسخہ دافع برص و جذام وغیرہ

	تِنہ کُولُوں سَنِیپٹ ہُو جہارِی	کَرْیَارِی بَرْیَارِی نَارِی	

کریاری (نت) نام بوٹی کا ہے کہ جسکا ذکر اوپر ہوا اور اوسکو گریاری بھی کہتے ہیں اوسکی پتیاں تل
یا بانس کی طرح ہوتی ہیں اور پھول سرخ ہوتے ہیں مانند ناخن شیر خون آلود کے تالاب کے کنارہ
پر ہوتی ہے اور اوسمیں شراب قندی کی بو آتی ہے بریاری (نت) اور بریارہ سفید پھول کا ہو
ناری کا درخت مثل ارہر کے ریگستان میں ہوتا ہے پورب میں بہت کثرت سے ہوتا ہے

[illegible]

لعاب چھٹ جاتا ہے ... پھول کئی رنگ کا ہوتا ہے ... سخت زمین میں کثرت اگتا ہے رنگ شاخ کا ہرا سفیدی
مثل شاخ جھاؤ کے ... ہوتی ہے ۱۲

بعضے اوسکو برہم جیبی بھی کہتے ہیں (رنت ۲۰۴) ان تینوں بوٹیوں کی پانچوں انگ یعنی بیخ و برگ و شاخ و گل و بار ایکجگہ جمع کر کے جلاوے اور اوس سے کہار یعنی نمک نکالے۔ اس کے نمک سے ساتوں اجساد خاکستر ہو جاتی ہیں۔

ستھ چہار گنجا اینک گراسی (۲۰۵)	تاسر رتے بیدن نباسی

۲۰۵ ان اجساد کی خاک کو ہفتہ بھر تک ایکجا کے سات حصہ کر کے ہر روز ایک حصہ کھلاوے (۲۰۶) جو بیماری ہو ہفتہ بھر میں زائل ہو جائے خاصکر برص و جذام کیواسطے اس سے زیادہ مفید دوا دوسری نہیں ہے۔

ترسٹھویں ساکھی۔ اکسیر فضہ

کنت چلت پگ کنجیہ (۲۸۷)	چھینک رتی سے نجھیہ (۲۸۸)

۲۸۷ شیرہ تکمہ چھکنی یک من بوزن حکما۔ ف ۲۸۸

ایک سے ستائیس کانسی (۲۸۹)	کہٹی بڑہی ایہ نانسی (۲۹۰)

۲۸۹ شیرہ کو آہنی کڑاہی میں ڈالکر کانسہ کی کٹوری پچیس ماشہ کی بناکر ڈالے اور اوس کے نیچے کوئلہ رکھکر آہستہ آہستہ دہونکنی سے دہونکتا رہے اور کٹوری شیرہ تکمہ چھکنی میں ڈوبی رہے جس میں کٹوری شکستان یعنی پھونک ہو جائے اوسکو ایک ماشہ لیکر ایکتولہ قلعی میں طرح دے قمر ہو جاوے کٹوری کانسکی لکھنؤ اور اجودھیا وغیرہ میں معمولاً بناتے ہیں۔ سو تولہ مس اور ستائیس تولہ قلعی گداز کرکے پچیس پچیس ماشہ کی کٹوری تیار کرے اگر وزن کٹوری کا کم یا زیادہ ہوگا تو عمل ضائع ہو جائیگا تیس سیر انتہا درجہ ایک من عرق چھکنی میں جس میں کٹوری مذکور پکائی جاویگی شکستان ہو جاویگی ف

[illegible]

۲ من ۴ ماشہ ٹکی [illegible] ماشہ عرق چھکنی بکمن کل کٹوریاں سو تولہ میں ۱۰۰ ہوئیں [illegible] چھکنی کا اسقدر [illegible]

وزن کثوری کا پچیس ماشہ یعنی سوا بہلولی ہونا چاہیئے ۔

چونسٹھویں ساکھی سیماب کے ثابت کرنے کی ترکیب بغرض اکسیر فضہ اور جوڑا اور اکسیر طلا و اکسیر اعظم

کی کرس رہی تار کی کہی (ساکھی ۲۹۱)	کی رس رہی گرد کی کہی (ساکھی ۲۹۲)

ساکھی ۲۹۱ سیماب کو گرسنہ کرکے ورق نقرہ اوسمیں پلاوے۔ گرسنہ کرنیکی ترکیب حضرت شیخ حمید الدین ناگوری نے حصہ اول موسومہ عقد سیماب میں بیان کی ہے وہ سیماب قائم النار ہو جاویگا۔ یا نقرہ کو مثل سیماب کے حل کرے اور سیماب کے ساتھ چہلبند کرے۔

نقرہ کے حل کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ اول نقرہ کو مثل پانی کے گہریہ میں پگھلاوے لیکن وہ گہریہ گل سرگین کی بنی ہوئی ہو گل سرگین یہ ہے کہ گائے اور بھینس گل کھا کر جو گوبر کرتی ہیں وہ گل ہو جاتا ہے اور جنگل میں بہت دستیاب ہوتا ہے اوس گل کو لیکر اور اوسمیں سنبہل کی روئی اور اوس کنجشک کو ملاوے اوس کنجشک اوسکو کہتے ہیں کہ مکڑی کے جالہ کیطرح تار ہوا سے ہلاکرتا ہے اور اکثر درختوں اور چہروں پر چلتے وقت چمٹ جاتا ہے۔ غرض یہ کہ اوسکو بھی گل سرگین میں ملاکر اور پانی ڈالکر گہریہ بناوے اوس گہریہ میں جسقدر نقرہ چاہے گداز کرے اور گداز کرتے وقت چاروں لمبے دانت خرگوش کے دو دو دانت ایک ایک مرتبہ پیکر چاندی گداختہ میں ملاوے خرگوش کے دو دانت اوپر اور دو دانت نیچے لمبے لمبے ہوتے ہیں انکو ہیں سے لوہا گھلاتے وقت دو دانت میدہ کرکے ملاوے اور اسی طرح دو تین عمل کرے نقرہ یا تو سیماب کیطرح حل ہو جاویگی یا قلعی کیطرح نرم ہو جائیگی نرم ہو جانیکی حالت میں اوسکو سیماب ہموزن کے ساتھ چہلبند کرے۔ بعد اسکے چار پہر تک آگ پر چڑہا کر چوبیس پہر بیس کا ہے وہ نقرہ چونہ کیطرح ہو جاویگی

[illegible]

مو کھانے کی ترشی سے پرہیز کرے قوت شباب کی قائم سے ضعف پیری جاتی رہے قوت باہ زیادہ ہو بال کبھی سفید نہ ہوں۔ شکن پیری زائل ہو جاویں ۱۲ تالیف شریفی

پہلی صورت میں جبکہ سیماب کی طرح نقرہ حل ہوجاوے تو چاہئے کہ اوسکو سیماب مسادی کے ساتھ یکجا کر کے پھیلی ہوئی جست کی کٹوری میں نرم آگ پر رکھے منعقد ہوجاویگا۔ بعدہ اوسمیں چوپہ شیرہ لیموں کا ڈالے شکنان یعنی پھوٹک ہوجائے گا اگر جہلبند کرنے بھی شکنان ہوجاوے تو کسی طرح سے بیچ دیا جاسکتا ہے لیکن اس حل میں یہ عیب ہے کہ جس برتن میں رکھا جائے خاکستر ظاہر ہوتی ہے اگر خاکستر معلوم نہ ہوتی تو بڑے بڑے کام اوس سے نکلتے۔ بعد اوس کے اوس شکنان کا چوتھائی حصہ ست ہرتال ملا ست سم الفار یکا اول دونوں کو باہم عقد کرے تاکہ وہ تہ نشین ہوجاوے اوس کے بعد نقرہ شکنان اور دونوں ستون کو یکذات کر کے شیشی میں رکھ کر چار پہر تک آگ دے اکسیر ہوجاویگا۔ اور قلعی پر طرح ہوسکتا ہے۔ لیکن یہ واضح رہے کہ اگر اکسیر مذکور حل نقرہ کی ہے تو ایک حبہ تولہ بھر پر اور اگر نقرہ نرم اور جہلبند شدہ کی ہے تو فی تولہ سہ چند مس اور قلعی پر طرح دے۔

ست ہرتال نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ زرنیخ طبقی یک سیر بوزن حکما لیکر مل بٹے پر پیسے اور روغن بھلانوہ میں سحق کرے پھر اوسکو ہانڈی میں رکھکر سرپوش بند کرے اور اوس سرپوش میں سوراخ کر کے نیچے سے آگ دے اور سوراخ سرپوش کے راستہ سے روغن بھلانوہ ہرتال کے ہموزن قطرہ قطرہ اوسکو پلا دے یعنی اگر سیر بھر ہرتال ہو تو سیر بھر روغن بھلانوہ اوسمیں ڈالکر نرم آگ پر خشک کرے بعد اوسکے سہاگہ بریان نودرم بیجی نودرم مغز تخم بیدانجیر مقشر آدھ سیر شہد سیر بھر روغن کنجد سیر بھر باہم پیس اور ملاکر شیشہ کو گل حکمت کر کے سوبہ آگ دے جسد ہرتال نرم اور تہ نشین ہوکر برآمد ہوگا۔

ہرتال اور سنکھیا دونوں کا ست نکالنے کا طریقہ جو حل نقرہ میں استعمال آتا ہے

یہ ہے کہ سم الفار اور ہرتال طبقی دونوں کو سل بٹے پر پیس کر خوب سحق کرے اور نوپٹ شیرہ لیموں بجورہ یعنی کھٹے کا دھوپ میں دیکر کھرل کرے بعد اوسکے بیخ ودھنگرہ شاخ اسگندہ کا عرق

[illegible]

نکالے اور اوس میں بھی نوبٹ دے لیکن جب تک ہر بٹ خشک نہ ہو جاوے دوسرا پٹ نہ دے اوس کے بعد شیشہ میں گل حکمت کر کے بطریق بالوجنتر کے چار پہر آگ دیبے جبکہ مذکور آدہی دور تک شیشی میں اوڑا ہوا نکلے گا پھر کھرل میں دونوں شیروں کے پٹ دیکر بطریق اول شیشہ میں ڈالکر بدستور چار پہر آگ دے بعد سرد ہونے کے اوتار لے پھر سہ کرسی یہی عمل کرے غالباً ست مذکور تہ نشین ہو جائے گا اگر تین عمل میں تہ نشین نہ ہوے تو دو تین بار اوریہی عمل کرے ست مذکور تیار ہو جائیگا۔ اگر یہ ست چہارم حصہ لے کر سیماب اور نقرہ منعقد شدہ میں ڈالے اور عمل مذکور کرے تو ایکتولہ ست و سیماب مذکور تین تولہ قلعی اور مس پر طرح ہو کر نقرہ ہو جاویگا۔ اگر صرف ست ہرتال ہی نقرہ و سیماب منعقد شدہ میں داخل کرے تو ایک حصہ پچاس حصہ کے واسطے طرح کرنے کو کافی ہے اگر محض دونوں ست ہی کو مس پر چرخ دے تو حملان نقرہ نفیس و اعلیٰ یعنی چاندی کا جوڑا تیار ہو جائے گا ۲۹۲ مصرعہ ثانی سے افسون مندرجہ ذیل مراد ہے اس کو ہر روز تین سو بار پڑہے جب رات ہو تو شب اول کو سو بار دوسری شب کو دو سو بار تیسری شب کو تین سو بار پڑہے پھر چونتیس رات تک اسی حساب سے تین سو بار ہر رات کو پڑھا کرے اور زمین میں سوے۔ ترک حیوانات و مکروہات کرے اگر نمک کھانا ترک کرے تو اولیٰ ہے۔ جھوٹھ نہ بولے۔ شیر برنج کھایا کرے بعد چلہ ختم ہونیکے نابالغ دختر کو کھانا کھلاوے اور اوس سے پوچھے کہ ایک عمل مجکو کرنا منظور ہے جب وہ اجازت دے نسخہ بنا دے اور نسخہ بنانے کے پہلے دو کورے مٹی کی سکورے لاکر اون دونوں پر یہ افسون ذیل بری سے لکھے اور سولہ ماشہ سیماب ایک سکورہ میں رکھ کر دوسرا سکورہ اوس پر بند کر دے اوسکو ٹلہ کو آگ میں سرخ کرے اور اون سکوروں کو اوسپر رکھدے جب رات گذر کر صبح ہو جاوے گی وہ سیماب فضہ ہو کر نکلیگا افسون یہ ہے۔ اَوْاَنْ اَدِیسْ گُرُوْ کُوْنْ اَدِمْدَنْ سِیْوُ کے جَانِی مِی بَنْدْ دَاکھِیْ اِنْدَ دَھِی بُنْدَ دَھَامْ دِیْ اَکِیَاتْ اَوْاَنْ اَدِیْنْ گُرُوْ کُوْنْ دِیْ سُوْتْ مُجْ اَگَنْ مِیْنْ رَاھُوْنْ نَجَتْ ھُوْیِ جَاہْ پُھرْ ھُوْ مَنْتَرْ مَنْتَرْ اِیْشُرْ بَاچَا

۲۹۴ کی رس رہی گگن کی کاسی	۲۹۳ کی رعن ہی گامنی پاسی

۲۹۳ اگر سیماب کو خون حیض عورت میں جس کے اولاد نہ ہوتی ہو مکرر سحق کرے چند مرتبہ میں قائم الفنا ہو جاوے گا۔

اگر سیماب کو گندھک کے ساتھ کجلی کرے اور خون مذکور میں اوس کے بعد سحق کرے اور آگ پر تاؤ دے تھوڑے عمل میں اکسیر اعظم ہو جاوے ہر قسم کے کثیر الوزن جسد پر طرح دیا جا سکے۔

(نمبر ۲۹۴) اگر سیماب اور حجری ابرک جس کو صدطلق بھی کہتے ہیں دونوں کو برابر یکجا کر بیضہ ماہی سیاہ میں ڈالے منعقد ہو کر اکسیر اعظم ہو جاوے بعدہ بیضہ پر گل حکمت کر کے آگ دے منعقد ہو جائے اور اوس عقد کو بوتہ میں رکھ کر آگ دے کلس ہو جاوے اور ہر اجساد پر چرخ کھا کر اوسکو زر کر دے

بینسٹھویں ساکھی پیالہ بنانیکی ترکیب کہ جب اوسمیں پانی پئیں خواہ دیگر مشروبات تو کیفیت اور سرور شراب کا حاصل ہو اگر نشہ دار چیزیں پئیں تو قاتل ہو

• کہار تار تبر پا سنگ پارا ۲۹۵ | سِلکو ساسُون کو سارا ۲۹۶

۲۹۵ ڈھائی بھولی سم الفار کو بطریق دو نر وجنتر کے پران کرے اور ڈھائی بھولی عمدہ ہرتال کو ابرک میں ملا کر دو نر وجنتر میں اوڑا دے ہرتال کا رنگ سرخ ہوگا بعدہ شنگرف بنا دے اس طرح کہ چار تولہ سیماب کو گندھک میں کجلی کر کے دو نر وجنتر میں تصعید کرے۔

۲۹۶ اور ڈھائی تولہ سنگ منیل کنیری سرخ کو دو نر وجنتر میں تصعید کرے۔

• سازا او سارا کر رلی بھاجن ۲۹۷ | سب بس سر الا مار تہا جن ۲۹۸

۲۹۷ بعدہ قالب گلی یعنی مٹی کا سانچہ بنا دے اور چاروں اجزاء مذکورہ سحق کر کے اوس میں ڈال کر تصعید کرے کہ جس میں سب دوائیں بالاگیر ہو جاویں لیکن قالب اس طرح کا ہونا چاہیے کہ اجزاء مذکورہ پیالہ کی طرح اوس پر جم جاویں اوس پیالہ میں جو چیز کھائے گا شراب کا سرور پیدا ہوگا لیکن اگر مفتیات کا استعمال کرے گا تو قاتل ہے۔ ف

ف اجزاء مذکورہ میں سم الفار ۲ تولہ بھولی دونر وجنتر میں تصعید کیا ہوا ہرتال ابرک میں ۲ تولہ بھولی دونر وجنتر میں اُڑایا ہوا سیماب گندھک میں کجلی کر کے ۴ تولہ اُڑایا ہوا منیل کنیری ۲.۵ تولہ تصعید کیا ہوا۔

صورت قالب یعنی سانچہ



چھیاسٹھویں ساکھی۔ اکسیر طلا

سنگرم کرینیں کینسلی رآتا — بھومہ ناگ جل کھل تنہ ساتا

۲۹۹ گندھک آنولہسار تین تولہ مینسل سرخ کیری تین تولہ شنگرف تین تولہ۔ اول شنگرف مذکور میں ورق طلا کا ملا دے یعنی کھرل میں ڈالکر عرق لیموں میں سحق بلیغ کرے جس میں یکذات ہوجاوے پھر اوسکو خشک کرکے میدہ بناوے بعدہ گندھک ظرف آہنی میں گداز کرکے میدہ شنگرف مذکور تھوڑا تھوڑا ڈال کر تیھر سے گھستا جائے بعدہ آب خراطین سرخ میں اکیس دن تک ہویہ میں سحق کرے **آب خراطین سرخ نکالنے کی ترکیب** یہ ہے کہ تھوڑا سا نمک سنگ خراطین مذکور میں ڈال کر آگ پر رکھ دے کل خراطین خون کی طرح پانی ہوجاویں گے دیگر نمک چولائی اور نمک نوسادر اگر بیسکر ملاوے تو بھی حل ہوجاویں۔

نس دن بیدڑمہی پس کانچ — دو کو چار کریں ایک آنچ

۳۰۱ بعد اوس کے ستیس ۲۷ پہر رات دن برابر شیشہ میں رکھ کر بذریعہ بالوجنتر کے آنچ دے طیار ہوجاوے ۳۰۲) اوسکو چار حبہ یکطرح کرے تولہ بھر نقرہ طلا ہوگا۔

ستھویں ساکھی اکسیر اعظم طلا

وہنیت منگل پیل پاسن — کری حوگا چہ سان کراس

ن۳۰۳ سیماب و گندھک و شنگرف ہر ایک تولہ تولہ ماشہ سحق کرے (ن۳۰۴) آدمی کے بچہ مردہ کے منہ میں جو پہلے روز پیدا ہوکر اوسی روز مر گیا ہو اور رات اوس پر سے نگذری ہو رکھکر بنوں کو سی دے۔

زینہ بنہر بھیر کی کینہ بسائی ن۳۰۵ — ن۳۰۶ اگن گیی پر دالد جائی
چھ ماہ ۱۲ افلاس ۱۲

ن۳۰۵ اور نصف من وزن حکمار یلیکر ایک مٹکی میں بچھا دے اور اوسپر اوسکا سر رکھکر نصف من ریہہ اوپر سے ڈالے اور مٹکی کا منہ مٹی سے بند کرکے ایک گڑھا قبر کے برابر کھودکر دفن کردے (ن۳۰۶) اور چھ مہینہ تک دفن رہنے دے اوس کے بعد نکالے اور جس جسد پر چاہے طرح دے طلا ہو جائیگا یہ نسخہ اکسیر اعظم کا ہے اور ایک حبہ من پر تاؤ دیا جاتا ہے۔ تینوں اجزاء منعقد ہو جاتے ہیں۔

ارسٹھویں ساکھی۔ اکسیر اعظم طلا

ن۳۰۷ جوگی جوگن بالک پاس — ن۳۰۸ بسنہ ہا داور بہ شہ ماس

ن۳۰۷ سیماب اور گندھک اور شنگرف ہموزن یکجا کرکے (ن۳۰۸) استخوان نل تازہ آدمی یعنی آدمی کی پونگ میں جس کو قلم بھی کہتے ہیں ڈال کر ماش کے آٹے سے ڈھٹی دیکر اوسی کے آٹے سے بطور گل حکمت کے غلاف کردے۔

ن۳۰۹ ایک بر کنہ تک مانٹی لینہ — ن۳۱۰ ست ہوی گر رتوہ کر ینہ

ن۳۰۹ مٹکی میں رکھکر اوسمیں مٹی بھر دے اور سرپوش سے بند کرکے زمین کے اندر گڑھا قد آدم کھودکر دفن کردے (ن۳۱۰) سال بھر کے بعد نکالے اکسیر کامل ہو جاویگی اور ساتوں اجساد پر طرح ہو سکے اور اون کو سونا کر دے۔

او نہترویں ساکھی گنگا کامل اکسیر اعظم طلا

ن۳۱۱ بوٹی ہا با تمہن رنگا فیار — ن۳۱۲ کریا چور نہ ہی شیتو تار

(۳۱۱) شیرہ پلاس سفید گل اور شیر زقوم یعنی سینہڑ سرخ رنگ یعنی جس کا دودھ سرخ رنگ ہو۔ (۳۱۲) شیرہ چیتہ سیاہ گل تینوں بوٹیوں کے شیرہ میں سیماب کو علیحدہ علیحدہ آٹھ آٹھ پہر تک سحق کرے اور ہر ایک کے شیرہ میں آٹھ آٹھ پہر تک جریہ دے گا گاڑھا ہوجاوے گا۔

بن کھڑ پتینوں سکت اُوپائی ۳۱۳	سُندہ سَبد بیدہی بسرائی ۳۱۴

(۳۱۳) پھر تینوں بوٹیوں کے شیروں کو یکجا کرکے اوسمیں تر رکھے اور ہر ہفتہ میں شیرہ تازہ ڈالتا رہے سخت ہوجائیگا۔ اور تین برس میں کامل گٹکا ہوجائیگا (۳۱۴) بعدہ جس جسد کو گداز کرکے اوس میں ڈالدے۔ طلا کر دیگا۔ اور جو شخص اس گٹکا کو اپنے پاس رکھیگا ہمیشہ جوان رہیگا اور کوئی ہتھیار اوسپر کارگر نہ ہوگا اور جہاں چاہیگا اوڑ کر جاسکیگا۔

سترویں ساکھی اکسیر فضہ مجرب ہے

کندہ ہس سوا اک سنگ ۳۱۵	کہا تاتی تہیل اشنگ ۳۱۶

(۳۱۵) برادہ فولاد سیماب بیلہ تھوتھا تینوں ایک ایک بہلولی لیکر (۳۱۶) دھوپ میں چار روز تک لیمو کاغذی ریکر سحق کرے ورنہ ساڑھے تین سو لیموں بھی کافی ہیں بلکہ تین سو تک میں بھی کام چل سکتا ہے لیکن اس سے کم نہو بعد اوس کے ترپھلہ کے پانی سے جبکہ آٹھواں حصہ پانی رہ جائے دھوپ میں سات پٹ سحق کرے۔ **ترپھلہ کے پانی لینے کی ترکیب** یہ ہے کہ پوست ہڑ بیاکھی کلاں اور پوست بہیڑہ اور آنولہ آدہ آدہ پاؤ بوزن حکما لے کر آٹھ کٹورہ پانی جسمیں سیر بھر پانی بوزن حکما

[illegible]

سماتا ہو ہر سہ اجزاء کو پرورش دے جب آٹھواں حصہ یعنی سیر بھر پانی رہ جائے چھان کر اس پانی سے سات پٹ و یکر سحق کرے۔

۳۱۶ کنبان رتجنی کیل کرانہ	۳۱۷ اگن ٹپاتی والد جانہ

(۳۱۷) بعدہ سات پٹ تھوہر گھیکوار کے شیرہ سے اور سات پٹ شیرہ بیج زرد چوب خام سے دے لیکن جب تک پٹ خشک نہ ہو جائے دوسرا پٹ نہ دے (۳۱۸) بعدہ ان سب کو گزی کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی پر سات لیپ گل حکمت کر کے خوب خشک کرے۔
بعدہ اوپر نیچے کرسی رکھ کر بطریق گجپٹ کے آگ دے مثل کنکر کے ہو جائیگا بعدہ ایکماشہ اس کنکر سے لیکر تولہ بھر قلعی پر طرح دے نقرہ ہو جاوے یہ نسخہ آزمایا ہوا کئی بار کا ہے۔

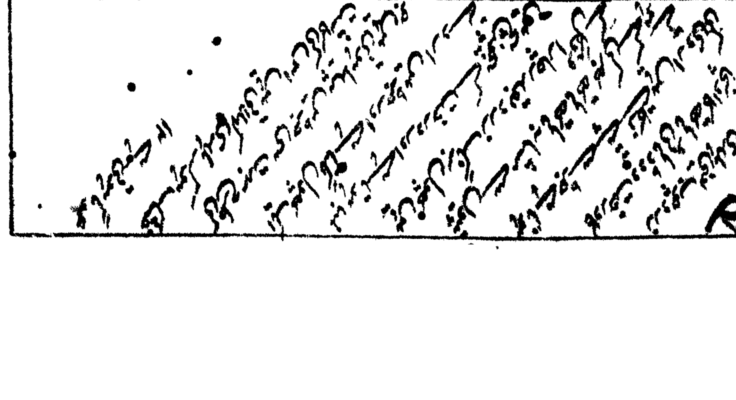
اکہترہویں ساکھی رس سدھ یا جوہر کامل

۳۱۹ بن اڈھائی تیلیا کند	۳۲۰ دودھون جل گھمرائی انند

(۳۱۹) اڈھائی بیان اور تیلیا کند دونوں نام بوٹیوں کے ہیں جو فصل چہارم میں بیان ہوئی ہیں۔ دونوں کا شیرہ نکال کر سیماب کو آگ پر رکھکر چو یہ دے غلیظ اور قائم النار ہو جائے گا۔

۳۲۱ نائی گنوائی چیتہ کنوارا	۳۲۲ اینہ رس سدہ کرت کہہ پارا

(۳۲۱) پھر شیرہ نائی تلخ اور شیرہ کنویا اور شیرہ چیتہ سرخ گل اور شیرہ گھیکوار کا چو یہ دے لیکن ہر شیرہ میں ایک ایک روز چو یہ دے رس سدہ یعنی جوہر کامل ہو جائیگا جو کوئی کھائیگا قائم الوجود ہو جائیگا



اور اکسیر سند بید ہی بھی اس کو کہتے ہیں اگر گنگا بنانا چاہے تو بھی بن سکتا ہے۔

بہترویں ساکھی تمام اجساد کے مصفا کرنیکی ترکیب

چھڑ[۳۲۳] موسا کانی بُوپَھلی — سیند ہی پھٹک[۳۲۴] سوں ایسن ملی

(۳۲۳) چھڑ کو بالچھڑ اور فارسی میں سنبل الطیب کہتے ہیں معشوق کے زلف سے اس کی تشبیہ دیجاتی ہے **موسا کانی** کو عربی میں اذان الفار کہتے ہیں اوسکی پتیاں مثل چوہے کے کان کے اور شاخیں چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں پتیوں پر سویاں ہوتا ہے پانی کے کنارہ اس کا درخت ہوتا ہے خوشبو نمکین اور تیز ہوتی ہے **پھلی** مشہور بوٹی ہے۔ اگر مس کو پگھلا کر تینوں بوٹیوں کے شیرہ میں تر کیے مصفا اعلیٰ درجہ کا ہوجائے اور عمل شمسی میں ہرگز سیاہی نہ دے **گرو گورکھ ناتھ جوگی** نے اپنی تین سو ساکھیوں میں اس ساکھی کو جو نیچے بیان کی جاتی ہے خارج کردیا ہے وجہ یہ ہے کہ ساکھی میں یہ لکھا ہے کہ اصل طلا ہوتا ہے حالانکہ تجربہ کرنے سے اصل نہیں بن سکتا البتہ مصفا اعلیٰ درجہ کا ہوگیا۔ مصفا کرنے کے واسطے یہ ترکیب تمام نسخوں سے اوّل نمبر ہے ساکھی مذکورۂ بالا یہ ہے۔

موسا کانی بوپھلی گھونگریلی کیس — یہی تینوں من سیجی کانسی چلو پریس

خلاصہ مطلب اس ساکھی کا یہ ہے کہ شیرہ ان تینوں گیاہ مذکور کا لیکر مس کو پگھلا کر بجھاوے اصلی طلا ہوجاوے (۳۲۴) اگر پھٹکری کو جغرات ترش میں پیس کر مس کے پتروں پر لیپ کرے اور اون کو گرم کر کے جغرات میں بجھاوے تو اعلیٰ درجہ کا سفید ہوجاوے اور ساکھی نکالی ہوئی مذکور میں لکھا ہے کہ نقرہ ہوجاوے لیکن تجربہ کرنے سے درست نہیں نکلا مگر سیاہی اور کدورت مس کی البتہ زائل ہوگئی اور مثل چاندی کے معلوم ہونے لگا۔ اگر مس کے پتروں

[illegible]

کو باریک باریک بے کلاون پر نمک سنگ لیپ کرے اور آگ میں خوب گرم کرے اور سرگین اور بول خر کو ملا کر اوس میں سرد کرے سات بار اور ہر بار نمک سنگ کو لیپ کر کے سفید اور مصفا ہو جائے اس مصرعہ کے دونوں ترکیبیں عمل قمری کے واسطے اور پہلے مصرعہ کی ترکیب عمل شمسی کے واسطے مخصوص ہیں۔

۳۲۵ یتجی سرس پن گھٹ کھائی	۳۲۶ ار جنبز گوبر کہ بھائی

(۳۲۵) اگر مس کو آب سرس میں اکیس بار سرد کرے بعدہ اکیس بار شیرہ کندرو آگہ میں بجھاوے مصفا ہو جاوے اور شمسی و قمری دونوں عمل کے واسطے بکار آمد ہوگا اگر پیتل کو مصفا کرنا منظور ہو تو اوس کو تپر کر کے گوبر گاؤمیش یعنی گوبر کے نچوڑنے سے جو عرق نکلے اوس میں اکیس بار پگھلا کر سرد کرے بعدہ اکیس بار گرم کر کے بول خر میں بجھاوے بعدہ چودہ بار چیتیہ سفید گل میں اوس کو گرم کر کے سرد کرے مصفا اور سفید اعلیٰ درجہ کا ہو جاوے اور عمل قمری میں کام آوے گا گاؤمیش بے بیائی ہوئی ہو اوس کا گوبر ہونا چاہئے۔

۳۲۷ رانگا دینت سون کساس	۳۲۸ کھنڈی جھولا انبرت سانس

قلعی کو امرت ملکھہ کرنے کی ترکیب

(۳۲۷) قلعی مصفا کو گرم کر کے ایک مرتبہ روغن بندال زرد میں سرد کرے اگر تولہ بھر قلعی ہے تو چار رتی سیماب میں منعقد کرے شکنان ہو جائے گی بعدہ گندہک کو جو اکیس بار شیرہ بندال زرد میں سحق کر کے پٹ دیا گیا ہو مکتولہ لے کر قلعی و سیماب مذکور میں داخل کر کے سحق کرے کہ تینوں اجزا یکذات ہو جاویں بعد اوسکے گھریہ میں رکھ کے کوئلہ کی آگ میں دہونکنی سے دہونکے قلعی امرت ملکھہ ہو جاوے گی۔

(۳۲۸) قلعی مصفا کو ورق بنا کر مقراض سے برابر کاٹے بعدہ آدہ سیر وزن حکما چونہ صدفی اور آدھ سیر چونہ کلی دونوں کو علیحدہ علیحدہ شیرہ زقوم میں خمیر کر کے دو روٹی پکاوے بعدہ

روٹی چونہ صدفی کو جلا کر اوس کے اوپر سہاگہ اور سہاگہ کے اوپر ریزہ ہائے قلعی پھیلا دے اوس کے اوپر اور سہاگہ بچھا دے کہ ریزہ قلعی کے اوس میں پوشیدہ ہوجاویں لیکن سہاگہ ایک دونہ کاغذ سے زیادہ نہ ہو بعدہ دوسری روٹی چونہ کلی کے اوس پر رکھکر دونوں کے لب باہم چسپان کر دے بعدہ نرویہ یعنی ٹھیہ کو درمیان سے خالی کر کے اوس کا اندرونی حصہ مطابق روٹی کے خالی کر کے دونوں روٹیاں مع قلعی کے اوس میں رکھکر بند کر کے سات لیپ کپڑمٹی کرے۔ اور پھر کپڑمٹی کو خشک کر کے بذریعہ گجپٹ کے آٹھ پہر آگ دے قلعی امرت مکھہ ہوجاتی ہے۔

اگر تولہ بھر قلعی کو تیز بنا کر بیخ پلاس میں جوف کر کے قلعی مذکور اوس میں رکھدے اور بطریق گجپٹ کے آگ دے دو تین مرتبہ میں قلعی امرت مکھہ ہوجاتی ہے۔

تمت

قطعہ تاریخ تصنیف رسالہ ہذا ریختہ قلم گروگیان ناتھ جوگی عرف شیخ سعادتمند مصنف رسالہ ہذا

کردم از کفر و زحب کیمیا توبہ نصوح	الم کن از نام سعادتمند جساد روح ۶۲۹-۸ = سنہ ۶۲۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ چہارم موسوم بہ حل زیبق ترجمہ ہفت طبق

مجربات میر سید ہاشم بخاری

اس میں چار فصلیں ہیں **فصل اول** تیزاب ہائے محلل اور محرق جن سے اجساد وغیرہ حل ہو جاتی ہیں اور تیزاب رسمی کا بیان **فصل دوم** تمام پا کھروں اور اجساد کے محلول کرنے کی ترکیب جن میں خواص اکسیر کا پیدا ہو۔ **فصل سوم** کیمیائی بوٹیاں جو کمیاب ہیں اون کی ہم خواص بوٹیاں معمولی کی صراحت جو سدہ کہلاتی ہیں **فصل چہارم** اجساد کے کمال پر پہونچانے کا طریقہ جس کو سدہ دہات کہتے ہیں۔

فصل اول

حل کرنیوالی اور احراق کرنیوالی اور رسمی تیزابوں کا بیان

اول تیزاب محلل یعنی حل کرنیوالا۔ چونہ قشر البیض زاک سفید۔ زاک سرخ نمک قلیا۔ نمک سنگ۔ نمک دریا۔ نمک بنداں زرد۔ نمک آگہ سفید گل سہاگہ۔ نوشادر کانی وغیرہ اجزاء کو سرکہ مقطر میں سحق کرکے بوتہ میں رکھے اور بطریق گجپٹ کے آگ دے اور خشک کرے بعد اوس کے خاک مذکور کو سات تسقیہ یعنی پٹ سرکہ کی دیکر خشک کرے اور

قرع انبیق میں کسی جگہ عرق ٹپکا وے پہلے جو رطوبت نرم آنچ سے پیدا ہوگی اوسکو علیحدہ رکھے پھر
رکھ کر دوبارہ عرق ٹپلنا شروع ہوگا اور پھر رُک جائیگا تیسری مرتبہ بہت زور سے عرق نکلنا شروع
ہوگا۔ دونوں عرقوں کو علیحدہ علیحدہ اونہیں اجزاء کے کلس یعنی کھوج میں پھر پلا دے یعنی جذب
کرے اور پھر عرق ٹپکا وے اسی طرح تین بار عرق ٹپکا کر پلایا کرے اوسکے بعد جو عرق ٹپکے اوسکو سونے
کے برتن میں رکھ چھوڑے یہ برتن لمبا اور دراز ہونا چاہئے اوسکو گھوڑے کی لید میں چالیس
دن تک دفن کرے بعد ایک چلہ کے نکالے اور تب عرق مذکو چینی کے برتن میں رکھے۔ سونیکا
ظرف مذکور مثل موم کے نرم اور خوشرنگ ہو جائیگا۔ اس قسم کے سونے کی خواہش حکماء سابق کو
بہت تھی عہد حکیم افلاطون یونانی میں یہ طریقہ معلوم ہوا۔ یہ سونا آگ کے قریب تھوڑی دیر رکھنے سے موم
کی طرح نرم ہو جاتا ہے اگر اوسکو پگھلانا منظور ہو تو دو تین دھونکنی کے ذریعے سے آگ دے پانی کی طرح ہو
جائیگا اور پھر ذراسی سردی پانے سے سخت ہو جائیگا یہ **سر تشیم کامل** جس کو ہندی میں بن مندرا
اجے کہتے ہیں یہی ہے **خواص** (۱) اگر ایک قطرہ تیزاب مذکور کا اس طلائے مذکورہ بالا میں ٹپکا دے
ہمیشہ سیماب کی طرح حل شدہ رہے علاوہ اس محلول کو یکحبہ جس کھوٹے سونے میں دس تولہ ملیکر
ملادے تین عیار زیادہ ہو جائیگا (۲) اگر سیماب کو کانچ کے برتن میں گلحکمت کر کے رکھے اور سیماب کا
چوتھائی یہ تیزاب اوسمیں ڈالے اور ذراسی آگ دے سیماب منعقد ہو جاوے اور تمام عیوب سے
پاک ہو جائے اور تیزاب مذکور بدستور علیحدہ رہیگا۔ اور کوئی کدورت اوس میں نہ آنے پاویگی
(۳) سیماب عقد شدہ کا اگر گنگن بنا دے اور کھانے پینے کی چیز میں داخل کرے تو وہ چیز بے لذت
ہو جائیگی اور چھ مہینہ کے بعد گنگن مذکور کمال کو پہونچ جائیگا (۴) اگر سیماب مذکور کا گنگن نہ بنا دے
اور گوگرد مصفا میں یعنی جس کو شیر اور سو فن میں اکیس بار بجھایا ہو ملا کر کھرل کرے اور شیشی میں
گل حکمت کر کے اوپر سے تیزاب مذکور ڈالے اور چالیس دن رات تنور یا چولھے کے نزدیک
دفن رکھے کہ جہاں آگ کی گرمی اوسکو پہونچتی رہے بعد چالیس دن کے نکالنے حل ہو جائیگا (۵)
یکحبہ اس سیماب محلول کا دس تولہ طلا پر تاؤ دے کلس یعنی خاکستر ہو جائیگا اگر ایک حبہ اس کلس کا
دس تولہ چاندی پر ڈالے طلا ہو جائیگا (۶) اگر تولہ بھر سیماب خام میں بیس تولہ نقرہ ملا کر کھرل کرے
اور آگ پر رکھے بعدہ تیزاب مذکور ڈالکر دھوپ میں رکھے منعقد ہو جائے (۷) چہارم حصہ اس عقد کا

سنبل کھار شدہ سنکھیا ایک تیزاب مذکور کے ساتھ سحق کرے اور جسد ہرتال کو اوّل روغن کنجد میں
سحق کرلے بعدہ سنکھیا کے ہموزن ایک تیزاب میں کھرل کرے اور عقد اور سنکھیا اور ہرتال تینوں
کو شیشہ میں ڈال کر بتیس پہر تک آنچ کرے کلس ہوجائیگا اور ایک حبہ کلس مذکور کا ایک چار تولہ قلعی
پر تاؤ دے چاندی ہوجائیگی (۸) اگر عقد سیماب مذکور میں سنکھیا اور ہرتال جن کا بیان ابھی ہوا ہے
ملادے اور نصف حبہ کبوتر کو کھلا دے اور فوراً اس کو ذبح کرکے شوربہ وار پکا دے جو شخص
اس شوربہ اور کبوتر کو کھا دے اتنی قوت باہ ہو کہ ایک عورت سے تسلی نہ ہو سکے اگر محض آزمانیکے
خیال سے کرے تو جب تک کوئی عورت نہ ملے ناف تک پانی میں بیٹھا رہے ورنہ ہلاکت کا خوف
ہے (۹) ساتوں اجساد میں سے جس جسد پر چاہے خواہ کل یا کھروں میں سے جس پا کھر پر
منظور ہو یا تمام نمکوں میں سے کسی نمک کو برادہ کرکے اس تیزاب میں سحق کرے بعدہ گھوڑے کی
لید میں دفن کرے اجساد یا پا کھر یا نمک حل شدہ نکلے اور قائم النار یعنی آگ پر ثابت رہے۔

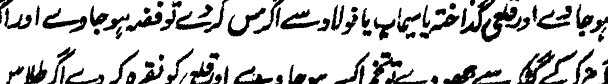
دوم تیزاب محرق کی ترکیب جس سے احراق دور ہوجاتا ہے

نوسادر معدنی یا نوسادر پنڈادہ کچھ نمک سجی چہارم حصہ کسیس آٹھواں حصہ باہم ملا کر کھرل
کرے اور شیشی میں رکھکر زمین نمناک میں پچاس دن دفن کرے جس میں حل ہوجائے بعد اوسکے
نکالکر نمک موساکنی اور نمک لچالوا اور نمک پانا بوٹی میں پیسے پانا بوٹی کو چھوٹی امبیا یا چوٹی بھی کہتے
ہیں دریا اور تالاب کے کنارہ اوگتی ہے بعدہ لیموں کے عرق میں دو پہر تک گھسے بعدہ پچاس دن
سرکہ مقطر میں سحق کرکے خشک کرے بعدہ چونہ کلی اور سجی کو بول صبیان میں ترکرکے رکھے
کوزہ بھر اگر بول ہو تو سیر بھر کے حساب سے چونہ اور سجی ہو اور آگ کی لکڑی سے ہلاتا رہے جسمیں
پانی تیوا اور صاف اور سرخ ہوجائے بعد اوسکے نمد سے صاف کرکے پچھ پہر پہر ہا ۔ ۔ ۔ ڈیڑھ سے
چونہ و سجی ڈالکر پانی مقطر کرے سات بار تک بعد اوسکے اوسمیں نمک ہائے مذکور ڈالے اور پیسے
پھر خاکستر چوب کنجد پانی میں بھگو کر صاف کرے اور اس آب مصفا میں جملہ اجزاء مذکور سحق کرے جس

[illegible]

صدرے شبے ہوتے ہیں پھول اسکا سفید مثل تمر حبثی کے ہوتا ہے اور تیر بھار انگل تک پھیلتا ہے دریا کنارے بکثرت اگتا

کل جذب ہوجاوے۔ خشک ہوجانیکے بعد قرع انبیق سے ٹپکا دے۔ پھر ٹپکا ہوا پانی کلس یعنے کھودجڑ میں پلا دے اور پھر مقطر کرے بار سوم جب ٹپکیگا اعلیٰ درجہ کا طیار ہوگا۔ اُسکے تیزاب دو ماشہ کو اگر سیماب سیر بھر میں ڈالے اور آگ پر رکھے چونہ کیطرح ہوجائیگا۔ اور جس جسد پر طرح کرے کلس کرکے اکسیر کردیگا۔ اگر اجساد میں سے کسی جسد کو اس تیزاب میں سحق کرکے چالیس دن تک گھوڑے کی لید میں گاڑ دے حل ہوجاویگا۔ اگر سیماب کو اس میں سحق کرکے بدستور لید میں گاڑ دے آب محض ہوجائیگا اور گرسنہ ہوگا۔ اوسکو دس تولہ ورق نقرہ یا طلا میں ڈالدے اور ترشی ڈال کر دہوپ میں رکھے۔ کل اوراق تحلیل ہوجاینگے اور سیماب مذکور کا وزن وہی رہیگا بہاری پن نہ آویگا۔ اُس تیزاب سے چند قطرہ جس پاکھر میں ڈالے حل ہوجائے اور مثل سیماب کے پانی ہوجائے۔ **پاکھر مذکور کے حل کرنے کی ترکیب** یہ ہے کہ نوسادر و کسیس ہموزن پاکھر کے لیکر پاکھر کا جو مقدار حصہ تیزاب ڈال کر سحق کرکے انبار غلہ میں رکھدے بعد تین ہفتہ کے حل ہوجائیگا اسی طرح جو جسد کہ اس تیزاب میں غرق کرکے انبار غلہ میں رکھے حل ہوجائیگا اگر گرم کرکے تیزاب میں ڈالے نابود ہوجاوے اور کچھ بھی کلس یعنی کھودجڑ باقی نہ رہے۔ اگر سیماب کو گرم کرکے ڈالے وہ تیزاب ہوجاوے۔ اگر یہ منظور ہو کہ اوس تیزاب سے اجساد اور سیماب تحلیل شدہ کو بحالت اصلی لاوے تو اوسکو آگ پر رکھدے تو وہ روغن زرد کی طرح جم جائیگا اگر تیز آنچ پر رکھیگا تو سخت ہوجائیگا۔ اور سیماب شبکہ یعنی گٹکہ ہوجائیگا اوسکو نکال کر یک من گائے کے دودھ میں ڈالے اور پچاس دن تک گھوڑے کی لید میں دفن کرے کل دودھ جذب ہوجائیگا۔ پھر تین چار سیر خون شیر کا ملا کر گھوڑے کی لید میں یک ہفتہ دفن کردے تو وہ بھی جذب ہوجائیگا۔ شیر کا خون اگر نہ ملے تو بکری کا خون بھی کافی ہے۔ پھر خون میں اوسکو ڈالے وہ خون بھی خشک ہوجائیگا اور اوسوقت عمل شمسی اور قمری دونوں کے واسطے بکار آمد ہوگا۔ یعنی اگر مس یا سرب یا جست یا آہن خام کو گداز کرکے زنبور سے گٹکہ مذکور اوسمیں چھوئے شمس ہوجاوے اور قلعی گداختہ یا سیماب یا فولاد سے اگر مس کرے تو فضہ ہوجاوے اور اگر فضہ کو گرم گرم کرکے گٹکہ سے چھو دے تو تمام اکسیر ہوجاوے اور قلعی کو نقرہ کردے اگر طلا میں ڈالے



تو یہی تخم اکسیر کا ہوجاوے اور یہ تخم چہارم حصہ مس میں ملا کر تا ڈ دیا جا سکتا ہے اگر سیماب مذکورہ میں ورق طلا یا نقرہ لپیٹ کر کپڑے میں پیچیدہ کر کے منہ میں رکھے چند عورات کو خوشنود کرے جس پاس یہ شبکہ ہو اوس پر کوئی سحر بہ اثر نہ کرے نہ وہ غرقاب ہو اوس کو روح مجسم کہتے ہیں۔

سوم تیزاب رسمی بنانے کی ترکیب جس سے پاکہر مصفا و ثابت ہوتی ہے

یہ دونوں تیزاب جو اوپر بیان کئے گئے ہیں اعمال اکسیر کیواسطے بکار آمد ہیں اب یہ تیزاب روح اور اجساد کے صاف کرنیکے واسطے استعمال ہوتا ہے۔ چونہ قلقند السیف نمک سنگ کسیس نچو کلی نمک خالدیعنی شورہ نمک قلیا شب یمانی ان اجزا کو شراب انگوری یا قندسی میں سحق کر کے خشک کرے اور قرع انبیق میں مقطر کرے پہلے جو قطرات پانی کے ٹپکیں اون کو پھر اوسمیں ڈالدے اور اوسکے بعد جو عرق ٹپکے اوسکو علیحدہ رکھے۔ اس تیزاب میں اگر سیماب ڈالکر آنچ دے تو کشتہ ہو جائے اور ہر ایک اجساد کو پگھلا کر اگر اس تیزاب میں ڈالے تو صاف اور منقی ہو جاوے۔ معمولی تیزابوں میں اس سے اچھا تیزاب نہیں ہوتا۔ کچے ہوئے چاول اس میں حل ہو جاتے ہیں اور اکثر پاکہریں مصفی اور ثابت ہو جاتی ہیں۔

فصل دوم

مجربات میر سید ہاشم بخاری رح

تمام اجساد اور پاکہروں کو اکسیر بنانیکے واسطے حل کرنیکی ترکیب

تاکہ اجساد و پاکہر مذکور سیماب کی طرح لرزان ہو جاویں اور سیماب میں آمیز ہو کر آگ پر لبستہ ہو جاویں اور جب سرد کئے جاویں پھر تحلیل ہو سکیں اگرچہ اس بیان کو برادرم شیخ سعادتمند نے اپنے حصہ میں کیا ہے لیکن مشکل ہے اس سے آسان ہونا چاہئے گو کہ وہ سب صحیح ہیں لیکن اعمال مشکل میں یہ دشواری ہوتی ہے کہ طالب ماہر اوسکو درست بنا سکتا ہے اور غبی سے ناقص رہنے کا خوف ہے۔

حضرت شیخ کوین ظہیرالدین رومی رحمۃ اللہ علیہ جو روم سے تشریف لائے تھے۔ اونکے

ہاتھ پر چوراسی جوگی مسلمان ہوگئے منجملہ اُن جوگیوں کے ایک جوگی کا نام دریا ناتھ تھا اس جوگی کی عمر تین سو برس کی تھی اوس نے جو تحفہ حضرت ممدوح کی خدمت میں پیش کیا وہ عمل کیمیا تھا شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے فرمایا کہ بابا ہاشم بخاری اگرچہ تم کو اس فن میں بموجب طرز حکماء مغرب کے وقوف ہے مگر اب جوگیان ہند کی روش کے بموجب اختیار کرو۔ چنانچہ تھوڑی توجہ سے آپ کی میں نے کیمیائی بوٹیاں اس مملکت کی شناخت کیں اور اونکی تاثیرات سے واقفیت حاصل کر لی اب تمام پاکر دل اور اجساد کو حل کر سکتا ہوں۔

اوّل اعمال شمسی کیواسطے طلا و سرب و جست و آہن خام و مس کے حل کرنے کا طریقہ

موسا کانی اور ہنسگی خورد اور چتیہ سرخ گل تینوں کا شیرہ نکالے اور جس جسد کو پگھلا کر تین بار اس میں بجھاوے حل ہو جائیگا۔ اور آہن خام کو صرف گرم کرکے اگر چند بار اسمیں بجھاوے تو مثل سیماب کے محلول ہو جاوے۔ **ہنسگی خورد** ایک قسم کی بوٹی ہے جس کی ٹہنی میں سرخ ریشہ ہوتے ہیں اور اوسکے نیچے زمین خشک رہتی ہے خواہ شبنم گرے یا برف پڑے مگر اوسکی حرارت سے مین خشک ہی رہتی ہے اس کی پتی بطکے پیر کی طرح ہوتی ہے اور زمین سے اوسکی تپیاں چسپیدہ ہوتی ہیں لیکن نایاب ہے اگر نہ مل سکے تو شیرہ زردی گل کٹائی خورد کا اور شیرہ گل ترب یعنی مولی کا اور اوسکا نمک اور دندان خرگوش بجائے ہنسگی خورد کے ڈالے مذکورہ بالا اجساد حل ہو جائینگے۔

دوم اعمال قمری کیواسطے نقرہ اور قلعی اور فولاد کے حل کرنیکا طریقہ

سے برگ یعنی تینی سفید گل۔ سفیدی بیضۂ مرغ۔ چونہ سنگ بلور۔ گل پلاس کے اندر جو سیاہی ہوتی

[illegible]

ہ اعتدال شہر اور گندھک میں احتراق کثیر ہوتا ہے پیدا ہوگا مختصر یہ کہ اصلی اجزاء تمام اجساد کے سیماب گندھک میں لہذا جس اکسیر میں انکی صورت نقص رفع کرکے اعتدال طلائی یا نقرئی پیدا کرنیکا خاصہ ہوتا ہے وہ طلا یا نقرہ کر سکتی ہے ۱۲ حسین الدین احمد

ہے سان سب اجزا کو باہم سحق کرکے قرع انبیق میں مقطر کرے جو ٹپکے پھر کھو جڑ میں ملا کر دو بار مقطر کرے بعدہ اجساد مذکورہ میں سے ایک تولہ پگھلا کر اور اگر فولاد ہو تو گرم اور سرخ کرکے خواہ گداز کرکے ایک چمچہ اس مقطر کا اوس میں طرح کرے حل ہو جائے گا۔

اکسیر اعظم محلول طلا (ذہب)

محلول طلا ایک حصہ مردار سنگ چہارم حصہ۔ سنگ بصری ثابت سوم حصہ۔ شنگرف جو چالیس بیگنوں اور اکیس گٹھ پیاز میں بھرتہ کیا گیا ہو اور اکیس ماش کی روٹیوں میں پکایا گیا ہو نصف حصہ جملہ اجزاء کو یکجا کرکے بول صبیان میں کھرل کرے اور بذریعہ بالکا جنتر کے چوبیس پہر آنچ دے قرص بندہ جاویگا اور تخم اکسیر ہو جائیگا اور اگر تیز آنچ کھائی ہے تو چونہ کی طرح ہو جائیگا۔ اور خاصہ اکسیر کا رکھیگا۔ اگر قرص ہو گیا ہے تو اوس تخم کو یک حبہ لیکر سیر بھر سرب یا مس پر طرح کرے وہ مثل موم کے نرم ہو جائیگا موم ہونیکے بعد اگر اوسمیں سے ایک حبہ لیکر دوسرے اجساد پر جو سیر بھر ہوں چرخ دے وہ جسد خاکستر ہو جائیگا لیکن واضح رہے کہ اگر مس موم کی طرح ہو گیا ہے تو آہن سرخ شدہ پر اور اگر سرب موم کی طرح ہو گیا ہو تو جست پر تاؤ دینا چاہیئے آہن یا جست خاکستر ہو جائیگا۔ بعدہ اگر خاکستر آہن ہے تو سیر بھر مس پر یک حبہ اوس میں سے لیکر طرح کرے اور اگر خاک شدہ جست ہے تو سیر بھر نقرہ پر ایک حبہ چرخ دے طلا ہو جاویگا اور اگر اکسیر مذکور چونہ کی طرح ہو گیا ہے تو ایک حبہ لیکر سیر بھر سیسہ یا جست یا آہن خام یا مس پر طرح دے وہ عیار کامل الوزن[ف] زر ہو جاویگا۔ مجرب ہے۔ ۲ ستمبر سنہ ۱۹ء

ف واضح ہو کہ وزن کا تناسب حکماء متقدمین نے نہیں لکھا ہے البتہ حکماء فرنگ نے اوزان تناسب اجساد کے حسب ذیل

نام جسد	وزن مثقال
سونا	۲۱۰
چاندی	۱۰۸
تانبا	۱۱۳
رانگ	۱۱۸
سیسہ	۲۰۷
جست	۹۵
لوہا	۷۵

سونے کا وزن تمام اجساد سے زیادہ ہے وزن کی زیادتی کی علت یہ ہے کہ طلا کے اجزاء بالکل غیر متخلخل اور ٹھوس باہم پیوست اور چسپیدہ ہوتی ہیں برخلاف اوسکے دوسرے اجساد کے اجزاء میں باہم فصل ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ دیگر اجساد کے حجم کی بہ نسبت طلا کا وزن جو اوسی حجم کا رکھتا ہو زیادہ تر ہے لیکن وزن کے زیادہ ہونیکا اصلی سبب امتزاج مطابق اعتدال طلا کے ہے لہذا اصول کیمیا میں اعتدال طلائی پیدا کرنیکا خاصہ ہے وہ اون اجساد کو جن میں بالقوہ عناصر طلا بننے کا ہے طلا کر سکتی ہے اسی وجہ سے اعتدال طلائی کے پیدا ہو جانیکے وزن طلائی بھی پیدا ہو جاتا ہے یعنی اجساد کا تخلخل ہو کر ذرات اوسکے مثل طلا کے باہم وصل اور چسپان ہو جاتے ہیں ۔۔ مترجم

اکسیر اعظم (طلا) بذریعہ محلول سرب

محلول سرب یک حصہ لاجورد یعنی راوٹی چہارم حصہ توتیائے سبز یعنی نیلہ تھوتھا سوم حصہ سیاب سیندور رس نصف حصہ جملہ اجزاء کو ملاکر عرق کنوائی میں سولہ پہر کھرل کرکے شیشی باوجنتر میں آنچ دے قرص ہو جائیگا قرص کا یکحصہ بیکستر حصہ مس خواہ نقرہ پر طرح کرے طلا ہو جاویگا۔

سیماب سیندور رس بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول گوگرد کو شیرہ لسن میں سات مرتبہ پگھلا کر سرد کرے اور سیماب کو بارہ پہر تک چوبہ چلکھبی کا دے بعدہ کجلی کرکے شیرہ خیرہ کنوائی میں کھرل کرے اور تین بار تین شیشوں میں بارہ بارہ پہر اسی طریقہ سے پکا دے۔ **دریا ناتھ جوگی** کا قول ہے کہ جب تک سیماب کو دہ ایک بوٹیوں کا چوبہ نہ دے اور گندھک گداز نہ کی جاوے کسی نسخہ میں کام نہیں دیتی چنانچہ اس ساکھی میں اس امر کی تصریح کی ہے۔

ساکھی دریا ناتھ

شیو کر جامل بھرہ ٹوئی	بل مانک جو برسن ہوئی

محلول آہن و محلول جست و محلول مس سے اکسیر طلا بنانیکی ترکیب

تینوں محلولات میں سے جس محلول کو چاہے بیکر سیماب اگہ ہاری یعنی ایسا سیماب کہ جسکو چوبہ شیرۂ اگہ کا دو پہر تک دیا گیا ہو چہارم حصہ اور ورق طلا چہارم حصہ سب کو شیرۂ کنوار میں سحق کرے اور پھر شیرہ برگ اگہ زرد شدہ اور سنجتہ میں سحق کرے اور بتیس ۳۲ پہر تک آگ دے اکسیر ہو جاوے بعدہ یک جبہ سے کر یکتولہ مس یا سرب پر چرخ دے زر ہو جاوے۔

محلولات اعمال قمری سے اکسیر فضہ بنانیکی ترکیب

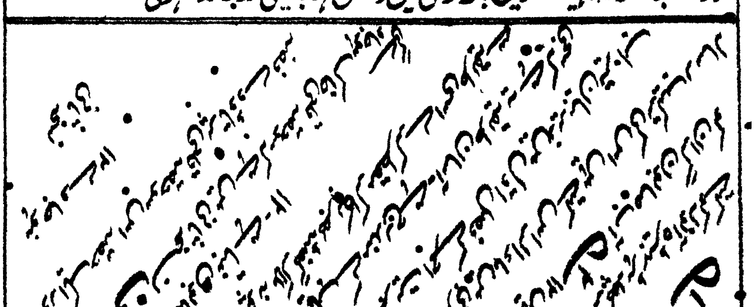
(۱) **اکسیر اعظم نقرہ بذریعہ حل فولاد** - حل فولاد یک حصہ سیماب کہ جس کو چالیس ۴۰ مرتبہ شیرہ کنٹائی مخود میں دو دو پہر سحق کرکے ہر بار بذریعہ دو نر و جنتر کے اوڑایا ہو نصف حصہ دونوں کو یکجا کرکے ایک اینٹ میں گڈھا ادکھلی کی طرح کرکے بطریق اینٹا جنتر یا تال جنتر کے دو پہر تک

چوبہ عرق لیموں کا اور دو پہر تک چوبہ آب ترپھلہ کا اور دو پہر تک چوبہ آب صابون گراں کا دے اکسیر ہو جاوے بعدہ ایکحصہ اس اکسیر کا سو حصہ قلعی خواہ سو حصہ مس پر تاؤ دے نقرہ ہو جاوے۔ ف

(۲) **اکسیر اعظم نقرہ بذریعہ حل قلعی** - اگر حل قلعی کو سیماب مذکور یعنی جسکو چالیس بار دو دو پہر تک شیرہ کٹائی خورد میں سحق کر کے ہر بار بذریعہ دونر و جنتر کے اوڑایا ہو دونوں اجزاء مساوی الوزن لیکر ملا وے اور عرق بچھکھیوار کا چوبہ دے مگر عرق وہ ہو کہ جو بیٹھہ کاٹنے کے وقت آپ سے آپ نکلتا ہے وہ عرق نہ ہو کہ جو کہ سنچوڑ کر نکالا جاتا ہے۔ چوبہ دینے کے بعد سیماب گٹکہ ہو جائیگا۔ بعد اوسکے ۵ سیر قلعی کو پگھلا کر اوسمیں گٹکہ مذکور ڈالے چالیس بار تک نقرہ کرتا رہیگا اور خود سالم نکل آویگا بعد اوسکے خود بھی قلعی میں شامل ہو جائیگا مثل اکسیر کے۔ گٹکہ مذکور میں سے ایکتولہ بارہ سوتولہ قلعی کو فضہ کر دیتا ہے جیسا کہ ذیل کی ساکھی سے واضح ہوتا ہے۔
پندرہ سیر انگریزی ۱۲

جو حیجل نبکامل راتنہ	سکال پر تھی بنک پر آتنہ

(۳) **اکسیر اعظم نقرہ بذریعہ حل نقرہ** - حل فضہ یکحصہ اور سیماب مذکور چہارم حصہ جو کہ چالیس بار شیرہ کٹائی خورد میں دو دو پہر تک سحق ہو کر ہر مرتبہ دونر و جنتر میں تصعید کیا گیا ہو دونوں کو لیکر اوسمیں چہارم حصہ ست سم الفار اور چہارم حصہ ست ہرتال ملا دے بعدہ سب اجزاء کو بول خر میں تھوڑا سا نمک سنگ ڈالکر ایک پہر تک کھرل کرے اور تیز آہن کے بوتہ میں جو فراخ اور دراز بنائی گئی ہو رکھ کر گل حکمت کر کے بطریق گجپٹ کے آگ دے حل تیار ہو جائیگا۔ بعدہ ایکتولہ یہ حل اور چالیس تولہ قلعی یا مس یا فولاد پر چرخ دے وہ اکسیر علیحدہ اور جدا رہیگی چھ بار تک وزن اوسکا بدستور رہیگا ساتویں بار اوسی میں داخل ہو جائیگی اور بر آمد نہ ہوگی۔



ست سم الفار اور ست ہرتال نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ سم الفار اور ہرتال ہموزن کو ٹ پیس کر تو تسقیہ یعنی پٹ شیرہ لیموں کی دے اور دھوپ میں سحق بلیغ کرے اور نو تسقیہ شیرہ برگ و بار دبیخ اسگندہ کے دے اور سحق بلیغ کر کے خشک کرے بعدہ شیشہ میں گل حکمہ کر کے بطریق بالوجنتر کے چار پہر آگ دے پھر دونوں شیروں میں نو نو پٹ کھرل کرے اور بطریق اول آگ دے تیسری مرتبہ بھی یہی عمل کرے اگر تہ نشین ہو گیا تو خیر ورنہ پانچ مرتبہ تک چار چار پہر پٹ دیکر آگ دیتا رہے۔ یہ ست خود بھی غواص ہوتا ہے لیکن اصلی نہیں کرتا البتہ حملان یعنی جوڑا عمدہ تیار ہو سکتا ہے اور گل حل فضہ میں بھی نہایت اعلیٰ ہے

پاکہ ہائے محلول سے اکسیر طلا بنانیکی ترکیب

(اول) حل سنگ بصری یا حل گندہک یا حل مینسل سے اکسیر طلا بنانے کی ترکیب ایک ہی قسم کی ہے جس پاکہ کو محلول کرنا منظور ہو ایک حصہ لے اور اوس کا پانچواں حصہ سیماب جس کو اکیس بار شیرۂ کنوائی میں سحق کر کے ہر بار دو نرو جنتر میں پران کر لیا ہو داخل کر کے تلخہ ماہی رہو میں سحق کرے اور شیشی میں گل حکمہ کر کے بارہ پہر تک بطریق بالوجنتر کے آگ دے بعدہ ایک حبہ لیکر تولہ بھر نقرہ یا مس یا سیسہ پر تاؤ دے طلا ہو جائے۔

(دوم) حل طلق سیاہ سے اکسیر طلا بنانے کی ترکیب طلق سیاہ یک حصہ سیماب جو اکیس بار شیرہ کنوائی میں کھرل کر کے ہر بار دو نر دجنتر میں اوڑایا گیا ہو چہارم حصہ دونوں کو ملا کر بول صبیان میں خواہ لڑکا ہو یا لڑکی مگر نابالغ ہو سحق کرے اور سیماب کے برابر طلا دیکر دونوں کو یکذات کرے بعدہ قدرے طلق قلعی ملا کر سحق کرے پھر سب کو آب گرم چونہ صدف میں ملا کر ایک پہر سحق کرے جس میں کل اجزا یکذات ہو جاویں بعدہ بوتہ میں جو سیپ کے کلس سے درخت برگد کے دودھ میں خمیر کر کے بنایا گیا ہو رکھ کر بارہ پہر تک بطریق گجپٹ کے کریں کی آگ دے اور ایک حبہ لیکر یکتولہ مس پر چرخ دے خاکستر ہو جائیگا پھر ایک حصہ اس خاک کو سو تولہ جست پر طرح دے جست مذکور شکنان ہو جاویگا اور ایک تولہ جست شکنان کو تین سو تولہ سیسہ پر طرح

طرح کرے وہ بھی شکنان ہوجائیگا پھر ایک تولہ اس سرب شکنان کا ایک بارہ سو تولہ مس یا نسیہ پر طرح کرے شمس ہوجائے گا۔

پا کہر ہاے محلول یعنی حل سم الفار و سہاگہ و ہرتال و نوسادر سے اکسیر فضہ بنانے کا طریقہ۔ ان چاروں کو ہموزن لیکر کلس نقرہ اور کلس قلعی چہارم حصہ ملا کر سحق کرے مگر اون کی کلس بذریعہ ہرتال کے ہوئی ہو پھر آٹھواں حصہ سیماب خام اوسمیں داخل کرے بعدہ شیرہ بیت گھموی اور لجالوی آبی زرد گل میں ایکس پٹ سحق کرے اور تین نزات مسلسل بطریق گجپٹ کے آگ دے کل منعقد ہوجائیگا۔ یکتولہ اس عقد کا لے کر چالیس تولہ قلعی یا مس پر طرح کرے نقرہ ہوجاوے۔

واضح ہو کہ پاگھروں کے حل کی ترکیب جو بذریعہ تیزاب کے سابق میں لکھی گئی ہے جسکی تفصیل فصل اوّل تیزاب محلل میں مندرج ہے) موافق اکسیر کے ہوتی ہے کیونکہ حل مذکور آگ پر رکھنے سے منعقد اور سرد کرنے سے محلول ہوجاتا ہے اگر ترشی یا دوسری بوٹیوں کے شیرہ ترش سے حل بنا دے تو اکسیر اوس کی نہیں بن سکتی سبب یہ ہے کہ اگر شیرہ ترش سے محلول تیار ہوا ہے اوسکو جس ظرف میں رکھینگے ہر روز اوس ظرف سے کچھ جزو اوسکا اکسیر کے ساتھ ملتا جاویگا کیونکہ اس قسم کا تیزاب اکال ہوتا ہے۔ اور تیزاب محلل مذکور سے جو حل بنایا جاتا ہے اوس سے کوئی جزو ظرف کا خاک ہوکر شامل نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اس طرح کا حل ہوکر اوسمیں ذرات خاک ہوکر شامل نہ ہوں تو وہ بھی بکار آمد ہوسکتا ہے اور پاکہروں کے حل کرنے میں کام آسکتا ہے۔

قاعدہ یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سحق یا آگ دینے اور سرد کرنے اور دوسری ترکیب کے عمل میں کاہلی نہ کی جائے اس لئے کہ تمام معاملہ ترکیب ہی پر منحصر ہے جو اوستادان قدیم نے قرار دی ہیں اس میں فرق نہ ہونے پائے ورنہ نقص پیدا ہوگا۔

فصل سوم

مجربات میر سید ہاشم بخاری

بعض کیمیائی مفرد بوٹیوں کے ہم خواص اجزاء مرکب کا بیان

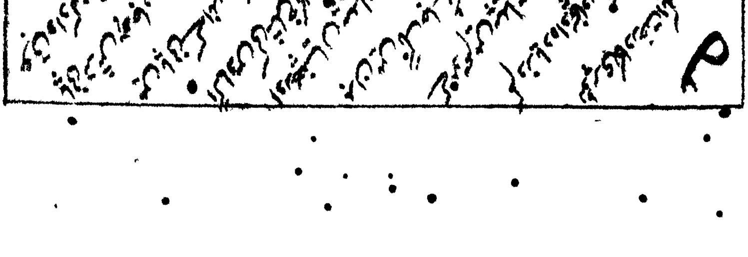
شیخ سعادتمند نے اپنے باب میں بعض بوٹیوں کا بیان لکھا ہے جو خواص اکسیر اعظم کا رکھتی ہیں لیکن کم دستیاب ہوتی ہیں لہذا طالب کیمیا کو مناسب ہے کہ اون بوٹیوں کا بدل جن میں خواص کیمیائی بوٹیوں کا مجموعاً ہے اون کو لاکر استعمال کرے۔

تیلیا کند: یہ بوٹی مفرد اکسیر اعظم ہے۔ اس کا کوئی جزو بیکار نہیں ہے اگر اوسکے نیچے کی مٹی کی خاصیت دریافت کرنا منظور ہے تو برگ لجالوی آبی اور بیج کرہاری اور تمام تنہ بربری کا جس کو بعضے لوگ ناری کہتے ہیں اوس کی نیچی درخت ارہر کے مشابہ ہوتی ہے اور ریگستان میں پیدا ہوتا ہے تینوں کے شیرہ نکال کر نمک گومہ اور نمک سنداال زرد کو سات پٹ سحق کرے بعد اوس کے آگ پر رکھکر سو کھلاوے اور قرع انبیق میں ڈال کر مقطر کرے تین طرح کا پانی نکلیگا اوّل آب سفید دوم آب زرد سوم آب سرخ مایل بہ سیاہی اور کلس یعنی کھوجڑ باقی رہ جائیگا اوسی قدر ہیچ اور اوسی قدر نمک سنگ ڈال کر مع کلس کے بوتہ میں رکھے اور قلعی اوس میں گداز کرے دو بار قلعی مذکور نقرہ ہوجاوے گی تیسری مرتبہ بوتہ مذکور خراب ہوجائے گا اور یہی اثر تیلیا کند کے نیچے کی مٹی کا ہے۔

دوسرا خاصہ برگ تیلیا کند کا یہ ہے کہ پتی کا عرق گندہک کا احتراق دور کردیتا ہے اور سیماب کو غلیظ اور قائم النار کردیتا ہے۔ یہ صفت ان اجزاء میں اس طرح پیدا ہوتی ہے کہ اجزاء مذکور قرع انبیق میں مقطر کرنے کے بعد کلس کو بوتہ میں نہ رکھے بلکہ ان پانیوں کو نوبت بہ نوبت جس ترتیب سے نکالا ہے اوس کلس ہیں سات مرتبہ پلاوے اور ساتوں بار مقطر کرے اوسکے بعد گندہک اوس میں گداز کرے اور پانی جو ساتویں تقطیر سے نکلا ہے اوس میں گندہک کو سات مرتبہ ڈال کر پکاوے احتراق دور ہوجاویگا اور ثابت ہوکر جو عمل بذریعہ اس گندہک کے

کیا جاویگا قائم النار ہوگا اور یہی صفت برگ تیلیا کند کی ہے **تیسرا خاصہ** بیخ تیلیا کند کا اگر دوسرے اجزاء میں پیدا کرنا چاہے تو زہر بچھناک کو شیرہ تیتی سفید گل اور شیرہ بریارہ سفید گل میں ملا کر سات سات پٹ دے بعدہ بچھناک کو جلا کر نمک اوس سے نکالے اس کے نمک میں وہی خواص پیدا ہوں گے جو بیخ تیلیا کند میں ہوتے ہیں **بیت رکتی گیاہ کے ہم خواص گیاہ**۔ بیت رکتی بوٹی بذاتہ اکسیر ہے مگر کمیاب ہے اگر اوس کی ہم خاصیت بوٹی پیدا کرنا چاہے تو لاوے **ناگیسر** جو ملک مالوہ و گجرات و دکن و مارواڑ و دیس یعنی راجپوتانہ میں پیدا ہوتی ہے اور کوہستان میں بکثرت ہوتی ہے عشق پیچہ کی طرح بانسوں پر چڑھائی جاتی ہے اوس کی پتی مثل سیم کے اور پھلی اوسکی حبشی کی اونگلی کی طرح سیاہ اور لمبی ہوتی ہے تین تین چار چار پھلیوں کے گچھے اوس میں لگتے ہیں اس کا عرق نفعی سیماب کو گاڑھا اور قائم کرتا ہے اسکے پانچوں انگ یعنی بیخ و برگ و شاخ و گل و بار لاوے اور پانچوں انگ درخت ساگون کے اور پانچوں انگ درخت ہینگی کلاں کے جو سب جگہ پیدا ہوتی ہے ان تینوں کا شیرہ نکالے اور گیارہ لٹ اوپری کا پھول لا کر شیروں میں گھسے لٹ اوپری کو شیولنگی اور بعضے بن ساکھی کہتے ہیں اور اوس سے اچار بنایا جاتا ہے اور اوس کے پھول کے اندر مہادیو کے لنگ کی طرح ہوتا ہے غرض یہ کہ پھولوں کو لٹ اوپری کے لا کر شیروں میں علیحدہ علیحدہ پیسے اور کل اکیس پٹ دے یعنی ہر گھاس سے سات پٹ دیکر خشک کر کے عرق مقطر کرے جو عرق نکلے جدا رکھے اور کلس یعنی کھوجڑ علیحدہ رکھے بعدہ کھوجڑ میں عرق مذکور ملا کر پٹ دیکر عرق مقطر کرے تیسری بار جب عرق کلس کو پلاویگا خاصیت بیت رکتی کی جڑ کی پیدا ہو جاویگی تجربہ میں آچکا ہے۔

اڈہائی پنان گیاہ کے ہم خواص گیاہ اڈہائی پنان کتائی خورد سے ایسا مشابہ ہوتا ہے کہ لوگ اوسکو بھی کتائی جانتے ہیں ریگستان میں پیدا ہوتا ہے اور ایک یا دو درخت سے زیادہ ایک جگہ نہیں ہوتا نہ اوس کے قریب کوئی دوسرا درخت ہوتا ہے اگر اوسکے ہم خواص اجزاء



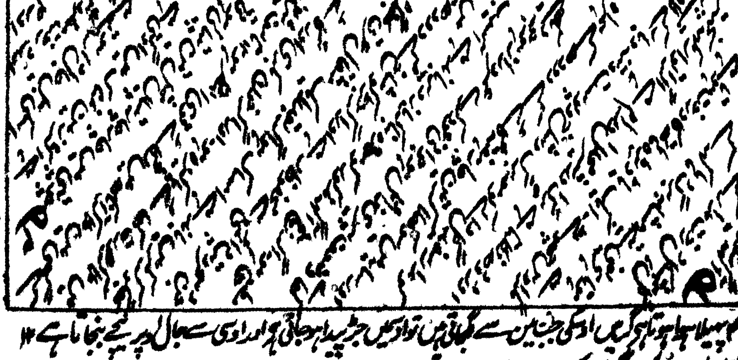
پیدا کرنا منظور ہو تو لا دے نمک آگہ سفید[۱] گل اور نمک بندال سفید گل یا زرد گل اور نمک
بکرن اور نمک دستور، سیاہ گل اور نمک[۲] چوتھی ان سب کو ہموزن لاکر خون خرگوش میں تر کرکے
شہد کے ساتھ یکجا کرے اور تیزاب نکالے اور وہ تیزاب پھر کلس یعنی کھوجڑ کو پلا دے
سات مرتبہ اسی طرح کرے ساتویں بار اوس کلس میں خاصیت اڑہائی پنان کی پیدا ہو جائیگی

کتیا رو برکہہ کے ہم خواص گیاہ اگر خاصیت اس بوٹی کی معمولی گیاہ میں پیدا کرنا
منظور ہو تو اگیا کو مع بیخ و بار و برگ کے لاکر نمک وسکا نکالے اور اوس نمک میں شہد کی
کلان سفید پھول والی جوار ہر یا کپاس کے کھیت میں آدمی کی کمر کے برابر ہوتی ہے اور
نمک موساکنی اور نمک مورسکھا بھی پیسکر اکٹھا کرے جتنا وزن نمکوں کا ہو اوسی قدر بیخ
کلہاری[۳] کلان کو جمع کرے اور کل اجزاء کو ملاکر سب کا تیزاب نکالے اور کلس یعنی کھوجڑ کو
پلا وے یہ عمل اتنی بار کرے کہ کلس سے پھر تقطیر نہ ہو سکے تب کلس مذکور میں خاصیت کتیارو
برکہہ کی پیدا ہوگی۔ **رون و بابونہ والی و مہدیا** یہ اکثر جگہہ خشکی میں دستیاب ہوتی ہیں
ان سے اسقدر نہیں حاصل ہوتا کہ استغناء حاصل ہو جائے وہی بوٹیاں جن کا بیان اوپر کیا گیا
ہے اگر ملجائیں تو دولت دنیا سے مدت العمر مستغنی ہو سکتا ہے

فصل چہارم

مجربات میر سید ہاشم بخاری

ہر صفت لجسا کی تکمیل کیمیائی کا بیان تاکہ خاصہ روح یعنے سیماب کا اوس سے ظاہر ہو



[۴] پھیلا ہوا ہوتا ہے کریب اوسکی جڑ زمین سے گز بھر تک ہوتی ہیں تو اوسمیں جڑ پیدا ہو جاتی ہے اور اوسی سے جال پیچھے پھیلتا ہے ۱۲
[۵] کلہاری کو لانگلی بھی کہتے ہیں چھوٹا درخت ہوتا ہے ۱۲

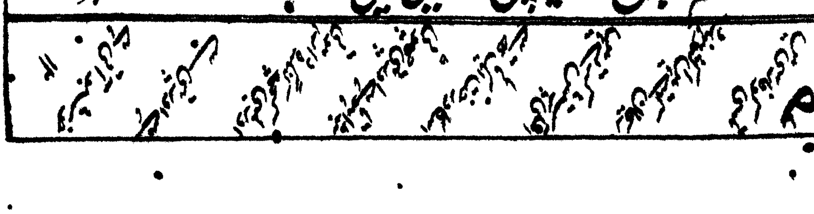
جو شخص ساتوں اجساد میں سے کسی کو کمال پر پہونچا دے اوس کو روح یعنی سیماب کی اکسیر کی حاجت نہیں ہے ان کے اقسام حسب ذیل ہیں۔

(۱) اگھی ناگ (۲) چمر ست (۳) تار سدہ (۴) نبگیسر گنگہ (۵) سار سدہ (۶) سوبن سار (۷) سکٹ دہات (۸) تیپر سوا۔

اول اگھی ناگ۔ اس کو تیئیسویں ساکھی میں شیخ سعادتمند نے جو اس فن میں اکمل ہیں بیان کیا ہے۔ **دوم چمرست**۔ اس کو چھیالیسویں ساکھی میں گیان ناتھ عرف شیخ سعادتمند موصوف نے لکھا ہے۔ **سوم تارسدہ** اس کو اڑتالیسویں ساکھی میں شیخ سعادتمند موصوف نے تحریر کیا ہے۔ **چہارم نبگیسر گنگہ** ساٹھویں ساکھی میں شیخ موصوف نے بیان کیا ہے کہ سیماب اور ابرک سفید اور قلعی کو جو صدف سے نکالی گئی ہو منعقد کرے۔ **پنجم سار سدہ یعنی تکمیل آہن** اس کو کسی نے بیان نہیں کیا ہے لاجرم یہ فقیر بیان کرتا ہے اسواسطے کہ عمل میں لاچکا ہے امید ہے کہ جس طالب کو عمل میں لانے کی نوبت آوے ساتوں احباب کو فاتحہ سے یاد کرے۔

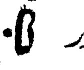
ملہارن ایک قسم کا لوہا ہے۔ جب وہ مل جائے تو اوس سے کٹوری بنالے اور اوس میں سیماب ڈالے اور اوپر سے شیرہ تلسی سیاہ گل کو ٹپکا دے اور آگ پر رکھے نقرہ ہوجاویگا۔ **دیگر** شنگرف کو زہرہ ماہی روہو میں دو پٹ سحق کرے پھر دو پٹ گیاہ کنوائی میں دے اور کٹوری آہنی مذکور میں ڈالکر شیرۂ زقوم میں بریان کرے بعد اسکے نکال کر موش یعنی بوتہ میں رکھے اگر ایکتولہ شنگرف ہوگا تو نصف تولہ نقرہ ہو جائے گا۔ اگر لوہا ملہارن نہ مل سکے تو فولاد جس کا مورچہ چکھنے سے میٹھا معلوم ہو اوس کو جوگی متیا سار کہتے ہیں اوسی کی کٹوری بنا دے اور اوسکو آگ پر رکھکر پندرہ سوئیوں کاغذی کا عرق اوسمیں خشک کرے لیکن کوئلہ کی دھیمی آگ ہو دہونکے نہیں بعد جذب ہونے کل لیموں کے عرق کے مدام کٹوری کو نگاہ رکھے جب چاہے سیماب اوس کٹوری میں رکھکر گرم کھالے پر رکھے فضہ ہو جائیگا اور کٹوری بدستور قائم رہے گی۔

ششم سوبرن سار یا کنچن سار یعنی تکمیل طلا یہ کہ یکتولہ طلا کو گداز کرکے ہزار تو اوس

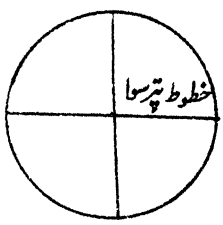


اوس میں ملاوے اگر مس مارقشیشا سے نکالا ہے تو صرف سو تولہ کافی ہے اور وسے دس تولہ دیگر اجساد سوائے نقرہ اور سرب کے اوس میں ملاوے بعدہ طلائے مذکور کو سوہن کرکے چہارم حصہ شنگرف اور چہارم حصہ مارقشیشائے ذہبی اور چہارم حصہ سم الفار دار میہ اور چہارم حصہ نوسادر یکجائی بیضۂ مرغ سیاہ کی زردی میں سحق کرکے ظرف بناوے اور اس ظرف میں سیماب ڈالے اور اوس کو نرم آگ پر رکھدے طلا ہو جاوے گا اور وہ کٹوری بدستور قائم رہے گی۔ **ہفتم ترسکٹ دھات یعنی تکمیل اجساد ثلثہ** اس طرح ہے کہ قلعی صدف سے نکالے اور قلعی لوہے کی بناوے اور دونوں یکجا کرے **صدف کی قلعی نکالنے کی ترکیب** یہ ہے کہ اوّل صدف کو چونہ کی طرح پیسے اور شیرہ آگہ میں خمیر کرے اور بھینس کے سینگ میں رکھ کر بطریق گجپٹ کے آگ دے اسی طرح تین بار کرے بعدہ ماء الحیات یعنی روغن اور شہد اور سہاگہ اور لاکھ اور گوگل کو ملاکر بوتۂ معما میں رکھے قلعی نکل آوے گی لیکن صدف چھوٹی چھوٹی ہونا چاہیئے سو اسطے کہ بڑی صدف سے قلعی نہیں نکل سکتی۔

آہن سے قلعی کرنے کی ترکیب تریسٹھویں ساکھی میں گیان ناتھ جوگی نے اس طرح لکھا ہے لوہ رانگ ہو رانگ انا نو یعنی تیزاب سکل دراوک مذکورہ ساکھی میں آہن قلعی ہو جاتا ہے غرض یہ کہ دونوں قسم کی قلعی کو ملاکر طاؤس یا مرغ سیاہ کو کھلاوے بعد اوس کے نگاہ رکھے اوس کے بعد دو سیر جست کو پگھلاکر اکیس بار گدہی کے پیشاب میں اور اکیس بار شیرۂ بکین میں اور اسی مرتبہ روغن کنجد میں بجھاوے اوس میں سے تھوڑا تھوڑا اجھڑتا جائیگا اور کچھ باقی رہ جائیگا اوسکو لیکر جست جو سنگ بصری سے نکالا گیا ہو ہموزن لیکر دونوں کو ملاوے اور نگاہ رکھے۔ اوس کے بعد سرب یکپاؤ اور جست تین پاؤ لاکر گل خراطین کی گہریہ میں گداز کرکے جلاوے اور عرق بکین میں بجھاوے جس میں جست کل سوخت ہو جاوے اور سرب یعنی سیسہ اپنے وزن یعنی پاؤ بھر رہے اوس کے بعد سرب کو پھر پگھلاوے اور مردار سنگ کو پیسکر اوس میں ڈالتا رہے اور وزن کرے اگر تول میں تھوڑا سا سرب بڑھ جاوے تو سوقت یہ جانے کہ سرب مذکور نے مردار سنگ کو جذب کر لیا ہے۔ بعدہ دو حصہ قلعی مذکور اور دو حصہ جست مذکور اور تین حصہ سرب مذکور باہم ملاکر کٹوری بناوے اور اوس میں سیماب ڈالے اور کرہی کی آگ دے سیماب فضہ

ہو جائے گا
ہشتم تپرسوا یعنی تکمیل نحاس اس طرح کرنا چاہیئے کہ اول مس کو بقدر دو تولہ کے مارقشیشا بر
نحاسی سے نکالتے اور اوس کی صورت لکڑی کی کھونٹی کی طرح بناوے یا بلیلہ دراز بیاکھی خواہ۔
زہر مہرہ کی صورت کا بناوے اس طرح  اور اوس کے درمیان میں سوراخ رکھے اور
طاؤس کو کھلا وے بعدہ اوس کو صاف کر کے آدمی کو کھلانے کو دے اور ترشی بادی سے پرہیز
کرے اور ہر بار جب پاخانہ کے راستہ سے نکلے اوسکو دھو کر صاف کر کے پھر کھالیا کرے۔
اسی طرح سال بھر کرے ترکیب مکمل ہو جاوے گی۔ اس تانبے کو تپرسوا یا ہری تپر مس کہتے
ہیں جب ضرورت ہو سیر بھر خواہ دو سیر قلعی کو پانی کی طرح پگھلا اوس میں ہری تپر مس سے دو خط
اس طرح کھینچ دے جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے یہ خط تقاطع دائرہ پر مرکز سے گذرتے ہوئے
سیاہ خط سے ظاہر کیئے گئے ہیں قلعی مذکور بالکل نقرہ ہو جاوے گی اور وہ گولی مس کی ہمیشہ رہیگی۔

مارقشیشاء یعنی سون ماکھی سے مس نکالنے کی ترکیب



برادرم شیخ حمید الدین ناگوری نے اپنے رسالہ ہفت احباب
میں لکھی ہے اگر یہ مس ممکن نہ ہو سکے تو مس معمولی جس کے پتر
ہوتے ہیں اور مشہور ہے کہ پرانی نیپالی برتنوں کے ٹوٹن ہوتے
ہیں اوس کو لے کر لودہ اور لاکھ سے جس طرح اوپر بارہا بیان ہو چکا
ہے مصفا کرے اور گولی بطریق مذکورہ بالا بناوے اور مطابق
تحریر بالا کے عمل کرے۔ لیکن یہ گولی جو آدمی کھاوے گا اول کچھ بیماری کی تکلیف اوسکو
برداشت کرنا پڑے گی بعد اوس کے نفع ہوگا۔ اس گولی کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔
اول جس گھر میں رہے وہ بلا و آفت سے محفوظ رہے۔
دوم جس کو سانپ خواہ بچھو کاٹے اوس کو دھو کر پلا دے شفا ہو۔
سوم زہر خوردہ کو بھی اس کے دھوئے ہوئے پانی پلانے سے نفع ہوتا ہے۔
چہارم اگر کمر میں باندھ کر مباشرت کرے تو امساک ہوتا ہے لیکن اس خاصہ کا میں نے
خود تجربہ نہیں کیا ہے بلکہ میرے مواجہ میں دریا ناتھ جوگی نے مجھ کو یہ گولی دی اور فقیر نے

بھی کئی اشخاص متلاشی کیمیا کو یہ گولی دی ہے اور خواص بھی اس کے متعدد لوگوں سے مجرب سنے گئے اور تحقیقی ہیں +

تتمہ

قطعہ تاریخ تصنیف رسالہ ہذا مصنفہ حضرت سیّد ہاشم بخاری قدس سرّہ

گر بدست آیدت چنیں ہمراد	سال تاریخ ایں خدا بدہاد سنہ ۹۲۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ پنجم اکسیر اصغر ترجمہ ہفت جوہر

مجربات میران سید طیب اودہی

اس میں چار فصلیں ہیں **فصل اوّل** روح یعنی سیماب اور جملہ اجساد کے کشتہ کرنیکی ترکیب جس سے بدن کو طاقت اور باہ کی کثرت ہو کایا کلپ کرے امراض جسمانی مثل برص وجذام وغیرہ دفع ہوں **فصل دوم** پا کہروں اور ہر قسم کے نمکوں کے مصفا اور ثابت کرنے کا طریقہ **فصل سوم** اکسیر قمر یعنی نقرہ اور گنگہ بنانے کی ترکیب **فصل چہارم** اکسیر شمس اور اصطلاحات اکسیر کا بیان۔

فصل اوّل کشتہ جات

از مجربات میران سید طیب اودہی

سرب کا کشتہ بنانے کی ترکیب سرب یعنی سیسہ دس سیر بوزن حکما لاوے۔ اور اوس کو ظرف آہن میں پگھلاوے اکیس ۲۱ بار شیرہ ہنس پدی یعنی ہنسپگی کلان میں اور اکیس ۲۱ بار شیرہ سنبھالو اور اکیس ۲۱ بار انبلی کے پانی میں اور اکیس بار بیج کھجور کے شیرہ میں بجھاوے اس پگھلانے اور شیروں میں بجھانے سے قریب سیر بھر کے یا کچھ کم وزیادہ سرب مذکور

رہ جاوے گا اس سرب کے پتر بناوے۔

بعد اوس کے مینسل ہالا کر اوسکو اکیس بار پٹ شیرہ گل اوڈہل سرخ گل کے دے اور اکیس پٹ
آملہ تر و تازہ کے پھل کا شیرہ نکال کر دے بعد اوس کے مینسل کا چہارم حصہ شنگرف ملاوے
اور اوس کو دو پہر تک آگ پر رکھ کر شیرہ لیموں ترش میں ڈوبکر غرق کرے بعد دونوں برابر لیکر
پھر شیرہ لیموں ترش میں سحق کر کے سرب کے پتروں پر لیپ کر کے خشک کرے اور بوتہ میں
رکھکر نرم آگ میں تین دن رات تک پٹ دے کل خاک ہو جاویگا اوس خاک کو کانجی اور نوسادر میں
ڈال کر صاف کر کے اکیسویں پٹ شیرہ آگہ کے اور ایک سو بیس پٹ شیرہ گھیکوار کے دے بعد اوسکے
ستر پٹ شیرہ سہوڑ کے دے۔ بعد اوس کے تھوڑے سے روغن سیاہ دانہ یعنی کلونجی اور روغن
کنجد میں سحق کرے اور ایک ماشہ لیکر بلاور یعنی بہلاویں کا شکم خالی کر کے اوس میں بھر دے اور اسمیں
ڈاٹ بانس کی تیلی کی لگاوے اور روغن کنجد میں ڈالے غرض یہ کہ اسی طرح کل سرب معوا لیکر جتنے بہلاوٗ
میں آسکے ایک ایک ماشہ بھر کر بانس کی تیلی کی ڈاٹ لگا کر روغن کنجد میں ڈالے اور چھ مہینہ تک
کوٹھی گندم یا جو یا ش میں گاڑ دے بعد چھ ماہ کے نکالے **خواص** اس تیل کو اگر داغ برص پر
ملے سفید داغ زائل ہو جاویں۔ آگ کے جلنے سے جو داغ پڑ جاتے ہیں اوسپر ملے جلد ہمرنگ
بدن اصلی کے ہو جاوے اگر سر اور ڈاڑھی پر ملے تین ہفتہ حجامت کے بعد سیاہ بال نکل آویں گے
اگر تین ہفتہ تک ہر روز ایک ایک بہلانواں مع کشتہ کے کھاوے اور اوس زمانہ میں جماع اور
ترشی اور بادی اشیاء اور نمک سے پرہیز کرے سوائے دودھ چاول کے اور کچھ نہ کھاوے
تمام سفید بال سیاہ ہو جاویں گے اور گرے ہوئے بال از سر نو جم آویں گے اور کل دانت گرے ہوئے
پھر نکل آویں گے اگر راستہ چلنے سے تھک جاتا ہو اسکے استعمال سے کبھی نہ تھکے الغرض ہر قسم کے اورام

مثلاً استسقاء جس کو جلندھر کہتے ہیں خواہ طبلی ہو یا ورمی اور ہر طرح کے درد اور صرع اور شیپا گھاؤ یعنے سرطان وغیرہ اور جملہ امراض دموی اور سوداوی مثلاً جذام و برص و بہق وکلف و خارش وغیرہ دفع ہو اور کتنا ہی کثرت سے جماع کرے کم قوت نہ ہو ندی ناتھ جوگی کا قول ہے کہ میں نے ان بلادر کو چھ ماہ تک ہر روز ایک ایک کرکے استعمال کیا اور پرہیز بھی کیا اب میرے پسینہ سے سیماب قائم ہو جاتا ہے اشخاص موجودہ نے کہا کہ ہم تجربہ کی غرض سے دیکھنا چاہتے ہیں وہ فوراً دھوپ میں کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ اوس کے پسینہ بہنے لگا۔ اوس کو سیپی میں لے کر سیماب میں ڈالا فوراً منعقد ہو گیا۔ اور مس کو سات بار اوس کے پیشاب میں بجھایا زرد رنگ ہو گیا اور جوڑے کے قابل ہو گیا۔ یہ بھی ندی ناتھ کا بیان ہے کہ پہلے ایک درخت کا پھل سہواً یہ جان کر کھالیا کہ مزہ اس کا شیریں ہوگا لیکن وہ ترش نکلا دوسرے روز ایک آدمی کی دعوت میں کھانا کھایا وہ نمکین تھا تیسرے روز بے صبر ہو کر میں نے جماع کر لیا۔ اگر یہ تین روز بھی جو کہ چھ مہینہ میں باقی تھے پرہیز میں گذر جاتے تو میرے پیشاب سے مس بیشک زر ہو جاتا لیکن پرہیز چھ مہینہ تک مشکل ہے ایک مہینہ کا پرہیز بھی کو مرد کرتا ہے اس ترکیب کا نام اصطلاح جوگیان میں سیون ناگ ہے ندی ناتھ کا تو یہ اعتقاد ہے کہ جو اس کشتہ کو ہمیشہ کھاوے کبھی نہ مرے لیکن چونکہ اوس کا یہ قول شرعاً اور عقلاً خلاف ہے لہذا قابل اعتبار نہیں البتہ دو دو اور تین تین سو برس تک جوگی لوگ اس کشتہ کے استعمال سے زندہ ضرور دیکھے گئے ہیں حضرت بندگی شیخ محمود فرماتے ہیں کہ اس رس کا کھانے والا عمر طبعی کو ضرور پہونچتا ہے جس کی تعداد ایک سو بیس برس کی ہے۔

طلا کا کشتہ بنانے کی ترکیب طبق زر ایک حصہ لاوے اور اوس میں چوتھائی حصہ سیماب مصفا ملاوے لیکن اول سیماب مصفا اس طرح کرے کہ اوس کو شورہ کے تیزاب میں اکیس دن دھوپ میں سحق کرے اور ہر بار دو نر و جنتر میں پران کرے پھر دونوں اجزاء کو ملا کر کھرل کرے بعدہ مردار سنگ بوزن طبق طلاے مذکور کے لاکر پھٹکری کے تیزاب میں کھرل کرے اور دھوپ میں خشک کرے اسی طرح ستر پٹ دے کر خشک کرے بعد اوس کے تھوڑا میدہ مردار سنگ گھریہ کے نیچے رکھکر اجزاء مذکورہ کو اوس میں رکھکر اوپر سے اور مردار سنگ ڈالکر تین دن رات بطریق گجپٹ کے آگ دے خاکستر ہو جائے گا۔ اوس خاکستر کو عرق لیموں اول بیدہ

یا لیموں بجورہ یعنی ترش میں تھوڑا نوسادر ملا کر دھوئے اور سحق کرے چند بار یہ عمل کرے جس میں
کدورت مروارسنگ کی جاتی رہے۔ دوسری بار اوس خاکستر مذکور میں شنگرف مُصفا ملاوے
یعنی اوّل شنگرف کو عرق لیموں میں ڈول جنتر غرق کرکے مُصفا کرلے تب ملاوے اور ملا کر ایک ہفتہ
تک تیزاب شب یمانی میں اٹھائیس پہر اور تیزاب نوسادر میں ایک روز یعنی چار پہر اور تیزاب نمک
سنگ میں تین روز یعنے بارہ پہر سحق کرکے بلادر یعنی بہلانویں میں پر کرے اس طرح سے کہ بھلانویں
کا شکم برمہ یا دوسرے اوزار آہنی سے خالی کرکے ماشہ بھر کلس مذکور اوس میں ڈال کر اوس کا
منہ اوسی برادہ بہلانواں سے بند کرکے انبہ میں رکھ کر اوس کا شگاف بانس کے سینگ سے بند
کرکے روغن السی میں اچار ڈالے اور اچار کو کوٹھی گندم یا ماش میں چھ ماہ تک دفن رکھے بعد
چھ ماہ کے نکال کر آموں کو روغن سے جدا کرلے اسواسطے کہ تیل کھانے کے کام کا نہیں ہے
بلکہ اوس کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اُوس کو پستان افتادہ پر ملیں تو استادہ ہوجاویں۔ لیکن دودھ
اوس میں پھر نہ اوترے گا۔ اگر بالوں پر اوس کو لگاویں تو بال دور ہوجاویں پھر نہ نکلیں۔ اگر
سیماب کو اوس تیل میں ڈول جنتر کرے تو بستہ ہوجاوے اور یہ لنگا امساک کے واسطے بکار آمد
ہے بھلانوہ کا یہ خاصہ ہے کہ اگر ایک بہلانواں مع ایک ماشہ زر کے جو اوس کے اندر ہے تھوڑا
سا تیل مذکور لگا کر کھاوے تو اگر رنگ اسکا سانولا ہے تو گورا سرخ و سفید ہوجاوے اور اگر گورا
ہے تو سانولا ہوجاوے اور کھانے والا جماع پر حریص ہو اور اوس کے نطفہ میں امساک
ہو اور جو عورت اوسکو دیکھے مائل ہو بدن ایسا سخت ہوجائے کہ کوئی حربہ اوس پر کارگر نہ ہو
پرہیز جماع اور ترشی اور نمکینی اور شیرینی اور دہی سے لازم ہے جیسا کہ کشتہ سرب میں اوپر بیان
ہوچکا ہے۔ اگر مہینہ بھر تک کھاوے تو جملہ علت بدن اور جذام اور برص اور بواسیر دور ہوجائے
یہ ترکیب مردوں اور عورتوں دونوں کے واسطے مفید ہے اور اس ترکیب کو جوگی لوگ کایا
کنچن رس کہتے ہیں اگر چھ مہینہ تک ایک ایک بہلانواں کھاوے جن میں کشتہ طلا ہے اور
پرہیز کرے تو عرق و بول اوس کا اکسیر ہو اور تمام دفینہ ہائے عالم جو مخفی ہیں اور چشم بندیاں
اوس پر ظاہر ہوجاویں **نقرہ کشتہ بنانے کی ترکیب** طبق نقرہ دو تولہ سیماب مُصفا
معمولہ جس کا بیان اوپر ہوچکا ہے یکتولہ ست ہرتال کہ سفید جوہر کا ہو ایکتولہ خواہ اسی نسبت سے

مذکور کو زیادہ زیادہ دے۔ سیماب محلول اور درست ہرتال کو ترشی لیموں میں ستوڑا تو ساوے ملاکر کھرل میں سحق کرے اور طبق نقرہ میں ملاکر خمیر کرے بعد اوس کے شیرہ کانس میں اکیس پہٹ سحق کرے یعنی شیرہ گیاہ مذکور اسی قدر اجزاء مذکور میں ملادے کہ وہ تر ہوجاوے اوسکو سحق کرتے کرتے خشک کرے پھر اس قدر شیرہ ڈالے اور کھرل کرے اسی طرح اکیس بار عمل کرے بعد وسکے اجزاء مذکور کو خشک کرے اور بوتہ مسمیٰ میں رکھکر بطریق گجپٹ کے تین روز تک ڈال کر آگ دے اور نکالے کل نقرہ کلس کی طرح ہوجاویگا۔ بعدہ کلس مذکور ایک ایک ماشہ لیکر ایک ایک کنجشک کو کھلاوے اور اوس کو قفس میں رکھے اور اونکی بیٹ لیکر گھیومیں رکھکر آگ سے دہونکے جس میں بیٹ جل کر راکھ ہوجاے اور کلس خالص رہ جاوے پھر اوس کلس کو کانجی میں سحق کرے اور آگ میں سرخ کرے کہ جس میں کل کدورت زائل ہو بعد اوس کے کلس مذکور کو بقدر ایک ایک ماشہ کے لیکر دوسرے کنجشک کو کھلادے مگر اول اون کو بھوکھا رکھے اس کے بعد کھلادے پھر اوس کو ذبح کرے اور روغن گاؤ میں بھولنے اور ریزہ ریزہ کرکے سفید مرغ کو کھلاوے اور اوس مرغ کو دو مہینہ تک نگاہ رکھے اور ہر روز کھلایا کرے اسی طرح چند مرغ کی پرورش کرے بعد اوسکے مرغ کی بیٹ بھی مثل چڑیونکی بیٹ کے جمع کرکے راکھ کرے جو کوئی اس راکھ کو بدن میں ملیگا دو مرتبہ ملنے سے کل فساد خون کا زائل ہوجائیگا۔ اگر اوس راکھ کو تیل میں ملاکر سر اور ملواڑہی پر ملے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوجاویں۔ بال خورہ زائل ہو یہ نسخہ کایا کلپ کا نہیں تھے جو کوئی ایک مرغ مذکور ذبح کرکے روغن کنجد میں بریان کرکے کہاوے جب تک زندہ رہے اٹھارہ برس کی قوت قائم رہے اور تمام بدن کی علت زائل ہوں مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص تین مرغ کھاوے اور تین ہفتہ تک پرہیز کرے اوس کے عرق سے سیماب عقد ہوکر گٹکہ بنجاوے اور وہ گٹکہ امساک پیدا کرتا ہے۔

فولاد کا کشتہ بنانے کی ترکیب فولاد جوہر دار زیادہ سے زیادہ ایک سیر لاکر پتر بناوے بعد اوس کے اوس کو اس طرح مصفا کرے کہ اون پتروں کو ورق قلعی میں لپیٹ کر آگ میں دہونکے

[illegible]

جب سرد ہو جاویں آب تربپھلہ میں اکیس بار سرد کرے آب تربپھلہ یہ ہے کہ پوست ہڑ اور پوست
بہیڑہ اور آملہ گٹھلی نکالا ہوا آدھ آدھ پاؤ لیکر آٹھ کٹورہ پانی میں جوش کرے جب ایک کٹورہ باقی
رہ جائے چھانکر رکھ لے کٹورا اتنا بڑا ہو کہ سیر بھر پانی بوزن حکما اوس میں سماوے بعد اوس کے
اون پتروں کو گرم کرکے آب پوست جامن میں اکیس بار سرد کرے بعدہ صابون گروں کے تیزاب
میں اکیس بار گرم کرکے بجھاوے بعد پتروں کو گھریہ میں ڈالکر آگ پر رکھے اور نمک بندال زرد
اوس میں تھوڑا سا ملا دے جس میں پگھل کر ٹکیہ بندہ جاوے بعدہ اوس قرص یعنی ٹکیہ کو برادہ کرے
اور برادہ کو اکیس بار شیرۂ مولی یعنے ترب میں اور اکیس بار آب لیموں میں اور اکیس بار آب گل رواسن
میں تر کرکے خشک کرے بعدہ شیرہ پوست انار میں بیالیس بار بطریق پٹ کے دہوپ میں سحق
کرے پھر فولاد کا چوتھائی حصہ شنگرف قائم جس کی ترکیب کشتہ مس کے بیان میں لکھی جاویگی
اوس میں ملاکر شیرۂ کنوار میں ایک سو بیس پٹ سحق کرے بعدہ جملہ اجزاء کو بوتہ میں رکھ کر بارہ پہر
تک بطریق گجپٹ کے آگ دے اسی طرح پھر شیرۂ کنوار میں سحق کرکے چالیس بار آگ بطریق گجپٹ
کے دے پھر اوس کو نکال کر سات پٹ دہوپ میں شیرہ بسکھپرہ سے اور سات پٹ شیرۂ زقوم
یعنی سنہبڑ سے اور سات پٹ شیرہ بیخ نیب سے اور سات پٹ شیرۂ ہینگی کلان سے اور سات پٹ
شہد اور روغن زرد اور دہی اور دودھ سے مگر ان چاروں کو اکٹھا ملا کر ملا لے جب ملجاویں پٹ دے
لیکن یہ سب پٹ آفتاب ہی میں دے کر کھرل کرے کہ وہیں خشک ہو جائے بعد اوسکے اننی
پٹ اگن کے اس طرح دے کہ ہر بار شیرۂ کنوار میں سحق کرکے ہر بار ایک ماشہ شنگرف مذکور ملا کر سیر
بھر کرسی اوپر نیچے رکھ کر آگ دے اسی طرح پھر شیرہ مذکور میں پیس کر یکماشہ شنگرف ملا کر سیر بھر کنڈے
اوپر نیچے آگ دے کر نکالے یہ ایک پٹ ہوا یہانتک اسی پٹ اگن کے ہو جاویں۔ پھر اوسکو پیسے

[illegible]

بعد اوس کے تین پٹ شیرہ اورک کے اور سات پٹ شیرہ پوست انار کے دے بعدہ عرق پوست انار میں تر کر کے ایک ہفتہ تک گھوڑے کی لید میں دفن کر کے نکال لے تیار ہو جائیگا خواص اوس کشتہ فولاد کے یہ ہیں کہ جو کوئی نصف رتی ہر روز کھاوے تمام بیماریاں پیٹ کی جاتی رہیں اور ڈھیلے اور تمام شکستگی اعضا کی جاتی رہے کمر اور ہاتھ پیر اگر شل ہو گئے ہوں درست ہو جاویں جذام اور برص اور کلف اور تمام امراض جلد کے دفع ہو جاویں خاصیتیں اس کی بیشمار ہیں جب استعمال کرے گا اوسوقت معلوم ہوگا خلاصہ یہ کہ بدن کیواسطے اکسیر ہے اختصار کے خیال سے اجمالاً اسی قدر لکھا گیا۔

قلعی کا کشتہ بنانے کی ترکیب قلعی یعنی رانگ گلا کر اکیس۲۱ بار تیزاب شورہ میں بجھاوے اور اکیس بار شیرہ سنبھالو میں اور اکیس۲۱ بار شیرہ لیموں ترش میں اور اکیس۲۱ بار کانجی میں تھوڑا نوسادر ملا کر اوس میں بجھاوے بعد اوس کے اوسکو نمک پوست املی اور نمک خاکستر اجوائن میں کشتہ کرے جب کلس یعنی خاکستر ہو جاوے چہارم حصہ اوس خاک کا سیماب لیکر تیزاب پھٹکری میں کھرل کرے مگر سیماب کو اول تیزاب شورہ میں اکیس۲۱ پٹ دہوپ میں سحق کر کے دو نر و جنتر میں اوڑا دے بعدہ تیزاب پھٹکری میں سحق کرے اور اکیس۲۱ پٹ دھوپ میں شیرہ چرچٹہ کا دے بعدہ اوس خاک سے چوتھائی حصہ گوگرد آملہ سار جس کو شیر تازہ میں تین بار گداز دیا ہو ملا کر دونوں اجزاء کو شیرۂ گھیکوار میں ایک ہفتہ تک کھرل کرے بعدہ بوتہ میں رکھ کر بارہ پہر آتش گجپٹ کی طرح ہر روز شیرہ کنوار میں سحق کر کے بوتہ میں رکھ کر چار پہر آتش بطریق گجپٹ کے دے اسی طرح چالیس مرتبہ شیرۂ گھیکوار میں سحق کر کے آگ دے بعدہ سات پٹ شیرہ بسکھپرہ کے اور سات پٹ تیزاب

[illegible]

جوہر ... بعدہ ... سارا مواد بہا کر خشک کر کے سمیت زائل کر دے مجرب ہے اور اگر دس بارہ ... تک ... جڑ ... ییکر ... اوپر سے گلانے کا ... دے تو سونا ... ہو جائے اور یہ بھی مجرب ہے ۱۲ مترجم

پنچ نیب کے اور سات پٹ شیرہ ہینگی کلاں کے اور تین پٹ ماء الحیات کے دیکر خشک کر لے اور
ٹکیاں بناکر بوتہ میں رکھے اور بطریق گجپٹ کے نرم آگ دے قلعی امرت ملکھ ہو جاویگی خواص
اسکا مثل خاصہ سیماب اہلی کنے ہے اگر کوئی شخص ایک ایک حبہ ہر روز ایک ہفتہ تک کھاوے اور
مجامعت سے پرہیز کرے جب تک زندہ رہے جوانی اور شہوت اور تندرستی باقی رہے تا طاقت
کبھی نہ ہو **مس کا کشتہ بنانے کی ترکیب** اوّل تین بار مس کو کشتہ کرکے پھر زندہ کرے
اس طرح سے کہ مس کو تپر یا برادہ کرکے بوتہ میں ڈال کر خوب دہونکے اور دہونکنے کیوقت گندہک آنولہ سار
ڈالتا جاوے جس میں کلس ہو جاوے بعد اوس کے سرب یعنی سیسہ کو آگ پر پگھلاوے اور کلس مذکور
اوس میں ڈالتا رہے جس میں سرب مذکور سہر نگ زر کے ہو جاوے اور اسقدر اوس کو سوخت کرے
کہ سرب بالکل جلجاوے اور صرف مس باقی رہ جاوے اسی طرح سے تین بار مس کو برادہ کرکے گندہک
سے کشتہ کرے اور سرب ملاکر پگھلاوے جس میں سرب سوخت ہو کر مس باقی رہ جائے بعدہ مس کو
تپر کرکے آگ میں گرم کرکے سات سات پٹ ان پانچ دواؤں میں دے یعنی روغن السی اور کانجی
جس میں تھوڑا سا نمک ملا ہوا ہو اور پیشاب گائے جس کے بچہ نہ ہوا ہو اور آب انبلونہ یعنی املی کا عرق
اور آب پوست کچنال ۵ میں پٹ دے یعنی تپر ہائے مس کو گرم کرکے ان پانچوں دواؤں میں بجھاوے
بعدہ گندہک آنولہ سار کو لاکر پچیس ۲۵ بار کرچھی میں رکھکر کپڑے کے اوپر سے شیرہ لہسن میں ڈالے اور
آب لیموں میں سحق کرکے مس کے تپر ملں میں لیپ کرے اور گہریہ میں رکھکر دیر گہہ پٹ میں کشتہ
کرے بعدہ سرد کرکے نکالے اور اوس کلس مس کا چوتھائی حصہ شنگرف لاوے اور اوّل اوس کو
اکیس ۲۱ بار تلخہ ماہی روہو میں اور چالیس ۴۰ بار شیرۂ زقوم خاردار یعنی سنیہڑ میں ڈال کر دھوپ میں
سحق کرکے پچاس ہگینوں میں بھرتہ کرے بعد اوس کے کلس مس مذکور میں اوسکو ملاکر باہم سحق کرکے
آب گھیکوار میں گولی باندہے اور اوس گولی کو خشک کرکے مہین کپڑے میں باندہ کر طاؤس کو کھلاوے
جب اوس کے پائخانہ کی راہ سے نکلے صاف کرکے آب کنوار میں سحق کرکے شیشی میں بطریق بالکا جنتر
کے بارہ پہر دیپک آنچ یعنی وہیمی آنچ مثل چراغ کے کرے جب سرد ہو جاوے نکال کر ظرف چینی میں

[illegible]

ملکہ چھوڑ دے۔ نسخہ ثانی میں ہے کہ پھر اکیس کندہ دمیں بھرتا کرے بارہ مگر طاؤس کو کھلاوے۔ اس مس کو بیدن کنچن یعنی تمام بیماریوں کا دافع کہتے ہیں اگر اس کو کوئی شخص نصف ذرق پان میں رکھکر کھاوے جو بیماریاں مرضنا اوسوقت تک بدن میں ہوں کل زائل ہو جاویں۔ اور زندگی بھر تمام بیماریوں سے امان میں رہے۔ اور سیماب اعلیٰ کی خاصیت پیدا ہو۔ اگر ایکتولا اس مس کا تولہ بھر طلا پر چرخ دے اور اوس کو یکتولا لیکر تیس تولہ نقرہ پر تاؤ دے طلا ہو جاوے۔ ف

جست کا کشتہ بنانے کی ترکیب جست کو آگ میں گرم کر کے اسی مرتبہ تیل کنجد میں ڈالے بعد اوسکے جست مذکور بتر کر کے تیل بھلانوہ میں ڈالکر چار پہر آگ دے بعدہٗ جست سے تگنا نمک کچا اور نمک چرچرہ اور نمک ز قوم تد ہارہ لاکر جست کے اوپر نیچے رکھکر ہانڈی میں ڈالکر بطریق کپی جنتر کے بارہ پہر آنچ دے خاک ہو جاویگا بعدہ اوس خاک سے چوتھائی حصہ شنگرف معمول جس کا بیان مس کے کشتہ میں کیا گیا ہے لیکر دونوں کو ملا کر سحق کر کے شیرہ کنوار میں گولی باندھے اور اوس گولی کو مہین کپڑے میں لپیٹ کر مرغ سیاہ کو کھلا دے جب اوس کے پنچال سے صاف کر کے نکالے تو یک حبہ کے چار حصہ کر کے پان میں کھاوے تمام بیماریاں پیٹ کی دفع ہو جاویں اگر اس جست کو یک حصہ لیکر چار حصہ سیماب میں ملا دے طلائے ہفت عیار ہو جائے۔

روح یعنی سیماب کے کشتہ کرنے کی ترکیب۔ ایک سیر سیماب بوزن حکما لیکر بارہ پہر سیر بھر رائی میں ملا کر آب کانجی میں سحق کرے اور بارہ پہر نمک سنگ میں ملا کر سرکہ مقطر میں کھرل کرے اور چار سیر

[illegible]

پہر خشت کہنہ میں کھرل کرے بعدہ چار پہر تک شیرہ کنویا یعنی مکوی میں اور چار پہر تک شیرہ گولیں
اور چار پہر تک شیرہ موصلی میں چوبیہ دے بعدہ گندھک آملہ سار ہموزن سیماب کے لاوے اور
اوسکو عرق پیاز میں گداز کرکے چالیس پٹ دیکر سیماب مذکور میں ملائے اور دونوں کو شیرہ گنوار
میں چار پہر کھرل کرے کہ باہم آمیز ہوجائے جب خشک ہوجائے شیشی میں گل حکمت کرکے بارہ پہر
نرم آگ دے بعد سرد ہونیکے نکال لے پھر اوسی قدر گندھک ملا کر شیرہ مذکور میں چار پہر کھرل کرکے
شیشی میں گل حکمت کرکے سولہ پہر دھیمی آنچ دے پھر اوسی قدر گندھک ملا کر بدستور کھرل کرکے بیس پہر
آگ دے پھر اوسقدر یعنی ہموزن سیماب کے گندھک ملا کر شیرہ گھیکوار میں کھرل کرکے بدستور اول شیشہ
کو گل حکمت کرکے چوبیس پہر آگ دے اسی طرح سیماب کے برابر گندھک ڈال کر شیرہ مذکور میں سحق
کرکے شیشی میں گل حکمت کرکے ہر بار چار پہر آنچ زیادہ کرتا جائے ساتویں شیشی میں جبکہ نوبت
چھتیس پہر آگ کی پہونچے گی سیماب مذکور کلس کی طرح ہوجائیگا آٹھویں بار پھر اوس کلس سیماب کے
برابر گندھک ملا کر شیرہ گھیکوار مذکور میں کھرل کرکے شیشی مطمئن یعنی بوتہ معما میں ڈالکے تیس پہر آگ
بطور پٹ اگن کے دے اس مرتبہ مرتب ہوجاوے گا **خواص** ایک حبہ کا چوتھائی جو شخص اکیس دن
تک کھاوے تمام خونی اور سوداوی بیماریاں مثلاً جذام و برص اور ہر قسم کا فساد خون اور جملہ امراض
بادی اور تمام بیماریاں شکمی زائل ہوجاویں اور اسقدر شہوت غالب ہو کہ بغیر دس عورتوں کے چین نہ
پڑے اور کتنا ہی کھانا کھاوے سیر نہ ہو کل ہضم اور خوشگوار ہوجاوے۔ کایا کلپ ہو اگر پچاس دن
کھاوے اور پرہیز ترشی و بادی اور نمک اور شیرینی سے کرے تو باقی عمر جوان رہے اگر ایک ماشہ مس
خواہ نقرہ میں تاؤ دے شمس دہ عیار ہوجاوے اگر دو ماہ تک کھاوے اور پرہیز کرے اوس کے
پیشاب سے سیماب اکسیر ہوجاوے فقیر کے ہاتھ سے اس کا تجربہ ہوا حکمی اور بخطا ہے۔

[illegible]

فصل دوم

مجربات میران سید طیب اودہی

ہر قسم کے نمکوں کے ثابت کرنے کی ترکیب

اوّل جوا کھار و نمک و شورہ و سجی کے قائم کرنیکے طریق۔ گوبھی سیاہ گل کا شیرہ نکالے اور شیرہ گلکوندہ جنگلی کہ لمبا لمبا ہوتا ہے اور پانی کے کنارہ اوگتا ہے اور شیرہ مورسکھا ان تینوں کے شیرہ میں جس نمک کو چاروں نمک مذکور سے ثابت کرنا منظور ہو پیسے اور ملاوے اور خشک کرے سات مرتبہ دہوپ میں یہ عمل کرے بعدہ قرع انبیق سے تیزاب ٹپکاوے جو مقطر ہو اوسکو لے اور جدا رکھے جو کلس باقی رہے اوس میں وہی تیزاب ملاکر کسم کی طرح سے پھر تقطیر کرے سرخ پانی نکلیگا اوس آب سرخ کو کڑاہی فولاد میں ڈالکر اوس کے نیچے آگ جلاوے جس میں رطوبت اوسکی خشک ہو جائے اور نمک رہجائے اگر ایک ماشہ اوس نمک کو لیکر یکتولہ قلعی پر طرح کریگا نقرہ ہو جائیگا اور اگر سیماب پر ڈالکر آگ پر رکھے منعقد ہو جاوے اگر اوس نمک کو جست پر طرح کرے قائم ہو اگر مس و نقرہ کو باہم برابر لیکر پگھلاوے اور دونوں اجزاء کا چوتھائی جست قائم مذکور اوس میں ملاوے طلای نہ عیار ہو جائیگا۔ اگر اوس نمک کو ایک ماشہ لیکر دو تولہ سہاگہ میں ملاکر کانجی میں کھرل کرے سہاگہ بھی قائم ہو جائیگا۔ سیماب اس سوہاگہ قائم سے بستہ ہو جاتا ہے اور قلعی کو ہمراہ اس سوہاگہ قائم کے تاؤ دینے سے مصفا اور لمعہ دار کر دیتا ہے اور مس و پیتل کو بھی سفید کر دیتا ہے۔ دوم پھٹکری و نمک سانبھر و نمک سونچر

ونمک شور یعنی کھاری ونمک کچلون جس کو نمک سیہ بھی کہتے ہیں ونمک دریا یعنی سمندر لون کے ثابت کرنیکا بیان پربت کند جس کو اطل کند کو ہی بھی کہتے ہیں اور بندال زرد اور پانا پوٹی اور نوسادر ان چاروں کو لاکر شیرہ نکالے اور باہم ملاکر جس نمک کو ثابت کرنا منظور ہو اوس کو پیسے اور سات پٹ دھوپ میں شیرہ مذکور کے دے اور ہر پٹ کو خشک کر کے قرع انبیق میں مقطر کرے جس میں عرق مذکور ٹپکے بعد اوس کے عرق مذکور اوس کلس میں ڈال کر صاف پانی نکالے اور اوس پانی کو کڑاہی مس میں ڈال کر نمک بنا دے اور اوس نمک میں تھوڑا نوسادر کھرل کرے اور بوتہ میں رکھ کر آگ پر رکھے اول پانی ہو جائیگا بعد اوس کے عقد ہو کر قائم ہو جائیگا اگر اس عقد کو یک حصے کر دس حصے سیماب میں تاؤ دے کل سیماب منعقد ہو جائیگا۔ یہ سیماب صرف کھانے کے کام کا ہے اجساد کے کام نہیں آتا۔ اگر اوسی عقد نوسادر کو ایک تولہ قلعی اور ایک تولہ سیماب کے ہمراہ چہلبند کرے اور تاؤ دے نقرہ ہو جائے گا اگر اس نمک کو مس میں ملاوے اور مس کو یک حصے کر دس حصے نقرہ پر طرح دے طلا ہو جاوے۔

اگر دونوں نمک معمولی جو ابھی دونوں ترکیبوں میں بیان ہوئے ہیں یکجا کر کے ہرپا کہر سوزنارہ اور پرندہ میں ملاوے قائم ہو جاوے اور وہ کیمیا کے کام آسکتی ہے۔ اگر دونوں نمک ملاکر بقدر ایکماشہ لیکر سیر بھر نمک میں ملاوے اور بقدر ضرورت کے کھانے میں اوسکو ڈالکر کھاوے اسقدر بھوک لگے کہ کتنا ہی کھاوے آسودہ نہ ہو اور ہضم ہو جاوے اور تمام بیماریاں بدن کی زائل ہو جاویں جوگیان سابق اس ترکیب کو لون لونی کہتے ہیں اور حکماء ہند اس کو کوپ لبس سے موسوم کرتے ہیں اسواسطے کہ یکبار اس نمک کا ایک دوسری کھانیکی چیز میں سوائے نمکین کھانیکے ڈالکر دشمن کو کھلاوے تمام ہڈیاں اوس کی تھوڑی مدت میں پانی ہو جاویں اور دشمن مذکور ہلاک ہو جائے۔ ہاں اگر بہت سا عرق پیاز پلادے تو چند روز میں صحت ہو جاوے۔ یہ ترکیب مجرب اور آزمودہ ہے۔

فصل سوم

مجربات میران سید طیب اودہی
اکسیر فضہ وترکیب گنگہ

اوّل سیر بھر سیماب لیکر دو روز تک پرانی پکی اینٹ میں اوسکو کھرل کرے جس میں سیاہی دور ہو جائے بعدہ ایکہفتہ تک آب کنویا میں اور دو روز تک نائی تلخ میں کھرل کرے بعد اوسکے اینٹ میں اوکھلی نما گڈھا بناکر سیماب مذکور اوسمیں ڈالے اور چار پہر تک شیرہ مسور سکھاکا اور چار پہر چوبہ عرق مولی کا آگ کے اوپر دے بعد اوسکے اسقدر سنکھیا نہ مل سکے تو دونیہ سنکھیا لاکر اوسکو اوّل آٹھ پہر تک رینڈی کے تیل میں بند یعنہ ڈولجنتر عرقی کے پکاوے۔ اور آٹھ پہر شیرہ لیموں ترش میں ڈولجنتر کرے بعدہ شیر مٹھ میں چار چار پہر تک تین بار ڈولجنتر کرے بعدہ بھینس خواہ بھیڑ کے گوشت میں جھلی لپیٹ کر چار چار پہر تک آٹھ مرتبہ ڈولجنتر کرے اوس کے بعد سیماب اور سنکھیا دونوں کو ملاکر شیرہ آگہ میں کھرل کرے جس میں دونوں یکذات ہو جاویں اوس کے بعد سیماب کے وزن سے دس گنی چاندی لاکر اوسکی گہریہ مثل ڈبیہ کے بناوے اور ڈھکنا بھی اوس کا چاندی کا ہو تاکہ وہ ڈبیا بمضبوطی سے بند ہو سکے اوسمیں سیماب اور سنکھیا کو رکھکر بند کرے اور دروازہ پر کلس قلعی کی جو شیر برگد میں کھرل کی گئی ہو مہر لگاوے اور گہریہ کے شگافوں کو بند کر کے خشک کرے۔

. بعد اوسکے ہانڈی میں نمک کھاری اور سجی برابر ڈال کر اوسپر ڈبیا مذکورہ رکھے اور ہانڈی کے نیچے بارہ پہر تک آنچ کرے اور چوبہ شیرہ لیموں کا اوس ڈبیا پر دیتا جائے جو قطرہ کہ اوسپر گریگا خشک ہو جائیگا۔ بعد اوس کے ڈبیا مذکور کو اوندھا کر کے رکھے جس میں اوپر کا حصہ نیچے اور نیچے کا حصہ اوپر ہو جائے اور اوس نمک اور سجی پر جو ہانڈی میں ہے رکھے اور اوس کے نیچے آنچ کرتا رہے بارہ پہر تک۔ اور چوبہ شیرہ لیموں کا بھی بدستور دیا کرے بعدہ اوسی جگہ سرد کرے ڈبیا مذکور چونہ کی طرح ہو جائیگی اور کلس قلعی بھی جس کو درز مین لگاکر مہر کیا ہے سفید ہو جاوے گی اگر یہ کلس قلعی یک حبہ لیکر یکتولہ قلعی پر طرح کرے تو فضہ ہو جائے مگر ناقص ہو گی جب تک اوسکے برابر دوسری نقرہ آمیز نہ ہو گی بہت اعلیٰ نہ ہو گی۔ اگر سیماب کو اس اکسیر میں ملاکر ہڈی کی نلی کی گہریہ میں رکھے تو قائم ہو جائیگا۔ اگر اوس ڈبیہ چونہ شدہ کو یک حبہ کر دو تولہ قلعی یا پیتل پر تاؤ دے فضہ اعلیٰ ہو جاویگی۔ اگر ڈبیا کے اندر سے ادویہ مذکور خام نکلیں تو پھر شیشی میں گل حکمت کر کے بالکا جنتر میں چار پہر آگ دے بعدہ سرد کر کے نکالے اور ایک حبہ ایک ماشہ نقرہ پر طرح دے مثل چونہ کے ہو جاوے اگر ایک حبہ اوس چونہ کا لیکر دو تولہ مس یا قلعی یا سیماب میں طرح دے تو نقرہ ہو جاوے

لیکن ڈبیا اس طرح کی ہونا چاہئے کہ تمام اجزاء اوس میں سما جاویں اور جگہہ بالکل خالی نہ رہے۔

گٹکہ بنانے کی ترکیب

سیماب مصفا ایک حصہ انگور خالص چوتھائی حصہ دونوں اجزاء کھرل میں ڈالکر ایک ہفتہ تک شیرہ مولی میں سحق کرے بعد اوس کے تین روز شیرہ کنوار میں اور ایک روز شیرہ اوندھا ہولی میں سحق کرے اور ایک روز شیرہ بندرسی میں ترکر کے رکھے پھر ایک روز کرمندوہ میں اور ایک روز شیرہ ناگی تلخ میں اور ایک روز بندال زرد میں کھرل کرے ان پندرہ دنوں میں سیماب غلیظ ہوجائیگا بعد اُس کے سیماب مذکور گوگزی کے کپڑے سے دو تین پوٹلی باندہ کر چونہ کے پانی میں ڈولجنتر کرے بعد بھاپ دھیمی آنچ پر دے تیسری بھاپ میں سیماب سخت ہوجائیگا بعد اوس کے شیرہ لسن اور شیرہ گھیکوار میں ایک روز علیحدہ علیحدہ بھاپ دے کل پانچ روز تک بھاپیں دے۔ ہر شیرہ اور چونہ کے پانی کی بھاپ ملاکر پانچ بھاپ ہوتی ہیں ہر روز چار پہر تک بھاپ دینا چاہئے۔ بعدہ اوس گٹکہ کو مٹی کے برتن میں رکھکر اینٹ کا میدہ اوپر نیچے دیکر زمین میں ایک مہینہ تک دفن کرے اوس کے بعد نکالکر رائی کے پانی میں اوس کو پکاوے رائی کا پانی اس طرح نکالے کہ رائی میں اوس کا دس گنا پانی ڈالکر جوش دے جب پانی ہموزن رائی کے رہ جاوے اوسکو چھانکر گٹکہ کو اوس پانی میں پکاوے سیماب مذکور گرسنہ ہوجاویگا اور اوس میں سوراخ پیدا ہوگا پہلے مہینہ

[illegible]

ھ سفید رنگ سیلا ہوتا ہے شاخیں تنہ سے پھوٹتی ہیں ۱۲ مترجم

آدہی رتی سیماب اوس سوراخ میں ایک مہینہ تک پلاوے دوسرے مہینہ میں ایک رتی اسی طرح ہر مہینہ میں آدہی آدہی رتی زیادہ کرتا جاوے یہانتک کہ سولھویں مہینہ میں ایک ماشہ تک سیماب اوس میں پلایا جاوے اوس کے بعد نہ پلاوے۔ بعد اوس کے آٹھ سیر قلعی پگھلاوے اور گنگا مذکور زنبور سے پکڑ کے اوس قلعی میں ڈالے کل نقرہ ہوجاوے گی چاہیے کہ وزن قلعی کا آٹھ ہی سیر ہولے گنگا کا وزن ساڑھے تین بہلولی ہوگا اور جو یک ماشہ پٹ سیماب کا اوس میں دیا گیا ہے علاوہ ساڑھے تین بہلولی کے ہوگا اگر قلعی وزن میں کم ہوگی تو کل خاکستر ہوجاوے گی اور اگر زیادہ ہوگی تو گنگا ضائع ہوجاوے گا۔

فصل چہارم

مجربات میران سید طیب اودہی

اصطلاح اکسیر۔ اور اکسیر شمس کا بیان

اکسیر اوس کو کہتے ہیں کہ جو کسی دہات کو چرخ دینے کے بعد اوس میں اوس کو ملانے سے سونا یا چاندی کر دے خواہ ایک حبہ تولہ بھر دہات پر طرح دیجاوے یا دو تولہ پر تخم اکسیر جو دوسری دہات پر چرخ کھاکر اوس دوسری دہات کو طلا یا نقرہ کردے یعنی اکسیر جس دہات پر تاؤ دیجائے وہ دہات خود طلا یا نقرہ نہ ہو بلکہ وہ دوسری دہات کو تاؤ دیکر سونا خواہ چاندی کر دے اکسیر الاکسیر وہ ہے کہ دوسری دہات چرخ کھاکر سونا یا چاندی ہوجاوے اکسیر اعظم وہ ہے کہ اوس کو ایک حبہ لیکر ساتوں اجساد میں سے کسی جسد پر طرح دیتے تو وہ اوس جسد کو سونا کرکے خود پھر علیحدہ ہوجاوے۔

اگرچہ ان سب ترکیبوں کو میں نے لیسے اوستادوں سے جو اس فن میں کامل ہیں تحقیقات اور حاصل کیا ہے۔ لیکن خود عمل میں نہیں لایا چونکہ جملہ احباب میں معاہدہ ہے کہ جو نسخہ معتبر لیسے تجربہ میں آچکے ہیں اور صحیح نکلے ہیں صرف اس کتاب میں لکھے جاویں لہذا وہ نسخہ ہائے معتبرہ بھی نہیں لکھے گئے اگرچہ اون سب کی بابت صحیح ہونے کا ظن غالب ہے بلکہ صرف

وہی نسخہ لکھے ہیں جو اپنے تجربہ میں آئے اور صحیح ثابت ہوئے اور نسخہ ہائے معتبرہ کی صحت یا غیر صحت وہ شخص جان سکتا ہے یا اوس کو درست کر سکتا ہے جو فن ہذا میں مہارت تامہ رکھتا ہو یہ قدرت اس جلسہ میں برادرم شیخ سعادتمند کو بدرجہ کمال حاصل ہے وہ نسخہ کو درست کر لیتے اور کمی بیشی کو صحیح اور کامل بنا لیتے ہیں اور اون کو ترکیب میں ملکہ حاصل ہے وجہ یہ ہے کہ مدۃ العمر اسی علم و فن میں وہ مصروف رہے ہیں۔

عمل شمسی کی ترکیب

بجری ابرک سیاہ نرم یک حصہ میں چہارم حصہ طبق طلا ملا کر دو کٹوری شل ڈبیا کے اس طرح بنا وے کہ ایک ڈبیا دوسری ڈبیا میں شل ڈھکنے کے سما جاوے اور دونوں ڈبیوں کا منہ یکساں ہو۔ بعد اوس کے شنگرف ہنسپاک لا کر اکسٹھ پٹ شیرہ اگیا میں اور اکیس پٹ تلخہ ماہی روہو میں اور چالیس پٹ شیرۂ زقوم ثلث یعنی تدھارہ میں دے بعد اوس کے ڈیڑھ سوکندر میں اور پھر بیس گٹھی پیاز میں اور پھر سات بادنجان میں بھرتہ کرے بادنجان میں کپڑے کی پوٹلی میں شنگرف باندہ کر بھرتہ کرے بعدہ شنگرف مذکور کو گہریہ میں ڈال کر آگ پر رکھے وہ شل پانی کے ہو جائے گا لیکن کسی جسد میں داخل نہیں ہو سکتا اگر احیاناً داخل بھی ہو گیا تو جسد مذکور اوس سے شکنان یعنی پھوٹک ہو جاویگا اور یہ شکنان دہات خود اکسیر کا کام دیگی اگر دہات شکنان نہ ہو جیسا کہ ابھی کہا گیا ہے تو بھی وہ اکسیر الاکسیر ہے اوس کو بجری والی ڈبیا میں ڈال کر اور شنگرف کے ہم وزن طبق طلا کو لے کر شنگرف مذکور پر اوس کو پیٹے مگر ڈبیا مذکور اوتنی ہی بڑی ہو کہ اجزاء مذکورۂ بالا اوس میں سما جاویں پھر اوس کو بوتہ معما میں رکھ کر دھونکنی کی آگ سے گداز کرے جس میں کل بستہ ہو جاوے پھر اوس عقد کو لے کر بوتہ گلی میں رکھے اور اوپر سے نمک مولی کا چھڑکے اور دھونکے جس میں کل یکذات ہو جاویں اور اگر شنگرف مذکور شکنان ہو گیا ہے تو یک حصہ اس میں سے لے کر اسی حصہ سیماب پر تاؤ دے طلا ہو جائے گا۔

اگر شنگرف مذکور پانی ہو جاوے اور اجساد میں نہ داخل ہو تو اوس کے ہم وزن سم الفار

دار میہ سے کر سحق کر کے چونہ صدف کے گرم پانی میں ایک پہر تک کھرل کر کے بوتہ میں رکھ کر بارہ پہر آگ دے اسی طرح بارہ بار یہی عمل کرے اور ہر عمل میں بدستور سم الفار دار میہ ملائے بعد اوس کے شنگرف آب شدہ مذکور کا یک حصہ لے کر تین سو حصہ سیماب پر طرح کرے طلا کر دیگا اور اگر شنگرف شکنان ہے تو اوس تین سو حصہ سیماب کو بھی شکنان اور اکسیر کر دیگا۔ اس سیماب شکنان کو یک حصہ لے کر تین سو حصہ سیماب عرقی پر طرح دے طلا ہو جاوے گا یہ نسخہ خود اس فقیر نے آزمایا ہے۔

تمت

قطعہ تاریخ تصنیف رسالہ ہذا مصنفہ حضرت میران طیب اوج دہی

دل تو واز سال نسخہ شاد کنی	گر تو زر راسہ بار یاد کنی ۳۲۲۰۶ = ۱۲۲۲ھ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ ششم کیمیای اجسام ترجمہ ہفت ایام

مجربات شیخ نصیر الدین نارنولی رح

اس میں چار فصلیں ہیں فصل اول میں اکسیر شمس کا بیان ہے فصل دوم میں اکسیر قمر اور جام مراد کا ذکر ہے فصل سوم میں گٹکا ونفی سما اور چچہ مراد بخش کا حال ہے فصل چہارم میں دفع جذام اور برص اور کلف اور خدر وغیرہ کا طریقہ ہے۔

فصل اوّل

مجربات شیخ نصیر الدین نارنولی رح

اکسیر شمس یعنی طلا بنانے کی ترکیب ایک سیر مس لاکر اوس کو گندہک سے کشتہ کرے اور سرب میں ملاکر ایسی تیز آنچ دے کہ سرب مذکور سوخت ہوجاوے اور مس باقی رہ جائے اسی طرح ایک سو دس بار عمل کرے گندہک سے اگر کشتہ نہیں کیا جاتا تو ماءالحیات یا دوسرے طریقہ سے زندہ ہوجاتا ہے مگر اس عمل میں کام نہیں آتا بعدہ سرب لاکر اوس کو چوب ذہبیہ یعنی گلورہ یا زرچوب سے اس طرح کشتہ کرے کہ چوب مذکور کو ترپھلا یعنی ہلیلہ و بلیلہ و آملہ میں تخم درخت سہوسہ کو ملاکر پیسے اور ماءالحیات دے کر جو نکلے اسی طرح چالیس بار عمل کرے اوس کے بعد سنگ بصری ملاکر اوس کو نمک کچلہ کے تیزاب میں اکیس

پٹ دے اور گندھک ملا کر شیرۂ آگیا میں چالیس پٹ دے اور مینسل ملا کر بیس پٹ شیرہ لیموں میں دے اور سیماب اور سم الفار دارمیہ ملا کر شیرۂ زقوم تدھارہ میں چالیس پٹ دے ہر پٹ کو ایک پہر تک ہونپ میں سحق کرے بعدہ اکیس پٹ شیر آکھ میں اور سات پٹ زہرہ طاؤس میں دیکر سیماب مع سم الفار کو سرب مذکور کے ساتھ چہلبند کرے اور مس مکلس کے ہمراہ آب لیموں میں پیسے تاکہ چاروں اجزاء یکذات ہو جاویں اور چونکہ سم الفار چہلبند کے وقت اوڑ جاویگی لہذا وزن کرے اور سم الفار دارمیہ اور اسمیں ملا دے بعدہ ۶ ق لیموں میں سحق کرے اسکے بعد مینسل معمول داخل کرکے کھرل کرے اوسکے بعد گندھک معمول داخل کرے اور کھرل کرے بعد اوسکے سنگ بصری معمول ڈالکر ایک ہفتہ تک سحق کرے بعد اوسکے کل اجزاء کو شیرہ کوار میں کھرل کرے اور شیشی میں کرکے بتیس[۳۲] پہر آگ دے کچھ تو قرص یعنی ٹکیہ کی طرح باقی رہیگا اور کچھ اوپر چلا جاویگا جو اوپر اوڑکر چلا جاویگا وہ چرک یعنی میل گندھک اور مینسل کا ہوگا اور ناقص بیکار ہے۔ لیکن جو ٹکیہ کیطرح باقی رہ جاوے اوسکو پھر شیرہ کنوار میں سحق کرے جسمیں سرخ ہو جائے بعد اوسکے پھر شیشی میں پکاوے اسی طرح تین چار شیشی میں پکاوے بعد اوسکے یکجبہ لیکر یکتولہ سیماب یا سرب یا مس یا فضہ میں طرح دے طلا ہو جاویگا۔ اور اشرفی خالص کی طرح خالص کندن ہوگا۔ خاصیت اس سونے کی یہ ہے کہ اگر سو بار زیور بناوے تو عیار میں اوس سے کم نہ ہوگا۔ اور اگر ایکسال گذر جائے اور زیور نہ بنایا جاوے تو ایک عیار زیادہ ہو جاوے اور ایک حصہ اس طلا کو لیکر سو حصہ طلائے کم عیار یعنی کھوٹے سونے پر تاؤ دے کھوٹاپن زائل ہوکر کندن ہو جاوے اگر طلائے مذکور کے ورق بناکر کھاوے تو ایک ہفتہ میں کایا کلپ ہو جاوے بدن کی جھریاں جاتی رہیں اور جب تک زندہ رہے قوت قائم رہے اسکا تجربہ کئی بار ہوا ہے ؞

فصل دوم

مجربات شیخ نصیر الدین نارنولی رح

جام مراد بنانے کی ترکیب

قشر البیض یک حصہ صدف یک حصہ ریزہ ریزہ کرکے دونوں کو آکھ کے دودھ میں سہاگہ چہارم

حصہ ملا کر چار پہر تک کھرل کرے بعدہ ہجری طلق نرم سفید لا کر اوس کو پگھلا وے اور جن اجزاء کو کھرل کیا ہے اونکو ڈالتا رہے یہانتک کہ ہجری طلق سے بیس گونہ خمیر قشر البیض اور صدف مذکور جل جاوے بعد اوسکے ہجری مذکور کو وزن کرے اگر دو حصہ یعنی دوگنی سے زیادہ ہوجاوے تو اس کا جام یعنی کٹوری بنائے اسکو جام مراد کہتے ہیں اس جام میں سیماب ڈالے اور دھوپ میں رکھے وہ سیماب کل نقرہ ہوجائیگا یا سیسہ یا قلعی یا جست یا سرب کے ساتھ چہلبند کرکے اوس کٹوری میں ڈالے اکسیر الذہب ہوجاویگا اور مس پر طرح دیا جا سکے گا لیکن تمام روز اسی جام میں پانی بھر کر کسی کی آگ پر رکھے دن بھر میں خاکستر اکسیر ہوجاویگی اگر طلق نقرہ سیماب میں پلاوے اور کشتہ کرے تخم ہوجائے اور یک حصہ اسمیں سے یکصد حصہ قلعی پر طرح کرے تو قلعی مذکور کلس ہوجاوے بعد اوسکے یک حبہ مس خواہ قلعی پر اوس کو تاؤ دے قمر ہوجاوے اگر قلعی کے ساتھ چہلبند کرے تو بھی خاصہ اکسیر کا پیدا ہوجائے ۔

فصل سوم

مجربات شیخ نصیر الدین نارنولی

گٹکہ مخفی نما اور چمچہ مراد بخش بنانیکی ترکیب

اوّل گٹکہ مخفی نما بنانے کی ترکیب طلا جو سنگ راوٹی سے نکالا جائے یک حصہ نقرہ ہرتال یا تار نکھی[1] سے جو کشتہ ہوکر پھر زندہ ہوا ہو نکالے دو حصہ آہن جو سنگ مقناطیس سے حاصل کیا گیا ہو تین حصہ جست جو سنگ بصری سے نکالا جائے چار حصہ قلعی جو صدف سے نکالی جائے پانچ حصہ مس جو خراطین یا سہاگہ سے نکالا جاوے چھ حصہ سرب جو مردار سنگ سے نکالا جائے سات حصہ اور سیماب جو شنگرف سے نکالا ہوا اٹھارہ[18] حصہ اوّل سیماب کو شیرۂ کویا میں دو ہفتہ تک اور شیرۂ ہرتاری[2] میں یک ہفتہ تک سحق کرکے بوتہ میں رکھے اور چار پہر بطریق

[1] بوٹی ہے جس کے پتے مثل ... کیطرح اور پھول زرد ہوتا ہے اس بوٹی سے اور بیماری سے ... تمام ہے اور ہر بیماری و بیماری ... معروف

گجپٹ کے آگ دے اور سرب مذکورہ کے ساتھ چہلبند کرے اور اوس سرب چہلبند شدہ میں قلعی مذکور
آمیز کرے اور بعدہ اوس میں طبق طلا ملاوے اوس کے بعد طبق نقرہ ملاوے بعدہ مس مذکورۂ بالا
اجزائے مذکور کو گداز کر کے ڈالے جس میں کل یکذات ہو جاویں اوس کے بعد جست ڈالکر گھلاوے
اور آہن کو اوّل سوہن کر کے وہ چون بناکر پیسے اور بعدہ گداز کرتے وقت اوس میں ڈالے جب کل
اجزاء جمع ہو جاویں تو بھرتہ کر کے کھرل دوستہ بناوے اور سیماب کو اوسمیں ڈالکر کالے کوے کے
انڈے میں ایک ہفتہ تک سحق کرے گاڑھا ہو جائیگا۔ اس سیماب کا وزن بدستور رہتا ہے اسواسطے کہ
کوئی جسد کھرل سے علیحدہ ہوکر اوسمیں شامل نہیں ہوتا۔ غرضکہ سیماب گاڑھا ہونیکے بعد گٹکہ ہو جائیگا
بعد اوسکے دھتورہ سیاہ پھل کا لاوے کہ جس کے ایک پھول میں سات پھول ہوں تو کل پھول سیاہ
ہوں اوس پھل کو خالی کر کے اوس میں گٹکہ مذکور رکھے اور آگ میں بھرتہ کرے اسی طرح سات
دھتورہ کے پھلوں میں سات بار بھرتہ کرے بعدہ کچھوہ کے پیٹ کو چاک کر کے اوس میں گٹکہ مذکور
رکھدے اور سی دیوے اور کچھوہ کو پانی کے اندر زمین کے نیچے یک ہفتہ تک دفن کرے اور پھر
اوسی طرح کچھوہ میں رکھے اسی طرح سات بار عمل کرے گٹکہ تیار ہو جاوے گا۔ **خواص** (۱) گٹکہ کے
وزن سے دس گنا مس ملاکر اوس کو پگھلاوے اور اوس میں گٹکہ مذکور رکھے کل طلا ہو جائے
(۲) اگر گٹکہ سے پچاس گنا قلعی لے کر اوس کو پگھلاوے اور گٹکہ مذکور اوس میں رکھے کل نقرہ
ہو جائے گا (۳) اگر گٹکہ مذکور گلے میں باندہے کوئی ہتھیار از قسم تیر و تفنگ اثر نہ کرے (۴)
آگ میں نہ جلے (۵) پانی میں غرق نہ ہو۔ (۶) اگر دست راست میں باندہے تو بقدر ایک پرتاب
تیر کے اوڑ سکے (۷) اگر سر میں باندہے تو اگر زمین کے اندر بھی ہو تو راستہ وہیں اوس پر ظاہر ہو جائے

[illegible]

ہم خون میں ملاکر دونوں ابر ہنے ... بین ملے جو عورت یا مرد اوسکو دیکھے مطیع ہو۔ از تالیف شریفی ۱۲

(۸) اگر منہ میں رکھے تو شعور تو ں کو خوشنود کر سکے (۹) اگر پیشانی پر باندھے تو تمام چشم بندی اور کل دفینہ عالم کے اوس پر ظاہر ہو جاویں۔
دوم چمچہ مراد بخش بنانے کی ترکیب اگر ساتوں اجساد مذکور کا چمچہ بناوے اور کھرل جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے نہ بناوے اور مار سیاہ کا شکم چاک کرکے اوس میں تین ہفتہ تک رکھے اور زمین میں دفن کر دے بعد اوسکے نکالے اور پھر مار سیاہ میں شکم چاک کرکے تین ہفتہ تک رکھے اور اسی طریقہ سے بار سوم بھی عمل کرے تو تیسرے مار سیاہ میں عمل کرنے کے بعد چمچہ کمال کو پہونچ جاتا ہے لیکن سانپ دو مونہہ کا ہونا چاہیئے بعد جب اوس چمچہ سے سوگنا مس یا سیسہ گداز کرکے اوس میں چلاوے تو سونا ہو جاوے اگر قلعی یا سیماب ہو تو ہزار گنا نقرہ ہو جاوے۔ مس سہاگہ اور مس خراطین سے نکالنے کا طریقہ برادرم شیخ حمید الدین ناگوری نے بیان کیا ہے اور قلعی صدف اور طلائے لاجورد اور سرب مردار سنگ اور سنگ بصری کا جست اور مقناطیس کا آہن یہ سب صرف دو گیاہ سے نکل سکتے ہیں۔ ایک سینکی خورد دوسرے موساکنی دونوں بوٹیوں کے شیرہ میں خمیر کرکے اوپر نیچے سہاگہ رکھکر کھماوے جس میں سب اجزاء کو گردش ہو اوسوقت جسد مذکور اون سے نکل آویگا تجربہ میں آچکا ہے موساکنی کثرت سے مل سکتی ہے۔

فصل چہارم

مجربات شیخ نصیر الدین نارنولی

جذام برص کلف۔ خدرے کے دفع کرنیکا حکمی علاج

سیماب کو اینٹ میں زرد چوب ڈالکر چار پہر کھرل کرے بعد اوسکے گندھک کو سیماب کے برابر لیکر کڑچھی میں گرم کرکے دودھ میں ڈالے اوسکو گندھک مذکور سے کجلی کرے بعد اوسکے ترپھلہ بھنگرہ۔ بھلاانوہ۔ بکچی۔ تخم نیب مع خستہ یعنی نمکولی[۵] مع گٹھلی کل ہموزن لے کر کجلی مذکور میں ڈالے بعد اوسکے لادے بھنگرہ علاوہ اوس بھنگرہ کے جو اجزائے مذکور میں شامل ہو چکا ہے۔

ملہ[۵] تخم نیب کے اندر گودی شل پتہ کے سبز نکلتی ہو مگر کڑوی ہوتی ہو اگر اسکو پیسکر نار منہ پانی کے ساتھ ہلائے اور کھاناکرے تو وصمنا اصا ...

اور اوس کا شیرہ نکال کر دس روز سحق کرے بعد اوس کے روغن اور شہد ڈالکر پیسے اور چار ماشہ کی گولی بناوے اور ایک ایک گولی ہر روز دو مہینہ تک کھاوے اور سوائے موٹھ یا چنے کی روٹی کے اور کچھ نہ کھاوے اگر ضرورت ہو تو دودھ چاول کھانے کا مضایقہ نہیں لیکن اور کچھ بالکل نہ کھاوے اور شیرینی اور روغن اور تیل سے قطعی پرہیز کرے۔

نوع دیگر جذام وجھولہ اور تمام خون فاسد کے دور کرنے کی ترکیب اور اوس کا

علاج گندہک کو بطریق اول کجلی اور مصفا کرے اور ابرک کشتہ اور پنجی گو ۱۲ اور ریوہ چوب اور بای برنگ اور ترپھلہ اور چیتہ اور کنجد سیاہ اور زنگی ہڑ اور تخم سن اور بھنگرہ کل اجزاء کو کانسہ کے برتن میں پیسے کہ کل یکذات ہو جاویں بعدہ سب ادویہ کے برابر مصری ملاکر روغن گاو اور شہد مساوی لیکر دس دن تک اوس میں سحق کرے بعد اوس کے چار ماشہ کی گولی باندھ کر کورے برتن میں نگاہ رکھے اور علی الصباح ایک گولی نگل جاوے غذا نان موٹھیا نان نخود خوردنے تمک کھاوے دو مہینہ میں اچھا ہو جاوے۔

نوع دیگر کایا کلپ سیماب پاؤ بھر لاکر ایک ہفتہ شیرہ بیج تاڑ میں اور ایک ہفتہ شیرہ گل اگست ۱۲ میں جس کا پھول سیاہ ہو اور ایک ہفتہ شیرہ بھنگی کلاں جس کو ہنس پدی کلاں بھی کہتے ہیں اور ایک ہفتہ شیرہ کویا میں سحق کرکے علیحدہ رکھے بعدہ اوس کے آدھ سیر گندہک لاکر اکیس ۱۲ پٹ شیرہ اگیا کی دے اور چالیس پٹ شیرہ زقوم مثلث کے دے بعدہ دونوں ہموزن لے کر کجلی کرکے پیسے دو تین دن میں یکذات ہو جاویں گی۔ بعدہٗ اوس کو کورے سکورے میں نگاہ رکھے اوس کے بعد ایک ماشہ کجلی شدہ سے لے کر تھوڑا سا آٹا ملاکر مرغ سیاہ کو کھلاوے تین چار گھڑی کے بعد مرغ مذکور کو ذبح کرکے روغن السی میں مصالحہ لگا کر پکائے اور کھاوے اسی طرح ہر روز ایک مرغ کھایا کرے اور ایک سال برابر استعمال کرے مباشرت سے پرہیز رکھے بعد سال بھر کے کایا کلپ ہو جاوے گا اور اوس کے

پسینہ سے سیماب منعقد ہوجائے گا اگر اوس کے پیشاب و پاخانہ کو یکجا کرکے اوس میں مس کے پتر گرم کرکے بجھاوے تو زرد رنگ کے ہو جاویں گے اگر جماع سے پرہیز نہ ہوسکا تو کایا کلپ تو ضرور ہوگا لیکن اوس کے پیشاب پاخانہ میں یہ صفت پیدا نہ ہوگی یہ نسخہ آزمایا ہوا ہے بدن کے واسطے اکسیر کی خاصیت رکھتا ہے اور تمام امراض مزمنہ اور جذام اور برص اور کلف اور بہق اور دق اور مالیخولیا اور دردہائے کہنہ اور کھانسی اور سل اور سستی قضیب اس سے دفع اور زائل ہوجاتے ہیں مجرب ہے۔

تمت

قطعہ تاریخ تصنیف رسالہ ہذا مصنفہ حضرت شیخ نصیرالدین نارنولی

رسیدہ بگوشم ز آواز کوس	ندائی کہ افسوس افسوس افسوس

۱۲۲۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ ہفتم موسوم بہ سنگ راسخ ترجمہ ہفت فرخ

مجربات شیخ محمد صادق ملتانی رح

فقیر چندے روزان فضولیات میں سرگرداں رہا۔ اگرچہ کچھ کیا۔ لیکن جب غور سے دیکھا تو وہ کچھ بھی نہ تھا۔ ورنہ بحسب اصرار شیخ حمید الدین ناگوری کے جو یار صادق اور ہمدم موافق ہیں اور انہوں نے البتہ اپنی عمر عزیز میں خوب کام کیا اور باوجود اس کے یہ فن بھی ہاتھ سے نہ دیا۔ فقیر نے چند اوراق آزمودہ کو مرقوم کیا اللہ تعالیٰ ہم کو اور سب اہل اسلام کو توفیق عطا فرماوے بحق محمد وآلہ وصحابہ اجمعین۔ آمین۔ اس حصہ میں چار فصلیں ہیں **فصل اول** اکسیر شمس کا بیان **فصل دوم** اکسیر قمر کی ترکیب اور عقد سیماب یعنی پارہ کے گٹکہ بنانے کا طریق **فصل سوم** نسخہ امراض مختلف اور بعض ترکیبیں مشترک **فصل چہارم** اعمال کیمیا اور گٹکہ اور مخفیات پر واقف ہونے کی کیفیت۔

فصل اول

مجربات شیخ محمد صادق ملتانی

اکسیر طلا۔ آرد دال نخود یعنی بیسن خواہ آرد دال مسور دونوں میں سے جو چاہے لاوے۔

بعدہ نوتی سبزی نخود سے آرد دال مسوریا آرد دال نخود کو بیالیس پٹ دے اور ہر پٹ کو دھوپ
میں خشک کرے بعدہ دس پٹ شیرہ گل کنگنی میں اور دس پٹ زیرہ گل کثائی خورد میں اور دس
پٹ غیرہ گل پیابانسہ زرد گل کے دیوے بعد ازاں آٹے کو خشک کرکے تولے جسقدر وزن
سے نکلے اوس سے چوتھائی کسیس زرد ملاوے اور خوب سل پر پیسے کہ یکذات ہو اور قرع انبیق
میں ڈال کر تیزاب مقطر کرے جو کچھ مقطر ہوکر ٹپکے وہ اوس کے کلس یعنی کھوجڑ میں پھر ملاوے
اور اوس کو خشک کرے بعدہ کلس مذکور کا چوتھائی نمک سونچر اور آٹھواں حصہ کسیس زرد
اور دسواں حصہ نمک سانبھر ڈالکر ملا دے اور سات پٹ لجالوی سرخ سرخ گل اور کنویا کا شیرہ
نکال کر باہم ملا کر دے اور پھر قرع انبیق میں دوبارہ ڈال کر مقطر کرے بعدہ مقطر مذکور کو
پھر کھوجڑ میں جو قرع انبیق میں رہ گیا ہے ملاوے اور خشک کرے اور تھوڑا سرکہ انگوری
مقطر کرکے خواہ تاڑی کو لاکر سات پٹ دے یعنی ان تینوں چیزوں میں سے جس میں چاہے
پٹ دیکر ہر پٹ کو خشک کرے پھر قرع انبیق میں تیسری مرتبہ مقطر کرے اس مرتبہ جو تیزاب
مقطر ہو اوس کو چینی کے برتن میں علیحدہ نگاہ رکھے۔ اور جو کلس یعنی کھوجڑ قرع انبیق میں باقی
رہگیا ہے اوس کو وزن کرے اور توسادر مصفا ہموزن اوسکے لیکر کھرل میں ڈالکر سحق کرے
کہ دونوں یکذات ہوجاویں تب شیشی آتشی میں ڈال کر تین ہفتہ تک گھوڑے کی لید میں دفن
کرے حل ہوجاوے گا اس کو لید سے نکالکر علیحدہ نگاہ رکھے۔ لیکن احتیاط رکھے کہ کلس
محلول کی بھاپ آنکھ یا ناک یا منہ میں نہ لگے ورنہ تمام لذات دنیا سے محروم ہوجاوے گا۔ بعد
اوس کے سیماب لاکر شیرہ کثائی خورد میں دو پہر تک سحق کرکے پھر دو تہ وجنتر میں ڈال کر
چولھے پر رکھ کر دو پہر تک آگ دھیمی دھیمی کرسی کی دے جس میں سیماب اوڑ کر ہانڈی
کے سرپوش میں چپکے۔ بعدہ نکال کر پھر اوس سیماب کو کھرل میں ڈال کر شیرہ کثائی خورد

[illegible]

۱۵ اسم کا وزن کے واسطے موتی سے ۱۲ ماشہ

میں دو دوپہر تک سحق کر کے پھر دو نر دو جنتر میں ڈال کر بدستور کر سی کی آگ میں دو دوپہر تک آگ دیوے
اسی طرح بیالیس پٹ شیرہ مذکور میں دو دو پہر تک دے کر بیالیس مرتبہ دو نر دو جنتر میں دو دو
پہر آگ دیکر اوڑا دے لیکن آنچ دھیمی رہے بعدہ گندہک آنولہ سار کو بیالیس مرتبہ پگھلا کر ہر مرتبہ
شیرہ اگیا میں بجھا دے اور ساتویں مرتبہ نیا شیرہ لے اور اوس کو بھی نگاہ رکھے بعدہ مردار
سنگ کو لاکر سات پٹ شیرہ بیخ سانٹ میں جس کو گڈ سٹ بھی کہتے ہیں وہ بسکھپرہ کے اقسام
میں سے ایک قسم ہے شاخ اوس کی باریک ہوتی ہے سات مرتبہ بیخ مذکور میں سحق کر کے ہر مرتبہ
خشک کر کے نگاہ رکھے بعدہ مارقشیشاء ذہبی کو لاکر تین بار گھوڑے کی لید میں ڈو لجنتر کر کے
پکاوے اور ہر بار دو دو پہر آنچ دے کر نگاہ رکھے اوس کے بعد سیماب مذکور یکپاؤ گندہک
مذکور یکپاؤ مردار سنگ مذکور یکتولہ مارقشیشاء ذہبی مذکور یکتولہ کلس محلول مذکور یک ماشہ تیزاب
مذکورۂ اول یکماشہ موئے سر آدم جس کی عمر پندرہ برس سے اونیس برس تک ہو چار رتی۔
ان ساتوں اجزاء کو شیشہ میں گل حکمت کر کے مہر کرے بعدہ اول چار پہر آنچ مثل چراغ کے دے
خواہ کپاس کی دو لکڑیوں سے یا چوب کنجد سے۔ جب بالکل سرد ہو جاوے شیشہ کو توڑ کر اجزاء
نکال لے اور دوسری شیشی میں ڈالکر گل حکمت کرے اور مہر کر کے چولھے پر چڑھا دے اور آٹھ پہر
آنچ کھچڑی کی طرح اوسط درجہ کی دے جو کہ دو تین کنڈوں سے ہوتی ہے جب چولھے ہی پر شیشہ
مذکور بالکل سرد ہو جاوے اوس کو توڑ کر اجزاء مذکور نکال کر تیسرے شیشہ میں گل حکمت کر کے
رکھے اور مہر کر کے خشک کرے اور چولھے پر رکھ کر بارہ پہر زور سے تیز آنچ دے جس میں
پگھل جاوے اور یہ آنچ چار پانچ لکڑیوں سے ہوتی ہے اور اوسط درجہ کا کھانا اوسمیں پکتا ہے
جب بالکل سرد ہو جائے چولھے سے اوتار لے اور دوا کو شیشہ توڑ کر نکالے اور ایک ایک
بہلولی بھر کی گولیاں جتنی ہو سکیں بنا کر رکھ چھوڑے جب کچھ بنانا منظور ہو تو پانچ سیر مس یا
سرب کو پانی کی طرح پگھلا دے اور ایک گولی اوس میں رکھے۔ زنبور سے گولی اوٹھائے
رہے کل سونا ہو جائے گا۔ اور وہ گولی چھٹے عمل تک بدستور رہیگی ساتویں عمل میں اجساد مذکور
میں شامل ہو جائیگی اور پھر نہ نکلے گی۔ یہ عمل بندگی شیخ داؤد اتفاقی کا ہے جب ممدوح نے اس
حریص کو دیکھا اول تو ملامت کی بعدہ مہربانی اور شفقت کی راہ سے یہ ترکیب عنایت فرمائی

اور یہ کہا کہ اے یار صادق مجھ کو خدائے عزوجل تعالیٰ شانہ کے جناب سے امید ہے کہ جیسا میں بعد اس ترکیب کے عمل میں لانے کے مستغنی ہو کر تائب ہو گیا جس کے ہاتھ یہ ترکیب آوے ویسا ہی مستغنی ہو جاوے اور تم کو بھی خدائے غنی استغنا نصیب کرے چنانچہ ایک بار اس عمل کو اس گنہگار نے اپنی آنکھ سے دیکھا اوس کے بعد خود بھی عمل کر کے آزمایا اور تمام اکسیر اس فن کے طالبوں کو تقسیم کر کے چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ سب کو استغناء نصیب کرے بحق محمد و آلہ علیہم التحیۃ والثناء والسلام۔

فصل دوم

مجربات شیخ محمد صادق ملتانی رہ

اکسیر قمر اور عقد سیماب کی ترکیب جس سے پارہ کہر قائم ہو جاویں اور افسون اور حاضرات اور دعوت کے طریقہ جو اس میں بکار آمد ہیں

اکسیر قمر سیماب کو ایک روز تیل تخم سہنجنہ میں اور دو روز تیل تخم دہتورہ میں اور چار روز تیل سیاہ دانہ یعنی کلونجی میں اور ایک روز تیل سنبھالو میں اور ایک روز روغن دارچینی میں خواہ عرق دارچینی میں بشرطیکہ روغن اوس کا نہ مل سکے سحق کرے اور ہانڈی میں آگ پر رکھ کر شیرہ کٹائی خورد اور شیرہ کنوریا یعنی مکوی کو نوبت بہ نوبت ڈالتا جائے اور اوس کے نیچے تین روز تک کرسی کی آنچ دے سیماب گاڑھا ہو جائے گا بعدہ سیماب مذکور میں طبق نقرہ چوتھائی حصہ ملا کر آگ پر سحق کر کے قرص بنا وے بعدہ سولہ پہر تک ان دو گیاہ کا جوبہ دے اول آٹھ پہر جوبہ شیرہ لہسن کا بعدہ آٹھ پہر جوبہ شیرہ پیاز کا۔ بعد اوس کے اوسی جگہ چار پہر

[illegible]

چونہ شیرہ لیموں کا دے سیماب مذکور چونہ کی طرح ہوجائے گا۔ بعد اوس کے سیماب کا
چوتھائی حصہ ست ہرتال اور کلس قلعی جو کہ پوست انبلی سے بنایا گیا ہو ملا کر تھوڑا سا
نوسادر اور نمک سنگ ڈالکر روغن بید انجیر میں چار پہر تک سحق کرے بعد اوس کے
شیشہ میں گل حکمت کر کے چار پہر نرم آگ دے اسی طرح تین شیشوں میں تین عمل مذکور
بطریق مندرجہ سابق کرے بعد اوس کے یکتولہ لیکر چالیس تولہ قلعی یامس پر طرح کرے نقرہ
ہوجاوے۔

گٹکہ کی ترکیب اگر اوس گاڑھے سیماب میں ورق نقرہ نہ ملاوے بلکہ اوس کی گولی باندہ
لے اور گولی کو چونہ کے پانی میں سخت کر کے گھوڑے کے گوشت میں لپیٹ کر علی الصباح
چیل کو نگلاوے جب رات گذر کر دوسری صبح ہو ذبح کر کے نکال لے بعد اوس کے
اوس گولی کو گوشت میں لپیٹ کر اوسی طرح کالے کوے کے منہ میں ڈالے اور بعد دو دن
رات کے کوے کو مار کر گولی نکال لے بعد اوس کے جس بوٹی کا شیرہ زرد یا سرخ ہو نچوڑ کر
اوس میں ڈول جنتر کرے خواہ گٹکہ مذکور میں ملا کرے یہانتک کہ اوس میں آدمی کی ایسی
صورت پیدا ہوگی مگر اوس کے دو بازو نہ ہونگے اور رات کے وقت اوس سے ناقوس
کی طرح آواز نکلے گی۔ اوسوقت قلعی یا لوہے کی ڈبیا میں بند کر دے ورنہ اوڑ جائے گا
خواص (۱) جب تجربہ کرنا چاہے اوس قلعی یا لوہے کی ڈبیا کو مع گٹکہ کے کمر میں باندہے
اور جماع کرے جب تک نہ کھولیگا امساک رہیگا (۲) اگر دس سیر وزن حکما قلعی لیکر
اوس کو مثل پانی کے کرے اور گٹکہ زنبور سے پکڑ کر اوس میں ڈالے کل نقرہ ہوجائیگا
(۳) اگر اوس گٹکہ کو کپڑے میں لپیٹ کر کمر میں باندہے پیادہ اوڑتا ہوا جاسکے (۴) اگر
منظور ہو کہ کل پا کہر اکٹھا قائم کرے خواہ جدا جدا تو اون کو ظرف گلی میں ڈالکر اوس
برتن کو شیرہ لسن سے بالکل بھر دے اور آگ میں جوش دے جوش کھاتے
وقت گٹکہ کو زنبور سے پکڑ کر شیرہ میں ڈالے گٹکہ مذکور کل شیرہ جذب کرلے گا اور پا کہر جو

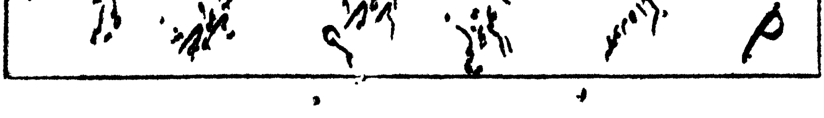
[illegible]

بشیرہ مذکور کے اندر رہیں سب ثابت ہوجاویں گے اسواسطے کہ احتراق اور پسندگی جو پاکہ میں ہیں سب کو گنگ مذکور جذب کریگا۔ اور وہ پاکہ موافق اپنے خاصہ ذاتی کے اکسیر طلا یا نقرہ ہوجاویں گے اس عمل کو ہرچند سہورہ نام نے دیکھ کر اسلام قبول کیا۔

افسون یعنی منتر کی ترکیب فقیر کے سامنے ہرچند سہورہ نے یہ افسون لکھا مگر فقیر سحر اور تسخیر جن سے نفرت کلی رکھتا تھا اس طرف رجوع کرنا محال تھا اسواسطے اسکے درپے نہ ہوا لیکن جو طالب کہ اس علم کا خواہان ہو اوس کو کرنا چاہیے اسواسطے کہ یہ فن اعظم اعمال کیمیا سے ہے۔

منتر تین طرح سے کئے جاتے ہیں ان میں سے جو طریقہ منظور ہو عمل میں لاوے اس کے موکل سیماب اور گندھک وغیرہ مصالحوں کے نگہبان ہیں۔ اول تسخیر دوم رجوع سوم مطیع کرنا۔ رجوع اوس کو کہتے ہیں کہ پوجا اور خدمت کے زور سے التفات کر لینے کی کوشش کرے اس ترکیب سے عمل کیمیا کے موکل اس عمل کی باریکیاں خواب میں دکھا دیتے ہیں تسخیر میں اسماء سلد اذ گرد کے پڑھے جاتے ہیں تاکہ موکل تابع ہو جاتے ہیں مطیع کرنا یہ ہے کہ افسون کے زور سے موکل بزور حاضر آتا ہے اور محصلان عمل اوس موکل کو نہیں چھوڑتے کہ دوسری کام پر حرکت کر سکے بلکہ وہ عامل کو امداد کرنے کے واسطے مجبور ہو جاتا ہے۔

رجوع کرنے کا طریق تھوڑی شراب اور تھوڑا گوشت اور تھوڑا اگر آگ پر ڈال کر ستر بار یہ افسون پڑھے تب عمل کیمیا میں ہاتھ لگا دے لیکن اول زکوٰۃ اس افسون کی دے کر عامل ہو لے اور زکوٰۃ کا یہ قاعدہ ہے کہ سنیچر یا اتوار کی رات کو خواہ دیوالی یا دیوا ٹھان کی رات میں صاف جگہ پر کالے کپڑے پہن کر دکھن کی طرف منہ کر کے کوئلہ کی آگ سامنے رکھکر شراب اور گوشت بز سیاہ یا مرغ سیاہ کا اور



قند سیاہ سب کو تھوڑا تھوڑا آگ پر ڈال کر ایک جلسہ میں دس ہزار بار یہ منتر ایک سال
تک پڑھے موکل تابع ہو جاوے اگر ہمیشہ عمل کرنا چاہے تو ہمیشہ شب ہائے مذکورہ میں
پڑھنے کی مداومت رکھے جو وقت عمل کیمیا شروع کرے ستر بار پڑھ کر عمل کرے افسون
مذکور یہ ہے اُوْ اَنْتُوْ سِرِیْ کَالَکَا پُتْرَۃْ بھیرُوْن سُوَاھَا
تسخیر کرنے کا طریق تمام دن روزہ رکھے شام کو شراب اور کباب سے افطار کرے
اور سوائے اوس کے دوسری چیز نہ کھاوے لیکن جو شخص شراب سے پرہیز رکھتا ہو
وہ جغرات و قند سیاہ و روغن زرد و شہد ظرف مس میں ملا کر بجائے شراب کے استعمال
کرے بعدہ جنوب کی طرف منہ کر کے ریٹھہ سیاہ کی تسبیح پر سیاہ کپڑے پہن کر ہزار بار
یہ افسون پڑھے دس راتوں تک اسی طرح کرے کہ دن کو روزہ رکھے اور شراب و
کباب سے افطار کرے اور رات کو پڑھے دسویں شب خواب میں وہ جن بیعت کریگا۔
اور بعدہ جو کام پیش آوے گا اوس میں مدد کرے گا پھر جب عمل کیمیا کرنا منظور ہو تو
چاہیئے کہ عمل شروع کرنے کے پیشتر چند قطرہ خون کسی جانور کے پیئے اور سات بار
یہ افسون پڑھ کر نسخہ بنانا شروع کرے وہ نسخہ انجام کو پہونچ جائیگا افسون یہ ہے
اُوْ اَنْتُوْ مُھَاکَا کَالَانِیْ دَھْدَہْ بِھُجِیْ ھوِیْ سُوَاھَا
مطیع کرنے کا طریق اگر موکل کو مطیع کرنا منظور ہے تو اس عمل کو کرے جس کام میں
ہاتھ ڈالے آسان ہو اور تمام بوٹیوں کے خواص اوس کو خواب میں معلوم ہو جاویں
چاہیئے کہ چالیس دن تک روزہ رکھے اور رات کو نان جو بی نمک یا شیر برنج سے افطار
کرے اور سوائے اس کے دوسری چیز نہ کھاوے اور زمین میں سوئے جماع
سے پرہیز کرے جھوٹھ نہ بولے اور چار سو بار آدھی رات کو یہ افسون پڑھے پڑھتے وقت
سرخ کپڑا پہنے اور سرخ پھول پر بیٹھ کر پڑھے اور خوشبو جلاوے بیشک اوس کو علم کیمیا حاصل
ہو افسون یہ ہے اُوْ اَنْکَا دَاوْ کُنَائِیْ رَنْجِیْ ھرِیْ سُوَاھَا بسُوَاھَا
اس افسون کی دوسری خاصیت یہ ہے کہ دعوت کرنے کے زمانہ میں اہل علم اوس کی طرف
رجوع کریں گے۔

طریق دعوت اسم کیمیا۔ علم کیمیا میں دو اسم مخصوص ہیں اسم اول کو اسم اصغر اور دوسرے کو اسم اکبر کہتے ہیں۔ جو کیمیا کو لازم ہے کہ اپنے ورد میں رکھے۔

دعوت اسم اصغر کا یہ طریق ہے کہ پچاس دن روزہ رکھے اور اکل حلال جو کہ کیمیا سے زیادہ نایاب ہے بہم پہونچاوے اور صدق مقال کی کوشش کرے اور خوشبو جلاوے چراغ میں تیل بیلے یا چنبیلی کا یا عطریا روغن کافور ڈالکر روشن کرے اور ہر روز سات سو بار پڑھے بعد پچاس دن کے ایک شخص حاضر ہو کر اس علم کو نہیں جانتا ہے تو تعلیم کریگا۔ اور اگر جانتا ہے تو مدد کرے گا۔ اگر بطریق وظیفہ بعد ہر نماز کے ستر بار پڑھا کرے اوّل و آخر دس بار درود شریف۔ انشاء اللہ اوس کو کیمیا نصیب ہوگی۔ اسم اصغر یہ ہے یَا طَنْطَهُوْتَا۔

اور دعوت اسم اکبر کا یہ طریقہ ہے کہ اوّل تین مہینہ روزہ رکھے اور خرما اور آب باران سے افطار کرے اور سچ بولے اور حلال کھائے اور یہ عمل ہر روز ایکہزار تینتیس بار پڑھے اور دوگانہ نماز ادا کرے اوس کے بعد شیر برنج کھاوے لیکن پڑھتے وقت ڈر بھی معلوم ہوتا ہے ڈرے نہیں اگر پڑھنے کے وقت اسم ہذا کے حروف کی صورت کا تصور دل میں رکھے تو پھر نہ ڈریگا۔ بعد ختم چلہ مذکور کے کل علم کیمیا منکشف ہو جائے گا۔ علامت ظاہر ہونیکی یہ ہے کہ خواب میں ساتوں ستارہ اوس کے ہاتھ میں اترے ہوئے معلوم ہونگے اور پانی ہو جائیں گے اگر اس اسم کو ہر روز پانسو بار بطریق ورد کے ہمیشہ پڑھے البتہ اوسکو کیمیا حاصل ہوگی۔ مخفی کو ان دونوں اسموں کا تجربہ ہوا ہے اسم اکبر یہ ہے یَامُسْتَوْ دِیْتَائِیْلُ کے آٹھ حروف ہیں۔ اور علم کیمیا میں مع روح کے آٹھ اجساد آٹھ پاکہر اور آٹھ بوٹیاں ہیں ان کل کی تسخیر اسی اسم سے ممکن ہے چاہیئے کہ دعوت کے وقت ہمہ تن متوجہ رہے اور دل حاضر رکھے۔ جو شخص شرف آفتاب میں ان دونوں اسموں کو تکسیر مربع میں کرکے سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے تمام حربوں سے امان میں رہے اور عزیز خلائق ہو اور دس سال مال بہت ہاتھ آوے۔

۲۵۷	۲۶۱	۲۶۴	۲۵۰
۲۶۳	۲۵۱	۲۵۶	۲۶۲
۲۵۲	خانہ مطلب ۲۶۶	۲۵۹	۲۵۵
۲۶۰	۲۵۴	۲۵۳	۲۶۵

۱۱۱	۱۱۴	۱۱۷	۱۰۳
۱۱۶	۱۰۴	۱۱۰	۱۱۵
۱۰۵	خانہ مطلب ۱۱۹	۱۱۲	۱۰۹
۱۱۳	۱۰۸	۱۰۶	۱۱۸

فصل سوم

مجربات شیخ محمد صادق ملتانی رح

ترکیبات مشترک یعنی کیمیاء اجساد و اجسام

مرغ سفید یک رنگ یا مرغ سیاہ یکرنگ لاوے اور سیماب جس کو بیس عدد کندر میں بھرتہ کر کے مصفا کیا ہوا ور گندھک مصفا جس کو شیرہ لہسن میں تین مرتبہ پگھلا کر ڈالا ہو سیماب اور گندھک مذکور بطریق معلومہ کجلی کر کے ایک ایک رتی پارچہ گوشت میں لپیٹ کر کھلاوے اور مرغ کو بند رکھے اور میدہ اور گھی شکر سرخ میں ملا کر کھلاتا رہے اور دن بھر میں تین بار پانی پلاتا رہے (۱) پھر دن چڑھے (۲) ظہر کیوقت (۳) نماز مغرب کے بعد۔ پچاس دن تک اسی طرح مرغ کی پرورش کرے اور مکان تاریک میں جس میں مرغ مذکور اچھی طرح کھڑا نہ ہوسکے بند رکھے پچاس دن کے بعد اوس کو ذبح کر کے روغن کنجد سیاہ میں بریان کرے اور ہر روز ایک مرغ پچاس دن تک کھاوے اور روغن مذکور اپنی بدن پر مالش کرے لیکن سر و ریش پر نہ ملے ورنہ بال جلد سفید ہو جائیں گے پچاس دن کے بعد اسقدر شہوت و قوت باہ ہوگی کہ عنین مادرزاد بھی ہوگا تو مرد ہو جائیگا۔ یہ تو تجربہ نہیں ہوا۔ لیکن مخلوق اور مایوس العلاج از کار رفتہ کو البتہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ پچاس مرغ کے کھانے کے بعد قوت اٹھارہ برس کی عمر کی عود کر آئی ہے۔ اگر اون مرغوں کی بیٹ کو شیشہ میں گل حکمت کر کے ہلکا جبتر میں سند پھر نرم آگ دے جو کچھ تہ نشین ہو یا بالا گیر اوس کو کلس مساوی مس میں اور شیرہ گھیکوار میں سحق

کر کے شیشہ میں ڈال کر آنچ دے تیسری شیشی میں سیندور کی طرح ہو جائیگا۔ یک حصہ اس اکسیر کا دو حصہ سرب پر تاؤ دے شکنندا اور زرد رنگ ہو جائے گا بعدہ یک حصہ سرب کو دو چند نقرہ پر بطرح دے طلائے ہشت عیار ہو جاوے۔

نوع دیگر سیماب کو اوّل پختہ خشت میں مصفا کرے بعد اوس کے چار پہر چوبہ شیرہ گومہ کا اور چار پہر چوبہ عمل گمبھی کا دے بعد اوس کے اکیس بار اکیس بادنجان میں چار تہ کے کپڑے میں باندہ کر بھرتہ کرے بعد اوس کے چالیس اندرائن میں بھرتہ کرے لیکن اس مرتبہ کپڑے میں نہ باندہے۔ اوس کے بعد پیاز سفید کی گرہ یعنی گٹھہ میں بھرتہ کرے اوس کے بعد سیماب مذکور نون نیم سیر جمع کرے اوّل طاؤس کو کھلاوے جب تک زندہ رہے نگاہ رکھے لیکن اوس کی مبرز یعنی مقام پاپخانہ کو سوئی دہاگہ سے سی دے جب طاؤس مرجاوے اوس طاؤس مردہ کو مع پر و بال کے خوب مٹی میں لپیسے اور چار پہر تک بطریق گجپٹ کے آگ دے بعد سرد ہونیکے سیماب نکال لے اوس کے بعد بڑی مچھلی کے حلق میں ڈالے اگر روہو مچھلی ہو تو بہت اولی ہے اوس میں بھی خوب مٹی تھوپے اور چار پہر تک بطریق گجپٹ کے آگ دے اسی طرح تین مچھلیوں میں تین عمل کرے بعدہ نگاہ رکھے اب اگر اس سیماب کے ہموزن گندہک مصفا ایکجان کر اکیس مرتبہ شیرہ اکیا میں کھرل کرے دیکھا ہو کجلی کرے اور نصف گندہک کے برابر مینسل ڈال کر شیرہ گوار میں سحق کرے اور آتشی شیشی میں رکھ کر بارہ پہر آگ دے تیسرے شیشہ میں قرص ہو جاوے گی اوس کو یک ماشہ لے کر دس تولہ نقرہ میں تاؤ دے زر ہو جاوے جتنے زیادہ شیشیوں میں عمل کرے آگ دیگا تاؤ زیادہ ہوتا جاوے گا اور عیار بڑہتا جاوے گا۔

اگر سیماب مذکور گندہک میں نہ پلاوے بلکہ اوسکے ہموزن طلق نقرہ کو آگ پر رکھہ کر پلاوے اور اوس میں سم الفار یعنی سنکھیا مساوی الوزن برابر سحق کرکے شیشی میں رکھہ کر گل حکمت کرکے بارہ پہر آنچ دے تیسرے شیشہ میں تہ نشین ہو جائے گا اوس کو ایک ماشہ لے کر چالیس تولہ قلعی پر طرح کرے نقرہ ہو جاویگا۔

فصل چہارم

مجربات شیخ محمد صادق ملتانی رح

استخارہ۔ گنگا سدہ مخفی نما

استخارہ۔ نیت اس طرح کرے کہ عمل اکسیر کی مجھ کو خواہش ہے کوشش کرنے میں کامیابی ہوگی یا نہیں بعدہ ایک یکشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے یکشنبہ تک ہر روز یَا بُدُّوحُ چار ہزار چار سو اکیس بار رات کے وقت پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔ آٹھویں روز اس مضمون کا رقعہ لکھے یا عباد اللہ اکواکب مطلع کرو کہ یہ عمل میرے نصیب ہے یا نہیں اس کو کاغذ پر لکھ کر دریائے مروان میں ڈال دے بعد وظیفہ تمام ہونے کے سات رات اسم یَا حَیُّ کا غذ پر لکھ کر مٹھی میں لیکر سو جاوے جو خواب میں دیکھے اوس پر عمل کرے اگر شنبہ و یکشنبہ و سہ شنبہ و پنجشنبہ کو بشارت خواب میں ہو تو عمل اکسیر اوس کی قسمت میں ہے اگر دوشنبہ چہارشنبہ جمعہ کو بشارت ہو عمل نقرہ کا ہاتھ آوے اگر بشارت ناامیدی کی ہو جان لے کہ یہ علم میرے نصیب میں نہیں ہے اگر تمام ہفتہ بشارت ہو کل علم کیمیا اوس کو نصیب ہو۔

گنگا سدہ مخفی نما کا بیان سیماب اوّل خشت پختہ میں سحق کرے بعد صاف ہونے کے تین روز عرق کٹائی خورد میں اور تین روز شیرۂ گومہ میں اور تین روز شیرہ مولی میں اور تین روز شیرۂ گھوی میں سحق کرے لیکن کھرل چینی کا یا پوست ناریل کا ہو اور دستہ بیخ سہجنہ کا ہو اور تین روز آب ترنج میں بعدہ تین روز شیرہ بندری میں اور تین روز شیرہ چولائی جنگلی میں اور تین روز شیرہ بندال زرد میں سحق کرے اور ہر روز چار چار پہر چوبیہ ہر گیاہ مذکور کا مراتب مذکورۂ بالا دیگر تین تین روز کھرل کرنے سے کل ستائیس دن ہوئے سیماب مثل لالی کے

ف مطلب یہ ہے کہ ایک ایک روز چوبیہ دیگر آٹھوں گیاہ مذکورہ کے عرق میں تین تین دن سحق کرے کل ستائیس دن ہوئے

کھل جاویگا اوس کو دوتہ کی پوٹلی باندھکر اوپر سے شہد اور روغن زرد اور میدہ گندم ملاکر اوس پوٹلی پر لیپ کر کے چمگادڑ کلاں کے منہ میں جو کہ درختوں اور ویرانوں میں ہوتے ہیں ڈالکر اوس کا منہ مضبوط باندہ دے اور اوس کے اوپر سوت لپیٹ دے جب چمگادڑ مرجاوے اوس کو گل حکمت کر کے سکھلاوے اور چار پہر یا کم و زیادہ تنور میں جس طرح مناسب ہو کسی کی نرم آنچ دے سیماب گٹکہ ہو جاویگا بعد اوس کے چمگادڑ کے پیٹ سے گٹکہ کو نکالکر اوّل شیرہ کپاس کا اوس کو پلاوے بعد اوس کے سوائے ان تین گیاہوں کے یعنی بجز شیرہ پٹھیہ و کدو و لکڑی کے جتنی گیاہ کا شیرہ ممکن ہو پلاوے یعنی شیرہ مذکور نکال کر پھاپھی جنتر میں رکھکر بھاپ جذب کرے یا گٹکہ ہی اوس میں ڈالدے۔ چھے مہینہ تک مختلف درختوں کے شیرہ اوس میں خشک کرتا رہے۔ بعد چھے ماہ کے اوس کا منہ کھل جاویگا بعد اوس کے اوّل مرتبہ دودھ میں بعدہ شراب میں پھر کھانے میں جس میں چاہے ڈالکر پکاوے بعدہ اوّل مرغ سفید کو کھلاوے جب بطاقت ہو جاوے تو ذبح کر کے گٹکہ مذکور نکال لے بعد اوس کے سیاہ کوّے کو کھلاوے بعد ایک شب و روز کے اوس کو ذبح کر کے نکال لے اسی طرح اکیس کوؤں کو کھلاتا رہے اور ذبح کر کے نکالتا رہے۔ گٹکہ کامل ہو جاویگا قدرت خدا سے حسب ذیل خاصیتیں اوس میں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(۱) اگر شانہ پر باندہے تمام خزانہ ہائے مخفی زیر زمین کے اوس کو نظر آنے لگیں۔
(۲) اگر منہ میں رکھے آدمی کی نظروں سے غائب ہو جاوے۔
(۳) اگر داہنے پاؤں میں باندہے صدہا کوس پیدل چلنے سے ماندہ نہ ہو۔
(۴) اگر کمر میں باندہے ضرب تیر و تفنگ وغیرہ کی اوس پر اثر نہ کرے
(۵) اگر بازو پر باندہے اوس کا تیر کبھی خطا نہ کرے۔
(۶) جس کام کا ارادہ کرے اوس میں فتح و نصرت ہو۔

یہ گٹکہ اس فقیر کے ہاتھ سے عمل میں آچکا ہے اور تجربہ میں صحیح اوترا ہے اور اور ترکیبیں بھی تجربہ میں آئی ہیں لیکن کتاب کے طول ہونے کے خیال کے سبب سے نہیں لکھی گئی ہیں۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

تمّت

قطعہ تاریخ تصنیف رسالہ ہذا مصنفہ حضرت شیخ

محمد صادق ملتانی

رفتیم زخاک بیک ناپاک	تاریخ کتاب پرس از خاک ۱۳۲۱ھ

بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ ہجری مطابق ۱۱ اپریل ۱۹۰۲ء کو ترجمہ ہذا صاف ہو چکا۔

خاتمہ

الحمد للہ علیٰ نعمائہٖ کہ کتاب ہذا ترجمہ ہو کر طبع ہو گئی مصنفین رسالہ جات رحمۃ اللہ علیہم نے اس کتاب میں نباتی و حیوانی اور جمادی ہر قسم کی کیمیا کے مخفی نسخہ جات کے ماوراء دعوت اور نقوش جو در حقیقت روح ان نسخہ جات کی ہے اور بہت سی باریکیاں متعلق عمل کیمیا کے تحریر فرمائی ہیں۔ میرے نزدیک کوئی دقیقہ اس فن کا ایسا نہیں جو حضرات مرحومین نے فروگذاشت کیا ہو مزید لطف یہ ہے کہ اوسی کے ضمن میں ایسے نسخہ جات کیمیا ئے بدن بھی لکھ دئے ہیں جو بڑے بڑے امراض مہلک اور صعب کے دفع کرنے میں کیمیا کا خاصہ رکھتے ہیں۔ بغور دیکھنے سے صاف واضح ہوتا ہے کہ یہ بزرگ علوم سریہ و مخفیہ میں بڑی پایہ رکھتے تھے اور اسکا اعلان محض خالصاً لوجہ اللہ انہوں نے فرمایا ہے لہذا مترجم نے اصل عبارت کتاب میں کوئی تحریف لفظی یا معنوی کرنا جائز نہیں سمجھا البتہ بعض بعض توضیحات و تصریحات جو اس کتاب کے عام فہم کرنیکے واسطے ضروری تھیں انکو اضافہ کر دیا ہے تاکہ ہر عامل کو تکمیل نسخہ میں مدد ملے اور غیر ماہر کیمیائی اجزاء کو پہچان سکے شائق اعمال کیمیا کو لازم ہے کہ اولاً بالاستیعاب تمام و کمال کتاب الکیمیا کو مع حواشی ملاحظہ کرے اوسکے بعد عمل میں لاوے کیونکہ ہر عمل کے پہلے اوسکا علم لازمی ہے جسقدر تجربہ علم میں ہوتا ہے عمل میں آسانی ہوتی ہے اور صرف اسی وجہ سے علم کیمیا کے ممکن الوقوع ثابت کرنے میں زمانہ حال کے خیالات کے بموجب کوشش کیگئی ہے علاوہ اسکے ابتدائی حواشی کے مقابلہ میں مابعد کے حاشیہ زیادہ تصریحی و تحقیقی ہیں۔

تکمیل کا عزم ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ تمام کتاب کے نسخہ جات کا تجربہ ایک وسیع پیمانہ پر ہو۔ ایک کیمیل سوسائیٹی قائم کی جاوے تاکہ تمام کتاب کے نسخہ جات کا تجربہ پورے طور پر ہو سکے اور انجمن مذکور کا تجربہ ذاتی بھی بغرض رفاہ عام مشتہر ہوا کرے۔ چونکہ اس عزم کیواسطے اخراجات اس کتاب کی کثرت اشاعت پر منحصر ہیں لہذا رجسٹری باضابطہ بموجب دفعہ ۲ ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۷ء کے کرا دی گئی ہے تاکہ کوئی صاحب کلاً یا جزءً چھاپنے کا ارادہ نہ کریں

بدلہ بعوض نفع کے نقصان اٹھاویں گے مجھکو خدا تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ میرے اس خیال میں کامیابی ہوگی اور کتاب ہذا کے ذاتی صفات کو قطع نظر کر کے محض اس خیال مذکور کی تائید کی وجہ سے عامہ خلائق اس کو پسندیدہ نظر سے ملاحظہ کرے گی۔ والغرض عونا الحمد للہ رب العالمین۔

قطعہ تاریخ ترجمہ و طبع کتاب کیمیا من مولف بہ صنعت ضرب و تقسیم جس میں ہر زبان ہر لفظ سے بحساب جمل کے عمل مندرجہ ذیل کرنے سے مادہ تاریخ نکلتا ہے

ز ہر لفظے کہ تاریخش بجوئے	عدد کردہ در شش چند بنمائے
فزودہ پنج و ضرب ار صد نمودہ	بدو صد تا مثلش تقسیم فرمائے
ز باقی سیزدہ ضرب کن باز	بجا حاصل بست اعداد فزائے

مثلاً لفظ اللہ کے ۶۶ عدد ہیں ۶۶×۶+۵، ×۱۰۰

باقی = ۱۰۰÷۱۰۰) ×۱۳ + ۲۰) = سنہ ۱۳۲۰ ہجری

ولہ غفر اللہ ذنوبہ

اَلَّذِیْنَ صَنَّفُوْا هٰذَا الْکِتَابْ	اِنَّ فِی الْکِیْمِیَا شَیْئٌ عُجَابْ
رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنْ	اَلْفُ اَلْفٍ رَبُّنَا یَوْمَ الْحِسَابْ
عَیْنُ عَامٍ مَادَّتُ مِثْلِ حُسَیْنٍ	کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًا قَالَ الْکِتَابْ
(۱۱۱ - ۷۰) = ۴۱	۱۲۷۹ = سنہ ۱۳۲۰ ہجری

تقریظ محررہ جناب سید ولی الحسن ابن جناب مولوی سید فضل علی صاحب

سپرنٹنڈنٹ مال پنشن یافتہ رئیس بلند شہر

زمزمۂ سنجی و نغمہ سرائی حمد و نعت کے بعد مشتاقان علم کیمیا کو مژدہ اور طالبان فن معدنیات کو نوید ہو کہ کتاب الکیمیا جس کو معلم علم الکیمیا اگر کہیں تو سچ ہے اور کیوں نہ ہو جبکہ جناب مولوی حصین الدین احمد صاحب ساہمہ وان اس کا مترجم ہے۔

ارباب بصیرت ذرا نظر انصاف سے ملاحظہ فرماویں کہ مترجم نے اصطلاحات کے ترجمہ کرنے اور امر دشوار کی تشریحات میں خصوصاً زبان سنسکرت کا بامحاورہ و عام فہم توضیح و ترجمہ کرنے میں کس قدر دقت اور تکلیف گوارا کی ہے۔ یہ کتاب اہل دول کے لیئے ذریعہ ترقی اور اہل ضرورت کے لئے ذریعہ معاش ہے۔ ہمارے دوست کی فیاضی دیکھنا چاہیئے کہ اونہوں نے گنج قارون کی کلید کو شاہراہ پر رکھ دیا ہے کہ ہر خاص و عام اوس سے مستفید ہو اور ایک راز سربستہ کو طشت ازبام کر دیا ہے۔

آجتک یہ خزانہ علم معدنیات بصورت قلمی نسخہ کے بزبان فارسی تھا جس سے فائدہ سے عام خلائق محروم تھی۔ اب بھی اگر کوئی بدبخت محروم رہے تو اوس کی مثال یہ ہے۔

تہیدستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل
کہ خضر از آب حیوان تشنہ می آرد سکندر را

مادۂ تاریخ

باب خزینہ وہ نایاب کھل گیا
جس کا ہر ایک گوہر باآب و تاب ہے

صحرا کی بوٹیوں سے صدا آتی ہے ولی
مفتاح ہفت حصن حصین یہ کتاب ہے

تقریظ منظوم مع مادۂ تاریخ ریختۂ قلم زرین رقم جناب احمد مولوی ابو محمد صاحب غازی پوری

مولوی کامل وکانِ علوم — معدنِ ستِرِ نہاں سر نوشت
وہ چہ شرحِ کنزِ مخفی ازل — در زبانِ اہلِ ہند از بر نوشت
بر عالم درِ دولت کشاد — نسخۂ الکیمیا را در نوشت
نسخۂ کز اصطلاحاتِ ادق — بود در کتمِ عدم از سر نوشت
آفرین آں دست قدرت زا کاو — بر محک ہا در کشیدہ بر نوشت
بے بہا و بیش قیمت نسخہ ہا — آزمودہ حل نمودہ در نوشت
احتیاجِ زر ندارد کیست آں — ایں رفاہِ عام نافع تر نوشت
سکۂ بنشاند بر اہلِ ہنر — گنجِ حکمت را کلیدِ زر نوشت
شاہدِ گنجِ مرادِ خلق را — باہر اران حلیہ و زیور نوشت
صانعِ عالم کہ مالامال کرد — جملہ شے را از اثر در سر نوشت
درنگ کیفیتِ افراد را — ہاں بہ ترکیبے کہ صنعت گر نوشت
کلکِ گوہر بار می نازد کہ خوش — نکتہ ہائے کسب زر کیسر نوشت
سطر سطرش ہمچو ہمیان درم — صفحہ صفحہ کیسۂ پر زر نوشت
حرف حرفش حلقہ ہائے سیم زر — نقطہ نقطہ پر درو گوہر نوشت
گفت احمد بہر تو میشن ز قوم — ایں سخن باید بآب زر نوشت
۱۳۶ — ۱۵۵۶

سنہ ۱۹۰۲ء

تقریظ منظوم و قطعات از نتیجۂ افکار ذو الایثار جناب منشی صفدر حسین صاحب متخلص بہ ناظر امین عدالت دیوانی پنشن یافتہ رئیس گورکھپور

کیمیا و سیمیا و ریمیا	ایں نباشد جز بذات او لیا
راست است ایں نیست زنہا اندریں	شمۂ گنجائش چون و چرا
اندریں الکیمیا بینی تمام	نسخہ ہائے کیمیا از اولیا
در زبانِ فارسی و سنسکرت	بود در اُردو حسین و اوش جلا
باید ایں نسخہ بہ یورپ در فرست	از برائے امتحانِ نسخہ ہا
اہل امریکہ دریں فن کامیاب	گشتہ انداین است در اخبارہا
گر رسد ایں نسخہ در امریکہ ہم	خامی شان دور گردد زیں دوا
ما الفنکر بس کہ خود الکیمیا	گفت با ما کنت کنز مخفیا

ایضاً

نسخۂ الکیمیا گنج زر ست	ہر کہ دانست او ز رنج و غم برست
گفت ہاتف در سنِ تالیف آں	گنج مخفی بود شد الحال عیاں

ایضاً

بود اول فارسی و سنسکرت	کرد در اُردو حسین ایں نسخہ را
روئے در شکستم و گفتم بسال	بود در حصن حصین ایں نسخہ ہا

ایضاً

تو قیر چنیں نسخہ و قدرش بہ نماین	آنانکہ بہ نیکی مثل و نیک سرشتند

گفتم سن تالیف ز ہاتف کہ بگو گفت — با آب زر ایں نسخہ [illegible] بنوشتند
سنہ ۱۹۰۳ء

ایضاً

بود است چو در حصن حصین ایں نسخہ — آورد کہ بر روئے زمین ایں نسخہ
فرمود سر دشش و رجوابش ناظر — کہ نوشت بآب زر حسین ایں نسخہ
سنہ ۱۹۰۲ء

ایضاً

گر میخواہی گنج زرہا — گیر ایں نسخہ کہ نایاب آمد
ناظر کن تسلیم بباشش — ثانی تیر و مہتاب آمد
سنہ ۱۳۲۰ھ

ایضاً

نسخۂ الکیمیا را بالضرور — گنج دنیا رو درم باید نوشت
سال تالیف از پئے تسلیم خلق — معدن فیض و کرم باید نوشت
۱۳۲۰ھ

قطعہ تاریخ نوشتہ جناب مولوی محمد فضل صاحب متوطن موضع امرتھوا ضلع جونپور

لَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اُوَرِّخَ لِلْکِتَابِ — عَامَ طَبْعٍ صُنْتُ فِی التَّحْصِیْلِ فِیْہِ
لَمْ یَرَ اَحَدٌ بِمِثْلِہٖ فِی الدُّھُوْرِ
کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا مَا قِیْلَ فِیْہِ
سنہ ۱۳۲۰ ہجری

فہرست الفاظ مصطلحہ و اجزاء مندرجہ نسخہ کتاب الکیمیا

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ جس پر درج ہے
آب بیخ نیب	نیم کی جڑ کا عرق	۹۰و۹۴
آب صابون گران	ماءالتراس	۸۲و ۹۰
آگھہ	مدار	۹۷
آگھہ سفید گل	سفید پھول کے مدار	۸۱و ۱۹
اجوائن خراسانی	بذرالبنج	۹۷
اجوائن دیسی	نانخواہ	۹۷و ۱۳۷
ارنڈ	بیدانجیر	۶۳
ارنڈ سرخ	جوگیا ارنڈ	۴۳
اروسہ	اڑوسا	۴۲
استھل کنول کوہی	جنگلی کنول	۹۰
اسگند	.	۱۵۸
اکول	.	۹۷و ۱۰۷
اگنست	.	۹۶و ۲۰۸
آگتی	مدار کی ایک قسم	۹۱
اگیا		۹۳و ۱۴۴
السی	تیسی	۱۱۵
امربیل یا چاند بیل یا اکاس بیل	افیون	۹۷
امل بید	لیموں کی ایک قسم	۹۷

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ جس پر درج ہے
املی	تمر ہندی	۹۴
انار	.	۹۷
اندرکا ہولی	.	۹۴و ۱۹۹
انبکونہ	سہ برگ	۱۴۰
اندرائن	حنظل	۹۷و ۱۵۲
اوڈہل	گڑہل	۱۸۷
اوس گنجشک	جالہ ہوائی	۱۵۷
اول گند کوہی	پربت گند ایک قسم کا سورج	۹۷
اونٹ کٹارہ	اشترخار	۳۵
آہن	لوہا	۱۹
	ردیف (ب)	
باپچی	بکچی	۹۷
بابونان	مرہٹی	۹۱
بادنجان	بیگن	۱۰۵
بای برنگ	باؤبہڑنگ	۲۰۸
ببول کا گوند	صمغ عربی	۱۳۸
بہیلی	بوپہلی	۱۶۵
تجھو تلخ جنگلی	کہر تجھوہ	۹۵و ۱۲۵

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ جس میں صراحت ہے
بجری ابرک	دُرد طلق	۶۷
بجورہ	کھٹا	۲۸
بج	بچ جو ایک قسم کی گھاس ہے	۳۴
بچھناک	بیش	۹۵
بُدہنیہ	برگ پونیہ یا گومہ کی شکل	۳۱
برادہ آہن	لوہچون	۱۱۶
برگ تنبول	پان	۹۷
برہم ڈنڈی کلاں	•	۹۲
برنج ذہبی	پیتل	۲۷
برہم بوٹی	لونیہ خورد	۹۷و۱۰۴
بہ یارہ	•	۱۵۵
بکھیرہ	پتھر چٹا یا گدہ پتان	۱۹۳
جھتن	جل پیپل	۷۶
بن جامن	جنگلی جامن	۹۲
بن جینت	جنگلی رواسن	۵۹و
بن کپاس	جنگلی کپاس	۹۷
بندال زرد گل	کڑوی توری زرد پھول والی	۲۷
بندال سفید گل	کڑوی توری سفید پھول والی	۲۷
بندری	بندریہ لپٹوا	۱۹۹

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ جس میں صراحت ہے
بہلاواں	بلادر	۱۰۷
بھنگ	ورق الخیال	۷۴
بھنگرہ	•	۱۴۹
بیخ کگورہ	کینول	۳۲
بیر بھوٹی	عروسک	۱۵۰
بیضہ مار سیاہ	کالے سانپ کا انڈا	۱۶۰
بیل		۸۳
ردیف (پ)		
پالیسری	اُدونتی	۹۱
پانا پوٹی	•	۷۷و۱۷۰
پانکھی	مکھی	۱۴۷و۲۰
پتال گونہڑا	•	۱۳۳
پٹ دینا	تنقیہ، چرب کرکے سیکتی سے سوکھانا گولہ یا الاد کی آگ	۷۶و۱۰۸و۱۱۱
پنج اُنگلہ	•	۹۴
پر طاؤس	مور کا پر	۹۳
پلاس سفید گل	ڈھاک جسکا پھول سفید ہو	۱۲۶
پنول	پَرَ ذرہ	۱۱۴
پنبہ آگہہ	مدار کی رُوئی	۱۱۳

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ نمبر
پنبہ نرمہ	کپاس کی روئی	۱۱۳
بودینہ	فودنج	۹۳
پیا بانسہ	۔	۲۱۱
پیاز	بصل	۲۱۴
پیپل	فلفل	۸۳
پنیت رکتی	عنصر	۸۸
پیلو	درخت مسواک	۱۲۸ و ۱۴۸
ردیف (ت)		
تار مکھی	مارقشیشاء قمری	۸۱ و ۲۰۶
تاڑی	نبیذ	۱۴۳
تاؤ دینا	دھات کو آگ پر اسقدر چرخ دینا کہ چکر کھانے لگے	۲۷
پتنتی	سر برگہ	۱۲۶
تحلیل	حل	۱۳۱
ترپھلہ	اطریفل	۱۲۶
ترنجنی	پارس بیل۔ امر بیل	۱۴۷
تسقیہ	پٹ دینا دوا میں بذریعہ سحق کے عرق جذب کرنا گندھک میں سیماب پلانا	
تشویہ	بھوننا۔ اگن پٹ	۶۱

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ نمبر
تصعید	دوا اوڑانا	۱۳
تقطیر	چوئیہ دینا	۶۴
تلسی	ریحان	۱۸۲
تمر ہندی	املی	۱۳۶
توتیا سبز	نیلہ تھوتھا	۱۳۴
تونبڑی تلخ	تتلوکی	۹۴
تیلیا کند	۔	۸۹
ردیف (ج)		
جامن	بکھا چلیندا	۹۲
جست	روی توتیا	۱۹
جپتا	کمرک	۱۴۸
جلبتی	۔	۱۱۵
جل کھنبی	سطراطیوس	۱۰۷
جلنبی	بہراتا	۱۱۵ و ۱۳۴
جوا کھار	نطرون	۱۵۲
جھڑ بیری	کنار صحرائی	۶۴
جینت کلاں	رواسن	۱۹۱
ردیف (چ)		
چاہ حل	۔	۱۳۱
چترک	چیکرک	۴۳

۱۰

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	[illegible]
چرخ دینا	تاؤ دینا	۸۴
چرک یا ریم	میل	۵۷
چڑچڑہ	چرچٹہ۔ خار دار گونہ	۱۹۲
چولائی جنگلی	بن چولائی کہر چولائی	۹۳ و ۱۲۶
چویہ دینا	تقطیر آگ پر دوا کو رکھکر قطرہ قطرہ اوپر سے عرق ٹپکانا تاکہ آگ کی گرمی سے دوا میں جذب ہوجاوے	۴۶
چوپتی	•	۱۰۹ و ۱۸۱
چونہ کلی	بے بجھا ہوا چونہ	۵۷
چہڑ	جٹاماسی	۱۶۵
چہابند	شرب کو دوسری ہات کے ساتھ بند تاؤ دینا تاکہ ہوا نہ لگے	۱۶
چینہ سیاہ سرخ	شیطرج جسمیں سیاہ یا سرخ پھول ہوں	۲۸ و ۹۲ و ۱۶۳
ردیف (ح)		
حل وعقد	•	۱۳۱
ردیف (خ)		
خشت کہنہ	پرانی اینٹ	۹۳
خلاص	کیمیائی جلانیکا طریقہ	۱۳۲
خون غوک صحرائی	بنڈیلے سور کا لہو	۱۰۴
ردیف (د)		
دارچینی	دال چینی	۲۱۳
داکہ جنگلی	•	۲۴
دوپہریہ سفید گل	•	۱۴۲
دودہی بیلدار	•	۱۲۴
دودہی خورد	•	۹۴ و ۱۳۴
دودہی مینڈہا سینگی	•	۹۴
دہتورہ	تاتورہ	۹۴ و ۲۰۶
دہناتب ابرک	ابرک مصفا	۶۷
دیودار	چیڑہ شجرۃ الجن	•
ڈہائی پتان	•	۹۵
ردیف (ر)		
رادہا کاری	•	۹۵
رام بیل	کمن	۹۳
رائی	خردل	۹۷
رتن جوت	•	۹۷
رنگینی	کٹائی خورد چہکیہ	۸۴
رداسن	جیت	۱۹۱

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ نمبر
رُودُ تُوتنی	•	۹۴
روغن زرد، روغن گاؤ	گائے کا گھی	۱۵۱
روغن ماہی	مچھلی کا تیل	۱۱۹
رُوَن	•	۸۴ و ۹۲
روہو	شبوط	۱۱۹
ریچھ کند	بچھ کند۔ یا راہی کند	۹۷
ریم آہن	خبث الحدید کشتی	۵۷ و ۵۹
ردیف (ز)		
زاک سرخ وسفید	لال وسفید پھٹکری	۱۶۸
زرد چوب	ہلدی	۱۶۴
زرنیخ	ہرتال	۱۸
زعفران	کیسر	
زعفران الحدید	لوہے پر جو زرد رنگ کا زنگ لگ جاتا ہے	۱۷
زقوم شدت	سینہڑ تدہارہ	۱۶۳
زمین کند	سورن	۸۶
زنگی ہڑ	سیاہ ہڑ	۲۰۸
زہر سیاہ	سم سیاہ	۳۲
زہرہ	دتیا •	۳۲
زہر ہلدیہ	ہلدی سے مشابہ زہریلی جڑ	۹۵

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ نمبر
زیرہ آبی	پانی کے اندر یا کنارے کا زیرہ	۱۲۰
ردیف (س)		
ساگ	ترد	۷۸
ساگون	•	۹۷ و ۱۴۶
سانٹ	کرسٹ	۲۱۲
ساپنجی	دساوری پان	۱۰۳
سنبھالو زرد	اُتلق	۹۸
سجی	شخار۔ قلیہ	۲۰
سیخ کرنا	کھرل کرنا۔ گھسنا	۲۶
سروالہ خورد کلاں	سروالی سروالہ	۱۵۳
سُرب	سیسہ	۱۹
ستر پھونگہ	•	۴۴
سرس	سلطان الاشجار	۲۴ و ۹۷
سرپنجی	کانڈروب	۳۴
سلاجیت	دوا مشابہ موتیائی	۳۳
سُم اسپ	گھوڑے کے پچھلے پیر کے کھر	۶۳
سم الفار سنبل کھار	سنکھیہ	۱۸
سمندر سوکھ	•	۹۸
سکتا ہولی	کوڑیالہ	۹۷

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ نمبر
سنگ بصری	توتیای کرمانی	۱۰
سنگ رانسخ	رومی سوختہ	۱۰
سنگ مقناطیس	آہن ربا۔ چمک پتھر	۵۷
سورج مکھی	گل آفتاب پرست	۹۵ و ۱۴۷
سہاگہ	تنکار	۱۸
سہنجنہ	۔	۹۵
سیسہ	سہور	۹۸
سیم	بیای معروف چاندی بیای مجہول تہ کاریگری معروف	۹۱ و ۱۵۴
سینبھل کی روئی	۔	۱۵۷
سینہنڈ	زقوم	۱۶۳
سیوتی	گل مشکین چنبیلی	۵۷
ردیف (ش)		
شب یمانی	پھٹکری	۱۶۸
شکنان و شکنندہ	پھونک۔ ایسا جسد جو ضرب سے توڑنے سے براذہ ہو سکے	۷۸
شمس	سونا	۲ و ۱۹
شنگرف	اینگر	۲۶

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ نمبر
شہد	انگبین	۵۰
شہدۂ کلان	۔	۹۰ و ۱۳۰
ردیف (ص)		
صندل	چندن	۱۵
صمغ بن جامن	کٹھواجامن کا گوند	۹۲
صمغ کنبار	۔	۹۲
ردیف (ط)		
طاؤس	مور	۶۸
طبق	تیر۔ ورق	۳۱
طرح کرنا	تاؤ دینا	۶۹
طلا	سونا	۱۹
طلق	ابرک	۱۷
ردیف (ع)		
عاقرقرحا	اکرکرا	۔
عیار	بان	۸۴
ردیف (ف)		
فضہ	چاندی	۲ و ۱۹
فلفل گرد	سیاہ مرچ	۲۴۰
ردیف (ق)		

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ مخزن
قائم النشار	آگ پر ثابت	۲۲
اکرانسلی	لونگ	۳۳
سفر البیض	انڈے کے چھلکے	۲۷
قلعی	رانگا	۱۹
قمر	چاندی	۱۰۵
قند سیاہ	گڑ	۱۰۷
ردیف (ک)		
کاگ تھوتھی	کوا ٹھوٹھی	۱۵
کانا کوا	کشن بھی	۱۰۰
کانجی	شیرۂ مخمر	۱۵ و ۱۲۸
کانڈر دوب	سہ پاپنجی	۱۴۹
کانس	کاس	۹۸ و ۱۹۰
کانسہ	روئین	۱۵۶
بن کپاس	کپاس نرمہ سرخ	۹۷
کپاسی	•	۹۳ و ۱۰۹
کتیارو برکھ	•	۹۲
کٹائی خورد	بھٹکٹیہ بادنجان بری	۹۳ و ۱۱۱
کجلی کرنا	اسقدر سحق کرنا کہ کاجل کی طرح سیاہ ہوجاوے	۱۱۵
کچلہ	اذاراقی	۴۷
کنجد	تل	۱۳۷

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ مخزن
کچنال	کچنار	۱۹۳
کچھوہ	سنگ پشت	۲۹
کدو	سیتا پھل	۷۸
کدوی تلخ	تتلوکی	۱۱۱
کرپاس	گزی گاڑھا	۵۸
کریاری		۹۶ و ۱۵۵
کرکھاری گلھاری کلاں	لانگلی	۱۱۴ و ۱۸۱
کرتھی وکلتھی	ماش ہندی	۱۷۱
کرنج	یہ لفظ کونج ہے یعنی کنوانچ	۳۰
کریلا	قثاء الحمار	۷۸
کسیس زرد	ہیرا کسیس	۲۸
کف دریا	سمندر پھین	۱۱۷
کگرونده	کمافیطوس	۹۴
ککڑی	خیار دراز	۷۸
کگورہ	•	۱۵ و ۷۸
کلس	خاکستر سفید دھاتکا برادہ سوختہ	۲۸
کلنگ	ایک قسم کا مرغ	۴۰
کلونجی کا روغن	سیاہ دانے کا تیل	۹۶
کمیدہ کہر	جنگلی کمڈھا	۱۵۴
کمبھار	•	۹۲
کہر منڈوہ	منڈوہ جنگلی	۹۳ و ۱۹۹

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ کتاب
کندر	اُشق	۹۸ و ۱۴۵
کُندرو	کندری	۲۷
کُنڈہا	.	۷۸
کنگھی	درخت شانہ	۲۱۱
کنوارو کوارا	گھیکوار	۹۳
کنوائی و کوتیا	مکوی خورد عنب الثعلب	۲۱
کِنوانچ	کونچ	
کوڑیالہ	کوڑینہ	۷۷
کوکنار	پوست	۴۴
کہار	نمک نباتی	۱۲۴ و ۸۳
کہار اونجنا	.	۱۴
کہار پیپل	.	۱۱۴
کہار پلول	.	۱۱۴
کہار چڑ چڑہ	.	۱۱۴
کہار چولائی	.	۱۱۴
کہار گلورہ	.	۱۱۴
کھجور	خرمائے ہندی	۲۰
کھجڑیکی آنچ	دو تین کنڈوں کی اوسط آنچ	۱۳۶
کھردوب	جنگلی دوب	۹۳
کھیرا	خیار	۷۸
کیلا	.	۹۶

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	نمبر صفحہ کتاب
کیلہ	مورد طلع	۹۶
کیول	بیخ ہیہ بیخ گکورہ	۸۱
ردیف (گ)		
گُٹھ	عقدہ گرہ	۱۶۵
گج بیل	سار لوہے کی ایک قسم	۶۳
گُداز	دہات کو گہریہ میں کھرا سقدر دہونکنا کہ پگھل جاوے	۱۱۱
گرگٹ	حرباء آفتاب پرست	۱۵ و ۹۰
گل حکمت	مٹی کا لیوہ	۵۸
گل نراطین	کیچوے کی مٹی	۱۴
گنجائی	رتی گھونگچی	۱۵۰
گندم	گیہوں	۹۲
گوبھی	کلم رومی	۱۹۶
گورکھ تمبول	پانان پوٹی	۹۸
گورکھ مولی	بن مُوتریا	۱۲۹
گوگرد	گندہک	۱۰
گوگل	مقل ازرق	۱۲۱
گولر	انجیر آدم	۵۶
گومہ	گھوپان	۴۰
گھوی	.	۱۷۸
گھتیان	اردی	۷۸

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ
کھیکواز	گوار۔ فیقرا	۹۳
ردیف (ل)		
لاجورد	راؤنی	۱۷
لاہ	لاکھ چیپڑہ	۱۰۳
لڑپڑی	شیونگی	۱۰۰
لجالو	چھوئی موئی	۹۳ و ۱۲۵
ودد	پٹھانی لودھ	۱۳۴
لوکی تلخ	تتوکی	۱۲۹
لونیہ خورد	لبقۃ الحمقا	۲۰
لوبی بری خورد	[illegible]	۲۱
لوتیرہ	[illegible]	[illegible]
لسن	سیر	۲۹
لیموں بجورہ لیموں زرشن	کھٹا	۲۰
ردیف (م)		
ماءالحیات	لدکشتہ کو زندہ و مات بنانیوالے اجزاء	۱۳۷
مارقشیشائی ذہبی	سونا مکھی	۱۸
ماش سیاہ	اُردی	
ماش سبز	اُرد	۲۹
مائیمن خورد	ثمر الاثل گزبار	
متفق العمل	۔	۲۰

لفظ مندرجہ کتاب	ہم معنی لفظ	صفحہ
محلول	حل شدہ یا نیکی طرح ہو جانا	—
مُرداب	۔	۹۶
مرہٹی	بابونہ گاؤ چشم	۲۰
مرداسنگ	۔	۱۷
مس	تانبا	۱۹
مسور	عدس	۲۱۱
مشی	کاگ جھنگاہ	۸۵
مستی	[illegible] خورد	۳۶
مشکرانہ	۔	۹۴
مصفا	بات سے صاف	۱۵
مکرودھ رس	کشتہ طلا	۳۳
منقی	بچھا کھات	۱۵
مورسکھا	میور شیکھا	۷۶ و ۱۹۶
موساکانی	اذن الفار	۱۴۷
مولی	ترب	۹۴ و ۱۴۵
موم	شمع	۱۵۴
موہی بند	سعی کیا ہوا قائم	۳۱
مہندیا	۔	۹۲
مہندی	حنا	۴۴
میتھی	بزرالحلبہ	۵۷

دارالکتب رفیق الاطبا کی خاص اور مشہور ترین طبی کتابیں

دواء الغرب یا قرابادین ڈاکٹری

یورپ اور امریکہ کے سرکاری اور غیر سرکاری گورنمنٹ کے مستند اور خاص خاص ڈاکٹروں کے ذاتی مجوزہ ومجربہ نسخہ جات میں سے بہترین اور مفید ترین نسخہ جات کا یہ مجموعہ ہے جس میں سر سے لیکر پاؤں تک کے کل امراض کے ترتیب وار متعدد مرکبات درج ہیں۔ یہ نسخہ جات دس بارہ مشہور و مستند ڈاکٹری کتابوں کے قریباً دس ہزار نسخہ جات میں سے منتخب کئے گئے ہیں۔ جو اندازاً دو ہزار کے قریب ہونگے۔ یہ کتاب دو ڈاکٹروں کے مشورہ اور محنت سے مرتب ہوئی ہے۔ اس میں دو سو کے قریب وہ نسخہ جات ہیں جو اس وقت یورپ میں پٹینٹ (رجسٹری) ہوکر اشتہارات کے ذریعہ بک رہے ہیں۔ اس کتاب کے ساتھ ایک ضمیمہ لگایا گیا ہے جس میں ادویہ کے انگریزی اور اردو ناموں کی تطبیق کی گئی ہے۔ اسکی تیاری میں سینکڑوں روپے خرچ ہوئے ہیں اور خاص اہتمام سے تیار کی گئی ہے۔ منتخب انگریزی نسخہ جات کا اتنا بڑا مجموعہ اردو تو کیا انگریزی میں بھی اس سے پہلے ایک کتاب کی صورت میں مجتمع نہیں ہوا ہے۔

کتاب غالباً چار پانچ سو صفحات میں ختم ہوگی۔ قیمت ہے۔

دواء الہند یا قرابادین ویدک

ویدک مرکبات کے مفید ہونے کو نہ صرف مسلمانوں ہی نے تسلیم کیا ہے۔ بلکہ اہل یورپ کی تصانیف بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں خصوصاً اس کے مرکبات کا وہ حصہ جو رسون کے نام سے موسوم ہے۔ بہت ہی زود اثر اور مفید ہے۔ اگرچہ اسلامی تصانیف طبیہ میں اکثر ویدک نسخہ جات شامل ہیں۔ مگر رسون کی تراکیب نے آجتک سنسکرت یا ہندی زبان کے سوائے کسی دوسری زبان کا لباس نہیں پہنا۔ اس قرابادین میں رسون کی طرف خصوصیت سے توجہ کی گئی ہے۔ تمام کتاب کا قریباً ¾ حصہ رسون اور ان کے متعلقات کے متعلق بھی ہے اس حیثیت سے یہ ایسی اہم کتاب ہے کہ کسی طبیب یا وید کی لائبریری اس سے خالی نہیں ہونی چاہئیے۔ اس کی ترکیب کے لئے کئی ایک ویدوں کو تکلیف دی گئی ہے اور بہت سی

کتابوں کے تراجم کرانے کی ضرورت ہوئی ہے
کئی بار اس کے مسودات ردی اور مشکوک
یا غلط ثابت ہوئے ہیں۔ اس لئے اس پر
سینکڑوں روپیہ خرچ ہو گئے ہیں۔ اس کتاب
میں اندازاً ہزار بارہ سو کے قریب نسخہ جات ہیں
مع رسوں کے اور باقی عام مرکبات کے چونکہ
رسوں میں کشتہ جات ڈالے جاتے ہیں۔ اسلئے
ہر دھات۔ اُپدھات۔ پتھر وغیرہ کے متعدد کشتہ جات
بھی اس میں شامل کئے گئے ہیں۔ پارہ کی طویل
بحث بطور تمہید ہے۔ غرضیکہ طبی دنیا میں یہ
پہلی کتاب ہے جو ویدک مرکبات کو اردو
زبان میں لاتی ہے۔ حجم قریباً (۴۵۰) صفحہ۔
قیمت ہے

اقلیمیا حصہ اول شرح الکیمیا

مولوی حسین الدین احمد صاحب مرحوم نے جب الکیمیا
شائع کی اور لوگوں نے آپ کے کام کی قدر کی
تو آپنے لوگوں کے اشتیاق کو دیکھتے ہوئے
ایک کمیٹی قائم کی جس کا نام کیمیکل سوسائٹی تھا
اس کمیٹی کے ممبر تھوڑے ہی عرصہ میں بارہ سو کے
قریب ہو گئے کمیٹی میں نسخہ جات الکیمیا کا تجربہ
شروع ہو گیا۔ اور ممبروں نے بھی اپنے اپنے
طور پر تجربہ کرنے شروع کر دیئے جن کا تجربہ کمیٹی
میں نظم ہو دیا جاتا تھا۔ جب آپ نے الکیمیا
(ہفت احباب) کے سات رسالوں میں ختم کی۔
اس رسالہ کی جو سلطان الحتار کین حضرت مولانا
قاضی حمیدالدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ کے تجربات
پر مشتمل تھا۔ شرح لکھنی شروع کی جس میں کمیٹی کے
اپنے اور اس کے ممبروں کے تجربات کے سوائے
متقدمین کی اکسیری کتابیں و تجربوں اور منقولوں
کے ذریعہ نسخہ جات مندرجہ رسالہ الکیمیا کی تصدیق
اور اصلاح کی گئی ہے۔ اور ہر نسخہ اور اس کے
ہر عمل کو دلائل سے بھی صحیح ثابت کر کے دکھلایا
گیا ہے۔ یہ اقلیمیا اسی شرح کا نام ہے۔ اسمیں
ہندوستان کے بہت سے زندہ لوگوں کے
مجربات درج ہیں اور جناب حکیم مولوی غلام حسنین
صاحب کنتوری کا بھی ایک عمل حملانی پوری
تفصیل سے لکھا گیا ہے اور ہر اصطلاحی لفظ
کی پوری تشریح کی گئی ہے۔ اصل رسالہ
۳۰ صفحات کے قریب ہوگا۔ مگر شرح ۲۴۰
صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ اس سے اس کی
معقولیت کا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں قیمت
فی جلد عہ۔

قدیمیا مہاتما گورو گورکھ ناتھ صاحب جوگی
بانی شہر گورکھپور بہت بڑے
مشہور اچارج گزرے ہیں۔ انہوں نے اپنے

عرصہ کے تجارب کیمیاوی کو جن ساکھیوں میں منضبط کر دیا تھا۔ وہ ساکھیاں ان کے شاگرد رشید عالم تبحر گورو گیان ناتھ صاحب جوگی عرف شیخ سعادت منڈ الیں جنہوں نے از سرِ نو ان کا تجربہ کر کے ان کے ساتھ ان کی تشریح بھی لکھ دی۔ یہ ساکھیاں اور انکی شرح کتاب الکیمیا مذکور کے سات رسالوں میں سے ایک رسالہ ہے۔ اور قدیمیا اس کی ایک مطول اور بسیط شرح ہے جس میں ہر ساکھی کے نسخہ جات کے اصولوں پر علمی بحث کرنے کے علاوہ اس اصول کے دیگر نسخہ جات اور ان کے تفاوت کو خوب وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ کتاب مذکور میں سب سے پہلے سیماب پر ایک مکمل مضمون ہے جس میں ان تمام اعمال کے اصول با وضاحت بیان کئے گئے ہیں۔ جو کہ سیماب پر کئے جا سکتے ہیں اور جن کی وجہ سے وید ک علم الادویہ اس وقت نہایت قدر و منزلت کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی کیمیاوی بوٹیوں کے اقسام اور ان کی شناخت کے اصول پوری طرح ظاہر کر دیئے ہیں۔ اور ساکھیوں کی شرح تو ایک دریائے بے بہا ہے۔ جو امڈا چلا آتا ہے۔ اصل رسالہ ساکھیوں کا مع گورو صاحب کی شرح کے قریب ۳۰۰ صفحات کے ہوگا۔ اور شرح ۲۲x۱۸ تقطیع کے قریباً ۴۰۰ صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ اس سے اس کی وقعت معلوم کی جا سکتی ہے۔ یہ یقینی امر ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد یقیناً کیمیائے مشرقی کی کسی دوسری کتاب کے دیکھنے کی ہوس نہیں رہتی۔ اس میں ہر ایک بیان شدہ اصول یا نسخہ پوری وضاحت سے سمجھایا گیا ہے جسے ایک معمولی سمجھ کا آدمی بھی سمجھنے سے قاصر نہیں رہ سکتا۔ حلان کے چند اصول بھی بیان کئے گئے ہیں جن کے دیکھنے سے حلان کے عمل میں آدمی کوئی نقصان نہیں اٹھا سکتا۔ اطبا کے لئے یہ کتاب مفید روزگار ہے۔ کیونکہ مایوس العلاج اور نہ جانے والی امراض کو اکسیری ادویات سے دور کرنے کی قابل قدر تراکیب اس میں بتائی گئی ہیں حجم ۴۲۵ صفحات قیمت عہ

ملنے کا پتہ: منشی عنایت محمد منیجر رفیق الاطباء کارخانہ صحت لاہور